کلامِ مُقدّس

چھاپنے کی اِجازت

فادر ایگزو پیئر   او۔ایف۔ایم کیپ
وکر جنرل۔لاہور ڈایوسیس   یکم اگست ۱۹۵۸ء

جوزف کورڈیرو
آرچ بشپ۔کراچی ڈایوسیس   ۲۴ اگست ۱۹۵۸ء

اشاعت اوّل   ۱۹۵۸ء
اشاعت دہم   ۲۰۱۱ء

پاکستان کاتھولک بشپ کانفرنس
کاتھولک بائبل کمیشن پاکستان

M-35

Kalam-e-Muqaddas

Typed, Composed and Printed
by
Pakistan Bible Society
for
Catholic Bible Commission Pakistan

کلامِ مُقدّس

عہد نامہ عتیق و جدِید

پاکستان کے کاتھولک اُساقف

کی ہدایت و اِجازت سے

اصلی متن کے مُطابق مُستند ترجمہ

کلامِ مُقدّس

کلامِ مُقدّس رُوحُ القُدس کی رہنُمائی سے لکھا گیا اَور اِسی وجہ سے اِلہامی ہَے۔حضرت مُوسیٰ سے لے کر یُوحنّا رسُول تک تمام اِلہامی مُصنفین خُدا کے وسیلہ تھے جِن کے ذریعے خُدا نے اُن سچّائیوں کو جو ہماری نجات کے لئے نہایت ضرُوری و لازمی ہیں مُختلف زمانوں میں ظاہر کیا۔

کلامِ مُقدّس کے دو حِصّے ہَیں۔عہد نامہ عتیق اور عہد نامہ جدید۔ کلامِ مُقدّس کا وہ حِصّہ جو خُداوند یسُوعؔ مسِیح کے آنے سے پہلے لِکھا گیا، عہد نامہ عتیق کہلاتا ہَے۔ اُس میں وہ پُرانا عہد درج ہے جو خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ کوہِ سینا پر کیا تھا۔ کلامِ مُقدّس کا وہ حِصّہ جو خُداوند یسُوعؔ مسِیح کے آنے کے بعد لکھا گیا، عہد نامہ جدید کہلاتا ہَے۔اُس میں اُس عہد کا بیان درج ہَے جو خُدا نے بنی نوع اِنسان کے ساتھ کوہِ کلوری پر کیا۔ اِس سے معلُوم ہوتا ہَے کہ خُداوند یسُوعؔ مسِیح عہد نامہ عتیق اَور عہد نامہ جدید، دونوں کا مقصد اور مرکز ہَے۔عہد نامہ عتیق کی کِتابوں میں وہ وعدے، نبُوّتیں، نِشانات اور علامات درج ہیں جو خُداوند یسُوعؔ مسِیح کے حق میں کی گئیں۔ خُدا باپ اُن کے ذریعے اپنے بیٹے کی آمد کی یاد دِلاتا رہا، تاکہ لوگ اُس کا وعدہ بھُول نہ جائیں اور جب وہ آئے تو اُسے پہچان لیں۔عہد نامہ جدید میں خُداوند یسُوعؔ مسِیح کی علانیہ زندگی اور تعلیم درج ہَے تاکہ اُس سے واقف ہوکر اِنسان اُس کی تقلید کرے اَور اِس طرح خُدا کے قریب پہُنچ جائے۔

کلیسیا نے رسُولوں کی وساطت سے کلامِ مُقدّس حاصِل کِیا۔لہٰذا اُس کا فرض ہَے کہ اُس کی حفاظت کرے اور اُس کی صحیح تفسیر کرے تاکہ لوگ اِیمان کی سچائیوں کا صحیح مطلب جانیں اَور دُرست چال چلن اِختیار کریں۔عہد نامہ عتیق کی تمام کِتابیں عِبرانی زُبان میں لِکھی گئیں سِوائے حِکمت اَور مکابیّین کی دُوسری کِتاب کے جو یُونانی زُبان میں لِکھی گئیں ہیں اَور عزرا، دانیاؔل اَور اِرمیاؔ کے چند حِصّوں کے جِن کی زُبان ارامی تھی۔عہد نامہ جدید کی تمام کِتابیں یُونانی زُبان میں لِکھی گئیں سِوا مُقدّس متّی کی اِنجیل کے جو ارامی زُبان میں تحریر کی گئی۔

کلامِ مُقدّس میں کِتابوں کی کُل تعداد بہتّر (۷۲) ہَے، جِن میں سے پینتالیس (۴۵) عہد نامہ عتیق میں اَور ستائیس (۲۷) عہد نامہ جدید میں شامِل ہَیں۔ مرثیے کی کِتاب ارمیا نبی کے صحیفہ کا حِصّہ ہَے۔ تیسری سے پہلی صدی قبل مسِیح کے درمیان اسکندریہ میں عہد نامہ عتیق کی کِتابوں کا ترجمہ یُونانی زُبان میں کِیا گیا اَور اِس ترجمہ کا نام سپتواجنتا (ترجمہءِ ہفتاد) رکھّا گیا، جو بعد ازاں لاطینی زُبان میں بھی ترجمہ ہُوا۔ مُقدّس جیرومؔ نے ۳۸۰ء اور ۴۲۰ء کے درمیان پاپائے اعظم کے فرمان کے مُطابق کلامِ مُقدّس کا مکمل ترجمہ لاطینی زُبان میں کِیا۔عہد نامہ عتیق کی کِتابوں کا ترجمہ قانونِ اوّل سے یعنی عِبرانی زُبان سے اَور عہد نامہ جدید کا اصلی یُونانی نسخہ جات سے ہُوا۔ یہ ترجمہ لاطینی ولگیٹ کے نام سے مشہُور ہَے اَور اُس کا اِستعمال کلیسیا میں رفتہ رفتہ عام ہو گیا۔ گُزشتہ صدی کے آخر تک کلامِ مُقدّس کا ترجمہ لاطینی ولگیٹ کے مُطابق کِیا جاتا تھا، لیکن دَورِ حاضِر میں کلیسیا کے سربراہوں کی اِجازت سے ہر زُبان میں اصلی نسخہ جات سے ترجمہ کِیا جاتا ہَے۔ زُبانوں کی ترقی کو مدِّنظر رکھتے ہوئے مُترجمین یہ کوشش کرتے

ہَیں کہ کلامِ مُقدّس کا طرزِ تحریر عمدہ ہو اَور وہ اِلفاظ ومُحاورات اِستعمال کئے جائیں جو رائج الوقت ہیں۔

پاکستان کے کاتھولک اُساقف کی اِجازت اور سرپرستی میں کاتھولک بائبل کمیشن پاکستان نے ۱۹۵۶ء میں ہونے والے کلامِ مُقدّس کے ترجمہ پر نظرِ ثانی کی ہے اور کہیں کہیں مُشکل الفاظ کے مُتبادل آسان الفاظ پیش کئے ہیں۔ اِس میں حاشیہ جات کی اصلاح، ہر کتاب کا تعارف اور نقشہ جات کا اضافہ بھی شامل ہے۔ ہم پاکستان بائبل سوسائٹی کی معاونت اور نقشہ جات کی اجازت کے لئے ممنون ہیں۔

ہم دُعا گو ہیں کہ مومنین اِس سے پُورا پُورا رُوحانی فائدہ حاصل کریں۔ اور اِس طرح کلامِ مُقدّس کے حقیقی مُصنف یعنی خُدا تک پُہنچ سکیں۔

مُقدّس جیروم کی عید — لاہور ۳۰ ستمبر ۲۰۰۵ء

چند اِلفاظ کے معنی

آبائے بزُرگ - اسلافِ دین۔ بائبل مُقدّس کے قدیم زمانوں کے لوگ۔
آمین - عبرانی لفظ بمعنی ''یونہی ہو جائے'' تصدیق کا لفظ عدد ۵:۲۲۔
ابدّون - (یعنی تباہی) عالمِ اسفل کا ایک نام۔(ایوّب ۲۶:۶، امثال ۱۵:۱۱، مُکاشفہ ۹:۱۱)
احرار - وہ یہوُدی غُلام جو رُوما میں آکر آزاد کئے گئے اور اُن کی اَولاد۔
ارطمیس - آسیہ کی ایک مشہُور دیوی۔
اُسقف (ج۔اُساقِف)- یوُنانی لفظ جس سے اُن کاہنوں کا خاص درجہ مُراد ہے جو کلیسیا کی نگرانی اور رہنمائی کے لئے خاص رسم کے ذریعہ مخصُوص اور مُقرّر ہوتے ہیں۔
اسلافِ دین - یہوُدی قوم کے پہلے اجداد۔ یعنی اِبراہیم۔ اِسحاق اور یعقوُب۔
افود - یہوُدیوں کے کاہنِ اعظم کا ایک خاص لباس (خرُوج ۲۸:۱-۱۴) یا ایک خاص صندُوقچہ جس میں اُوریم اَور تُمیّم رکھے جاتے تھے (۱-سموئیل ۲۳:۹)۔
اُوریم اَور تُمیّم - غالباً پتّھر یا لکڑی کے دو قُرعہ جات جو داؤد بادشاہ کے زمانے تک الٰہی مرضی کو دریافت کرنے کے لئے اِستعمال کئے جاتے تھے۔
اہلِ ختان - وہ قوم جو اپنے مذہب کے اُصول کے مُطابق ختنہ کراتی ہے۔
اہلِ قلف - وہ قوم جس کے مذہبی اُصول میں ختنے کا حُکم درج نہ ہو۔
بال - (یعنی خُداوند) شہر بابل کے دیوتا مردوک کا نام۔
بپتسمہ - اِصطِباغ۔ پانی میں غوطہ لگانا: سات ساکرامنٹوں میں پہلا۔
بزُرگِ دین - دیکھئے: اسلافِ دین۔
بعل (ج۔بعلیم) - کنعانیوں کے دیوتا کا نام۔
بلعال - عبرانی لفظ بمعنی خباثت، شرارت۔
تخس - ایک سمُندری جانور (غالباً بحری بقر) جس کی کھال سے وہ خاص چمڑا بنایا جاتا تھا جس سے پاک مسکن کو ڈھانپتے تھے۔
ترافیم - کنعانیوں کے خاندانی دیوتاؤں کی چھوٹی سی مُورتیں یا اُس کے نام کے تعویذ۔
تموز - اہلِ بابل کی ایک دیوی۔ خصُوصاً ماتم زدہ عورتیں اِس کی پرستش کرتی تھیں۔
تناوُلِ ذبیحہ - (قُربانی کا گوشت کھانا) وہ خاص رسم جس سے لوگ اپنے آپ کو کسی بُت یا دیوتا کو اپنا خُدا

ص

ماننے والے ظاہر کرتے تھے۔

ترتان - اشُّوریوں کا ایک لقب۔ غالبًا سپہ سالار۔

جبّار (ج - جبابرہ) - عبرانی نفلیم۔ عام رائے کے مُطابق نفلیم سے نہایت قد آور لوگ مُراد ہَیں۔

جہنم - عبرانی جے ہنّوم۔ وہ وادی جہاں مولکؔ کے لئے اِنسان قُربان کئے جاتے تھے۔ اَور جس سے دوزخ کی آگ نامزد ہَے۔

چھگمانس - (عبرانی ساعیر یعنی بالوں والا) کنعانیوں کے نزدیک بکرے کی شکل کے بیابانی دیوتا۔ اِنہیں مُوسیٰ کی کِتابوں میں بکرا اَور بعض مقامات میں شیاطین بھی کہا گیا۔

حَسیدی - دِیندار یہُودیوں کا وہ گروہ جو شریعت کا سراسر پابند رہا اَور جس میں سے بُہتیرے مکابیوں کے ساتھ مِل گئے۔

رہبؔ - رہب ایُّوب ۹: ۱۳، ۲۶: ۱۲۔ قدیم زبانوں میں ایک خیالی خوفناک بحری مخلوق (اژدہا)

ربّ سارِیس - اشُّوری لقب۔ غالبًا خواجہ سراؤں کا سردار۔

ربّ شاقے - اشُّوری لقب۔ غالبًا سردار یا سردار ساقی۔

رحم گاہ - (عِبرانی کفورت۔ یعنی کفّارہ کی جگہ) صندُوقِ شہادت کے ڈھکنے کا نام۔ کیونکہ خُداوند کرُّوبیوں پر تخت نشین ہو کر وہاں رحم وکرم کی قضائیں ظاہر کرتا تھا۔

سردار کاہِن - یہُودی کاہِنوں کا ایک خاص درجہ۔

سلفِ دین - دیکھئے۔ اسلافِ دین۔

شفیلہ - وہ نیچا علاقہ جو فلسطینی کوہِستان اَور سمُندر کے درمیان ہَے۔

شمّاس (ج - شمامسہ) - مسیحی کہانت کا زیریں درجہ اور خدمت جِسے انگریزی میں ڈیکن کہتے ہَیں۔

شمّاسہ - (Deaconess) خدمت گُزار مخصُوص عورت۔ عموماً وہ عُمر رسیدہ بیوہ عورت جو خیرات کے کاموں میں کلیسیا کی مدد کرتی تھی۔

صدُوقی - یہُودی کاہِنوں کا فرقہ جو مُردوں کی قیامت اور فرِشتوں کے علاوہ بہُت سی دیگر روایات کا انکار کرتے تھے۔

طِفسَر - اشُّوری لقب منصب دار محرّر یا سپہ سالار۔

عالمِ اسفل - (عِبرانی شیول) وہ جگہ جہاں مَوت کے بعد اِنسانوں کی رُوحیں جاتی تھیں (پاتال)۔

عدالتِ عالیہ - یہُودی کاہِنوں۔ فقیہوں اور بزُرگوں کی وہ مجلس (سینہیڈرین) جس میں دِینی اَور دُنیوی باتوں کا فیصلہ ہُوا کرتا تھا۔

عرابہ - وہ بیابانی علاقہ جو اُردنؔ اَور بحیرۂ ملح کے آس پاس ہَے۔

ض

عشتارت – سامیوں کے نزدِیک مُحبّت کی دیوی اَور بعل کی قوت۔

عیدِ تجدید – ہَیکل کی بحالی کی عید ۱-مَکابیّین ۴:۵۲-۵۹؛ یُوحنّا ۱۰:۲۲،۲۳۔

عیدِ جشن – ۱-مَکابیّین ۱۳:۵۲۔

عیدِ خمسین – (ہفتوں کی عید) عیدِ فطیر کے بعد کا پچاسواں دِن۔ اُسی دِن رُوحُ القُدس رسُولوں پر نازل ہُوا اَور اِسی سبب سے اُس عید کا نام آج کل عیدِ نزُولِ رُوحُ القُدس ہَے۔
احبار ۲۳:۱۵-۲۱؛ اعمال ۲:۱-۱۸۔

عیدِ خیام – (عید المزال) احبار ۲۳:۳۳-۴۳۔ دشتِ سینا میں چالیس سال گُزارنے کے بعد ہر سال سات دن خیموں میں رہنے کی عید۔

عیدِ فطیر – (یعنی فصح) خرُوج ۱۲:۱-۵۱؛ ۱۳:۳-۱۰۔

عیدِ فوریم – (یوم مردکائی-استیر ۳:۷) مُلکِ فارس میں یہُودیوں کو قتل کرنے کے منصُوبہ کی ناکامی پر خوشی کی عید (بمعنی-قُرعہ اُٹھانا-استیر ۹:۱۶-۲۲)

فِلز – ایک دھات Electrum یعنی سونے اَور چاندی کی آمیزش۔

فصح – عِبرانی فصح یعنی گُزر جانا۔ اُن واقعات کی رسمِ یادگار جو یہُودیوں کے مِصر سے نکلتے وقت پیش آئے تھے۔ (خرُوج ۱۲:۱-۲۰)۔ چُونکہ اُس دِن فطیری روٹی کھائی جاتی تھی اِس لئے اُسے عیدِ فطیر بھی کہتے ہَیں۔

کاہِن – عہدِ عتیق میں لاوی قبیلے کا وہ شخص جو قوم کی طرف سے خُدا کے حضُور حاضِر رہ کر قُربانیاں گزرانتا تھا۔ عہدِ جدید میں خُدا کا وہ برگزیدہ شخص جو خاص رسم سے مخصُوص اَور مُقرّر ہو کر مذہبی خدمات میں مشغول رہتا اَور عہدِ جدید کی قُربانی گُزرانتا ہَے (قسیس)۔

کاہِن اعظم – وہ کاہِن جو خدمت اَور عِبادَت کے تمام مُعاملات پر سردارِ اعلیٰ کے طور پر مُقرّر ہو۔

کَبر – ایک خاص پودہ جِسے انگریزی میں Caperberry کہتے ہَیں۔

کرّام – تاکستان کا باغبان۔

کرّوبی – (عِبرانی کرُوب) تکوِین ۳:۲۴ فرِشتہ۔ خرُوج ۲۵:۱۸ رحم گاہ کے اُوپر اِنسانی شکل میں فرِشتوں کی وہ مُورتیں جو خُدا کے حُکم سے مِصری فنِ بُت تراشی کے مُطابق بنی تھیں۔ حزقیال ۹:۳ بابلی فنِ بُت تراشی کے مُطابق بیل کی صُورت میں نگہبانوں کی مُورتیں۔

گزنا (گزنہ) – بچھّو بُوٹی کی مانند ایک پودہ۔

لویاتان – حاشیہ مزمُور ۱۰۴:۲۶۔ قدیم سامیوں کے نزدِیک ایک خیالی ہیبتناک اژدہا جو سمُندر میں رہتا ہَے۔

فریسی - (علیحدہ کیا گیا) شریعت اَور روایتوں اَور طہارت کے ضابطوں کے نہایت پابند یہُودی جو دوسرے لوگوں سے پاکیزگی کے لحاظ سے الگ ہوتے تھے۔
لیلیت - مُلکِ کنعان میں ادنیٰ لوگوں کی رائے کے مُطابق رات کا ایک بھُوت۔
نکعت - (عِبرانی نکوت) ایک خاص مصالحہ۔ غالباً Tragacanthgum۔
مکروہِ اِتلاف - ایک دیوتا (غالباً یُونانی زوؔس) کی بھینٹ گاہ جو یرُوشلیؔم کے مذبح پر بنایا گیا۔
ملخ - ایک قسم کی ٹڈی۔
مِلکوم - بنی عمّون کا دیوتا۔
منبثق - (اِنبثاق یعنی لبریز ہونا) رُوحُ القُدس کا باپ اَور بیٹے سے صادِر ہونا۔
مِنزر - اشُّوری لقب۔ رئیس یا نگہبان یا امیر؟۔
مولک - کنعانیوں کا بُت جس کے لئے بچّوں کی قُربانیاں گُزرانی جاتی تھیں۔
وَبرُ - خرگوش کی مانند ایک جانور Hyrax Syriacus جو عربؔ اَور فلسطینؔ کے پہاڑی عِلاقوں میں پایا جاتا ہَے۔
ہلّلُویاہ - عِبرانی ''ہلل'' (تمجید کرنا) اَور ''یہُوہ'' (خُداوند) سے۔ خُداوند کی تمجید کرو۔ پہلی دفعہ مزمُور ۱۰۴: ۳۵ پایا جاتا ہَے۔
یُونانی - یُونانی زُبان بولنے والا یہُودی جس نے یُونانی تہذیب وثقافت کو اپنا لیا ہو۔ (ضد۔ عِبرانی)
غیرقوم جو عقیدہ توحید سے ناواقف ہو۔
ثقافت اور تہذیب یافتہ شخص (ضد۔ بربری)
رومی - روماء کا باشندہ۔ اہلِ روما۔
تجسُّد - پاک تثلیث کے دوسرے اقنوم (خُداوند یسُوؔع مسیح) کا اِنسان بننا۔

کلامِ مُقدّس کے اِس ترجمہ میں جہاں لفظ رُوح سے رُوحُ القُدس مُراد ہَے وہاں رُوح مذکرّ استعمال کِیا گیا ہَے۔
اَور چُونکہ عِبرانی اَور دیگر سامی زُبانوں میں شہروں کے نام مُونث ہَیں اَور کلامِ مُقدّس میں اکثر نیکوکار یا بدکردار عورت سے اُن کی تشبیہہ دی گئی ہَے اِس لئے بعض شہروں کے نام (بابلؔ ۔ صیہوؔن وغیرہ) مُونث استعمال کئے گئے ہَیں۔

پیمانہ جات

پیمانہ جاتِ۔طُول

عبرانی	اِصبَع	توفح	زارت	اَمّہَ	قانہِ
اُردو	اُنگل	چار اُنگل	بالشت	ہاتھ	سرکنڈا
تقریباً	پَون اِنچ	۳ اِنچ	۹ اِنچ	۱۸ اِنچ	۲.۷ میٹر

پیمانہ جاتِ۔وزن

عِبرانی	جیرہ	دونبع	باقع	شاقل	مانہِ (منا)	کِکّار
اُردو	جیرہ	چوتھائی	نِصف مِثقال	مِثقال	منا	قنطار
تقریباً	۲ رتی	۳.۵۷ ماشہ	۷.۵ ماشہ	۱.۲۵ تولہ	۶۲.۵ تولہ	۳۸ کلو، ۳۰ گرام

پیمانہ جاتِ گنجائش۔اشیائے خُشک

عِبرانی	لوگ	قَب	عومر	سعا	ایفہ	لاتک	حُمر
تقریباً	۳۰۰ گرام	۱ کلو ۲۰۰ گرام	۲ کلو ۱۶۰ گرام	۷ کلو ۲۰۰ گرام	۲۱ کلو ۶۰۰ گرام	۱۰۰ کلوگرام	۲۱۶ کلوگرام

پیمانہ جاتِ گنجائش۔اشیائے تر

عِبرانی	لوگ	ہِین	بَت	کُرّ
تقریباً	۳۰۰ گرام	۳ کلو،۶۰۰ گرام	۲۱ کلو،۶۰۰ گرام	۲۱۶ کلوگرام

پیمانہ جاتِ۔ وقت

دِن قُدرتی دِن - طُلُوعِ آفتاب سے لے کر غروبِ آفتاب تک۔
قُدرتی رات - غروبِ آفتاب سے لے کر طُلُوعِ آفتاب تک۔
شرعی روز - ایک غروبِ آفتاب سے لے کر دُوسرے غروبِ آفتاب تک (تکوین ۱:۵)
عہدِ عتیق - رات کے تین پہر۔ دِن کے تین پہر۔
عہدِ جدید - رات کے چار پہر۔ دِن کے چار پہر (''صُبح۔ تیسری چھٹی نویں گھڑی'')
(مُقدّس یُوحنّا کے ہاں دِن بارہ گھنٹوں میں تقسیم ہوتا ہے)

ہفتہ پہلا دِن۔ دُوسرا دِن۔ تیسرا دِن۔ چوتھا دِن۔ پانچواں دِن۔ چھٹا دِن (تہیّہ)۔ ساتواں دِن (سبت)+

مہینہ چاند کے حِساب کے مُطابِق ۲۹ یا ۳۰ دِن
(بعض اوقات سال کا آخری مہینہ دوبار گِنا جاتا تھا تاکہ آفتابی سال کے ساتھ موافقت پھر قائم ہوجائے)

مہینوں کے نام

	کلدانی	کِنعانی	مقدُونی	سُریانی	ہندی
۱	نِیسان	اَبیب	کِسنتکُس	نیسان	چَیت
۲	اَیار	زِیو	اَرتمیسیُس	اَیّار	بَیساکھ
۳	سِیوان		دِیسیُس	حَزیران	جیٹھ
۴	تمُوز		پینیمُس	تمُوز	اساڑھ
۵	آب		لوئُس	آب	ساون
۶	اَیلُول		گرُپایس	اَیلُول	بھادوں
۷	تشری	ایتانیم	ہیپر بَرتایس	تِشرِین الاوّل	آسن (کُودا)
۸	مَرحِشوان	بُول	دِیوئُس	تِشرِین الثّانی	کاتک
۹	کِسلیو		اَپلائیس	کانُونِ الاوّل	اگھن
۱۰	طیبیت		اَودُنائیس	کانُون الثّانی	پوس
۱۱	شُباحا		پِرتُس	شُباط	ماگھ
۱۲	اذار		دُستنرُس	اَذار	پھاگن

سال سالِ شرعی نیسان مہینے سے شرُوع ہوتا تھا (خرُوج ۱۲:۲)
سالِ قانونی تشری مہینے سے شرُوع ہوتا تھا (خرُوج ۲۳:۱۶)

اِن کے علاوہ مندرجہ ذیل پیمانہ جات کا ذِکر ہوتا ہَے۔

طُول (یُونانی)۔ پِچِس ۵.۹۱ = سینٹی میٹر۔ پُرسا یا باع = ۱۶ اِنچ۔ غَلوَہ = تقریباً ۱۸۰ میٹر
سکوئنس = ۳۰ غَلوَہ = ۵.۴۰ کلومیٹر
(رومن)۔ مِیل = ۱.۴۵ کلومیٹر
(عِبرانی)۔ شالیش = تہائی
وزن (یُونانی)۔ دِرہم = نیم مِثقال۔ لِیطرہ = ۴۰۰ گرام
گُنجائش (یُونانی)۔ میطریتس = بَت = ۲۲ لیٹر
خینِکس = ۲ سعا = ۱۴ کلو۔ ۴۰۰ گرام
(فارسی)۔ اَردب = ۲۴ سیر
رقبہ (عِبرانی)۔ صامد = ایک بیگھا = نصف ایکڑ

نقدی کے سِکّے

عہدِ عتیق کے دوران سِکّے ہنوز اِستعمال نہیں ہوتے تھے۔ لیکن خرید و فروخت کے مُعاملات میں سونا اَور چاندی تولی جاتی تھی۔ سونے کا مِثقال ۱۵ ماشہ کا نہیں بلکہ ۱۶ ماشہ کا ہوتا تھا۔ اَور اِس مِثقال کی قیمت ۱۵ ماشہ کے ۱۵ مِثقال چاندی کے برابر سمجھی جاتی تھی۔ (حاشیہ یوشع ۲۴ : ۳۲)۔ مکّابیوں کے دِنوں سے لے کر مندرجہ ذیل سِکّے اِستعمال ہونے لگے۔

چاندی کے - دینار = دِرہم = رُبع مِثقال۔ دو دِرہم = نِصف مِثقال۔ چہار دِرہم = مِثقال۔
تانبے کے - دینار کا سولھواں حِصّہ یعنی اسّاریون اَور اِس کا نِصف اَور رُبع یعنی قدرنتیس اَور لِپتُون۔

فہرست

عہد نامۂ عتیق

عہد نامہ عتیق

پُرانا عہد نامہ اُن مختلف الہامی کتابوں کا مجموعہ ہے جو خُداوند یسُوع مسیح سے پہلے لکھی گئیں۔ عام طور پر اِن کے الہام کا دورانیہ تقریباً بارہ سو سال قبل از مسیح بتایا جاتا ہے۔ اِن میں زیادہ تر وہ تذکرے اور واقعات مندرج ہیں جو یہُودی لوگ نسل در نسل منتقل کرتے تھے۔ بنیادی طور پر یہ الہامی کتابیں عِبرانی زبان میں لکھی گئیں۔ مگر کچھ تحریریں ارامی میں لکھی گئیں۔ پُرانا عہد نامہ بنی اِسرائیل کے خُدا سے مُتعلق تارِیخی، معاشرتی، عبادتی اور ایمانی تجربات کا مجموعہ ہے۔

کلامِ مُقدّس کی پہلی پانچ کتابیں ''تورہ'' یا توریت کے نام سے مشہُور ہیں۔ اِن میں موسوی شریعت درج ہے اور اِن میں وہ تمام قوانین درج ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے اِسرائیلی قوم خُدا کی مہربانیوں کے لائق بن جاتی تھی۔ یہُودی اور مسیحی روایت کے مُطابق ان پانچ کتابوں کا مُصنف حضرت مُوسیٰ ہے جو خرُوج، عہد اور شریعت کا بنیادی کردار ہے۔

تواریخی کتابیں ۱۲۵۰ ق م سے ۱۵۰ ق م تک کے سیاسی، مذہبی اور تارِیخی واقعات کا بیان کرتی ہیں۔ قاضیوں کے بعد بادشاہوں کا زمانہ ہے۔ اِسرائیل کے آخری قاضی حضرت سموئیل نبی نے اُن کے لئے بادشاہ کو مسح کیا۔ سُلیمان بادشاہ کے بعد سلطنت دو حِصّوں، اِسرائیل اور یہُودہ میں تقسیم ہوگئی۔ اشُوریوں نے اِسرائیل کو ۷۲۱ ق م میں شکست دی اور نبوکدنصر بادشاہ نے یہُودہ کو ۵۸۷ ق م میں فتح کیا اور بابل کی اسیری میں لے گیا۔ شاہِ فارس کُورش نے ۵۳۹ ق م میں یہُودیوں کو اپنے مُلک واپس جانے کی اِجازت دی۔ عزرا اور نحمیاہ کی کتابیں بحالی کے اِس دَور کے واقعات بیان کرتی ہیں۔

ایُّوب سے نشید الاناشید تک سات کتابیں حِکمت کا ادب ہیں۔ اُن کتابوں میں یزدانی اور انسانی حِکمت پر غور کیا گیا ہے۔ حِکمت کی یہ کتابیں زندگی کے مختلف حقائق، اہم سوالات اور بھیدوں پر غور اور عملی زندگی خصُوصاً معاشرتی تعلقات کے بارے ہدایات سے مُتعلق ہیں۔ حقیقی حِکمت خُدا کی طرف سے بخشش ہے اور خُدا کی شریعت روزمرہ زندگی میں عملی ہدایات فراہم کرتی ہے۔

اِشعیا نبی سے ملاکی نبی تک کی کتابیں نُبوّت کی کتابیں ہیں۔ اِن کتابوں میں آٹھویں صدی ق م سے پانچویں صدی ق م تک اسرائیلی قوم کے مُتعلق نُبوّتیں اور انبیاء اکرام کی زندگی کا بیان مِلتا ہے۔ نُبوّت کی بڑی کتابوں کے مُصنفین کو بڑے انبیاء (انبیاء کبریٰ) اور چھوٹی کتابوں کے مُصنفین کو چھوٹے انبیاء (انبیاء صغریٰ) کہا جاتا ہے۔ اِن کتابوں میں المسیح کی بابت کئی پیشین گوئیاں پائی جاتی ہیں۔ یہ کتابیں عِبرانی اور یُونانی کُتب مُقدّس کی فہرست میں شامل ہیں۔ نُبوّت کی کتابوں میں ہمیں تارِیخی واقعات کی تشریح، خُدائے واحد کی پرستش، مظلوم کے لئے انصاف اور مساوات، غریبوں کے لئے غم خواری اور خیر خواہی کے مُتعلق الٰہی رضا کی آگاہی دی گئی ہے۔

تکوِین

تکوِین کی کِتاب کائنات اور اِنسان کی تخلیق نیز بنی نوع اِنسان اور برگزیدہ قوم کی ابتدائی تواریخ بیان کرتی ہَے۔ اہم شخصیات حضرت آدمؔ اور حواؔ، نوحؔ، اِبراہیمؔ، اسحاقؔ، یعقُوبؔ اور اُن کی بیویاں اور یُوسفؔ ہیں، اِس کِتاب میں نجات بخش وعدے، برکات کے عہد اور اِنسان کی خُدا سے بے وفائی اور برگشتگی، معاشرتی مسائل اور خُدا سے برکات کے واقعات اور تذکرے شامِل ہیَں۔

کِتاب کے دو بڑے حِصّے ہیَں۔

ابواب ۱-۱۱ اِنسانی نسلوں کا شروع	ابواب ۱۲-۵۰ خُدا کی چُنیدہ قوم سے متعلق واقعات

باب ۱

کائنات کی تخلیق

۱ اِبتدا میں خُدا نے آسمان اَور زمین کو خلق
۲ کِیا۝ اَور زمین وِیران اَور سُنسان تھی اَور گہراؤ کے اُوپر اندھیرا
۳ تھا۔ اَور رُوحِ خُدا پانیوں پر جُنبِش کرتی تھی ۝ اَور خُدا نے کہا
۴ کہ روشنی ہو۔ اَور روشنی ہُوئی ۝ اَور خُدا نے دیکھا کہ روشنی
۵ اچھّی ہَے۔ اَور خُدا نے روشنی کو تارِیکی سے جُدا کِیا ۝ اَور خُدا
نے روشنی کو دِن کہا۔ اَور تارِیکی کو رات کہا۔ پس شام ہُوئی اَور
صُبح ہُوئی۔ یعنی پہلا دِن ۝

۶ اَور خُدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو۔ جو پانیوں
۷ کو پانیوں سے جُدا کرے ۝ تب خُدا نے فضا کو بنایا اَور فضا
کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اُوپر کے پانیوں سے جُدا کِیا۔
۸ اَور ایسا ہی ہُوا ۝ اَور خُدا نے فضا کو آسمان کہا۔ پس شام ہُوئی
۹ اَور صُبح ہُوئی۔ یعنی دُوسرا دِن ۝ اَور خُدا نے کہا کہ آسمان کے
نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو تا کہ خُشکی نظر آئے۔ اَور ایسا ہی ہُوا ۝
۱۰ اَور خُدا نے خُشکی کو زمین کہا اَور مُجتمع ہوئے پانی کو سمُندر رکھا۔ اَور
۱۱ خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہَے ۝ اَور خُدا نے کہا کہ زمین سبز نباتات
اَور بِیج دار پودوں اَور پھل دینے والے میوہ دار درختوں کو اُن
کی اپنی اپنی قِسم کے مُطابق اَور جو زمین پر اپنے آپ ہی میں
۱۲ بِیج رکھیں اُگائے۔ اَور ایسا ہی ہُوا ۝ تب زمین نے سبز نباتات
اَور بِیج دار پودوں اَور پھل دینے والے میوہ دار درختوں کو اُن
کی اپنی اپنی قِسم کے مُطابق اُگایا۔ اَور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا
۱۳ ہَے ۝ پس شام ہُوئی اَور صُبح ہُوئی یعنی تیسرا دِن ۝

۱۴ اَور خُدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّرِ ہوں۔ کہ دِن کو
رات سے جُدا کریں۔ اَور وہ زمانوں اَور دِنوں اَور برسوں کے
۱۵ اِمتیاز کے نِشان ہوں ۝ اَور وہ آسمان کی فضا میں چمکیں کہ زمین
۱۶ کو روشن کریں۔ اَور ایسا ہی ہُوا ۝ پس خُدا نے دو بڑے نیّر
بنائے۔ ایک نیّرِ اکبر جو دِن پر حُکومت کرے۔ اَور ایک نیّرِ اَصغر
۱۷ جو رات پر حُکومت کرے۔ اَور سِتارے بھی ۝ اَور خُدا نے اُنہیں
۱۸ آسمان کی فضا میں رکھّا کہ زمین کو روشن کریں ۝ اَور دِن پر اَور
رات پر حُکومت کریں۔ اَور روشنی کو تارِیکی سے جُدا کریں۔
۱۹ اَور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہَے ۝ پس شام ہُوئی اَور صُبح ہُوئی۔
یعنی چوتھا دِن ۝

۲۰ اَور خُدا نے کہا کہ پانی رِینگنے والے جانداروں کو پیدا
کرے۔ اَور پرندوں کو جو زمین کے اُوپر آسمان کی فضا میں
۲۱ اُڑیں ۝ اَور خُدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار اَور ہر قِسم کے
حرکت کرنے والے جانداروں کو جِنہیں پانی نے اُن کی اقسام
کے مُطابق پیدا کِیا۔ اَور تمام پَردار جانوروں کو اُن کی اقسام
۲۲ کے مُطابق بنایا۔ اور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہَے ۝ اَور خُدا نے
اُنہیں برکت دے کر کہا کہ پھلو اَور بڑھو۔ اَور سمُندر کے پانی
کو معمُور کرو۔ اَور پرندے زمین پر کثرت سے بڑھ جائیں ۝

۲۳ پس شام ہُوئی اَور صُبح ہُوئی یعنی پانچواں دِن ۝

۲۴ اَور خُدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اِن کی اقسام کے مُوافِق چوپائیوں، کِیڑے مکوڑوں اَور جنگلی جانوروں کو اِن کی

۲۵ اَقسام کے مُوافِق پیدا کرے۔ اَور ایسا ہی ہُوا ۝ اَور خُدا نے جنگلی جانوروں کو اُن کی اقسام کے مُطابِق چوپائیوں اَور زمین پر رِینگنے والے جانداروں کو اُن کی اقسام کے مُطابِق پیدا کِیا۔ اَور خُدا نے دیکھا کہ اچھّا ہے ۝

اِنسان کی پیدائش

۲۶ اَور خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی مانند بنائیں۔ اَور وہ سمُندر کی مچھلیوں اَور آسمان کے پرندوں اَور چوپائیوں اَور کُل رُوئے زمین اَور سب کِیڑے مکوڑوں پر جو زمین پر رِینگتے ہیں حُکومت کرے ۝

۲۷ اَور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پیدا کِیا خُدا کی صُورت

۲۸ پر اُس نے اُسے پیدا کِیا نَر و ناری اُنہیں پیدا کِیا ۝ اَور خُدا نے اُنہیں برکت دی اَور کہا کہ پھلو اَور بڑھو اَور زمین کو معمُور و محکُوم کرو۔ اَور سمُندر کی مچھلیوں اَور آسمان کے پرندوں اَور سب زِندہ

۲۹ مخلُوقات پر جو زمین پر چلتی ہَیں۔ حُکومت کرو ۝ اَور خُدا نے کہا۔ دیکھو۔ میں ہر ایک بِیج دار نباتات جو زمین پر ہَے۔ اَور سارے درخت جِن میں اُن کی اپنی قِسم کا بِیج ہے۔ تُمہیں دیتا

۳۰ ہُوں۔ اَور یہ تُمہارے کھانے کو ہوں ۝ اَور زمین کے سب چرِندوں اَور آسمان کے پرندوں اَور سب کو جو زمین پر چلتے اَور زِندگی رکھتے ہَیں اِنہیں مَیں سارے سبز پودے کھانے کو دیتا ہُوں۔

۳۱ اَور ایسا ہی ہُوا ۝ اَور خُدا نے اُن سب چیزوں پر جو اُس نے بنائی تھیں نظر کی۔ اَور دیکھا کہ بُہت اچھّی ہَیں۔ پس شام ہُوئی اَور صُبح ہُوئی یعنی چھٹا دِن +

۱:۲۶ ''ہم'' کلیسیائی عُلماء کی رائے کے مُطابق یہاں پاک تثلیث کا اِبہام ہَے۔ ۱:۲۷ ''خُدا کی صُورت'' خاص رُوح میں ہوتی ہَے۔ کیونکہ وہ غیر فانی ہے اَور اُس میں سمجھ اَور آزاد مرضی پائی جاتی ہَے۔

باب ۲:۴ ''خُداوند خُدا'' کلامِ مُقدّس میں ''الوہیم'' اَور ''یہوَہ'' سے مُراد ایک ہی سچّا خُدا ہے۔ جو کائنات خلق کرنے میں ''الوہیم'' اَور عہد اَور نجات کے کاموں میں ''یہوَہ'' کہلاتا ہَے بعد ازاں خُدا کے پاک نام کے ادب کی خاطر لفظ ''ادونائی'' مُروّج ہُوا۔ (حاشیہ خروج ۳:۱۴) +

باب ۲

۱، ۲ پس آسمان اَور زمین اَور اُن کی کُل آراستگی تمام ہُوئی ۝ اَور خُدا نے ساتویں دِن اپنے کام سے، جو کر چُکا فارِغ ہُوا۔ اَور اُس نے ساتویں دِن اپنے سب کام سے جو کر چُکا آرام کِیا ۝

۳ اَور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اَور اُسے مُقدّس ٹھہرایا۔ اِس لئے کہ اُس میں خُدا اپنے سب کام سے جو بنایا اَور خلق کِیا تھا فارغ ہُوا ۝

۴ یہ ہَے آسمان اَور زمین کا شرُوع جب وہ ہستی میں لائے گئے۔

باغِ عدن

جس دِن خُداوند خُدا نے آسمان اَور زمین کو بنایا

۵ تھا ۝ تو زمین پر میدان کی اَب تک کوئی جھاڑی نہ تھی۔ اَور نہ کھیت کی کوئی سبزی اُگی تھی۔ کیونکہ خُداوند خُدا نے زمین پر پانی نہ برسایا تھا۔ اَور زمین کی کھیتی کرنے کے لئے اِنسان نہ

۶ تھا ۝ مگر زمین سے رَطُوبت اُٹھتی تھی۔ جو تمام رُوئے زمین کو سیراب کرتی تھی ۝

۷ اَور خُداوند خُدا نے زمین کی مِٹّی سے اِنسان کو بنایا۔ اَور اُس کے نتھنوں میں زِندگی کا دَم پھُونکا اَور اِنسان جِیتی جان ہُوا ۝

۸ اَور خُداوند خُدا نے مشرق کی طرف عَدَن میں ایک باغ لگایا۔ اَور اِنسان کو جِسے اُس نے بنایا۔ اِس میں رکھّا ۝

۹ اَور خُداوند خُدا نے ہر طرح کے درخت جو دیکھنے میں خُوشنُما اَور کھانے کے لئے لذیذ تھے۔ زمین سے اُگائے۔ اَور باغ کے وسط میں شجرِ حیات اَور نیک و بَد کی پہچان کا درخت ۝

۱۰ اَور عدَن سے ایک دریا باغ کے سیراب کرنے کو نِکلتا تھا۔ اَور وہاں سے چار سروں میں تقسیم ہوتا تھا ۝

۱۱ پہلے کا نام فیسُون جو حوِیلہ کی ساری زمین جہاں سونا ہوتا ہَے، گھیرتا ہَے ۝

۱۲ اَور اُس زمین کا سونا عُمدہ ہَے۔ اَور وہاں مُقل اَور سنگ جزع بھی ہوتے ہَیں ۝

۱۳ اَور دُوسرے دریا کا نام جیحُون ہَے جو کُوش کی ساری زمین کو گھیرتا ہَے ۝

۱۴ اَور تیسرے دریا کا نام دَجلہ ہَے۔ وہ اَشُور کے مشرق میں جاتا ہَے۔ اَور چوتھا دریائے فُرات ہَے ۝

۱۵ اَور خُداوند خُدا نے اِنسان کو لے کر باغِ عدَن میں رکھّا۔ کہ اُس کی باغبانی

۱۶ اَور نگہبانی کرے۞اَور خُداوند خُدا نے اِنسان کو حُکم دے کر
۱۷ کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل کھا سکتا ہے۞لیکن نیک وبد کی پہچان کے درخت کا پھل نہ کھانا۔ کیونکہ جس دِن تُو اُس کا کھائے گا۔ تُو ضرُور مَرے گا۞

۱۸ **عورت کی تخلیق** اَور خُداوند خُدا نے کہا کہ اِنسان کا اکیلا رہنا
۱۹ اچھا نہیں۔ ہم اُس کے لئے ایک مددگار اُس کی مانند بنائیں۞اَور خُداوند خُدا از مین کے سب جاندار اَور آسمان کے سب پرندے مٹّی سے بنا کر اِنسان کے پاس لایا۔ تا کہ دیکھے کہ وہ اُن کے کیا نام رکھتا ہے۔ پس آدم نے ہر ایک جاندار کو جو نام دِیا۔ وُہی
۲۰ اِس کا نام ہُوا۞اَور اِنسان نے سب چرِندوں اَور آسمان کے سب پرندوں اَور زمین کے سب دَرِندوں کا نام رکھّا پر اِنسان کو
۲۱ اپنی مانند کا کوئی مددگار نہ مِلا ۞ تب خُداوند خُدا نے اِنسان پر گہری نیند بھیجی۔ اَور جب وہ سو گیا۔ اُس نے اُس کی پسلیوں
۲۲ میں سے ایک پسلی نِکالی اَور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۞اَور خُداوند خُدا نے اُس پسلی سے جو اُس نے اِنسان سے نِکالی تھی ایک عورت بنائی اَور اُسے اِنسان کے پاس لایا۞

۲۳ اَور اِنسان نے کہا۔ اَب یہ میری ہڈّیوں میں سے ہڈّی
اَور میرے گوشت میں سے گوشت ہے وہ ناری
کہلائے گی کیونکہ نَر سے نِکالی گئی۞

۲۴ اِس واسطے مَرد اپنے باپ اَور اپنی ماں کو چھوڑے گا۔ اَور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا۔ اَور وہ دونوں ایک تن ہوں گے۞
۲۵ اَور آدمی اَور اُس کی بیوی دونوں ننگے تھے۔ اَور شرماتے نہ تھے+

باب ۳

۱ **پہلے گُناہ کا بیان** اَور سانپ زمین کے سب جانوروں سے جنہیں خُداوند خُدا بنا چُکا تھا مکّار تھا۔ اُس نے عورت سے کہا۔ کیا درحقیقت خُدا نے تُمہیں حُکم دِیا ہے۔ کہ تُم باغ کے کِسی درخت کا پھل نہ کھانا۞اَور عورت نے سانپ سے کہا۔ کہ باغ ۲ کے ہر درخت کا پھل ہم کھاتے تو ہیں۞ مگر جو درخت باغ ۳ کے درمیان ہَے۔ خُدا نے صِرف اُس کی بابت حُکم دِیا کہ پھل نہ کھانا اَور نہ چھُونا ورنہ مَر جاؤ گے۞تب سانپ نے عورت ۴ سے کہا۔ تُم ہرگز نہ مَرو گے۞ بلکہ خُدا جانتا ہَے کہ جس دِن تُم ۵ اُس سے کھاؤ گے۔ تُمہاری آنکھیں کُھل جائیں گی اَور تُم خُدا کی مانند نیک وبد کے جاننے والے بن جاؤ گے۞عورت نے بھی ۶ دیکھا تھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا اَور دیکھنے میں خُوشنُما اَور عقل حاصِل کرنے میں خُوب معلُوم ہوتا ہے۔ تو اُس نے اُس کے پھل میں سے لِیا۔ اَور کھایا۔ اَور اپنے شوہر کو بھی دِیا۔ اَور اُس نے کھایا۞ اَور دونوں کی آنکھیں کُھل گئیں۔ اَور اپنی ۷ عُریانی محسُوس کر کے اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی لِیا۔ اَور اپنے لئے لنگیاں بنائیں۞ اَور اُنہوں نے خُداوند کی، جو شام کے ۸ وقت باغ میں پھرتا تھا آواز سُنی تو آدمی اَور اُس کی بیوی باغ کے درختوں میں خُداوند خُدا کے حضُور سے چُھپ گئے۞

گُناہ کی سزا اَور خُداوند خُدا نے آدمی کو پُکارا اَور اِسے کہا۔ ۹ تُو کہاں ہَے ؟۞وہ بولا۔ مَیں نے باغ میں تیری آواز سُنی اَور ۱۰ ڈرا کیونکہ میں ننگا ہُوں۔ اَور میں چُھپ گیا۞ اُس نے اُس ۱۱ سے کہا۔ تُجھے کِس نے بتایا۔ کہ تُو ننگا ہَے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل نہیں کھایا۔ جس کی بابت مَیں نے تُجھے حُکم دِیا تھا کہ اِسے نہ کھانا۞ آدمی نے کہا کہ جس عورت کو تُو نے میرے ساتھ ۱۲ کر دِیا۔ اُس نے مُجھے اِس درخت کا پھل دِیا اَور مَیں نے کھایا۞تب خُداوند خُدا نے عورت سے کہا کہ تُو نے کیا کِیا؟ ۱۳ عورت بولی۔ کہ سانپ نے مُجھے بہکایا۔ اَور مَیں نے کھایا۞

نجات دہندہ کا وعدہ اَور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا۔ ۱۴
چُونکہ تُو نے یہ کِیا۔ ملعُون ہے تُو۔ تمام چرِندوں اَور
دَرِندوں میں۔ تُو اپنے پیٹ کے بَل چلے گا۔ اَور اپنی
زندگی کے تمام ایّام تُو خاک چکھے گا۞

باب ۲:۲۴ خُداوند یسُوع مسیح اِن اِلفاظ سے نِکاح کو نا قابِلِ تنسیخ بیان کرتا ہَے۔ متی ۱۹:۵ ، مرقس ۱۰:۷-۸+

باب ۳:۵ ہمارے پہلے والدین کا گُناہ نفسانیت کا نہیں مغرُوری کا گُناہ تھا کیونکہ وہ خُدا کی مانند ہونا چاہتے تھے+

۱۵ مَیں تیرے اَور عورت کے درمیان عداوت ڈالُوں گا بلکہ
تیری نسل اَور عورت کی نسل کے درمیان۔ وہ تیرے سر کو
کُچلے گی۔ اَور تُو اُس کی ایڑی کی تاک میں رہے گا○
۱۶ پھر اُس نے عورت سے کہا۔ مَیں تیرے دردِ حمل
کو بہُت بڑھاؤں گا۔ تُو درد ہی کے ساتھ اولاد
جَنے گی۔ تُو اپنے شوہر کے اختیار میں رہے گی۔ تُجھ
پر وہ حکومت کرے گا○
۱۷ اَور آدمی سے کہا۔ چُونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی
اَور اُس درخت کا پھل کھایا جس کی بابت میں نے
تُجھے حُکم دِیا تھا کہ اِسے نہ کھانا۔ اِس لئے زمین تیرے
سبب سے لعنتی ہُوئی۔ محنت کے ساتھ تُو اپنی
زندگی کے تمام ایّام اُس سے کھائے گا○
۱۸ وہ تیرے لئے کانٹے اَور اُونٹ کٹارے اُگائے گی۔ اَور
کھیت کی نباتات تیری خُوراک ہوں گی۔ تُو اپنے مُنہ
کے پسینے سے روٹی کھائے گا○
۱۹ جب تک کہ تُو زمین میں پھِر نہ لَوٹے۔ جہاں سے تُو
لِیا گیا۔
کیونکہ تُو خاک ہے۔ اَور خاک میں پھر لَوٹے گا○
۲۰ اَور آدمی نے اپنی بیوی کا نام حوّا رکھّا۔ اِس لئے کہ وہ
۲۱ سب زِندوں کی ماں ہے○ اَور خُداوند خُدا نے آدمی اَور اُس
کی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر پہنائے○
۲۲ اَور خُداوند خُدا نے کہا۔ دیکھو کہ آدمی نیک و بَد کی پہچان
میں ہماری مانند ہو گیا۔ اَور اَب کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ وہ اپنا ہاتھ
بڑھائے۔ اَور شجرِ حیات سے بھی کُچھ لے کر کھائے۔ اَور ہمیشہ
جیتا رہے○ ۲۳ اِس لئے خُداوند خُدا نے اُسے باغِ عدن سے باہر
کر دِیا تا کہ اُس زمین کی جس سے وہ لِیا گیا تھا، کھیتی کرے○
۲۴ اَور اُس نے آدمی کو باہر نِکال دِیا۔ اَور باغِ عدن کے مشرق
میں اُس نے کاروبیم کو شُعلہ زن اَور برق فشاں تلوار ہاتھ میں
لئے ہوئے رکھّا۔ کہ شجرِ حیات کی راہ کی نگہبانی کرے+

باب ۴

قائین اَور ہابیل

۱ اَور آدمی اپنی بیوی حوّا کے پاس گیا۔ اَور
وہ حاملہ ہُوئی۔ اَور اِس سے قائین پیدا ہُوا۔ اَور وہ بولی کہ
مُجھے خُداوند کی مدد سے ایک بیٹا حاصِل ہُوا○ ۲ پھر اِس کا بھائی
ہابیل پیدا ہُوا۔ اَور ہابیل بھیڑ بکریوں کا چرواہا اَور قائین کِسان
بنا○ ۳ کُچھ مُدّت کے بعد یُوں ہُوا۔ کہ قائین اپنی زمین کے پھل
میں سے خُداوند کے واسطے ہدیہ لایا○ ۴ اَور ہابیل بھی اپنی پہلوٹھی
اَور موٹی بھیڑ بکریوں میں سے لایا۔ اَور خُداوند نے ہابیل کو اَور
اِس کے ہدیہ کو منظُور کِیا○ ۵ پر قائین کو اَور اِس کے ہدیہ کو منظُور
نہ کِیا۔ اَور قائین نہایت غُصّہ ہُوا۔ اَور اِس کا چہرہ بگڑا○ ۶ اَور
خُداوند نے قائین سے کہا کہ تُو کیوں غُصّہ ہُوا۔ اَور تیرا چہرہ کیوں
بگڑا ہُوا ہے؟○ ۷ اگر تُو بھلا کرے۔ تو کیا بھلا نہ پائے گا؟ اَور اگر
تُو بدی کرے تو کیا گُناہ تیرے دروازے پر موجُود نہ ہو گا؟ بلکہ
اِس کے جذبات تیرے تابع ہوں گے۔ اَور تُو اِن پر غالب ہو گا○
۸ اَور قائین نے اپنے بھائی ہابیل سے کہا۔ کہ آ کھیت کو چلیں۔
اَور جب وہ کھیت میں تھے تو قائین نے اپنے بھائی ہابیل پر
حملہ کر کے اُسے مار ڈالا○
۹ اَور خُداوند نے قائین سے کہا۔ تیرا بھائی ہابیل کہاں ہے؟
اُس نے کہا کہ مَیں نہیں جانتا۔ کیا مَیں اپنے بھائی کا نگہبان
ہُوں؟○ ۱۰ پھر اُس نے اُس سے کہا تُو نے کیا کیا ہے؟ تیرے
بھائی کے خُون کی آواز زمین سے مُجھے پُکارتی ہے○ ۱۱ اِس لئے
اَب تُو زمین پر لعنتی ہُوا۔ جس نے اپنا مُنہ کھولا کہ تیرے ہاتھ

باب ۳: ۱۵ اِن اِلفاظ سے نجات دہندہ کا پہلا وعدہ کیا جاتا ہے۔ ''عورت کی نسل'' سے ہمارا خُداوند یسُوع مسیح مُراد ہے۔ جو اپنی الٰہی قُدرت سے شیطان پر غالب آیا۔ مُقدّسہ مریم اَور کلیسیا۔ یعنی خُداوند یسُوع مسیح کا اسراری بدن۔ خُداوند یسُوع مسیح کے ذریعہ شیطان پر فتح پائے گا+

باب ۳: ۱۷ آدم کے گُناہ کے سبب تمام نسلِ اِنسانی فضل اَور خُوشی سے محرُوم ہُوئی۔ اِس لئے ہر ایک بچّہ موروثی گُناہ کی حالت میں پیدا ہوتا ہے۔ (رومیوں ۵: ۱۲)+

۱۲ سے تیرے بھائی کا خُون لے○جب تُو زمین کی کھیتی کرے گا۔
تو وہ تُجھے اپنا پھل نہ دے گی۔ اَور تُو رُوئے زمین پر فراری اَور
۱۳ آوارہ ہوگا○تب قائِن نے خُداوند سے کہا۔ کہ میرا قصُور
۱۴ ناقابِلِ مُعافی ہے○دیکھ آج تُو مُجھے وطن سے نِکالتا ہے۔ اَور
مُجھے تیرے حضُور سے چُھپا رہنا پڑے گا۔ اَور مَیں رُوئے زمین
پر فراری اَور آوارہ ہوں گا۔ اَور جو کوئی مُجھے پائے گا قتل کر
۱۵ ڈالے گا○تب خُداوند نے اُس سے کہا۔ ہرگز نہیں۔ جو کوئی
قائِن کو مار ڈالے۔ اُس سے سات گُنا بدلہ لِیا جائے گا۔ اَور
خُداوند نے قائِن کے لئے ایک نِشان ٹھہرایا۔ کہ کوئی اُسے پا
۱۶ کر مار نہ ڈالے○سو قائِن خُداوند کے حضُور سے چلا گیا۔ اَور
عدن کے مشرق کی طرف نود کی سرزمین میں جا بسا○

۱۷ قائِن کی اولاد اَور قائِن اپنی بیوی کے پاس گیا اَور وہ
حامِلہ ہُوئی اَور اُس سے حنوک پیدا ہُؤا۔ بعد ازاں اُس نے
ایک شہر بسایا اَور اُس نے شہر کا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوک
۱۸ رکھا○اَور حنوک سے عیراد پیدا ہُؤا۔ عیراد سے محویائیل پیدا
ہُؤا۔ محویائیل سے متوشائیل پیدا ہُؤا۔ اَور متوشائیل سے
۱۹ لامک پیدا ہُؤا○اَور لامک نے دو بیویاں رکھیں۔ ایک کا نام
۲۰ عادہ اَور دوسری کا نام ضِلّہ تھا○عادہ سے یابل پیدا ہُؤا۔ وہ اُن
کا باپ ہے۔ جو خیموں میں رہتے اَور مواشی کی پرورش کرتے
۲۱ ہَیں○اِس کے بھائی کا نام یُوبل تھا۔ وہ اُن کا باپ ہے جو
۲۲ ارغنون اَور بِین بجاتے ہَیں○اَور ضِلّہ سے بھی بچّہ پیدا ہُؤا
یعنی تُوبل قائِن۔ وہ لوہار تھا۔ اَور تمام لوہاروں اَور مِسگروں کا
باپ۔ اَور نعمہ، تُوبل قائِن کی بہن تھی○

۲۳ لامک نے اپنی بیویوں سے یُوں کہا۔ اے عادہ
اَور ضِلّہ۔ میری آواز سُنو۔ اے لامک کی بیویو۔
میری بات پر کان لگاؤ۔ کیونکہ مَیں نے زخمی ہو کر
ایک آدمی کو۔ اَور ضرب کھا کر ایک نَوجوان کو مار
۲۴ ڈالا○اگر قائِن کا بدلہ سات گُنا لِیا جائے گا۔ تو
لامک کا ستّر اَور سات گُنا○

۲۵ شیت کی پیدائش اَور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا۔ اَور
اِس سے ایک بیٹا پیدا ہُؤا۔ اَور اُس کا نام شیت رکھا۔ اَور وہ
کہنے لگی کہ خُدا نے ہابل کے عوض جِسے قائِن نے قتل کِیا۔
۲۶ مُجھے دُوسرا فرزند دِیا ہے○اَور شیت کا بھی ایک بیٹا ہُؤا۔ جس کا
نام اُس نے اَنوش رکھا۔ اَور یہی خُداوند کا نام لینے لگا+

باب ۵

۱ آدم کی پُشتیں آدم کی پُشتیں یہ ہیں۔ جس دِن خُدا نے
۲ اِنسان کو خلق کِیا۔ تو اُسے خُدا کی صُورت پر بنایا○نر اَور ناری
اُنہیں بنایا۔ اَور اُنہیں برکت دی۔ اَور جس دِن وہ پیدا کئے
۳ گئے۔ اُس نے اُن کا نام آدم رکھا○آدم ایک سَو تیس برس کا
تھا کہ اُس کا ایک بیٹا اُس کی صُورت پر اَور اُس کی مانند پیدا
۴ ہُؤا۔ اَور اِس کا نام اُس نے شیت رکھا○اَور شیت کی پیدائش
کے بعد آدم آٹھ سَو برس جیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں
۵ پیدا ہُوئیں○آدم کے کُل ایّام زِندگی نَو سَو تیس برس ہُوئے۔
۶ تب وہ مَر گیا○شیت ایک سَو پانچ برس کا تھا کہ اُس سے اَنوش
۷ پیدا ہُؤا○اَور اَنوش کی پیدائش کے بعد شیت آٹھ سَو سات برس
۸ جیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں○اَور شیت
۹ کے کُل ایّام نَو سَو بارہ برس ہُوئے۔ تب وہ مَرا○اَور اَنوش
۱۰ نوّے برس کا تھا۔ کہ اُس سے قینان پیدا ہُؤا○اَور قینان کی
پیدائش کے بعد اَنوش آٹھ سَو پندرہ برس جیتا رہا۔ اَور اُس سے
۱۱ بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں○اَور اَنوش کے کُل ایّام نَو سَو پانچ
۱۲ برس ہُوئے تب وہ مَرا○اَور قینان ستّر برس کا تھا کہ اُس سے
۱۳ محللی ایل پیدا ہُؤا○اَور محللی ایل کی پیدائش کے بعد قینان
آٹھ سَو چالیس برس جیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا

باب ۴: ۱۷ قائِن کی بیوی آدم کی بیٹی اَور اُس کی بہن تھی۔ دُنیا کے شروع میں خُدا نے ایسی شادی کی اجازت دی۔ ورنہ آدم کی نسل بڑھ نہ سکتی+

باب ۴: ۲۳ یہودی روایت ہے کہ لامک نے شِکار کھیلتے وقت قائِن کو ایک جنگلی جانور سمجھ کر ہلاک کِیا اَور جب اُسے اپنی غلطی معلُوم ہُوئی۔ تو اُس جوان کو جس نے اُس سے یہ غلطی کروائی تھی۔ ایسی بےرحمی سے پیٹا کہ وہ مَر گیا+

۱۴ ہُوئیں ۝ اَور قینانؔ کے کُل ایّام نَوسَو دس برس ہُوئے۔ تب وہ
۱۵ مَرا ۝ اَور محللَی ایلؔ پینسٹھ برس کا تھا کہ اُس سے یاؔرد پیدا ہُوَا ۝
۱۶ اَور یاؔرد کی پیدائش کے بعد محللَی ایلؔ آٹھ سَو تیس برس جِیتا رہا۔
۱۷ اَور اِس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝ اَور محللَی ایلؔ کے کُل
۱۸ ایّام آٹھ سَو پچانوے برس ہُوئے۔ تب وہ مَرا ۝ اَور یاؔرد ایک
۱۹ سَو باسٹھ برس کا تھا۔ کہ اُس سے حَنوکؔ پیدا ہُوَا ۝ اَور حَنوکؔ کی
پیدائش کے بعد یاؔرد آٹھ سَو برس جِیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے
۲۰ بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝ اَور یاؔرد کے کُل ایّام نَوسَو باسٹھ برس ہُوئے۔
۲۱ تب وہ مَرا ۝ اَور حَنوکؔ پینسٹھ برس کا ہُوَا۔ کہ اُس سے مُتوشاؔلح
۲۲ پیدا ہُوَا ۝ اَور حَنوکؔ خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ اَور مُتوشاؔلح
کی پیدائش کے بعد وہ تین سَو برس جِیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے
۲۳ اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝ اَور حَنوکؔ کے کُل ایّام تین سَو پینسٹھ
۲۴ برس ہُوئے ۝ اَور وہ خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ اَور خُدا نے
۲۵ اُسے اُٹھا لِیا اَور وہ نُمودار نہ رہا ۝ اَور مُتوشاؔلح ایک سَو ستاسی
۲۶ برس کا تھا کہ اُس سے لامکؔ پیدا ہُوَا ۝ اَور لامکؔ کی پیدائش
کے بعد مُتوشاؔلح سات سَو بیاسی برس جِیتا رہا۔ اَور اُس سے
۲۷ بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝ اَور مُتوشاؔلح کے کُل ایّام نَوسَو اُنہتر
۲۸ برس ہُوئے۔ تب وہ مَرا ۝ لامکؔ ایک سَو بیاسی برس کا تھا۔
۲۹ جب اُس کا ایک بیٹا پیدا ہُوَا ۝ اَور اُس نے اُس کا نام نُوحؔ
رکھّا۔ اَور کہا کہ یہ ہمارے ہاتھوں کی مِحنت اَور مُشقّت سے اُس
۳۰ زمین پر جس پر خُداوند نے لعنت کی، ہمیں آرام دے گا ۝ اَور
نُوحؔ کی پیدائش کے بعد لامکؔ پانچ سَو پچانوے برس جِیتا رہا۔
۳۱ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝ اَور لامکؔ کے کُل
۳۲ ایّام سات سَو سَتتّر برس ہُوئے، تب وہ مَرا ۝ نُوح پانچ سَو برس کا
تھا، جب اُس سے سام، حام اَور یافت پیدا ہُوئے +

باب ٦

۱ **اِنسان کا گُناہ اَور خُدا کا قہر** جب رُوئے زمین پر آدمی بہُت
۲ بڑھنے لگے۔ اَور اُن سے بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۝ تو خُدا کے بیٹوں
نے دیکھا کہ آدمیوں کی بیٹیاں خُوبصُورت ہیں۔ تب اُن سب
میں سے جو اُنہیں پسند آئیں، اُنہوں نے اپنے لئے بیویاں
لیں ۝ اَور خُداوند نے کہا۔ کہ میری رُوح اِنسان میں ہمیشہ نہ ۳
رہے گی کیونکہ وہ جِسم ہَے اَور اِس کے ایّام ایک سَو بیس برس
تک ہوں گے ۝ اُن دِنوں میں زمین پر جبّار تھے۔ بعد اُس کے ۴
کہ خُدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے پاس گئے تو اُن سے لڑکے
پیدا ہُوئے۔ یہ قدیم دَور کے زبردست اَور نامور اشخاص تھے ۝
اَور خُداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی شرارت ۵
بہُت بڑھ گئی۔ اَور اُس کے دِل کے خیالات کا تصوُّر ہر وقت
بَدی کی طرف مائل ہے ۝ تو وہ زمین پر اِنسان کے پیدا کرنے ٦
سے پچھتایا۔ اَور دِل میں غمگین ہُوَا ۝ تب اُس نے کہا کہ مَیں ۷
اِنسان کو جِسے مَیں نے پیدا کِیا۔ مع حیوانوں اَور کِیڑوں مکوڑوں
اَور آسمان کے پرندوں کے رُوئے زمین پَر سے مِٹا ڈالُوں گا۔
کیونکہ مَیں اُن کے بنانے سے پچھتاتا ہُوں ۝ مگر نُوحؔ نے ۸
خُداوند کی آنکھوں میں مقبُولِیّت پائی ۝ نُوحؔ کا نسب نامہ یہ ۹
ہے۔ نُوحؔ اپنی پُشتوں میں صادِق اَور کامِل آدمی تھا۔ اَور وہ
خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا ۝ اَور اُس سے تین بیٹے ساؔم اَور ۱۰
حام اَور یافتؔ پیدا ہُوئے ۝ اَور زمین خُدا کے سامنے بِگڑی ۱۱
ہُوئی اَور ظُلم سے بھری تھی ۝ پر جب خُدا نے دیکھا کہ زمین بِگڑی ۱۲
ہُوئی ہے اِس لئے کہ ہر بشر نے اپنا طریق بِگاڑا ۝
کشتی کی تیاری تب خُدا نے نُوحؔ سے کہا۔ کہ کُل بشر کا خاتمہ میرے ۱۳
سامنے آ پُہنچا ہے۔ کیونکہ اُن کے سبب زمین ظُلم سے بھر گئی۔
اَور مَیں اُنہیں زمین کے ساتھ نیست و نابُود کرُوں گا ۝ تُو اپنے ۱۴
واسطے گوپھرؔ کی لکڑی کے تختوں کی ایک کشتی بنا۔ اُس کشتی میں

باب٦: ۲ ”خُدا کے بیٹے“ سے شیتؔ کی اَولاد مُراد ہے جو خُدا پرست اَور دِیندار تھی۔ اَور ”اِنسان کے بیٹے“ سے قائینؔ کی اَولاد مُراد ہے جو نفسانیت کے باعث بے دِین تھی +

باب٦: ٦ خُدا جو لاتبدیل ہے۔ پچھتانے اَور غمگین ہونے سے مُبرّا ہَے ایسے اِلفاظ کے اِستعمال کا یہ منشا ہَے کہ آدمی اپنے گُناہوں کی خرابی اَور کثرت سے اپنے خالِق کی نظر میں ایسے قابلِ نفرت ہُوئے کہ اُس کی مرضی اُن کے ہلاک کر دینے کی ہُوئی +

۱۵ کوٹھڑیاں تیّار کر۔ اَور اِس کے باہر اَور اندر رال لگا○ اَور اُسے
اِس طرح بنا۔ کہ کشتی کا طُول تین سَو ہاتھ اَور اِس کا عرض
۱٦ پچاس ہاتھ اَور اِس کی بُلندی تیس ہاتھ کی ہو○ اَور اُس کشتی
میں ایک روشن دان بنا۔ اُوپر سے لے کر ایک ہاتھ میں اُسے
تمام کر۔ اَور کشتی کی ایک طرف دروازہ بنا۔ اَور نیچے کی منزل
۱۷ اَور اُس میں تین منزلیں بنا۔ پہلی دُوسری اَور تیسری○ اَور
دیکھ۔ مَیں زمین پر بڑے طُوفان کا پانی لاؤُں گا کہ ہر ایک جِسم
کو جس میں زِندگی کا دَم ہے، آسمان کے نیچے سے ہلاک کرُوں۔
۱۸ اَور سب چیزیں جو زمین پر ہیں فنا ہوں گی○ مَیں تیرے ساتھ
اپنا عہد قائم کرُوں گا۔ اَور تُو کشتی میں داخِل ہوگا۔ تُو اَور تیرے
۱۹ ساتھ بیٹے اَور تیری بیوی اَور تیرے بیٹوں کی بیویاں بھی○ اَور
سب جانداروں میں سے ہر جنس کے دو دو نَر اَور مادہ اپنے ساتھ
۲۰ کشتی میں لے تا کہ زِندہ رہیں○ پرندوں میں سے اُن کی اقسام
کے مُوافِق اَور چوپائیوں میں سے اُن کی اقسام کے مُوافِق اور
زمین پر رِینگنے والوں سے اُن کی اقسام کے مُوافِق ہر ایک جنس
کے دو دو تیرے ساتھ کشتی میں جائیں گے۔ تا کہ وہ زِندہ رہیں○
۲۱ تُو ہر طرح کی خُوراک جو کھانے میں آتی ہے، لے کر اپنے
۲۲ پاس جمع کر کہ وہ تیری اَور اُن کی خُوراک کے لئے ہو○ اَور نُوح
نے سب کُچھ جیسا خُدا نے فرمایا تھا۔ ویسا ہی کِیا+

باب ۷

۱ **نُوح کا کشتی میں داخِل ہونا** اَور خُداوند نے نُوح سے کہا کہ تُو
اپنے سارے گھرانا کے ساتھ کشتی میں داخِل ہو۔ کیونکہ مَیں
۲ نے تُجھ ہی کو اِس پُشت میں راستباز پایا○ سب پاک جانوروں
میں سے سات سات نَر اَور مادہ۔ اَور ناپاک جانوروں میں
۳ سے دو دو نَر اَور مادہ لے○ اَور آسمان کے پرندوں میں سے بھی
سات سات نَر اَور مادہ لے تا کہ تمام رُوئے زمین پر اُن کی نسل
۴ باقی رہے○ کیونکہ سات دن کے بعد مَیں زمین پر چالیس دِن
اَور چالیس رات تک پانی برساؤُں گا۔ اَور ہر جاندار جِسے مَیں
نے بنایا، زمین پر سے مِٹا ڈالوُں گا○ اَور نُوح نے جو کُچھ خُداوند ۵
نے فرمایا تھا۔ سب کُچھ پورا کر دِیا○
اَور نُوح چھ سَو برس کا تھا۔ جب طُوفان کا پانی زمین پر آیا○ ٦
اَور نُوح اَور اُس کے بیٹے اَور اُس کی بیوی اَور اُس کے بیٹوں ۷
کی بیویاں اُس کے ساتھ طُوفان کے پانی سے بچنے کے لئے
کشتی میں گئیں○ اَور پاک اَور ناپاک جانوروں اَور پرندوں ۸
اَور زمین پر رِینگنے والوں میں سے○ جوڑا جوڑا نَر اَور مادہ جس ۹
طرح خُدا نے نُوح کو حُکم دِیا تھا۔ نُوح کے ساتھ کشتی میں داخِل
ہُوئے○ اَور سات دِن کے بعد طُوفان کا پانی زمین پر آ گیا○ ۱۰
نُوح کی عُمر کے چھ سَویں برس میں دُوسرے مہینے کی سَترھویں ۱۱
تارِیخ کو اُسی دِن عمیق گہراؤ کے تمام چشمے پھُوٹ نِکلے اَور
آسمان کی تمام آبشاریں کُھل گئیں○ اَور چالیس دِن اور چالیس ۱۲
رات تک زمین پر بارش ہوتی رہی○
اُسی دن نُوح اَور سام اَور حام اَور یافت نُوح کے بیٹے اَور ۱۳
نُوح کی بیوی اَور اُس کے بیٹوں کی تینوں بیویاں اُس کے
ساتھ کشتی میں داخِل ہُوئیں○ اَور ہر ایک جانور اپنی قِسم کے ۱۴
مُطابِق یعنی سب مواشی اپنی اپنی قِسم کے مُطابِق اَور ہر ایک
جان جو زمین پر رِینگتی ہے۔ اپنی قِسم کے مُطابِق اَور تمام پرندے
اپنی اپنی قِسم کے مُطابِق اَور ہر قِسم کے اُڑنے والے○ سب ۱۵
جِن میں زِندگی کا دَم ہے، جوڑا جوڑا نُوح کے پاس کشتی میں آئے○
جو اندر آئے سب جانداروں کے نَر و مادہ تھے، جیسا کہ خُدا نے ۱٦
فرمایا تھا۔ اَور خُداوند نے اُسے باہر سے بند کِیا○ اَور طُوفان ۱۷
چالیس دِن زمین پر رہا۔ اَور پانی بڑھ گیا۔ اَور کشتی کو زمین پر
سے اُوپر اُٹھایا○ اَور پانی زمین پر بہُت بڑھا اَور بہُت زیادہ ۱۸
ہُوا۔ اَور کشتی پانی کے اُوپر چلتی تھی○ اَور پانی زمین پر بہُت ہی ۱۹
زیادہ بڑھ گیا۔ اَور سب اُونچے پہاڑ جو کُل آسمان کے نیچے ہیں
چُھپ گئے○ اَور پندرہ ہاتھ پانی اُن کے اُوپر چڑھا۔ اَور پہاڑ ۲۰
ڈُوب گئے○ اَور سب جاندار جو زمین پر چلتے تھے۔ پرندے ۲۱
اَور چرِندے اَور جنگلی جانور اَور کِیڑے مکَوڑے جو زمین پر
رِینگتے تھے اَور کُل بنی نوع اِنسان مَر گئے○ سب جو زِندگی کا دَم ۲۲

۲۳ رکھتے تھے۔اَور جو خُشکی پر چلتے تھے مَر گئے○ بلکہ ہر جاندار جو رُوئے زمین پر تھا مَر مِٹا۔ کیا اِنسان کیا حیوان کیا رِینگنے والا جاندار کیا ہوا کا پرندہ یہ سب کے سب زمین پر سے مَر مِٹے۔
۲۴ اَور فقط نُوحؔ اَور جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے باقی بچے○اَور پانی کی باڑھ ڈیڑھ سَو دِن تک زمین پر رہی+

باب ۸

۱ **طُوفان کا خاتمہ** پھر خُدا نے نُوحؔ کو اَور سب جانداروں اَور مواشیوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے، یاد کر کے زمین پر
۲ ایک ہوا چلائی اَور پانی کم ہونے لگا○اَور عمیق گہراؤ کے تمام چشمے اَور آسمان کی تمام آبشاریں بند ہُوئیں۔اَور بارش تھم گئی○
۳ اَور پانی زمین پر سے آہستہ آہستہ کم ہونے لگا۔اَور ڈیڑھ سَو
۴ دِن کے بعد گھٹ گیا○اَور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو
۵ کوہِ اراراؔط پر کشتی ٹھہر گئی○اَور پانی دسویں مہینے تک گھٹتا رہا۔ اَور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں○
۶ اَور اِس کے بعد چالیس دِن گُزرنے پر نُوحؔ نے کشتی کا روشندان
۷ جو اُس نے بنایا تھا۔کھول کر ایک کوّے کو اُڑایا○سو وہ نِکلا اَور جب تک کہ زمین پر سے پانی سُوکھ نہ گیا، وہ اِدھر اُدھر پھرتا
۸ رہا○پھر اُس نے ایک کبُوتری اُڑائی تا کہ دیکھے کہ رُوئے زمین
۹ پر سے پانی جاتے رہے ہیں یا نہیں○پر کبُوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ پائی اَور اُس کے پاس کشتی میں پھر آئی۔کیونکہ تمام رُوئے زمین پر پانی تھا۔اَور اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑا۔
۱۰ اَور اپنے پاس کشتی میں لے لیا○پھر اُس نے سات روز اَور
۱۱ ٹھہر کر کبُوتری کو پھر کشتی سے اُڑایا○اَور وہ شام کے وقت اُس کے پاس پھر آئی۔اَور زیتُون کی ایک ٹہنی سبز پتّوں والی اُس کے مُنہ میں تھی۔تب نُوحؔ نے معلُوم کِیا کہ پانی زمین پر سے
۱۲ جاتا رہا○اَور وہ سات دن اَور ٹھہرا۔اَور پھر کبُوتری کو اُڑایا۔ جو اُس کے پاس پھر واپس نہ آئی○
۱۳ اَور چھ سَو ایک برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو زمین پر کا پانی سُوکھ گیا۔اَور نُوحؔ نے کشتی کی چھت کھول کر دیکھا کہ زمین کی سطح سُوکھنے لگی○
۱۴ اَور دُوسرے مہینے میں ستائیسویں تاریخ کو زمین سُوکھ گئی○
۱۵، ۱۶ اَور خُدا نے نُوحؔ سے کہا کہ○ کشتی سے باہر نِکل آ تُو اَور تیری بیوی اَور تیرے بیٹے اَور تیرے بیٹوں کی بیویاں تیرے ساتھ○
۱۷ اَور سب قِسم کے حیوانات جو تیرے ساتھ ہَیں۔ کیا پرندے کیا چرندے کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رِینگتے ہَیں۔اپنے ساتھ لے نِکل۔اَور تُم زمین پر جا کر پھلو اَور بڑھو○
۱۸ تب نُوحؔ باہر نِکلا۔وہ اَور اُس کے بیٹے اَور اُس کی بیوی اَور اُس کے بیٹوں کی بیویاں اُس کے ساتھ○
۱۹ اَور تمام جاندار بھی اَور مواشی اَور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رِینگتے ہَیں۔اپنی اپنی جنس کے مُطابق کشتی سے نِکل آئے○
۲۰ **نُوحؔ کی قُربانی** تب نُوحؔ نے خُداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔اَور سب پاک چرندوں اَور پرندوں میں سے لے کر اُس مذبح پر سوختنی قُربانیاں چڑھائیں○
۲۱ اَور خُدا نے اُن کی راحت انگیز خُوشبُو لی اَور اپنے دِل میں کہا کہ اِنسان کے سبب مَیں زمین پر پھر کبھی لعنت نہ بھیجُوں گا کیونکہ اِنسان کے قلب کا تصوُّر لڑکپن ہی سے بدی کی طرف مائل ہوتا ہے۔اَور جیسا مَیں نے کِیا۔پھر کبھی تمام جانداروں کو ہلاک نہ کرُوں گا○
۲۲ جب تک زمین رہے گی بیج بونا اَور فصل کاٹنا۔سردی اَور گرمی ہوگی۔گرما اَور سرما۔رات اَور دِن کبھی موقُوف نہ ہوں گے+

باب ۹

۱ **برکت اَور عہد** اَور خُدا نے نُوحؔ اَور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اَور اُنہیں کہا۔کہ پھلو اَور بڑھو اَور زمین کو معمُور کرو○
۲ اَور تُمہارا رُعب اَور ڈر زمین کے کُل جانوروں اَور آسمان کے سب پرندوں اَور زمین پر سب چلنے والوں پر قائم رہے گا۔سمُندر کی سب مچھلیاں تُمہارے ہاتھ میں دی گئیں○
۳ سب جیتے چلتے جانور تُمہارے کھانے کے واسطے ہیں۔مَیں نے اِن سب کو نباتات

۴ کی طرح تُمہیں دِیا۝ مگر تُم گوشت کو اُس کے خُون کے ساتھ
۵ مت کھانا۝ کیونکہ مَیں تُمہارا خُون ہر ایک جنگلی جانور سے اَور
ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے طلب کرُوں گا۔ اُس آدمی سے بھی
جو اپنے بھائی کو مار ڈالے۔ مَیں آدمی کی جان طلب کرُوں گا۝

۶ جو اِنسان کا خُون بہائے
اِنسان ہی سے اُس کا خُون بہایا جائے گا
کیونکہ خُدا کی صُورت پر اِنسان بنایا گیا۝

۷ مگر تُم پھلو اَور بڑھو اَور زمین پر اولاد پیدا کرو۔ اَور اُس کو
معمُور کرو۝

۸،۹ اَور خُدا نے نُوح سے اَور اُس کے بیٹوں سے کہا۝ دیکھو۔
۱۰ مَیں اپنا عہد تُم سے اَور تُمہارے بعد تُمہاری نسل سے۝ اَور
سب جانداروں سے جو تُمہارے ساتھ ہَیں، کیا پرند کیا چرِند اَور
زمین کے سب دَرِندوں سے جو کشتی سے نِکلے۔ زمین کے ہر
۱۱ طرح کے جانداروں سے قائم کرتا ہُوں۝ تُم سے مَیں اپنا عہد
قائم کرتا ہُوں کہ کوئی جاندار پانی کے طُوفان سے پھر ہلاک نہ
ہوگا۔ اَور نہ طُوفان ہی دوبارہ آئے گا۔ کہ زمین کو تباہ کرے۝
۱۲ اَور خُدا نے کہا کہ

جو عہد مَیں ہر زمانے کی پُشتوں کے لئے۔
اپنے اَور تُمہارے درمیان
بلکہ تُمہارے ساتھ کے سب جانداروں کے درمیان کرتا
ہُوں اُس کا یہ نِشان ہَے۝
۱۳ مَیں اپنی کمان بادل میں رکھتا ہُوں۔
وہ میرے اَور زمین کے درمیان عہد کا نِشان ہو۝
۱۴ جس دِن میں زمین کے اُوپر بادل لاؤُں۔
اَور میری کمان بادل میں نظر آئے۝
۱۵ تو مَیں اِس عہد کو یاد کرُوں گا۔
جو میرے اَور تُمہارے اَور ہر جاندار کے درمیان ہے
طُوفان کا پانی دوبارہ نہ چڑھے گا۔
کہ تمام جانداروں کو ہلاک کرے۝
۱۶ کمان جب بادل میں ہوگی مَیں اُسے دیکھُوں گا۔
اَور مَیں اُس دائمی عہد کو یاد کرُوں گا۔
جو خُدا کے اَور ہر جاندار کے۔
اَور ہر مخلُوق کے درمیان قائم ہے۝

۱۷ پس خُدا نے نُوح سے کہا کہ یہ اُس عہد کا نشان ہوگا۔ جو مَیں
نے اپنے اَور زمین کے ہر جاندار کے درمیان قائم کیا ہے۝

نُوح کی لعنت اَور برکت

۱۸ اَور نُوح کے بیٹے جو کشتی سے
نِکلے۔ سام اَور حام اَور یافت تھے۔ اَور حام کِنعان کا باپ
۱۹ ہے۝ نُوح کے یہی تین بیٹے تھے۔ اَور اِنہی سے تمام زمین پر
بنی نوع اِنسان پھیلے۝

۲۰ اَور نُوح کھیتی کرنے لگا۔ اَور اُس نے انگُور کا باغ لگایا۝
۲۱ اَور اس کی مَے پی کر نشے میں آیا۔ اَور اپنے ڈیرے کے اندر برہنہ
۲۲ ہو گیا۝ اَور کِنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو برہنہ دیکھا۔
۲۳ اَور اپنے دونوں بھائیوں کو جو باہر تھے۔ خبر دِی۝ تب سام اَور یافت
نے ایک کپڑا لیا۔ اَور اپنے دونوں کندھوں پر دھرا۔ اَور پچھلے
پاؤں جا کر اپنے باپ کی برہنگی کو چُھپایا۔ اَور اُن کے مُنہ پچھلی
طرف تھے۔ اَور اُنہوں نے اپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھا۝
۲۴ جب نُوح مَے کے نشے سے ہوش میں آیا۔ تو جو کُچھ اِس کے
۲۵ چھوٹے بیٹے نے اُس کے ساتھ کِیا تھا جانا۝ تب وہ بولا کہ۔

کِنعان ملعُون ہو۔
وہ اپنے بھائیوں کے غُلاموں کا غُلام ہو۝
۲۶ پھر کہا۔
خُداوند سام کا خُدا مُبارک ہو۔
کِنعان اُس کا غُلام ہو۝
۲۷ خُدا یافت کو پھیلائے۔

باب ۹:۲۵ یہُودی روایت ہے۔ کہ کنعان اُس وقت لڑکا تھا۔ جب اُس نے اپنے دادا نُوح کو ننگا دیکھا اَور اپنے باپ حام کو خبر دِی اَور اپنے باپ کے ساتھ ہنسی میں شریک ہُوا۔ اِس سبب سے نُوح نے کنعان کو لعنت دِی+

باب ۹:۲۷ تواریخ ثابت کرتی ہے کہ یہ پیشین گوئی پُوری ہُوئی۔ سام کی اولاد میں سے نجات دہندہ پیدا ہُوا اور یافت کی اَولاد تمام زمین پر پھیل گئی جبکہ حام کی اولاد تمام مُمالک میں پست حال رہی+

کہ وہ سِمؔ کے خیموں میں بسے
کِنعانؔ اُس کا غُلام ہو۞

۲۸،۲۹ اَور طُوفان کے بعد نُوحؔ ساڑھے تین سَو برس جیتا رہا۞ اَور نُوحؔ کے کُل ایّام ساڑھے نَو سَو برس ہُوئے۔ تب وہ مَرا +

باب ۱۰

۱ **نُوحؔ کی پُشتیں** نُوحؔ کے بیٹوں سِمؔ۔ حامؔ اَور یافتؔ کی اولاد یہ ہَے۔ طُوفان کے بعد اُن کے بیٹے پیدا ہُوئے۞
۲ یافتؔ کی اولاد۔ جومرؔ اَور ماجوجؔ اَور مادائیؔ اَور یاوانؔ اَور تُوبالؔ
۳ اَور ماشکؔ اَور تیراسؔ۞ جومرؔ کی اولاد۔ اَشکنازؔ اَور ریفاتؔ اَور
۴ توجرمہؔ۞ یاوانؔ کی اولاد۔ الیشہؔ اَور ترشیشؔ کِتّیمؔ اَور رودانیمؔ۞
۵ اِن سے اقوام کے جزیرے مُختلف مُمالِک میں تقسیم کئے گئے۔ یہ ہے یافتؔ کی اولاد۔ اُن کی گروہوں میں ہر ایک کی زُبان اَور قبیلہ کے مُطابق۞
۶،۷ حامؔ کی اولاد۔ کُوشؔ اَور مِصرؔ اَور فُوطؔ اَور کِنعانؔ۞ کُوشؔ کی اولاد۔ سِباؔ اَور حویلہؔ اَور سبتاؔ اَور رعماؔ اَور سبتکاؔ اَور رعماؔ کی
۸ اولاد۔ سباؔ اَور دِدانؔ۞ اَور کُوشؔ سے نمرُودؔ پیدا ہُوا۔ وہ زمین پر
۹ نہایت زورآور ہونے لگا۞ اَور وہ خُداوند کے حضُور ایک زبردست شِکاری بنا۔ اِس واسطے مَثَل چلی کہ خُداوند کے حضُور نمرُودؔ سا
۱۰ زبردست شِکاری۞ اَور اس کی بادشاہت کا آغاز بابلؔ اَور اِرکؔ
۱۱ اَور اکدؔ اَور کلنےؔ شنعارؔ کی سرزمین میں تھا۞ اَور اِس مُلک سے اَشُورؔ کی طرف نِکلا۔ جہاں اِس نے نینواؔ اَور رحوبوتؔ عیرؔ اَور
۱۲ کالحؔ تعمیر کئے۞ اَور نینواؔ اَور کالحؔ کے درمیان راسنؔ۔ ایک بڑا
۱۳،۱۴ شہر۞ مِصرؔ سے لُودیمؔ اَور عنامیمؔ اَور لہابیمؔ اَور نفتحیمؔ۞ اَور فتروسیمؔ اَور کسلُحیمؔ پیدا ہُوئے اَور کفتوریمؔ بھی جن سے فِلسطینی نِکلے۞
۱۵ اَور کِنعانؔ سے اُس کا پہلوٹھا صیدُونؔ پیدا ہُوا اور حِتؔ۞
۱۶،۱۷ اَور یبُوسیؔ اَور اموریؔ اَور جرجاشیؔ۞ اَور حوّیؔ اَور عرقیؔ اَور سینیؔ۞
۱۸ اَور اروادیؔ اَور صماریؔ اَور حماتیؔ پیدا ہُوئے۔ بعد ازاں کِنعانی
۱۹ قبیلے پراگندہ ہُوئے۞ اَور کِنعانیوں کی حُدُود صیدُونؔ سے جرارہ کے رستے غزّہؔ تک اَور صدومؔ اَور عمُورہؔ اَور ادمہؔ اَور ضبوئیمؔ کے رستے سے لاشعؔ تک۞
۲۰ یہ ہے حامؔ کی اولاد۔ اُن کے قبیلوں اَور زُبانوں کے مُطابق اِن کے مُلکوں اَور گروہوں میں۞
۲۱ اَور سِمؔ کے بھی جو تمام بنی عابر کا باپ اَور یافتؔ کا بڑا بھائی تھا۔ بیٹے پیدا ہُوئے۞
۲۲ سِمؔ کی اولاد۔ عیلامؔ اَور اشُورؔ اَور ارفکشدؔ اَور لُودؔ اَور ارامؔ۞
۲۳ ارامؔ کی اولاد۔ عُوضؔ اَور حولؔ اَور جاترؔ اَور مشؔ۞
۲۴ ارفکشدؔ سے شالحؔ پیدا ہُوا۔ اَور شالحؔ سے عابرؔ۞
۲۵ اَور عابرؔ کے دو بیٹے پیدا ہُوئے۔ ایک کا نام فالجؔ کیونکہ اُس کے دنوں میں زمین بانٹی گئی۔ اَور اُس کے بھائی کا نام یقطانؔ تھا۞
۲۶ اَور یقطانؔ سے المودادؔ اَور شالفؔ اَور حصرماوتؔ اَور یارحؔ۞
۲۷،۲۸ اَور ہدورامؔ اَور اوزالؔ اَور دِقلہؔ۞ اَور عوبالؔ اَور ابی مائلؔ اَور سباؔ۞
۲۹ اَور اوفیرؔ اَور حویلہؔ اَور یوبابؔ پیدا ہُوئے۔ یہ سب یقطانؔ کی اولاد تھے۞
۳۰ اَور اِن کا مسکن میشاؔ سے سفارؔ کے راستے مشرقؔ کے پہاڑ تک تھا۞
۳۱ یہ ہَے سِمؔ کی اولاد۔ اِن کے قبیلوں اَور زُبانوں کے مُطابق اِن کے مُلکوں اَور گروہوں میں۞
۳۲ بنی نُوحؔ کی نسلیں اِن کے قبیلوں اَور گروہوں کے مُطابق یہ ہَیں۔ طُوفان کے بعد اِنہی سے رُوئے زمین پر اقوام مُنقسم ہُوئیں +

باب ۱۱

۱ **بابلؔ کا بُرج** اَور تمام زمین پر ایک ہی زُبان اَور ایک ہی بولی تھی۞
۲ اَور جب وہ مشرق سے روانہ ہُوئے تو اُنہوں نے شنعارؔ کے مُلک میں ایک میدان پایا۔ اَور وہاں رہنے لگے۞
۳ اَور اُنہوں نے ایک دُوسرے سے کہا۔ آؤ ہم اینٹیں بنائیں۔ اَور اُنہیں آگ میں پکائیں۔ سو اُن کے پاس پتھروں کی جگہ اینٹ اَور گچ کی جگہ لاسا تھا۞
۴ اَور اُنہوں نے کہا۔ کہ آؤ۔ ہم ایک شہر اَور ایک بُرج بنائیں جس کی چوٹی آسمان تک پُہنچے اَور ہم اپنا نام کریں۔ تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم رُوئے زمین پر پراگندہ ہوں۞
۵ اَور خُداوند اُس شہر اَور بُرج کو جسے بنی آدم بنا رہے تھے، دیکھنے اُترا۞
۶ اَور خُداوند نے کہا۔ دیکھو وہ لوگ ایک ہی ہَیں۔

اَور اُن سب کی ایک ہی زُبان ہے۔ اَور اَب وہ یہ کرنے لگے ہَیں۔ سو وہ اپنے اِرادوں سے مُڑیں گے نہیں۔ جب تک کہ ۷ اُنہیں عمل میں نہ لائیں ۞ آؤ ہم اُتریں اَور وہاں اُن کی زُبان میں اِختلاف ڈالیں۔ تا کہ وہ ایک دُوسرے کی بات نہ سمجھ ۸ سکیں ۞ اَور خُداوند نے اُنہیں اُس جگہ سے تمام زمین پر ۹ پراگندہ کِیا۔ اَور وہ شہر کے بنانے سے رُک گئے ۞ اِس لئے اِس کا نام بابل ہُؤا۔ کیونکہ وہاں خُداوند نے ساری زمین کی زُبان میں اِختلاف ڈالا۔ اَور وہاں سے خُداوند نے اُنہیں تمام رُوئے زمین پر پراگندہ کِیا ۞

۱۰ **سام کا نسب نامہ** سام کا نسب نامہ یہ ہے: سام ایک سَو برس کا تھا کہ طُوفان کے دو برس بعد اُس سے اَرفکشد پیدا ہُؤا ۞ ۱۱ اَور اَرفکشد کی پیدائش کے بعد سام پانچ سَو برس جِیتا رہا۔ اَور ۱۲ اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ اَور اَرفکشد پینتیس برس ۱۳ کا تھا جب اُس سے شالح پیدا ہُؤا ۞ اَور شالح کی پیدائش کے بعد اَرفکشد چار سَو تین برس جِیتا رہا اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں ۱۴ پیدا ہُوئیں ۞ اَور شالح تیس برس کا تھا جب اُس سے عابر پیدا ۱۵ ہُؤا ۞ اَور عابر کی پیدائش کے بعد شالح چار سَو تین برس جِیتا ۱۶ رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ اَور عابر چونتیس ۱۷ برس کا تھا جب اُس سے فالج پیدا ہُؤا ۞ اَور فالج کی پیدائش کے بعد عابر چار سَو تیس برس جِیتا رہا اَور اُس سے بیٹے اَور ۱۸ بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ اَور فالج تیس برس کا تھا جب اُس سے ۱۹ رعُو پیدا ہُؤا ۞ اَور رعُو کی پیدائش کے بعد فالج دو سَو نَو برس جِیتا ۲۰ رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ اَور رعُو بتیس ۲۱ برس کا تھا جب اُس سے سروج پیدا ہُؤا ۞ اَور سروج کی پیدائش کے بعد رعُو دو سَو سات برس جِیتا رہا۔ اَور اُس سے بیٹے اَور بیٹیاں ۲۲ پیدا ہُوئیں ۞ اَور سروج تیس برس کا تھا جب اُس سے نحُور پیدا ۲۳ ہُؤا ۞ اَور نحُور کی پیدائش کے بعد سروج دو سَو برس جِیتا رہا اَور اُس ۲۴ سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞ اَور نحُور اُنتیس برس کا تھا جب ۲۵ اُس سے تارح پیدا ہُؤا ۞ اَور تارح کی پیدائش کے بعد نحُور ایک سَو اُنیس برس جِیتا رہا۔ اَور اِس سے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئیں ۞

۲۶ اَور تارح ستّر برس کا تھا جب اُس سے اَبرام اَور نحُور اَور ہاران پیدا ہُوئے ۞

۲۷ **تارح کا نسب نامہ** تارح کا نسب نامہ یہ ہے۔ تارح سے اَبرام اَور نحُور اَور ہاران پیدا ہُوئے۔ اَور ہاران سے لُوط پیدا ۲۸ ہُؤا ۞ اَور ہاران اپنے باپ تارح سے پہلے اپنی جائے پیدائش کلدانیوں کے اُور میں مَر گیا ۞ ۲۹ اَور اَبرام اَور نحُور نے بیویاں کیں۔ اَبرام کی بیوی کا نام سارائی اَور نحُور کی بیوی کا نام مِلکہ تھا۔ وہ ہاران کی بیٹی تھی۔ جو مِلکہ اَور یسکہ کا باپ تھا ۞ ۳۰،۳۱ اَور سارائی بانجھ تھی۔ اُس کا کوئی فرزند نہ تھا ۞ اَور تارح نے اپنے بیٹے اَبرام اَور اپنے بیٹے ہاران کے بیٹے لُوط اَور اپنی بہو سارائی اپنے بیٹے اَبرام کی بیوی کو لیا۔ اَور اُن کے ساتھ کلدانیوں کے اُور سے روانہ ہُؤا۔ تا کہ کنعان کے مُلک میں جائے اَور وہ حاران تک آئے۔ اَور وہاں رہنے لگے ۞ ۳۲ اَور تارح کی عُمر دو سَو پانچ برس کی ہُوئی۔ اَور وہ حاران میں مَر گیا +

باب ۱۲

۱ **اَبرام کی بُلاہٹ اَور روانگی** اَور خُداوند نے اَبرام سے کہا۔

تُو اپنے وطن اَور اپنے اقرباء کے درمیان سے
بلکہ اپنے باپ کے گھر سے روانہ ہو
اَور اُس سر زمین میں چل جو مَیں تُجھے دِکھاؤں گا ۞
۲ مَیں تُجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا
تُجھے برکت دُوں گا۔ اَور تیرا نام سرفراز کرُوں گا
سو وہ برکت کا باعث ہوگا ۞
۳ جو تُجھے برکت دیں مَیں اُنہیں برکت دُوں گا۔
جو تُجھ پر بد دُعا کریں اِن پر مَیں بد دُعا کرُوں گا

باب ۱۲: ۳ اَبرام کی اِس پہلی برکت میں وہ وعدہ جو پہلے باغ عدن میں اَور پھر طُوفان کے بعد سام سے کِیا گیا تھا واضح کِیا جاتا ہے۔ خُدا اَبرام کو برکت دیتا ہے کیونکہ اُس کی اولاد میں سے نجات دہندہ پیدا ہوگا جس میں تمام قومیں برکت پائیں گی (تکوین ۳:۱۵،۹:۲۶) +

جہان کے کُل قبیلے
تُجھ میں برکت پائیں گے۝

۴ پس اَبرؔام خُداوند کے کہنے کے مُطابِق روانہ ہُؤا۔ اَور لُوؔط اُس کے ساتھ چلا۔ اَور اَبرؔام جب حارؔان سے روانہ ہُؤا۔ پچھتر برس کا تھا۝ ۵ اَور اَبرؔام اپنی بیوی سارؔائی اَور اپنے بھتیجے لُوؔط اَور جو اِن کی مِلکیّت تھی، اَور اُن آدمیوں کو جو حارؔان میں اُنہیں مِل گئے تھے، لے کر کنعاؔن کی سَرزمین میں جانے کے لئے نِکلے۔ اَور وہ کنعاؔن کی سَرزمین میں آئے۝ ۶ اَبرؔام اُس مُلک میں مقامِ شِکمؔ میں مورہ کے بلُوؔط تک گُزرا۔ اُس وقت مُلک میں کنعانی تھے ۝ ۷ تب خُداوند اَبرؔام پر ظاہر ہُؤا اَور کہا۔ کہ یہ زمین مَیں تیری نسل کو دُوں گا۔ اَور اُس نے وہاں خُداوند کے لئے جو اُس پر ظاہر ہُؤا تھا۔ ایک قُربان گاہ بنائی۝ ۸ اَور وہاں سے روانہ ہوکر اُس نے بیتؔ ایل کے مشرق میں ایک پہاڑ پر اپنا خیمہ کھڑا کِیا۔ بیتؔ ایل اِس کے مغرب اَور عاؔئی اُس کے مشرق کو تھا۔ اَور وہاں بھی اُس نے خُداوند کے لئے ایک قُربان گاہ بنائی ۹ اَور خُداوند کا نام لِیا۝ پھر اَبرؔام رَفتہ رَفتہ نجبؔہ کی طرف گیا۝

۱۰ **اَبرؔام کا مِصؔر میں جانا** اَور اُس مُلک میں کال پڑا۔ اَور اَبرؔام مِصؔر میں نیچے اُترا، کہ وہاں ٹھہرے۔ کیونکہ مُلک میں بڑا ۱۱ کال پڑ گیا۝ جب وہ مِصؔر میں داخِل ہونے کے قریب تھا تو اُس نے اپنی بیوی سارؔائی سے کہا ”مَیں جانتا ہُوں کہ تُو ۱۲ خُوبصُورت عورت ہے ۝ اَور جب مِصؔری تُجھے دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ اُس کی بیوی ہے اَور مُجھے مار ڈالیں گے اَور تُجھے ۱۳ رکھّ لیں گے۝ اِس لئے تُو کہنا کہ مَیں اُس کی بہن ہُوں۔ تاکہ تیرے سبب سے مُجھ سے اچھّا سلُوک کِیا جائے۔ اَور میری جان ۱۴ تیری خاطِر بچ رہے“۝ پس جب اَبرؔام مِصؔر میں پُہنچا۔ مِصریوں ۱۵ نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خُوبصُورت ہے ۝ اَور فرِعُوؔن کے اُمراء نے اُسے دیکھا اَور فرِعُوؔن کے حضُور اُس کی ۱۶ تعریف کی۔ اَور اُس عورت کو اُس کے گھر میں لے گئے۝ اَور اُس نے اُس کے سبب اَبرؔام سے اچھّا سلُوک کیا۔ حتیٰ کہ اُسے بھیڑ بکری اَور گائے بَیل اَور گدھے اَور غُلام اَور لونڈیاں اَور گدھیاں اَور اُونٹ مِلے ۝ ۱۷ پر خُداوند نے اَبرؔام کی بیوی سارؔائی کے سبب فرِعُوؔن اَور اُس کے خاندان کو سخت آفتوں سے مارا۝ ۱۸ تب فرِعُوؔن نے اَبرؔام کو بُلا کر اُسے کہا کہ تُو نے مُجھ سے یہ کیا کِیا ؟ کیوں تُو نے مُجھے نہ بتایا کہ یہ میری بیوی ہے ۝ ۱۹ کِس وجہ سے تُو نے کہا کہ یہ میری بہن ہَے کہ مَیں نے اُسے اپنی بیوی بنانے کو لِیا ؟ اِس لئے اَب یہ تیری بیوی ہے۔ اِسے لے اَور چلا جا۝ ۲۰ اَور فرِعُون نے اَبرؔام کی بابت اپنے آدمیوں کو حُکم دِیا۔ اَور اُنہوں نے اُسے اَور اُس کی بیوی کو مع سب کُچھ کے جو اُس کا تھا رُخصت کر دِیا+

باب ۱۳

اَبرؔام اَور لُوؔط کا جُدا ہونا ۱ اَور اَبرؔام مِصؔر سے اپنی بیوی اَور اپنا سب مال اَور لُوؔط کو بھی اپنے ساتھ لے کر نجبؔہ کی طرف چلا۝ ۲ اَور اَبرؔام مواشی اَور سونے اَور چاندی سے بڑا مال دار تھا۝ ۳ اَور وہ منازِل طے کرتا ہُوا نجبؔہ سے بیتؔ ایل میں اُس مقام تک پُہنچا جہاں پہلے اُس کا ڈیرا تھا۔ بیتؔ ایل اَور عاؔئی کے درمیان ۝ ۴ اُس جگہ جہاں اُس نے پہلے قُربان گاہ بنائی تھی اَور وہاں اُس نے خُداوند کا نام لِیا۝ ۵ اَور لُوؔط کے بھی جو اَبرؔام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکری، گائے بَیل اَور خیمے تھے ۝ ۶ اَور اُس مُلک میں اُن کی گُنجائش نہ تھی کہ اِکٹھے رہیں۔ کیونکہ اُن کے پاس اِتنا مال تھا کہ وہ باہم اِکٹھے نہیں رہ سکتے تھے ۝ ۷ اَور نیز اَبرؔام کے چرواہوں اَور لُوؔط کے چرواہوں میں جھگڑا ہُؤا کرتا تھا۔ اَور کنعانی اَور فرِزّی اُس وقت مُلک میں رہتے تھے ۝ ۸ تب اَبرؔام نے لُوؔط سے کہا۔ میرے اَور تیرے درمیان اَور میرے چرواہوں اَور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہو کیونکہ ہم بھائی ہیں ۝ ۹ کیا تمام زمین تیرے سامنے نہیں؟ پس تُو مُجھ سے جُدا ہو۔ اگر تُو بائیں طرف جائے۔ تو مَیں دہنی طرف جاؤں گا اَور اگر تُو دہنی طرف پسند کرے۔ تو مَیں بائیں طرف جاؤں گا۝ ۱۰ تب لُوؔط نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر اُردؔن کے گِرد کا تمام میدان دیکھا جو خُداوند

کے سَدُوم اَور عمُورہ کو تباہ کرنے سے پیشتر صُوعر کی راہ سے
۱۱ خُداوند کے باغ اَور مِصر کی مانند خُوب سیراب تھا۝ پس لُوط نے
اپنے لئے اُردن کے گِرد کا میدان پسند کِیا اَور مشرق کی طرف
۱۲ چل پڑا۔ اَور وہ ایک دُوسرے سے جُدا ہُوئے۝ اَور اَبرام
کِنعان کی زمین میں رہا۔ اَور لُوط اُردن کے گِرد کے شہروں
۱۳ میں رہا۔ اَور سدُوم تک اپنا خَیمہ لے گیا۝ گو سدُوم کے لوگ
خُداوند کے حضُور نہایت شریر اَور گُنہگار تھے۝

۱۴ اَور بعد اَزاں کہ لُوط اُس سے جُدا ہُوا۔ خُداوند نے اَبرام
سے کہا۔

اپنی آنکھیں اُٹھا۔ اَور اُس جگہ سے جہاں تُو اَب ہے۔
شِمال اَور جنُوب ۔ مشرق اَور مغرب کی طرف نظر دوڑا۝
۱۵ یہ تمام سَرزمین جو تُو دیکھ رہا ہَے ۔
مَیں تُجھے اَور تیری اولاد کو ہمیشہ کے لئے دُوں گا۝
۱۶ مَیں تیری اولاد زمین کی گَرد کی مانند بناؤں گا۔
اگر کوئی شخص زمین کی گَرد گِن سکے۔
تو تیری اولاد کو بھی گِن سکے گا۝
۱۷ اُٹھ اَور اِس مُلک کے طُول و عرض میں گھوم ۔ کیونکہ
مَیں یہ تُجھے دُوں گا۝

۱۸ پس اَبرام نے اپنا خَیمہ اٹھایا۔ اَور ممرے کے بلُوطوں میں جو
حبرُون میں ہَیں جا رہا۔ اَور وہاں پر خُداوند کے لئے ایک
قُربان گاہ بنائی+

باب ۱۴

۱ **چار بادشاہ اور لُوط** اُن دنوں میں ایسا ہُوا کہ شِنعار کے
بادشاہ اَمرافِل اَور اِلاسار کے بادشاہ اَریوک اَور عیلام کے بادشاہ
۲ کِدرلاعومر اَور قوموں کے بادشاہ تِدعال نے۝ سَدُوم کے
بادشاہ بارع اَور عمُورہ کے بادشاہ برشع اور اَدمہ کے بادشاہ سِناب
اَور صبوئیم کے بادشاہ شِمیبر اَور بالع یعنی صُوعر کے بادشاہ سے
۳ لڑائی کی۝ یہ سب سِدّیم کی وادی میں جو اِس وقت بُحیرہ مِلح
ہَے اِکٹھے ہُوئے۝ بارہ برس تک وہ کِدرلاعومر کے تابع فرمان ۴
تھے۔ مگر تیرھویں برس اُس سے سرکش ہُوئے۝ اَور چودھویں ۵
برس کِدرلاعومر اَور وہ بادشاہ جو اُس کے ساتھ آئے تھے۔ اَور
رِفائیم کو عشترِوت قرنائم میں ۔ اَور زُوزیم کو ہام میں ۔ اَور ایمیم
کو شوی قرِیتائم میں ۝ اَور حوریم کو کوہِ سعیر میں سہل فاران تک ۶
جو بیابان کے قریب ہے مارا۝ اَور وہ پھر کے چشمۂ مِشفات ۷
یعنی قادیش میں آئے۔ اَور اُنہوں نے عمالیقیوں کے تمام مُلک
کو اَور اموریوں کو جو حصصون تامار میں رہتے تھے مارا۝ تب ۸
سدُوم کے بادشاہ اَور عمُورہ کا بادشاہ اَور اَدمہ کا بادشاہ اَور صبوئیم
کا بادشاہ اَور بالع یعنی صُوعر کا بادشاہ نِکلے، اَور اُن سے لڑنے کو
سِدّیم کی وادی میں صف آرا ہُوئے۝ کِدرلاعومر عیلام کے ۹
بادشاہ اَور قوموں کے بادشاہ تِدعال اَور شِنعار کے بادشاہ اِمرافِل
اَور اِلاسار کے بادشاہ اریوک سے۔ چار بادشاہ پانچ کے خلاف۝
اَور سِدّیم کی وادی میں نَفت کے بہُت گڑھے تھے۔ اَور سدُوم ۱۰
اَور عمُورہ کے بادشاہ بھاگے۔ اَور وہاں گِرے اَور جو بچ گئے تھے،
پہاڑ پر بھاگ گئے۝ تب وہ سدُوم اَور عمُورہ کا سب مال اَور اُن ۱۱
کی ساری خُوراک لے کر چلے گئے۝ اَور اَبرام کے بھتیجے لُوط کو ۱۲
جو سدُوم میں رہتا تھا۔ مع اُس کے مال کے پکڑ کر لے گئے۝
ابرام کی فتح تب ایک نے جو بچ گیا تھا، جا کر اَبرام عِبرانی ۱۳
کو خبر دی، جو ممرے اموری کے بلُوطوں میں رہتا تھا۔ وہ
اِشکول کا بھائی اَور عانر کا بھائی تھا۔ اَور اُنہوں نے اَبرام کے
ساتھ عہد کِیا ہُوا تھا۝ جب اَبرام نے سُنا کہ میرا بھائی گِرفتار [۱۴] ۱۴
کِیا گیا۔ تو اُس نے اپنے تین سَو اَٹھارہ مشاق خانہ زادوں کو
لے کر دان تک اُن کا پیچھا کِیا۝ اَور اپنے غُلاموں کو غول غول ۱۵
کر کے رات کے وقت اُن پر حملہ کِیا، اَور اُنہیں شِکست دی۔
اَور حوبہ تک جو دمشق کے شِمال میں ہَے ۔ اُن کا تعاقُب کِیا۝
اَور سب مال اَور اپنے بھائی لُوط کو اُس کے مال سمیت اَور ۱۶

باب ۱۴: ۱۴ مشرقی دستُور کے مُطابق سب نزدِیکی رشتہ دار بہن بھائی کہلاتے
ہَیں ۔ لُوط اَبرام کا بھائی کہلاتا ہَے۔ تکوِین ۱۳:۸ - ۱۴:۱۶۔ حقیقت میں وہ
اَبرام کا بھتیجا ہے۔ تکوِین ۱۱:۳۱، ۱۴:۱۲+

عورتوں اَور لوگوں کو بھی واپس لایا۝

۱۷ جب وہ کِدرلاعومر اَور اُس کے ساتھ بادشاہوں کو قتل کر کے لوٹا۔ تو سدُوم کا بادشاہ اُس سے مِلنے کے لئے شوی کی وادی تک جو بادشاہی وادی ہَے آیا۝

۱۸ **ملکی صادِق کا برکت دینا** اَور مَلکی صادِق شالیم کا بادشاہ ۱۹ روٹی اَور مَے نِکال لایا۔ کیونکہ وہ خُدا تعالیٰ کا کاہن تھا۝ اُس نے اُسے برکت دے کر کہا۔

آسمان اور زمین کے خالِق خُدائے تعالیٰ کی طرف سے
اَبرام مُبارک ہو۝
۲۰ اَور مُبارک ہو خُدائے تعالیٰ۔
جس نے تیرے دُشمن تیرے ہاتھ میں کر دیئے۝

۲۱،۲۲ اَور اَبرام نے سب چیزوں کا دسواں حِصّہ اُسے دے دِیا۝ اَور سدُوم کے بادشاہ نے اَبرام سے کہا کہ آدمی مُجھے دے۔ اَور مال ۲۳ تُو آپ لے۝ پر اُس نے اُسے جواب میں کہا۔ کہ مَیں خُداوند خُدائے تعالیٰ آسمان اَور زمین کے خالِق کے رُوبرُو ہاتھ اُٹھاتا ہُوں کہ ایک دھاگا اَور جُوتی کا تسمہ بھی مَیں تیری چیزوں سے ۲۴ نہ لُوں گا۔ تا کہ تُو نہ کہے۔ کہ مَیں نے اَبرام کو دولتمند کر دِیا۝ سوا اُس کے جو جوانوں نے کھایا۔ اَور اُن آدمیوں کا حِصّہ جو میرے ساتھ آئے یعنی عانر اَور اشکول اَور ممرا کہ وہ اپنا اپنا حِصّہ لیں گے+

باب ۱۵

۱ **خُداوند کا اَبرام سے فرزند کا وعدہ** اِن واقعات کے بعد خُداوند اَبرام کے ساتھ رُویا میں ہم کلام ہُوا۔ اَور کہا کہ

اے اَبرام مت ڈر
مَیں تیری سِپر ہُوں
اَور تیرا اَجر عظیم ہُوں گا۝

۲ اَبرام نے کہا۔ اے خُداوند خُدا! تُو مُجھے کیا دے گا؟ حالانکہ مَیں بے اولاد جاتا ہُوں۔ اَور میرے گھر کا مُختار الیعازر دمشقی ہَے۝ ۳ پھر اَبرام نے کہا کہ تُو نے مُجھے فرزند نہ دِیا۔ اَور دیکھ میرا خانہ زاد نوکر میرا وارِث ہوگا۝ ۴ اَور دیکھو خُداوند اُس سے ہم کلام ہُوا۔ اَور کہا وہ تیرا وارِث نہ ہوگا مگر جو تیری صُلب سے پیدا ہوگا، وُہی تیرا وارِث ہوگا۝ ۵ پھر وہ اُسے باہر لے گیا اَور کہا کہ آسمان کی طرف نِگاہ کر اَور سِتاروں کو گِن، اگر تُو اُنہیں گِن سکے اَور اُس نے اُسے کہا کہ تیری اولاد ایسی ہی ہوگی۝ ۶ اَور اَبرام خُداوند پر ایمان لایا اَور یہ اُس کے لئے راستی محسُوب ہُوا۝

۷ تب اُس نے اُسے کہا۔ کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ جو تُجھے کلدانیوں کے اُور سے نِکال لایا کہ تُجھے یہ زمین میراث میں دُوں۝ ۸ اَور اُس نے کہا کہ اے خُداوند خُدا مَیں کیوں کر جانوں کہ مَیں اُس کا وارِث ہوں گا۝ ۹ اَور خُداوند نے جواب دے کر کہا۔ کہ تین برس کی ایک بچھیا اَور تین برس کی ایک بکری اَور تین برس کا ایک مینڈھا اَور ایک قُمری اَور ایک کبُوتر کا بچّہ میرے واسطے لا۝ ۱۰ اَور اُس نے اِن سب کو لیا۔ اَور اُن کو بیچ سے دو دو ٹُکڑے کیا۔ اَور ہر ایک ٹُکڑا اُس کے دُوسرے ٹُکڑے کے مُقابِل رکھا مگر پرندوں کے ٹُکڑے نہ کئے۝ ۱۱ تب شِکاری پرندے اُن لاشوں پر اُترے۔ پر اَبرام اُنہیں ہنکاتا رہا۝

۱۲ **اَبرام کا رُویا** اَور جب آفتاب غرُوب ہونے لگا۔ تو اَبرام کو گہری نیند آئی۔ اَور بڑی ہولناک تاریکی اُس پر چھا گئی۝ ۱۳ اَور اُسے کہا گیا کہ یقین سے جان لے کہ تیری اولاد ایک غیر مُلک میں پردیسی ہوگی۔ اَور وہاں کے لوگوں کی غُلام بنے گی۔ ۱۴ اَور وہ چار سَو برس تک اُنہیں دُکھ دیں گے۝ پھر مَیں اُس قوم کی عدالت کرُوں گا جس کی وہ غُلام ہوگی۔ اَور بعد اُس کے وہ بڑی دولت لے کر نِکلیں گے۝ ۱۵ اَور تُو سلامتی سے اپنے باپ دادا میں جا مِلے گا اَور اچھی بُوڑھی عمر میں گاڑا جائے گا۝ ۱۶ مگر چوتھی پُشت میں وہ پھر یہاں آئیں گے۔ کیونکہ اموریوں کے

باب ۱۴:۱۸ ملکی صادِق خُداوند یسُوع مسیح کا پیش نِشان ہَے اَور اُس کی نذر یُوخرستی قُربانی کی عِلامت ہَے (مزمُور ۱۹:۴ عبرانیوں ۵-۸) +

باب ۱۵:۶ گو اُمید خِلاف حالت تھی۔ تاہم اَبرام نے اِیمان رکھّا اَور راست باز ٹھہرا۔ رومیوں ۴:۳، غلاطیوں ۳:۶، یعقُوب ۵:۸+

۱۷ گُناہ ابھی تک پُورے نہیں ہُوئے۞ اَور جب سُورج ڈُوبا اَور اندھیرا ہوگیا تو دیکھو۔ ایک تنُور جس سے دُھواں اُٹھتا تھا۔ اَور ۱۸ ایک جلتی مشعل اُن ٹُکڑوں کے بیچ میں سے گُزری۞ اُسی دِن خُداوند نے ابرؔام سے عہد کرکے کہا۔ کہ مَیں تیری اولاد کو یہ زمین دُوں گا۔ مِصؔر کے دریا سے لے کر بڑے دریائے فُراؔت ۱۹،۲۰ تک۞ قینی اَور قنیزی اَور قدمونی۞ اَور حِتّی اَور فرِزّی اَور ۲۱ رِفائی۞ اَور اَموری اَور کنعانی اَور جرجاشی اَور یبُوسی بھی+

باب ۱۶

۱ **ابرؔام اور ہاجؔرہ کا نِکاح** اَور ابرؔام کی بیوی سارؔائی کی اولاد نہ تھی۔ اَور اُس کی ایک مِصری لونڈی تھی۔ جس کا نام ہاجؔرہ تھا۞ ۲ سارائی نے اپنے شوہر سے کہا۔ دیکھ خُداوند نے مُجھے اولاد سے محرُوم رکھّا ہَے۔ پس تُو میری لونڈی کے پاس جا۔ شاید کہ اُس ۳ سے میرا گھر آباد ہو۔ تو اُس نے اُس کی بات منظُور کی۞ تب سارؔائی نے بعد اُس کے کہ وہ کنعاؔن کی زمین میں دس برس رہے تھے۔ اپنی مِصری لونڈی لے کر اپنے شوہر کو دی کہ اُس کی بیوی ۴ ہو۞ اَور وہ ہاجؔرہ کے پاس گیا۔ اَور وہ حامِلہ ہُوئی۔ مگر جب اُس نے معلُوم کیا۔ کہ مَیں حامِلہ ہُوں تو اپنی مالِکہ کی حقارت کی۞ ۵ تب سارؔائی نے ابرؔام سے کہا۔ کہ تُو مُجھ سے بے اِنصافی کرتا ہے۔ مَیں نے اپنی لونڈی تُجھے دے دی۔ اَور وہ اپنے آپ کو حامِلہ معلُوم کرکے میری حقارت کرتی ہے۔ خُداوند میرا اَور تیرا ۶ اِنصاف کرے۞ اَور ابرؔام نے جواب دے کر کہا۔ کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھ میں ہے۔ جو تیری مرضی ہو۔ اُس کے ساتھ کر۔ اَور جب سارؔائی نے اُس پر سختی کی تو وہ بھاگ گئی۞ ۷ اَور خُداوند کے فرِشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ایک ۸ چشمے کے پاس پایا جو شُور کی راہ پر ہے۞ اَور اُسے کہا کہ اے سارؔائی کی لونڈی ہاجؔرہ! تُو کہاں سے آئی اَور کِدھر جاتی ہے؟ ۹ وہ بولی مَیں اپنی مالِکہ سارؔائی کے سامنے سے بھاگی ہُوں۞ اَور خُداوند کے فرِشتے نے اُسے کہا۔ کہ تُو اپنی مالِکہ کے پاس واپس ۱۰ جا۔ اَور اُس کے ماتحت اپنا آپ فروتن کر۞ پھر اُس نے اُسے کہا۔ کہ مَیں تیری اولاد کو بُہت بڑھاؤں گا۔ کہ وہ کثرت کے ۱۱ باعث گِنی نہ جائے گی۞ پھر خُداوند کے فرِشتے نے اُس سے کہا۔ دیکھ تُو حامِلہ ہَے اَور تُجھ سے بیٹا ہوگا۔

تُو اُس کا نام اِسماعیؔل رکھّے گی۔
کیونکہ خُداوند نے تیرے دُکھ کی آواز سُنی۞
۱۲ وہ گورخر سا آدمی ہوگا
اُس کا ہاتھ سب آدمیوں کے خلاف ہوگا۔
اَور سب آدمیوں کے ہاتھ اِس کے خلاف
اَور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بسا
رہے گا۞

۱۳ اَور اُس نے خُداوند کا نام جو اُس سے ہم کلام ہُوا تھا۔ یُوں لِیا۔ ”تُو اے رُویا کے خُدا!“ کیونکہ وہ بولی کیا مَیں نے درحقیقت ۱۴ خُدا کو دیکھا اَور اپنے رُویا کے بعد زِندہ رہی؟۞ اِس لئے اُس نے اُس کُنوئیں کا نام بیرلحَی رُوئی رکھّا وہ قادیشؔ اَور بارؔد کے ۱۵ درمیان ہے۞ اَور ابرؔام کے لئے ہاجؔرہ سے ایک بیٹا پیدا ہُوا۔ ۱۶ جس کا نام اِسماعیؔل رکھّا گیا۞ اَور ابرؔام چھیاسی برس کا تھا۔ جب ہاجؔرہ سے اِسماعیؔل پیدا ہُوا+

باب ۱۷

۱ **ابرؔام کے نام کی تبدیلی** جب ابرؔام ننانوے برس کا ہُوا۔ تو خُداوند اُس پر ظاہر ہُوا اَور اُس سے کہا۔
مَیں خُدائے قادِر ہُوں۔

باب ۱۶: ۲ چند زنی موسوی شریعت کی رو سے منع نہیں تھی۔ اَور وہ بیٹے جو لونڈی سے پیدا ہوتے تھے مالِکہ کے سمجھے جاتے تھے۔ خُداوند یسُوعؔ مسیح نے یہ شریعت منسُوخ کی (متّی ۱۹: ۹)+

باب ۱۶: ۷ خُداوند کے فرِشتے سے یہاں اَور کئی اَور جگہوں مثلاً تکوین ۱۸: ۱ اَور خرُوج ۳: ۲ میں۔ خُود خُدا مُراد ہے جو اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے لیکن اکثر اوقات صرف فرِشتہ مُراد ہے جو خُداوند کی طرف سے بھیجا ہُوا ہے+

تُو میرے حضُور میں چل اَور کامِل ہو۝
۲ اَورمَیں اپنے اَور تیرے مابین عہد باندُھوں گا۔اَور تُجھے نہایت
۳ ہی بڑھاؤں گا۝ تب اَبرَامؔ سر کے بَل گِرا اَور خُداوند نے اُس
۴ سے ہم کلام ہو کر کہا۝ دیکھ مَیں اپنا عہد تیرے ساتھ باندھتا
۵ ہُوں۔اَور تُو اقوام کے اَنبوہ کا والد ہوگا۝ اَور تیرا نام پھر اَبرَامؔ نہیں کہلائے گا۔ بلکہ تیرا نام اِبرَاہیمؔ ہوگا۔ کیونکہ مَیں نے تُجھے
۶ اقوام کے اَنبوہ کا والد بنایا ہَے۝ اَور مَیں تُجھے نہایت ہی بڑھاؤں گا۔اَور قومیں تیری نسل سے ہوں گی۔اَور بادشاہ تیری اولاد
۷ میں سے نِکلیں گے۝ مَیں اپنے اَور تیرے مابین اَور تیرے بعد تیری نسل کے مابین اُن کی پُشت در پُشت کے لئے اپنا عہد جو دائمی ہے باندُھوں گا۔مَیں تیرا اَور تیرے بعد تیری نسل کا خُدا
۸ ہُوں گا۝ مَیں تُجھے اَور تیری نسل کو کِنعانؔ کی کُل سَرزمین دُوں گا۔جس میں تُو غریبُ الوطن ہَے۔کہ ہمیشہ کے لئے مِلکیّت ہو۔اَور مَیں اُن کا خُدا ہوں گا۝

ختنہ کا عہد

۹ پھر خُدا نے اِبرَاہیمؔ سے کہا۔اَور اِس سبب سے تُو اَور تیرے بعد تیری نسل اپنی پُشتوں میں میرے عہد کو
۱۰ مانیں۝ اَور میرا عہد جو میرے اَور تُمہارے مابین اَور تیرے بعد تیری نسل کے مابین ہے۔جِسے تُم قائم رکھّو یہ ہے،کہ تُم میں
۱۱ سے ہر ایک مَرد کا ختنہ کِیا جائے۝ پس تُم اپنے بدن کی کھلڑّی کا ختنہ کرو اَور یہ اُس عہد کا نِشان ہوگا جو میرے اَور تُمہارے
۱۲ مابین ہے۝ تُمہاری پُشت در پُشت ہر لڑکے کا جب وہ آٹھ روز کا ہو ختنہ کِیا جائے۔خواہ گھر کی پیدائش خواہ چاندی سے خریدا
۱۳ ہُؤا نوکر ہو۔جو تیری نسل کا نہیں۝ تیرے خانہ زاد اَور تیرے زَرخرید دونوں کا ختنہ کِیا جائے۔اَور میرا عہد تُمہارے جِسموں
۱۴ میں ایک دائمی عہد ہوگا۝ اَور ہر ایک قلفہ دار مَرد جس کا ختنہ نہیں ہُؤا۔وہ شخص اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائے۔کیونکہ اُس نے میرا عہد توڑا۝

اِسحاقؔ کی پیدائش

۱۵ اَور خُدا نے اِبرَاہیمؔ سے کہا۔کہ تُو اپنی بیوی سارَائیؔ کو سارَائیؔ نہیں۔بلکہ سارَہؔ کہا کر۝
۱۶ اَور مَیں اُسے برکت دُوں گا اَور اُس سے تُجھے ایک بیٹا بخشُوں گا۔اَور مَیں اُسے برکت دُوں گا۔کہ وہ قوموں کی ماں ہوگی اَور گروہوں
۱۷ کے بادشاہ اِس سے نِکلیں گے ۝ تب اِبرَاہیمؔ اپنے منہ کے بَل گِرا۔اَور ہنس کر دِل میں کہا۔کیا سَو برس کے مَرد کا بیٹا پیدا ہوگا؟
۱۸ اَور کیا سارَہؔ سے جو نّوے برس کی ہے بیٹا پیدا ہوگا؟۝ اَور اِبرَاہیمؔ نے خُدا سے کہا۔کاش کہ اِسماعِیلؔ تیرے حضُور جِیتا
۱۹ رہے۝ تب خُدا نے اِبرَاہیمؔ سے کہا۔بلکہ تیری بیوی سارَہؔ سے تیرے لئے ایک بیٹا پیدا ہوگا۔تُو اُس کا نام اِسحاقؔ رکھنا اَور مَیں اُس سے اَور بعد اُس کے اُس کی اولاد سے اپنا عہد جو
۲۰ دائمی عہد ہے قائم کرُوں گا۝ اَور اِسماعِیلؔ کے حَق میں بھی مَیں نے تیری سُنی۔دیکھ مَیں اُسے برکت دُوں گا اَور برُومند کرُوں گا۔اُسے نہایت بڑھاؤں گا اَور اُس سے بارہ سردار پیدا ہوں
۲۱ گے۔اور مَیں اُسے ایک بڑی قوم بناؤں گا۝ لیکن میں اپنا عہد اِسحاقؔ سے قائم کرُوں گا۔جو سارَہؔ سے اگلے سال میں اِس وقت پر تیرے لئے پیدا ہوگا۝
۲۲ اَور جب وہ اُس سے باتیں کر چُکا۔تب خُدا اِبرَاہیمؔ کے
۲۳ پاس سے اُوپر کو گیا۝ اَور اِبرَاہیمؔ نے اپنے بیٹے اِسماعِیلؔ اَور سب خانہ زادوں اَور سب زَرخرِیدوں کو یعنی اپنے گھر کے لوگوں میں سے جِتنے مَرد تھے۔سب کو لِیا۔اَور اُسی روز اُن کا ختنہ کِیا۔
۲۴ جیسے خُدا نے اُسے فرمایا تھا۝ جس وقت اِبرَاہیمؔ کا ختنہ ہُؤا،وہ
۲۵ نِنانوے برس کا تھا۝ اَور اُس کا بیٹا اِسماعِیلؔ اپنے ختنہ کے وقت
۲۶ تیرہ برس کا تھا۝ پس اِبرَاہیمؔ اَور اُس کے بیٹے اِسماعِیلؔ کا ایک
۲۷ ہی دِن ختنہ ہُؤا۝ اَور اُس کے گھر کے مَردوں کیا خانہ زاد کیا زَرخرِید کیا پردیسی سب کا اُس کے ساتھ ختنہ ہُؤا+

باب ۱۸

اِبرَاہیمؔ اور فرشتوں کی ضِیافت

۱ پھر خُداوند ممرےؔ کے بلُوطوں میں اُس پر ظاہر ہُؤا۔جب وہ دِن کی گرمی کے وقت

باب ۱۷:۵ اَبرَامؔ کے روایتی معنی ''بڑا یا قوی باپ'' ہے۔اَور اِبرَاہیمؔ کے معنی ہیں ''انبوہوں کا باپ''+

۲ اپنے خیمہ کے دروازہ پر بیٹھا تھا۝ اَور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو اُسے تین مَرد اپنے سامنے کھڑے نظر آئے۔ وہ اُنہیں دیکھ کر خیمہ کے دروازہ سے اُن سے مِلنے کو دوڑا۔ اَور ۳ زمین تک اپنا سر جُھکایا۝ اَور بولا کہ اے میرے آقا اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے۔ تو اپنے خادِم کے پاس سے چلے نہ ۴ جائیں ۝ کہ مَیں تھوڑا سا پانی لاتا ہُوں۔ اَور آپ اپنے پاؤں ۵ دھو کر درخت کے نیچے آرام کریں ۝ اَور مَیں تھوڑی روٹی بنواتا ہُوں۔ تازہ دَم ہو کر آگے جائیں۔ کیونکہ آپ اِسی لئے اپنے خادِم کے ہاں آئے ہَیں۔ اَور اُنہوں نے کہا۔ جیسا تُو نے کہا، ۶ کر ۝ اَور اِبرؔاہیم جلدی سے خیمہ میں سارؔہ کے پاس گیا اَور کہا ۷ کہ جلدی سے تین سعا آٹا لے اَور گُوندھ کے پُھلکے پکا ۝ اَور وہ آپ گلّے کی طرف دوڑا۔ اَور ایک موٹا تازہ بچھڑا لا کر ایک ۸ نوکر کو دِیا۔ جس نے اُسے جلد پکایا ۝ تب اُس نے دہی اَور دُودھ اَور اُس بچھڑے کو جو اُس نے پکوایا تھا لے کر اُن کے سامنے رکھّا۔ اَور آپ اُن کے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا ۝ ۹ اَور جب وہ کھا چُکے۔ تب اُنہوں نے اُسے کہا۔ تیری بیوی ۱۰ سارؔہ کہاں ہے؟ وہ بولا۔ وہ خیمہ میں ہے ۝ اَور اُس نے اُسے کہا۔ کہ اگلے سال میں اِس وقت مَیں تیرے پاس پِھر آؤں گا۔ اَور تیری بیوی سارؔہ سے بیٹا ہوگا۔ اَور سارؔہ خیمہ کے دروازہ کے پاس اُس کے پیچھے بیٹھی سُن رہی تھی۔ تو وہ ہنسی ۝ ۱۱ اَور اِبرؔاہیم اَور سارؔہ ضعیف اَور بڑی عُمر کے تھے۔ اَور سارؔہ کی ۱۲ وہ حالت نہیں رہی تھی جو عورتوں کی ہوتی ہے ۝ اَور اُس نے اپنے دِل میں ہنس کر کہا کہ اِس قدر عُمر رسیدہ ہونے پر۔ جب ۱۳ میرا خاوند بھی بُوڑھا ہے۔ کیا مَیں لُطف اُٹھاؤں؟ ۝ اَور خُداوند نے اِبرؔاہیم سے کہا کہ سارؔہ کیوں ہنس کر بولی کہ کیا مُجھ جیسی بُڑھیا ۱۴ کے واقعی بیٹا ہوگا؟ ۝ کیا خُداوند کے نزدِیک کوئی بات مُشکل ہے؟ اگلے سال مَیں اِس موسم میں تیرے پاس پِھر آؤں گا۔ ۱۵ اَور سارؔہ سے بیٹا ہوگا؟ ۝ تب سارؔہ نے اِنکار کر کے کہا۔ کہ مَیں نہیں ہنسی۔ کیونکہ وہ ڈری تو اُس نے کہا۔ نہیں بلکہ تُو ہنسی ۝

۱۶ **اِبرؔاہیم کی سِفارِش** جب وہ مَرد وہاں سے اُٹھے۔ اَور سدُؔوم کی طرف آگے کو بڑھے تو اِبرؔاہیم اُنہیں رُخصت کرنے ۱۷ اُن کے ساتھ چلا ۝ اَور خُداوند نے کہا۔ کہ جو کُچھ مَیں کرنے ۱۸ لگا ہُوں۔ کیا اِبرؔاہیم سے چُھپاؤں؟ ۝ اَور درحقیقت وہ ایک بڑی اَور طاقتور قوم ہوگا۔ اَور زمین کی سب قومیں اُس میں ۱۹ برکت پائیں گی ۝ کیونکہ میرا لحاظ اُس کے ساتھ اِس لئے ہوگا کہ وہ اپنے بیٹوں اَور اپنے بعد اپنی نسل کو حُکم کرے گا کہ وہ خُداوند کی راہ پر قائم رہیں۔ اَور عدل اَور اِنصاف کریں تا کہ اِبرؔاہیم کے لئے خُداوند اُن سب باتوں کو جو اُس نے اُس سے ۲۰ کہی ہَیں پُورا کرے ۝ اَور خُداوند نے کہا۔ کہ سدُؔوم اَور عمُورؔہ کا شور بڑھ گیا۔ اَور اُن کا جُرم نہایت سنگین ہوگیا ہے ۝ [۲۱] اِس لئے مَیں اَب جا کر دیکھُوں گا کہ کیا اُنہوں نے سَراسَر ویسا ہی کیا ہے جیسا شور مُجھ تک پُہنچا ہے۔ نہیں تو مَیں دریافت کرُوں ۲۲ گا ۝ تب وہ مَرد وہاں سے پِھر کر سدُؔوم کی طرف چلے۔ لیکن اِبرؔاہیم خُداوند کے سامنے ہی کھڑا رہا ۝ اَور نزدِیک جا کر اُس [۲۳] سے کہا۔ کیا تُو نیک کو بد کے ساتھ ہلاک کرے گا؟ ۝ ۲۴ اگر پچاس راستباز آدمی اُس شہر میں ہوں، کیا وہ بھی سب کے ساتھ ہلاک ہوں گے؟ اَور اُن پچاس راستبازوں کی خاطِر اگر وہ وہاں ہوں، ۲۵ تو کیا تُو اُس مقام کو چھوڑ نہ دے گا؟ ۝ ایسا نہ کرنا۔ یہ تُجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے۔ اَور نیک جو ہیں بد کے برابر ہو جائیں۔ یہ تُجھ سے بعید ہے۔ تُو جو تمام دُنیا کا حاکِم ۲۶ ہے۔ کیا راستی سے اِنصاف نہیں کرے گا؟ ۝ اَور خُداوند نے اُسے کہا، کہ اگر مَیں سدُؔوم میں شہر کے اندر پچاس راستباز ۲۷ پاؤں۔ تو مَیں اُن کی خاطِر تمام مقام کو چھوڑ دُوں گا ۝ اَور اِبرؔاہیم نے جواب دے کر کہا۔ دیکھ مَیں نے اپنے مالِک کے سامنے بولنا شرُوع کِیا۔ اگرچہ مَیں خاک اَور راکھ ہُوں ۝

باب ۱۸: ۲۱ خُداوند کا اِس طرح فرمانا اِس وجہ سے ہَے کہ وہ اِنسان سے اِنسان کی طرح بولتا ہے۔ تا کہ اِنسان اُسے سمجھ سکے۔ ورنہ وہ عالِم اُلغیب ہے۔ اَور ہر ایک بات کو کُلّی طور پر جانتا ہے+

باب ۱۸: ۲۳-۳۳ اِن آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ خُدا مُقدّسوں اور اپنے برگزیدوں کی سِفارِش منظُور کرتا ہے+

۲۸ شاید پچاس راستبازوں سے پانچ کم ہوں۔ کیا پانچ کم ہونے کی وجہ سے تُو تمام شہر کو نیست کرے گا؟ اَور اُس نے کہا۔ اگر ۲۹ مَیں وہاں پینتالیس پاؤں۔ تو اُسے نیست نہ کرُوں گا۝ اَور پِھر اُس نے اُس سے کہا۔ اگر وہاں چالیس پائے جائیں؟ اُس نے کہا۔ مَیں اُن چالیس کی خاطِر بھی اُسے نیست نہ ۳۰ کرُوں گا۝ پِھر اُس نے کہا۔ اے خُداوند اگر مَیں بولُوں تو خفا نہ ہونا۔ شاید وہاں تیس پائے جائیں۔ اُس نے جواب میں ۳۱ کہا۔ اگر مَیں وہاں تیس پاؤں تو مَیں یہ نہ کرُوں گا۝ اُس نے کہا مَیں نے اپنے مالِک کے سامنے بولنے میں گُستاخی کی ہے۔ اگر وہاں بیس پائے جائیں۔ وہ بولا۔ مَیں بیس کی خاطِر اُسے ۳۲ نیست نہ کرُوں گا۝ تب اُس نے کہا۔ خُداوند خفا نہ ہونا۔ اگر مَیں فقط ایک دفعہ اَور عرض کرُوں۔ کہ اگر وہاں دس پائے جائیں۔ ۳۳ وہ بولا۔ مَیں دس کی خاطِر بھی اُسے نیست نہ کرُوں گا ۝ اَور جب خُداوند اِبرٰاہیم سے باتیں کر چُکا۔ تو چلا گیا اَور اِبرٰاہیم اپنے مَسکِن کو پِھرا+

باب ۱۹

لُوطؔ اَور فرِشتوں کی مہمان نوازی

۱ اَور وہ دو فرِشتے شام کو سدُومؔ آئے۔ اَور لُوطؔ سدُومؔ کے پھاٹک پر بیٹھا تھا۔ اَور اُنہیں دیکھ کر اُٹھا۔ اَور اُن کے اِستقبال کو گیا۔ اَور اپنا سر زمین تک ۲ جُھکایا۝ اَور کہا کہ اے میرے آقاؤ! اپنے خادِم کے گھر چلو۔ اَور وہاں رات کاٹو۔ اپنے پاؤں دھولو۔ اَور صُبح کو اپنی راہ لینا۔ ۳ اَور اُنہوں نے کہا۔ نہیں ہم چوک میں رات کاٹیں گے۝ پر اُس نے اُن کی بُہت مِنّت کی کہ میرے ہاں اُترنا۔ اَور جب وہ اُس کے گھر میں داخِل ہُوئے۔ اُس نے اُن کے لئے ضِیافت تیّار کی۔ اَور فطِیری روٹی اُن کے لئے پکائی۔ اَور اُنہوں نے ۴ کھائی۝ اَور اِس سے پیشتر کہ وہ لیٹیں شہر کے آدمی کیا لڑکا کیا ۵ ضعیف سب نے مِل کر اُس گھر کو گھیر لِیا۝ اَور اُنہوں نے لُوطؔ کو بُلا کر اُس سے کہا۔ کہ وہ مَرد جو آج کی رات تیرے ہاں اُترے ہَیں۔ کہاں ہَیں؟ اُنہیں باہر لا۔ تا کہ ہم اُن سے صُحبت ۶ کریں۝ لُوطؔ اُن کے پاس باہر گیا۔ اَور دروازہ اپنے پیچھے بند ۷ کِیا۝ اَور کہا۔ اَے میرے بھائیو! ایسی شرارت تو نہ کرو۝ ۸ دیکھو میری دو بیٹیاں ہیں۔ جو اَب تک مَرد سے واقِف نہیں۔ مَیں اُنہیں تُمہارے پاس باہر نِکال لاتا ہُوں۔ اَور جو تُمہاری خُوشی ہو اُن سے کرو۔ مگر اِن مَردوں سے کُچھ نہ کرو۔ کیونکہ وہ ۹ میری چھت کے سائے میں آئے ہیں۝ مگر اُنہوں نے کہا۔ چل پَرے ہٹ۔ اَور پِھر کہا۔ کہ یہ شخص یہاں پر گُزران کرنے آیا اَور ہم پر حُکم چلاتا ہَے؟ لٰہذا ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بَدسلُوکی کریں گے۔ اَور وہ لُوطؔ پر سختی سے حملہ آور ہُوئے۔ ۱۰ اَور دروازہ توڑ کر کھولنے کو تھے۝ اَور دیکھو اُن مَردوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر لُوطؔ کو اپنے پاس اندر لے لِیا اَور دروازہ بند کر دِیا۝ ۱۱ اَور اُنہیں جو باہر تھے۔ کیا چھوٹے کیا بڑے۔ اَندھا کر دِیا۔ چُنانچہ اُنہیں دروازہ نہ مِل سکا۝

لُوطؔ کا بچاؤ

۱۲ تب اُنہوں نے لُوطؔ سے کہا۔ کیا یہاں تیرا اَور کوئی ہے؟ داماد اَور بیٹے اَور بیٹیاں اَور سب جو تیرے ہیں۔ ۱۳ اُنہیں اِس شہر سے باہر لے چل ۝ کیونکہ ہم اِس مقام کو فنا کریں گے کیونکہ اُن کا شور خُداوند کے حضُور بُلند ہُوا۔ جس ۱۴ نے ہمیں اُس کے فنا کرنے کو بھیجا ہے۝ تب لُوطؔ باہر گیا۔ اَور اپنے دامادوں سے جو اُس کی بیٹیاں بِیاہنے کو تھے۔ بولا اَور اُن سے کہا۔ اُٹھو اِس مقام سے نِکلو۔ کیونکہ خُداوند اِس شہر کو فنا ۱۵ کرے گا۔ لیکن وہ اُن کی نظر میں ہنسی کرتا ہُوا معلُوم ہُوا۝ اَور جب صُبح ہُوئی۔ فرِشتوں نے لُوطؔ سے تاکِید کر کے کہا۔ اُٹھ۔ اپنی بیوی اَور اپنی دونوں بیٹیوں کو جو یہاں ہَیں لے۔ ایسا نہ ۱۶ ہو۔ کہ تُو بھی اِس شہر کے قصُور کے باعِث ہلاک ہو جائے۝ اَور جب وہ دیر کر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کا اَور اُس کی بیوی کا اَور

باب۱۹ ۸:۱۹ مشرقی لوگوں کے نزدِیک مہمان نوازی ایک پاک ترین خوبی ہَے۔ اِس لئے لُوطؔ اپنے مہمانوں کی عِزّت بچانے کی خاطِر یہ نفرت انگیز حل پیش کرتا ہَے۔ بے شک یہ دلیل قابِلِ قبُول ہَے کہ اُس نے اپنی گھبراہٹ اور اُلجھن میں کمتر بدی کا انتخاب کیا+

اُس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا۔ کیونکہ خُداوند اُس پر مہربان
۱۷ ہُوا اَور اُسے نِکال کر شہر کے باہر کر دِیا○ جب اُسے نِکال کر شہر
سے باہر پُہنچا دِیا تو اُس سے کہا۔ اپنی جان بچا۔ پیچھے مت دیکھ
اَور اِس سارے میدان میں کہیں مت ٹھہر۔ پہاڑوں پر اپنے
۱۸ آپ کو بچا۔ تا نہ ہو کہ تُو بھی ہلاک ہو جائے○ اَور لُوط نے اُن
۱۹ سے کہا۔ نہیں اے میرے آقا○ کیونکہ تُو نے اپنے خادِم پر کرم
کی نظر کی۔ اَور مُجھ پر ایسا بڑا اِحسان کِیا۔ کہ میری جان
بچائی۔ مَیں اَب بھاگ کر پہاڑ کی طرف نہیں جا سکتا۔ تا نہ ہو
۲۰ کہ مُجھ پر کوئی مُصیبت آ پڑے اَور مَیں مَر جاؤں○ دیکھ یہ شہر
قریب ہے۔ جِس میں مَیں بھاگ کر جا سکتا ہُوں۔ وہ تو چھوٹا
ہی ہے؟ مُجھے اُس میں بچنے دے۔ وہ تو چھوٹا ہی ہے۔ سو میری
۲۱ جان بچ جائے گی○ اَور اُس نے اُسے کہا۔ کہ دیکھ اِس بات
میں بھی مَیں نے تیری عرض قبُول کی۔ کہ اِس شہر کو جِس کے
۲۲ واسطے تُو نے کہا۔ غارت نہ کرُوں گا○ جلدی کر اَور وہاں بچ
جا۔ کیونکہ جب تک تُو اُس میں نہ پُہنچے۔ مَیں کُچھ نہیں کر سکتا۔
اِس واسطے اُس شہر کا نام صُوعر رکھّا گیا○

۲۳ **سدُوم کی تباہی** اَور جب سُورج زمین پر طلُوع ہُوا۔ لُوط
۲۴ صُوعر میں داخِل ہُوا○ اَور خُداوند نے سدُوم اَور عمُورہ پر خُداوند
۲۵ کی طرف سے گندھک اَور آگ آسمان سے برسائی○ اَور اُس
نے اُن شہروں کو اَور سارے قُرب وجوار کو اَور اُن شہروں کے
سب رہنے والوں کو اَور سب کُچھ جو زمین سے اُگتا ہے۔
۲۶ نیست کِیا○ اَور اُس کی بیوی نے اپنے پیچھے پھر کے دیکھا تو
۲۷ وہ نمک کا ستُون بن گئی○ اَور اِبراہیم فجر کو سویرے اُٹھا۔ اَور
۲۸ اُس جگہ سے جہاں وہ خُداوند کے حضُور کھڑا تھا○ اُس نے
سدُوم اَور عمُورہ اَور اُس تمام زمین کے میدان کی طرف نظر کی
اَور دیکھا۔ کہ زمین پر سے دُھواں بھٹّی کے دُھوئیں سا اُٹھ رہا
۲۹ ہے○ اَور جب خُدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کِیا۔
تو خُدا نے اِبراہیم کو یاد کر کے لُوط کو اُن شہروں کی غارت سے
بچایا جہاں وہ رہتا تھا○

۳۰ اَور لُوط صُوعر سے نِکل کر پہاڑ پر جا رہا۔ اَور اُس کی دونوں
بیٹیاں اُس کے ساتھ تھیں۔ کیونکہ صُوعر میں رہنے سے وہ ڈرتا
تھا۔ اَور وہ اَور اُس کی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے○
۳۱ اَور بڑی نے چھوٹی سے کہا۔ کہ ہمارا باپ بُوڑھا ہے۔ اَور
زمین پر کوئی مَرد نہیں رہا جو تمام جہان کے دستُور کے مُوافِق
۳۲ ہمارے پاس اندر آئے○ آؤ ہم اُسے مَے پلائیں۔ اَور اُس
۳۳ سے ہم بِستر ہوں۔ اَور اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں○ اَور
اُنہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو مَے پلائی۔ اَور بڑی اندر
گئی۔ اَور اپنے باپ سے ہم بِستر ہُوئی۔ پر اُس نے نہ جانا کہ
۳۴ وہ کب لیٹی اَور کب اُٹھ کر چلی گئی○ اَور دوسرے روز بڑی نے
چھوٹی سے کہا۔ کہ دیکھ۔ گُزشتہ رات مَیں اپنے باپ سے ہم
بِستر ہُوئی۔ آؤ۔ آج رات بھی اُسے مَے پلائیں۔ اَور تُو بھی
۳۵ اُس سے ہم بِستر ہو کہ ہم اپنے باپ سے نسل بچا رکھیں○ اَور
اُس رات بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مَے پلائی۔ اَور چھوٹی
اندر گئی اَور اُس سے ہم بِستر ہُوئی پر اُس نے نہ جانا کہ وہ کب
۳۶ لیٹی اَور کب اُٹھ کر چلی گئی○ سو لُوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ
۳۷ سے حامِلہ ہُوئیں○ اَور بڑی کے ایک بیٹا ہُوا۔ جِس کا نام اُس
نے موآب رکھّا۔ وہی موآبیوں کا باپ ہے جو اَب تک ہَیں○
۳۸ اَور چھوٹی کے بھی ایک بیٹا پیدا ہُوا۔ جِس کا نام اُس نے بن عمّی
رکھّا۔ یعنی میرے لوگوں کا بیٹا۔ وہی بنی عمّون کا باپ ہے جو
اَب تک ہَیں+

باب ۲۰

۱ **اِبراہیم اَور ابی مَلِک** اِبراہیم وہاں سے نجب کی سرزمین کی
طرف چلا گیا۔ اَور قادِیس اَور شُور کے درمیان ٹھہرا۔ اَور جرار
۲ میں ڈیرا کِیا○ اَور اِبراہیم نے اپنی بیوی سارہ کی بابت کہا۔ کہ
وہ میری بہن ہے۔ اَور جرار کے بادشاہ ابی مَلِک نے سارہ کو

باب ۱۹: ۳۲ کلامِ مُقدّس ان وارِدات کا ذِکر تو کرتا ہے لیکن اُن کی تصدیق نہیں کرتا وہ ہمیں سمجھانا چاہتا ہے کہ اِنسان قانُونِ قُدرت کو الٰہی فضل کی مدد کے بغیر بڑی مُشکل سے پُورا کر سکتا ہے+

۳ منگوا لِیا۝ اَور خُدا ابی مَلِک کے پاس رات کو خواب میں آیا۔ اَور اُسے کہا۔ کہ دیکھ۔ تُو اِس عورت کے سبب جِسے تُو نے لِیا ہَے ۴ مَرے گا۔ کیونکہ وہ شوہر والی ہے۝ لیکن ابی مَلِک نے اُسے نہیں چُھوا تھا۔ تو اُس نے کہا۔ کہ اے خُداوند کیا تُو ایک بے خبر اَور ۵ صادِق قوم کو بھی مارے گا؟ ۝ کیا اُس نے مُجھے نہیں کہا۔ کہ وہ میری بہن ہے؟ اَور وہ آپ بھی بولی۔ کہ وہ میرا بھائی ہے۔ مَیں نے تو اپنے دِل کی راستی اَور ہاتھوں کی پاکیزگی سے یہ کِیا ۶ ہَے ۝ اَور خُدا نے خواب میں اُسے کہا۔ مَیں جانتا ہُوں۔ کہ تُو نے اپنے دِل کی راستی سے یہ کِیا۔ اَور اِسی لئے مَیں نے تُجھے روکا۔ کہ تُو میرا گُناہ نہ کرے۔ اَور مَیں نے تُجھے اُسے چُھونے ۷ نہ دِیا۝ اَب تُو اُس مَرد کو اُس کی بیوی واپس دے۔ کیونکہ وہ نبی ہے۔ اَور وہ تیرے لئے دُعا مانگے گا۔ اَور تُو جِیتا رہے گا۔ پر اگر تُو اُسے واپس نہ دے گا۔ تو یہ جان رکھّ۔ کہ تُو اَور سب جو ۸ تیرے ہَیں۔ ضرُور مَر جائیں گے ۝ اَور ابی مَلِک نے صُبح سویرے اُٹھ کر اپنے سب نوکروں کو بُلایا۔ اَور اُنہیں یہ سب باتیں سُنائیں۔ ۹ اَور وہ سب لوگ بہُت ڈر گئے ۝ پھر ابی مَلِک نے اِبراہیم کو بھی بُلایا۔ اَور اُسے کہا۔ کہ تُو نے ہم سے کیا کِیا؟ مَیں نے تیرا کیا قصُور کِیا؟ کہ تُو مُجھ پر اَور میری بادشاہت پر ایک عظیم گُناہ لایا۔ تُو ۱۰ نے ہم سے وہ کام کِیا۔ جو کرنا مُناسِب نہ تھا۝ اَور پھر اُس نے ۱۱ اُسے کہا۔ ایسا کرنے سے تیرا کیا مقصد تھا؟ ۝ اَور اِبراہیم بولا مَیں نے دِل میں سوچا۔ کہ خُدا کا خوف اِس جگہ میں نہیں ہے۔ ۱۲ تو وہ میری بیوی کے واسطے مُجھے مار ڈالیں گے ۝ اَور درحقیقت وہ میری بہن ہے۔ میرے باپ کی بیٹی۔ پر میری ماں کی بیٹی ۱۳ نہیں۔ سو مَیں نے اُسے بیوی بنایا۝ اَور جب خُدا میرے باپ کے گھر سے مُجھے باہر نِکال لایا۔ تو مَیں نے اُس سے کہا۔ کہ مُجھ پر یہ تیری مہربانی ہوگی کہ جس جگہ ہم جائیں۔ میرے حق ۱۴ میں اِتنا کہنا۔ کہ یہ میرا بھائی ہَے ۝ اَور ابی مَلِک نے بھیڑ بکری اَور گائے بَیل اَور غُلاموں اَور لونڈیوں کو لے کر اِبراہیم کو دِیا۔ ۱۵ اَور اُس کی بیوی سارہ بھی اُسے واپس دِی ۝ اَور کہا۔ کہ میرا مُلک تیرے سامنے ہَے۔ جہاں تیرا جی چاہے۔ وہاں سکُونت ۱۶ کر۝ اَور اُس نے سارہ سے کہا۔ دیکھ مَیں نے تیرے بھائی کو ہزار مِثقال دیئے ہیں، یہ تیرے واسطے اُن سب کے لئے جو تیرے ساتھ ہیں۔ اَور جہاں کہیں تو جائے گی، تیری آنکھوں کے پردہ کے لئے ہوگا۔ اَور یاد رکھّ۔ کہ سب کے سامنے تیری ۱۷ عِزّت بحال کی گئی ۝ اَور جب اِبراہیم نے دُعا مانگی۔ تو خُدا نے ابی مَلِک اَور اُس کی بیوی اَور اُس کی لونڈیوں کو شِفا دِی اَور اُن کے لڑکے پیدا ہُوئے۔ کیونکہ خُداوند نے اِبراہیم کی بیوی سارہ کے مُعاملہ میں ابی مَلِک کے خاندان کے سارے رَحموں کو بند کر دِیا تھا+

باب ۲۱

اِسحاق کی پیدائش

۱ اَور خُداوند نے جیسا کہ فرمایا تھا۔ سارہ پر نظر کی اَور جو وعدہ کِیا تھا۔ پُورا کِیا۝ اَور وہ حامِلہ ہُوئی۔ اَور ۲ بڑی عُمر میں اِبراہیم کے لئے اُس سے ایک بیٹا پیدا ہُوا۔ اُس مُقرّرہ وقت پر جو خُدا نے اُسے فرمایا تھا۝ اَور اِبراہیم نے اپنے ۳ بیٹے کا نام جو سارہ سے اُس کے لئے پیدا ہُوا۔ اِسحاق رکھّا ۝ اَور ۴ خُدا کے حُکم کے مُطابق آٹھویں دِن اُس کا ختنہ کِیا۝ اَور اِبراہیم ۵ اُس وقت سَو برس کا تھا۔ جب اُس کا بیٹا اِسحاق پیدا ہُوا۝ اَور ۶ سارہ نے کہا۔ کہ خُدا نے مُجھے ہنسنے کا موقعہ دِیا۔ اَور سب سُننے والے بھی ہنسیں گے ۝ اَور پھر اُس نے کہا۔ کون اِبراہیم کو کہہ ۷ سکتا تھا۔ کہ سارہ بیٹے کو دُودھ پلائے گی۔ کیونکہ مُجھ سے اُس کے بڑھاپے میں ایک بیٹا پیدا ہُوا ۝

۸ اَور لڑکا بڑھا۔ اَور اُس کا دُودھ چُھڑایا گیا۔ اَور دُودھ چُھڑانے کے دِن اِبراہیم نے بڑی ضِیافت کی ۝

ہاجرہ اَور اِسماعیل کا نِکالا جانا

۹ اَور جب سارہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مِصری کا بیٹا، جو اُس سے اِبراہیم کے لئے پیدا ہُوا تھا، ٹھٹّھا کرتا ہے۔ تو اُس نے اِبراہیم سے کہا ۝ کہ اِس لونڈی ۱۰ اَور اِس کے بیٹے کو نِکال دے۔ کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِسحاق کے ساتھ وارِث نہ ہوگا ۝ اَور اِبراہیم کو اپنے بیٹے ۱۱

۱۲ کی خاطِر یہ بات بُری معلُوم ہُوئی ○ اَور خُدا نے اُسے کہا کہ یہ بات اِس لڑکے اَور تیری لونڈی کی بابت تُجھے بُری نہ لگے۔ سب کُچھ جو سارہ نے تُجھے کہا ہَے اُس کی بات سُن۔ کیونکہ تیری ۱۳ نسل اِسحاق سے کہلائے گی ○ مگر مَیں لونڈی کے بیٹے کو بھی ایک ۱۴ بڑی قوم بناؤں گا کیونکہ وہ بھی تیری نسل ہَے ○ تب اِبراہیم نے دُوسرے دن صُبح کو اُٹھ کر روٹی اَور پانی کا مشکیزہ لیا۔ اَور ہاجرہ کے کاندھے پر رکھّا۔ اَور لڑکا اُس کے حوالے کرکے اُسے رُخصت کِیا۔ اَور وہ روانہ ہُوئی اَور بیرِ شابع کے جنگل میں بھٹکتی ۱۵ پھری ○ اَور جب مشکیزہ کا پانی ختم ہوگیا۔ تب اُس نے لڑکے ۱۶ کو وہاں کے درختوں میں سے ایک کے نیچے ڈالا ○ اَور آپ چلی گئی۔ اَور اُس کے سامنے دُور ایک تیر پرتاب کے فاصِلہ پر بیٹھی۔ کیونکہ اُس نے کہا۔ مَیں لڑکے کو مَرتا نہیں دیکھُوں گی ۱۷ اَور وہ سامنے بیٹھ کر بُلند آواز سے روئی ○ اَور خُدا نے لڑکے کی آواز سُنی۔ اَور خُدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پُکارا، اَور کہا۔ اَے ہاجرہ! تُو کیا کر رہی ہے؟ نہ ڈر کیونکہ خُدا نے ۱۸ لڑکے کی آواز جہاں سے کہ وہ پڑا ہَے، سُنی ہَے ○ اُٹھ، لڑکے کو لے اَور اُس کا ہاتھ پکڑ۔ کیونکہ مَیں اُسے ایک بڑی قوم ۱۹ بناؤں گا ○ اَور خُدا نے اُس کی آنکھیں کھولیں۔ اَور اُس نے پانی کا ایک کنُواں دیکھا۔ اَور جا کر وہاں سے مشکیزہ بھرا۔ اَور ۲۰ لڑکے کو پانی پلایا ○ اَور خُدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا۔ وہ بڑھا۔ ۲۱ اَور جنگلوں میں رہا کرتا تھا۔ اَور جوان ہوکر تیر انداز بنا ○ اَور وہ فاران کے بیابان میں رہا کرتا تھا۔ اَور اُس کی ماں نے مُلکِ مِصر سے اُس کے لئے بیوی لی ○

ابی مَلک اَور اِبراہیم کے درمیان عہد

۲۲ اَور اُس وقت ایسا ہُوا کہ ابی مَلک اَور اُس کے لشکر کے سردار فیکول نے اِبراہیم سے کہا۔ کہ سب کام میں جو تُو کرتا ہے۔ خُدا تیرے ساتھ ہَے ○ ۲۳ اِس لئے اَب میرے پاس یہاں پر خُدا کی قسم کھا۔ کہ تُو نہ مُجھے اَور نہ میری اولاد اَور نہ میری جنس کو نقصان پُہنچائے گا۔ مگر اُس مہربانی کے مُوافِق جو مَیں نے تُجھ سے کی ہَے۔ تُو مُجھ پر اَور اِس مُلک پر جس میں تُو پردیسی رہا ہَے۔ مہربانی کرے گا ○ ۲۴ اَور اِبراہیم نے کہا۔ کہ مَیں قسم کھاتا ہُوں ○

۲۵ اَور اِبراہیم نے ابی مَلک کو پانی کے ایک کنُوئیں کے واسطے جسے اُس کے نوکروں نے زبردستی چھین لیا تھا۔ ملامت کی ○ ۲۶ اَور ابی مَلک نے جواب دِیا۔ مَیں نہیں جانتا۔ کہ کِس نے یہ کِیا ہَے؟ اَور تُو نے بھی مُجھے نہ بتایا۔ اَور نہ مَیں نے آج تک اِس کی بابت سُنا ○ ۲۷ اَور اِبراہیم نے بھیڑ بکری اَور گائے بَیل ابی مَلک کو دیئے اَور دونوں نے عہد کِیا ○ ۲۸ اَور اِبراہیم نے بھیڑ کے سات بچوں کو الگ کِیا ○ ۲۹ اَور ابی مَلک نے اُس سے کہا کہ بھیڑ کے اِن سات مادہ بچوں سے جو تُو نے الگ کئے ہَیں، کیا مقصد ہَے؟ ○ ۳۰ اُس نے کہا کہ یہ سات بچّے تُو میرے ہاتھ سے لے۔ تا کہ وہ میرے لئے گواہی ہوں، کہ یہ کنُواں مَیں نے کھُدوایا ○ ۳۱ اِس لئے اِس جگہ کا نام بیرِ شابع ہُوا۔ کیونکہ وہاں پر دونوں نے قسم کھائی تھی ○ ۳۲ پس اُنہوں نے بیرِ شابع میں عہد باندھا اَور ابی مَلک اَور اُس کے لشکر کا سردار فیکول اُٹھے اَور فلسطینیوں کے مُلک کو واپس گئے ○ ۳۳ اَور اِبراہیم نے بیرِ شابع میں جھاؤ کے درخت لگائے اَور وہاں خُداوند خُدائے قیوم کا نام لیا ○ ۳۴ اَور وہ فلسطین کی سرزمین میں بہُت دِنوں تک رہا +

باب ۲۲

اِسحاق کی قربانی

۱ اِن باتوں کے بعد خُدا نے اِبراہیم کو

باب۲۱: ۱۲ خُدا زِندگی اَور مَوت کا مالِک اَور عالم الغیب ہونے کے سبب اِس حُکم کی رُو سے بے رحم نہیں کہلا سکتا ہَے۔ وہ جانتا تھا کہ اسماعیل کے ساتھ کیا کُچھ واقع ہونا تھا +

باب۲۱: ۲۱ اِسحاق اَور اُس کی اولاد اِبراہیم کے اصلی فرزند کہلائیں گے اَور وعدوں کے وارِث ہوں گے۔ اِن سے مسیح خُداوند پیدا ہوگا۔ (رومیوں ۱۱:۷ غلاطیوں ۴: ۲۳؛ عبرانیوں ۱۱: ۱۸) مُقدّس پولُس کے قول کے مُطابق ہاجرہ اَور سارہ عہدِ عتیق اَور عہدِ جدید۔ نیز یہودی جماعت، قوم اَور کلیسیا کی طرف اِشارہ کرتی ہَیں۔ اِسماعیل اَور اِسحاق بے اِعتقاد یہودیوں اَور اِیمان دار مسیحیوں کے پیشِ نشان ہَیں۔ (رومیوں ۱۱: ۷، غلاطیوں ۴: ۲۳، عبرانیوں ۱۱: ۱۸) +

۲۲: ۱ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

آزمایا اَور اُس سے کہا۔ اَے اِبراہیم۔ اَور اُس نے جواب میں
۲ کہا۔ کہ مَیں حاضِر ہُوں ۝ اُس نے اُسے کہا۔ تُو اپنے اِکلوتے
بیٹے اِسحاق کو جِسے تُو پیار کرتا ہَے، لے۔ اَور موریّا کی سرزمین میں
جا۔ اَور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پر جو مَیں تُجھے دِکھاؤں
۳ گا، سوختنی قُربانی کے لئے چڑھا ۝ تب اِبراہیم نے صُبح سویرے
اُٹھ کر اپنے گدھے پر چارجامہ کَسا۔ اَور اپنے ساتھ دو نوکروں اَور
اپنے بیٹے اِسحاق کو لیا اَور سوختنی قُربانی کے لئے لکڑیاں چیریں۔
اَور اُٹھ کر اُس جگہ کو جِس کی بابت خُدا نے اُسے فرمایا تھا روانہ
۴ ہُؤا ۝ اَور تیسرے دِن اِبراہیم نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر اُس جگہ
۵ کو دُور سے دیکھا ۝ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا۔ تُم یہاں
گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں اَور لڑکا وہاں جائیں گے اَور سجدہ
۶ کر کے تُمہارے پاس واپس آئیں گے ۝ اَور اُس نے سوختنی
قُربانی کی لکڑیاں لے کر اپنے بیٹے اِسحاق پر رکھیں۔ اَور اپنے ہاتھ
۷ میں آگ اَور چُھری لی۔ اَور دونوں چل پڑے ۝ تب اِسحاق
نے اپنے باپ سے کہا۔ کہ اَے میرے باپ! اُس نے جواب
میں کہا۔ اَے میرے بیٹے! کیا ہَے؟ اُس نے کہا۔ کہ دیکھ آگ
اَور لکڑیاں تو ہَیں لیکن سوختنی قُربانی کے لئے برّہ کہاں ہَے؟ ۝
۸ اِبراہیم نے کہا۔ اَے میرے بیٹے! خُدا اپنے واسطے سوختنی
قُربانی کے لئے آپ ہی برّہ مُہیّا کرے گا۔ چُنانچہ وہ دونوں
اِکٹھے آگے بڑھے ۝

۹ اَور جب وہ اُس مقام پر جو خُدا نے اُسے دِکھایا تھا پُہنچے۔
اُس نے وہاں ایک قُربان گاہ بنائی اَور اُس پر لکڑیاں چُنیں۔
اَور اپنے بیٹے اِسحاق کو باندھ کر قُربان گاہ پر لکڑیوں کے اُوپر
۱۰ رکھّا ۝ اَور اُس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر چُھری پکڑ لی۔ کہ اپنے
۱۱ بیٹے کو ذبح کرے ۝ اَور خُدا کے فرِشتے نے آسمان سے پُکار کر
اُسے کہا۔ اَے اِبراہیم! اَے اِبراہیم! وہ بولا مَیں حاضِر
ہُوں ۝ اَور اُس نے اُسے کہا تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا۔ اَور نہ ۱۲
اِسے کُچھ کر۔ اَب مَیں نے دیکھا کہ تُو خُدا سے ڈرتا ہے۔
کیونکہ تُو نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو مُجھ سے دریغ نہ رکھّا ۝ تب ۱۳
اِبراہیم نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں۔ تو دیکھو اُس کے پیچھے ایک
مینڈھا ہے جِس کے سینگ جھاڑی میں اٹکے ہُوئے ہَیں۔ اَور
اِبراہیم اُس مینڈھے کے پاس گیا اَور اُسے پکڑا اَور اپنے بیٹے کے
بدلے میں سوختنی قُربانی کے لئے چڑھایا ۝ اَور اُس نے اُس [۱۴]
مقام کا نام ”خُداوند مُہیّا کرتا ہے“ رکھّا چُنانچہ آج تک یہ
کہاوت ہے۔ کہ ”پہاڑ پر خُداوند مُہیّا کرے گا“ ۝

وعدوں کی تجدید

اَور خُداوند کے فرِشتے نے دُوسری دفعہ ۱۵
آسمان پر سے اِبراہیم کو پُکارا۔ اَور کہا ۝ خُداوند یُوں فرماتا ۱۶
ہے۔ اِس لئے کہ تُو نے یہ اَمر کیا۔ اَور اپنے اِکلوتے بیٹے کو دریغ
نہ رکھّا مَیں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہُوں کہ ۝ مَیں تُجھے برکت ۱۷
دُوں گا۔ اَور تیری نسل بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے سِتاروں
اَور سمُندر کے ساحِل کی ریت کی مانند بناؤں گا۔ تیری نسل
اپنے دُشمنوں کے دروازوں پر قابِض ہو گی ۝ رُوئے زمین کی [۱۸]
کُل اقوام تیری نسل میں برکت پائیں گی۔ کیونکہ تُو نے میرا کہا
مانا ۝ تب اِبراہیم اپنے نوکروں کے پاس واپس آیا۔ تو وہ اُٹھے ۱۹
اَور ایک ساتھ بیرشبع کو گئے اَور وہ وہاں رہا ۝

ناحور کی اولاد

بعد اِن باتوں کے اِبراہیم کو خبر پُہنچی کہ مِلکہ ۲۰
کے بطن سے بھی تیرے بھائی ناحور سے لڑکے پیدا ہُوئے ۝
عُوص اُس کا پہلوٹھا اَور اُس کا بھائی بُوز اَور قموئیل آرام کا ۲۱
باپ ۝ اَور کاسد اَور حزو اَور فلداش اَور بتوئیل اَور یدلاف ۝ ۲۲

باب ۲۲:۱ خُدا کسی کو بدی سے نہیں آزماتا (یعقوب ۱:۱۳) مگر آزمائش سے دُنیا کو دِکھاتا اَور ظاہر کرتا ہے کہ ہم کیا ہَیں جس طرح اِبراہیم کی آزمائش سے اِس کا عجیب اِیمان اور فرمانبرداری ظاہر ہوئی +
کلیسیا کی تفسیر کے مُطابق اِبراہیم کی قُربانی اُس قُربانی کا پیشِ نِشان ہے جس میں خُدا باپ اپنا اِکلوتا بیٹا کوہِ کلوری پر مَوت کے حوالہ کرتا ہَے (رومیوں ۸:۳۲) +

باب ۲۲:۱۴ خُدا لوگوں کی ضرُوریات جانتا اَور اُنہیں پُورا کرتا ہے۔ اِس لئے وہ پروردِگار کہلاتا ہے۔ اِسحاق خُداوند یسُوع مسیح کا پیش نِشان ہے جو صلِیب اپنے کندھوں پر اُٹھا کر کوہ کلوری پر چڑھا۔ (عبرانیوں ۱۱:۱۷-۱۹) +
باب ۲۲:۱۸؛ یہاں تک باب ۱۲:۳ کے وعدہ کی تجدید کی جاتی ہے اَور بتایا جاتا ہَے کہ یہ برکت اِبراہیم کی نسل کے ذریعہ حاصِل ہوگی۔ اِسحاق اَور یعقوب سے بھی اِسی وعدہ کی تصدیق وتائید کی جاتی ہے۔ (تکوین ۲۶:۲-۵، ۲۸:۱۴) +

۲۳ اَور بتُوئیل سے رِبقاؔ پیدا ہُوئی۔ مِلکاؔ سے یہ آٹھوں ابرؔاہیم کے
۲۴ بھائی ناحُورکے لئے پیدا ہُوئے۞اَور اُس کی مدخُولہ سے جس کا نام رَوؔمہ تھا۔ طابخ اَور جاحؔم اَور تاحشؔ اَور معکہؔ پیدا ہُوئے+

باب ۲۳

سارؔہ کی وفات

۱ اَور سارؔہ کی عُمر ایک سَو ستائیس برس کی
۲ ہُوئی۞اَور سارؔہ نے مُلکِ کِنعاؔن میں قریتِ اربع میں جو آجکل حبرُوؔن ہے، رحلت پائی اَور ابرؔاہیم سارؔہ کے لئے ماتم
۳ اَور نَوحہ کرنے اندر گیا۞اَور ابرؔاہیم اپنی مرحُومہ بیوی کے پاس
۴ سے اُٹھ کر بنی حِتؔ سے باتیں کرنے گیا۞اَور کہا۔ کہ مَیں تُمہارے پاس پردیسی اَور غریبُ الوطن رہا کرتا ہُوں۔ تُم اپنے ہاں قبر کے لئے کوئی مِلکیّت مُجھے دو تا کہ میں اپنی مرحُومہ کو آنکھ
۵ کے سامنے سے ہٹا کر گاڑُوں۞تب بنی حِتؔ نے ابرؔاہیم سے
۶ جواب میں کہا۞کہ اَے میرے آقا ہماری سُن۔ تُو ہمارے درمیان ایک زبردست رئیس ہے۔ ہماری قبروں میں سے جو سب سے اچھّی ہے۔ اِس میں اپنی مرحُومہ کو دفنا۔ اَور ہم میں کوئی نہیں جو تُجھے اپنی قبر سے منع کرے۔ کہ تُو اپنی مرحُومہ کو وہاں نہ دفنا۞
۷ تب ابرؔاہیم نے اُٹھ کر اُس مُلک کے لوگوں بنی حِتؔ کے سامنے
۸ اپنا سر جُھکایا۞اَور اُن سے یُوں بولا۔ اگر تُمہاری مرضی ہو۔ کہ مَیں اپنی مرحُومہ کو آنکھوں کے سامنے سے ہٹا کر گاڑُوں تو
۹ میری سُنو۔ عِفرُوؔن بِن صوحؔر سے میری سِفارِش کرو۞کہ وہ مکفیلہؔ کے مغارے کو جو اُس کا ہے۔ اَور اُس کے کھیت کے کِنارے پر ہے۔ اُس کی پُوری قیمت لے کر مُجھے دے۔ تا کہ
۱۰ تُمہارے بیچ ایک قبر میری مِلکیّت ہو۞اَور عِفرُوؔن بنی حِت کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عِفرُوؔن حِتّی نے بنی حِت کے سامنے اُن سب لوگوں کے رُوبرُو جو اُس شہر کے دروازے سے داخِل
۱۱ ہوتے تھے ابرؔاہیم کے جواب میں کہا۞نہیں میرے آقا سُن۔ مَیں یہ کھیت تُجھے دیتا ہُوں۔ اَور وہ مغارہ بھی، جو اُس میں ہے، اپنی قوم کے فرزندوں کی موجُودگی میں تُجھے دیتا ہُوں۔

تُو اپنی مرحُومہ کو دفنا۞تب ابرؔاہیم نے اُس مُلک کے لوگوں ۱۲
کے سامنے سر جُھکایا۞اَور اُس مُلک کے لوگوں کے سُنتے ہُوئے ۱۳ عِفرُوؔن سے ہم کلام ہو کر کہا۔ مَیں عرض کرتا ہُوں۔ میری سُن۔ مَیں تُجھے اُس کھیت کی قیمت دُوں گا۔ تُو مُجھ سے لے۔ تو مَیں اپنی مرحُومہ کو وہاں دفناؤں گا۞عِفرُوؔن نے ابرؔاہیم کے ۱۴
جواب میں کہا۞اَے میرے آقا میری سُن۔ یہ زمین چاندی ۱۵ کے چار سَو مِثقال کی ہے۔ یہ تیرے اَور میرے درمیان کیا ہے؟ پس تُو اپنی مرحُومہ اُس میں دفنا۞جب ابرؔاہیم نے یہ سُنا۔ ۱۶ تو اُس نے اِتنی چاندی عِفرُوؔن کے لئے تول دی۔ جِتنی اُس نے بنی حِتؔ کے سامنے کہی تھی۔ یعنی چار سَو مِثقال چاندی جو سوداگروں میں رائج تھی۞

سو عِفرُوؔن کا وہ کھیت جو مکفیلہؔ میں ممرےؔ کے مشرق میں ۱۷ تھا۔ وہ کھیت اَور وہ مغارہ جو اُس میں تھا۔ اَور سارے درخت جو اُس کھیت میں اَور اُس کی چاروں طرف کی حُدُود میں تھے۞
بنی حِتؔ کے اَور اُن سب کے رُوبرُو جو اُس شہر کے دروازے ۱۸ سے داخِل ہوتے تھے۔ یہ سب ابرؔاہیم کی مِلکیّت ہو گئے۞
بعد اُس کے ابرؔاہیم نے اپنی بیوی سارؔہ کو مکفیلہؔ کے کھیت ۱۹ کے مغارے میں جو ممرےؔ کے مشرق میں ہے، دفنایا۔ اَور کِنعاؔن کی زمین جو آج کل حبرُوؔن ہے۞چُنانچہ وہ کھیت اَور وہ ۲۰ مغارہ جو اُس میں تھا۔ بنی حِتؔ نے قبرستان کے لئے ابرؔاہیم کی مِلکیّت ٹھہرا+

باب ۲۴

اِسحاؔق اَور رِفقہؔ

اَور ابرؔاہیم ضعیف اَور عُمر رسیدہ ہُوا۔ اَور ۱
خُداوند نے سب باتوں میں ابرؔاہیم کو برکت بخشی۞اَور ابرؔاہیم ۲ نے اپنے گھر کے پیرسالہ نوکر کو جو اُس کی سب چیزوں کا مُختار تھا۔ کہا اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ۞اَور مَیں تُجھ سے خُداوند ۳ کی جو آسمان کا خُدا اَور زمین کا خُدا ہے قسم لُوں گا کہ تُو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں مَیں رہتا ہُوں۔ میرے بیٹے کے

۴ لئے بیوی نہ لینا○ بلکہ تُو میرے وطن اَور میرے رِشتہ داروں
میں جائے گا اَور میرے بیٹے اِضحاق کے لئے بیوی لائے گا○
۵ نوکر نے اُسے کہا۔ کہ شاید وہ عورت اِس مُلک میں میرے ساتھ
آنے پر راضی نہ ہو۔ تو کیا مَیں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں
۶ جہاں سے تُو نِکل آیا۔ پھر لے جاؤں؟○ تب اِبراہیم نے اُسے
۷ کہا۔ خبردار تُو میرے بیٹے کو وہاں نہ لے جانا○ خُداوند آسمان کا
خُدا جو مُجھے میرے باپ کے گھر اَور جائے پیدائش سے نِکال
لایا۔ اَور مُجھ سے ہم کلام ہُؤا اَور جس نے قَسم کھا کر مُجھ سے کہا۔
کہ مَیں تیری نسل کو یہ زمین دُوں گا وہ تیرے آگے آگے اپنا
فرِشتہ بھیجے گا کہ تُو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے بیوی لائے○
۸ اَور اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنے پر راضی نہ ہو۔ تو تُو میری
اِس قَسم سے چُھوٹ جائے گا۔ پر میرے بیٹے کو وہاں نہ لے
۹ جانا○ پس اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے آقا اِبراہیم کی ران کے
نیچے رکھا۔ اَور اِس بات پر اُس سے قَسم کھائی○
۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے آقا کے اُونٹوں میں سے دس
اُونٹ لئے اَور اپنے آقا کی سب اچھّی چیزوں میں سے اپنے
ساتھ لے کر روانہ ہُؤا۔ اَور چل کر ارام نہرائم میں نحور کے شہر
۱۱ تک گیا○ اَور شام کو جس وقت عورتیں پانی بھرنے آتی تھیں۔
اُس نے اُس شہر کے باہر کُوئیں کے نزدِیک اپنے اُونٹوں کو
۱۲ بٹھایا○ اَور کہا۔ کہ اے خُداوند! میرے آقا اِبراہیم کے خُدا، تُو
آج مُجھے کامیابی دے اَور میرے آقا اِبراہیم پر مہربانی کر○
۱۳ دیکھ میں پانی کے چشمے پر کھڑا ہُوں۔ اَور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں
۱۴ پانی بھرنے آتی ہَیں○ پس یُوں ہونے دے۔ کہ وہ لڑکی جسے
مَیں کہُوں۔ کہ اپنا گھڑا اُتار۔ تاکہ مَیں پیئوں۔ اَور وہ کہے کہ
پی اَور مَیں تیرے اُونٹوں کو بھی پلاؤں گی تو وہ وہی ہو جسے تُو
نے اپنے بندے اِضحاق کے لئے ٹھہرایا ہَے۔ اَور اِسی سے مَیں
۱۵ جانُوں گا کہ تُو نے میرے آقا پر مہربانی کی ہے○ اَور ایسا ہُؤا۔
کہ پیشتر اِس سے کہ اُس نے یہ باتیں کہیں۔ دیکھو رِفقہ جو

باب ۲۴:۷ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہُودی مانتے تھے کہ خُدا ہر ایک شخص کے لئے ایک فرِشتہ مقرر کرتا ہَے۔ تاکہ اُس کی حفاظت کرے+

اِبراہیم کے بھائی نحور کی بیوی مِلکہ کے بیٹے بتُوئیل سے پیدا
ہُوئی تھی۔ آ گئی اَور گھڑا اُس کے کندھے پر تھا○ اَور وہ لڑکی ۱۶
نہایت خُوبصورت اَور کنواری اَور مرد سے ناواقف تھی۔ وہ اُس
چشمے میں اُتری اَور اپنا گھڑا بھر کر اُوپر آئی○ تب وہ نوکر اُس ۱۷
سے مِلنے کو آگے بڑھا۔ اَور بولا۔ کہ اپنے گھڑے میں سے مُجھے
تھوڑا سا پانی پلا○ وہ بولی اے آقا پی لے۔ اَور اُس نے جلدی ۱۸
سے گھڑا ہاتھ پر اُتارا اَور اُسے پلایا○ جب اُسے پلا چُکی تو ۱۹
بولی۔ کہ مَیں تیرے اُونٹوں کے لئے بھی پانی بھرُوں گی۔ جب
تک کہ وہ پی چُکیں○ اَور اُس نے جلدی سے اپنے گھڑے کا ۲۰
پانی حوض میں ڈال دِیا۔ اَور پھر کُوئیں کی طرف پانی بھرنے
دوڑی گئی۔ اَور اُس کے سب اُونٹوں کے لئے بھرا○ اَور وہ مرد ۲۱
سوچتا ہُؤا خاموشی سے اُسے دیکھتا رہا۔ تاکہ جانے کہ خُداوند
نے اُس کا سفر کامیاب کِیا ہَے یا نہیں○ جب اُونٹ پی چُکے۔ تو ۲۲
اُس شخص نے آدھے مِثقال سونے کی ایک نتھ اَور دس مِثقال
سونے کے دو کڑے اُس کے ہاتھوں کے لئے نِکالے○ اَور اُس ۲۳
سے کہا۔ کہ تُو کِس کی بیٹی ہے؟ مُجھے بتا کیا تیرے باپ کے گھر
میں ہمارے رات رہنے کے لئے جگہ ہَے؟○ اُس نے جواب ۲۴
میں کہا۔ کہ مَیں بتُوئیل کی بیٹی ہُوں۔ جو مِلکہ سے نحور کے
لئے پیدا ہُؤا○ اَور اُس نے یہ بھی کہا۔ کہ ہمارے پاس بھُوسہ ۲۵
اَور چارا بہُت ہے۔ اَور رات کاٹنے کے لئے جگہ بھی ہے○
تب اُس آدمی نے جُھک کر خُداوند کو سجدہ کِیا○ اَور کہا۔ کہ ۲۷،۲۶
خُداوند میرے آقا اِبراہیم کا خُدا مُبارک ہو! جس نے میرے
آقا کو اپنے کرم اَور اپنی وفا سے محرُوم نہیں رکھا۔ اَور مُجھے
میرے آقا کے بھائی کے گھر کی راہ دِکھائی○
تب وہ لڑکی دوڑی اَور اپنی ماں کے گھر میں سب حال ۲۸
بتایا○ اَور رِفقہ کا ایک بھائی تھا۔ جس کا نام لابن تھا۔ وہ باہر ۲۹
چشمے پر اُس شخص کے پاس دوڑا گیا○ جب اُس نے وہ نتھ اَور ۳۰
اپنی بہن کے ہاتھوں میں کڑے دیکھے۔ اَور اپنی بہن رِفقہ کی
باتیں سُنیں جو کہتی تھی کہ اُس آدمی نے مُجھ سے یُوں یُوں کہا۔
وہ اُس شخص کے پاس آیا۔ جو اُونٹوں کے نزدِیک چشمے پر کھڑا

۳۱ تھا۝ اَور کہا۔ اَے تُو جو خُداوند کی طرف سے مُبارک ہے۔ تُو
گھر میں آ۔ کِس لئِے باہر کھڑا ہَے؟ مَیں نے گھر اَور اُونٹوں
۳۲ کے لئِے بھی مقام تیّار کِیا ہَے۝ اَور وہ اُس شخص کو گھر میں
لایا۔ اَور اُونٹوں کو کھولا۔ اَور اُنہیں بھُوسہ اَور چارا ڈالا۔ اَور
اُس کے پاؤں اَور اُس کے ساتھیوں کے پاؤں دھونے کا پانی
۳۳ دِیا۝ پھر کھانا اُس کے آگے رکھّا گیا۔ پر وہ بولا۔ کہ مَیں جب
۳۴ تک اپنی بات نہ کہُوں۔ نہ کھاؤں گا۔ وہ بولا کہہ۝ اُس نے
کہا۔ کہ مَیں اِبراؔہیم کا نوکر ہُوں۝
۳۵ اَور خُداوند نے میرے آقا کو بہُت برکت دی۔ اَور وہ بڑا
آدمی ہَے۔ اَور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں اَور گائے بَیل اَور
سونا چاندی اَور لونڈیاں اَور غُلام اَور اُونٹ اَور گدھے بخشے
۳۶ ہَیں۝ اَور میرے آقا کی بیوی ساؔرہ سے بڑھاپے میں اِس کے
لئِے بیٹا پیدا ہُوا۔ اَور اُس نے اپنا سب کُچھ اُسی کو دے دِیا۝
۳۷ اَور میرے آقا نے یہ کہہ کر مُجھ سے قَسم لی۔ کہ تُو کنعانیوں کی
بیٹیوں میں سے جِن کے مُلک میں مَیں رہتا ہُوں کِسی کو
۳۸ میرے بیٹے کی بیوی بنانے کے لئِے نہ لینا۝ بلکہ تُو میرے
باپ کے گھر میرے رِشتہ داروں کے پاس جانا اَور میرے بیٹے
۳۹ کے واسطے بیوی لینا۝ تب مَیں نے اپنے آقا سے کہا۔ شاید وہ
۴۰ عورت میرے ساتھ نہ آئے۝ تب اُس نے مُجھے کہا۔ کہ
خُداوند جس کے حضُور مَیں چلتا ہُوں۔ اپنا فِرشتہ تیرے ساتھ
بھیجے گا۔ اَور وہ تُجھے راہ میں کامیاب کرے گا۔ تُو میرے رِشتہ
داروں اَور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لئِے
۴۱ بیوی لا۝ اَور جب تُو میرے رِشتہ داروں کے پاس جا پُہنچے۔
تب تُو میری قَسم سے چھُوٹے گا۔ پر اگر وہ تُجھے نہ دیں۔ تو بھی
۴۲ تُو میری قَسم سے چھُوٹا۝ پس آج مَیں اِس چشمے پر آیا۔ اَور کہا
کہ اَے خُداوند میرے آقا اِبراؔہیم کے خُدا! اگر تُو میرے سفر کو
۴۳ جو مَیں کرتا ہُوں مُبارک کرے۝ تو دیکھ کہ مَیں پانی کے چشمے
کے پاس کھڑا ہُوں اَور وہ کُنواری جو پانی بھرنے نِکلے۔ اَور
مَیں اُس سے کہُوں۔ کہ اپنے گھڑے میں سے مُجھے تھوڑا سا
۴۴ پانی پِینے کو دے۝ اَور وہ مُجھے کہے۔ کہ تُو پی۔ اَور مَیں تیرے

اُونٹوں کے لئِے بھی بھرُوں گی تو وہ وہی عورت ہو جِسے خُداوند
نے میرے آقا کے بیٹے کے لئِے مُقرّر کِیا ہے۝ اَور مَیں اپنے ۴۵
دِل میں یہ بات کہہ ہی رہا تھا۔ کہ دیکھو رِفقہؔ اپنے کندھے پر
گھڑا لئِے باہر نِکلی۔ اَور چشمے میں اُتری اَور پانی بھرا۔ تب
مَیں نے اُس سے کہا۔ مُجھے پانی پِلا۝ تو اُس نے جلدی سے ۴۶
گھڑا اُتارا۔ اَور بولی۔ کہ پی لے۔ اَور مَیں تیرے اُونٹوں کو
بھی پانی پِلاؤں گی۔ چُنانچہ مَیں نے پِیا۔ اَور اُس نے میرے
اُونٹوں کو بھی پِلایا۝ تب مَیں نے اُس سے پُوچھا اَور کہا۔ کہ تُو ۴۷
کِس کی بیٹی ہے؟ وہ بولی۔ کہ مَیں بتُوئیلؔ بِن ناحُورؔ کی بیٹی ہُوں
جو مِلکہؔ سے اُس کے لئِے پیدا ہُوا۔ اَور مَیں نے نتھ اُس کی
ناک میں اَور کڑے اُس کے ہاتھوں میں پہنائے۝ اَور مَیں ۴۸
نے جُھک کر خُداوند کو سجدہ کِیا۔ اَور خُداوند اپنے آقا اِبراؔہیم
کے خُدا کو مُبارک کہا۔ جس نے مُجھے سِیدھی راہ دِکھائی۔ تاکہ
اپنے آقا کے بھائی کی بیٹی اُس کے بیٹے کے واسطے لُوں۝ سو ۴۹
اگر تُم مہربانی اَور راستی سے میرے آقا کے ساتھ پیش آنا چاہتے
ہو۔ تو مُجھ سے کہو۔ اَور اگر نہیں۔ تو بھی مُجھ سے کہو۔ تاکہ
میں دہنے یا بائیں ہاتھ پھِرُوں۝ تب لاؔبن اَور بتُوئیلؔ نے ۵۰
جَواب میں کہا۔ کہ یہ بات خُداوند کی طرف سے ہے۔ اِس
میں ہم تُجھے کُچھ بھلا یا بُرا نہیں کہہ سکتے۝ دیکھ۔ رِفقہؔ تیرے ۵۱
سامنے ہے۔ اُسے لے اَور جا۔ اَور جیسا کہ خُداوند نے کہا
ہَے۔ وہ تیرے آقا کے بیٹے کی بیوی ہو گی۝ اَور یُوں ہُوا۔ کہ ۵۲
جب اِبراؔہیم کے نوکر نے اُن کی باتیں سُنیں تو زمین پر جُھک کر
خُداوند کو سجدہ کِیا۝ اَور نوکر نے چاندی کے برتن اَور سونے ۵۳
کے برتن اَور پوشاکیں نِکالیں اَور رِفقہؔ کو دیں۔ اَور اُس کے
بھائی اَور اُس کی ماں کو بھی قیمتی چیزیں عطا کِیں۝ اَور اُس نے ۵۴
اَور اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھ تھے کھایا پِیا۔ اَور رات
وہیں رہے۔ صُبح کو وہ اُٹھے۔ اَور اُس نے کہا کہ مُجھے میرے
آقا کی طرف روانہ کرو۝ اَور اُس کے بھائی اَور اُس کی ماں ۵۵
نے کہا۔ کہ لڑکی کو دس روز کم سے کم ہمارے پاس رہنے دے۔
بعد اُس کے وہ جائے گی۝ اُس نے اُنہیں کہا۔ کہ مُجھے نہ روکو۔ ۵۶

کہ خُداوند نے میرا سفر مُبارک کیا۔ مُجھے رُخصت کرو تا کہ مَیں
۵۷ اپنے آقا کے پاس جاؤں۞ وہ بولے۔ ہم لڑکی کو بُلاتے ہیں۔
۵۸ اَور اُس سے پُوچھتے ہیں کہ وہ کیا کہتی ہے۞ تب اُنہوں نے
رِفقہ کو بُلایا۔ اَور اُس سے کہا کیا تُو اِس شخص کے ساتھ جائے
۵۹ گی؟ وہ بولی۔ مَیں جاؤں گی۞ تب اُنہوں نے اپنی بہن رِفقہ
اَور اُس کی دائی اَور اِبراہیم کے نوکر اَور اُس کے ساتھ کے
۶۰ لوگوں کو رُخصت کیا۞ اَور اُنہوں نے رِفقہ کو دُعا دی۔ اَور اُس
سے کہا۔ اَے خواہر تُو ہزاروں لاکھوں کی ماں ہو۔ اَور تیری نسل
اپنے اَعدا کے دروازوں پر حُکمران ہو۞
۶۱ اَور رِفقہ اَور اُس کی لونڈیاں اُٹھ کر اُونٹوں پر چڑھیں۔
اَور اُس آدمی کے ساتھ چلیں۔ اَور وہ رِفقہ کو لے کر روانہ ہُؤا۞
۶۲ اَور اِسحاق بیرلحی روئی کی راہ سے آتا تھا۔ کیونکہ وہ نجبہ کے
۶۳ مُلک میں رہتا تھا۞ اَور اِسحاق شام کے وقت دھیان کرنے
کو میدان میں گیا۔ اَور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اَور نظر
۶۴ کی۔ تو دیکھو اُونٹ چلے آتے ہیں۞ اَور رِفقہ نے اپنی آنکھیں
۶۵ اُٹھائیں۔ اَور اِسحاق کو دیکھ کر اُونٹ پر سے اُتر پڑی۞ کیونکہ
اُس نے اُس نوکر سے پُوچھا تھا۔ کہ یہ شخص جو میدان میں ہم
سے مِلنے کو آتا ہے۔ کون ہے؟ اَور اُس نوکر نے کہا تھا۔ کہ یہ میرا
آقا ہے۔ اَور اُس نے نِقاب لیا۔ اَور اُس سے اپنے آپ کو چُھپایا۞
۶۶ اَور نوکر نے سب کُچھ جو کیا تھا۔ اِسحاق سے بیان کیا۞
۶۷ اَور اِسحاق اُسے اپنی ماں سارہ کے خیمہ میں لایا۔ اَور رِفقہ
کو لیا۔ اَور وہ اِس کی بیوی ہُوئی۔ اَور اُس نے اُسے پیار کیا۔
یہاں تک کہ اپنی ماں کے مَرنے کے غم سے تسلّی پائی+

باب ۲۵

۱ **اِبراہیم اَور اسماعیل کی وفات** اَور اِبراہیم نے ایک اَور
۲ بیوی کی جس کا نام قطورہ تھا۞ اَور اُس سے زِمران اَور یقشان
۳ اَور مِدان اَور مِدیان اَور یِشباق اَور شُوح پیدا ہُوئے۞ اَور
یقشان سے شِبا اَور دِدان پیدا ہُوئے۔ اَور دِدان کے بیٹے اشُوریم
اَور لُموشیم اَور لِئومیم تھے۞ اَور مِدیان کے بیٹے عیفہ اَور عافر ۴
اَور حُنوک اَور اَبیداع اَور الداعہ تھے۔ یہ سب بنی قطورہ تھے۞
اَور اِبراہیم نے اپنا سب کُچھ اِسحاق کو دِیا۞ اَور مدخُولوں کی ۵،۶
اولاد کو جو اُس سے ہُوئی، اِبراہیم نے اِنعام دے کر اپنے جیتے
جی اُنہیں اپنے بیٹے اِسحاق کے پاس سے مشرق کے رُخ مشرق
کی سرزمین میں بھیج دِیا۞ اَور اِبراہیم کی حیات کے کُل ایّام ۷
جب تک وہ جیتا رہا ایک سَو پچھتّر برس ہُوئے۞ تب اِبراہیم ۸
نے جان دے دی۔ اَور اچھّی عُمر درازی میں بُوڑھا اَور زندگی سے
سیر ہو کر مَرا۔ اَور اپنے لوگوں میں جا مِلا۞ اَور اِس کے بیٹوں ۹
اِسحاق اَور اِسماعیل نے مکفیلہ کے غار میں جو ممرے کے سامنے
ہے حِتّی صوحر کے بیٹے عفرُون کے کھیت میں اُسے دفنایا۞ اُسی ۱۰
کھیت میں جو اِبراہیم نے بنی حِت سے مول لیا تھا۔ وہاں اِبراہیم
اَور اُس کی بیوی سارہ دفنائے گئے۞
اَور اِبراہیم کی وفات کے بعد ایسا ہُؤا۔ کہ خُدا نے اُس ۱۱
کے بیٹے اِسحاق کو برکت بخشی۔ اَور اِسحاق بیرلحی روئی کے
نزدیک جا رہا۞ اَور اِبراہیم کے بیٹے اِسماعیل کا جو سارہ کی لونڈی ۱۲
ہاجرہ مِصری سے اِبراہیم کے لئے پیدا ہُؤا۔ یہ نسب نامہ ہے۞
اَور مُطابق اِن ناموں اَور نسلوں کی فہرست کے اِسماعیل کے ۱۳
بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ اِسماعیل کا پہلوٹھا نبایوت اَور قیدار اَور
ادبئیل اَور مبسام۞ اَور مشماع اَور دُومہ اَور مسّا۞ اَور حدد اَور ۱۴،۱۵
تیما اَور یطور اَور نافیش اَور قدمہ۞ یہ اِسماعیل کے بیٹے ہیں ۱۶
اَور اُن کی بستیوں اَور پڑاؤں میں اُن کے یہی نام ہیں۔ اَور وہ
اپنے قبیلوں میں بارہ رئیس تھے۞ اَور اِسماعیل کی حیات کے ۱۷
برس۔ ایک سَو سینتیس ہُوئے۔ تب اُس نے وفات پائی۔ اَور
اپنے لوگوں میں جا مِلا۞ اَور اُس کے مسکن حویلہ سے شُور تک ۱۸
تھے۔ جو مِصر کے مشرق میں اُس راہ میں ہیں جس سے اشُور کو
جاتے ہیں۔ اَور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے رہتا تھا۞

عیسَو اَور یعقُوب کی پیدائش اَور اِبراہیم کے بیٹے اِسحاق کا ۱۹
نسب نامہ یہ ہے۔ اِبراہیم سے اِسحاق پیدا ہُؤا۞ اِسحاق چالیس ۲۰
برس کی عُمر کا تھا۔ جس وقت اُس نے رِفقہ سے جو فدان ارام

کے باشندے بُتوئیل ارامی کی بیٹی اَور لابن ارامی کی بہن تھی،
۲۱ نِکاح کِیا۝ پھر اِسحاق نے اپنی بیوی کے لئے خُداوند سے
دُعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی۔ اَور خُداوند نے اُس کی دُعا قبُول
۲۲ کی۔ اَور اُس کی بیوی رِفقہ حامِلہ ہُوئی ۝ اَور اُس کے رِحم میں
دولڑکے آپس میں مزاحمت کرنے لگے۔ تب اُس نے کہا۔ اگر
میرے ساتھ یُوں ہوناتھا۔ تو مَیں کیوں حامِلہ ہُوئی؟ اَور وہ
خُداوند سے پُوچھنے گئی۝

۲۳ خُداوند نے اُس سے کہا۔
تیرے شِکم میں دواُمتّیں ہَیں
تیرے بطن سے دوقومیں نِکلیں گی
قوم قوم سے زورآور ہوگی
اَور بڑی چھوٹی کی خدمت کرے گی۝

۲۴ جب اِس کے حمل کے دِن پُورے ہُوئے۔ تو دیکھو۔ اُس کے
۲۵ شِکم میں توام پائے گئے۝ اَور جو پہلے باہر آیا۔ وہ تمام سُرخ
رنگ کا اَور بالوں والی پوستین کی مانند تھا۔ اَور اُنہوں نے اُس کا
۲٦ نام عیسَو رکھّا۝ اُس کے بعد اُس کا بھائی باہر آیا اَور اُس کا ہاتھ
عیسَو کی ایڑی کو پکڑے تھا۔ تو اُس کا نام یعقُوب رکھّا گیا۔
جب وہ اُس کے لئے پیدا ہُوئے تو اِسحاق ساٹھ برس کا تھا۝
۲۷ اَور وہ لڑکے بڑھے۔ اَور عیسَو شِکار کرنے کا ماہِر اَور کُھلی
جگہوں کو پسند کرنے والا ہُوا۔ جبکہ یعقُوب حلیم اَور گھریلو زِندگی
۲۸ کا شوقین رہا۝ اَور اِسحاق عیسَو کو پیار کرتا تھا۔ کیونکہ وہ اُس کے
۲۹ شِکار میں سے کھاتا تھا۔ مگر رِفقہ یعقُوب کو پیار کرتی تھی ۝ اَور
یعقُوب نے مسُور کی دال پکائی۔ اَور عیسَو جنگل سے آیا۔ اَور وہ
۳۰ تھکا ہُوا تھا۝ اَور عیسَو نے یعقُوب سے کہا۔ کہ اِس مسُور کی دال
میں سے کُچھ مُجھے کھانے کو دے۔ کیونکہ مَیں تھکا ہُوا ہُوں۔
۳۱ اِس لئے اِس کو ادوم کہا گیا۝ یعقُوب نے کہا۔ کہ آج اپنے
۳۲ پہلوٹھے ہونے کا حق میرے پاس بیچ۝ عیسَو نے کہا۔ دیکھ۔
مَیں مَرا جاتا ہُوں۔ لہٰذا پہلوٹھا ہونا میرے کِس کام آئے گا۝
۳۳ تب یعقُوب نے کہا۔ کہ آج میرے پاس قسم کھا۔ تب اُس
نے اُس کے پاس قسم کھائی۔ اَور اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق
یعقُوب کے پاس بیچا۝ ۳۴ تب یعقُوب نے عیسَو کو روٹی اَور مسُور کی
دال دی۔ اُس نے کھایا اَور پیا۔ اَور اُٹھ کر چلا گیا۔ چُنانچہ عیسَو
نے اپنے پہلوٹھے ہونے کے حق کو حقیر جانا+

باب ۲٦

اِسحاق کے جرار میں حالاتِ زِندگی

۱ اَور اُس مُلک میں اُس
پہلے کال کے علاوہ جو اِبرہام کے ایّام میں پڑا تھا۔ پھر قحط
پڑا۔ تب اِسحاق ابی مَلِک کے پاس گیا۔ جو جرار میں فِلسطِینیوں
کا بادشاہ تھا۝ ۲ اَور خُداوند نے اُس پر ظاہر ہوکر کہا۔ کہ مِصر کو نہ
اُترنا۔ بلکہ جہاں مَیں تُجھے بتاؤں۔ اُس سرزمین میں رہائش کر۝
۳ اُس میں تُو بُود وباش کر۔ اَور مَیں تیرے ساتھ ہوں گا۔ اَور
تُجھے برکت بخشُوں گا۔ کیونکہ مَیں تُجھے اَور تیری نسل کو یہ سب مُلک
دُوں گا۔ اَور مَیں وہ قسم، جو مَیں نے تیرے باپ اِبرہام سے
کھائی پُوری کرُوں گا۝ ۴ اَور مَیں تیری اولاد کو آسمان کے سِتاروں
کی مانند وافر کرُوں گا۔ اَور یہ سب مُلک تیری نسل کو دُوں گا۔
اَور زمین کی سب قومیں تیری نسل میں برکت پائیں گی۝ ۵ اِس
لئے کہ اِبرہام نے میرا کہا مانا۔ اَور میرے احکام اَور قوانین اَور
میری رسُوم اَور شرائع کی پابندی کی۝ ٦ سو اِسحاق جرار میں رہا۝
۷ اَور وہاں کے باشِندوں نے اُس سے اُس کی بیوی کی بابت
پُوچھا۔ وہ بولا۔ کہ وہ میری بہن ہَے۔ کیونکہ وہ اُسے اپنی بیوی
کہنے سے ڈرا۔ تاکہ وہاں کے لوگ رِفقہ کے سبب اُسے قتل نہ
کریں۔ کیونکہ وہ خُوبصورت تھی۝ ۸ اَور یُوں ہُوا۔ کہ جب وہ
وہاں مُدّت تک رہا۔ تو فِلسطِینیوں کے بادشاہ ابی مَلِک نے
جھروکے سے باہر نظر کرتے ہُوئے دیکھا کہ اِسحاق اپنی بیوی
رِفقہ سے ہنسی کھیل کر رہا ہے۝ ۹ تب ابی مَلِک نے اِسحاق کو بُلایا
اَور کہا۔ کہ یقیناً وہ تیری بیوی ہے۔ پھر تُو نے کِس لئے کہا۔
کہ وہ میری بہن ہَے۔ اِسحاق نے کہا۔ اِس لئے کہ مُجھے خوف
ہُوا۔ کہ شاید میں اُس کے سبب سے مارا نہ جاؤں۝ ۱۰ ابی مَلِک
بولا۔ یہ کیا ہے جو تُو نے ہم سے کِیا؟ مُمکن تھا کہ اِن لوگوں

میں سے کوئی تیری بیوی کے ساتھ لیٹتا۔ اَور تُو ہم پر بڑا جُرم
۱۱ لاتا○ تب ابی ملک نے سب لوگوں کو حُکم دِیا کہ جو کوئی اُس مرد
یا اُس کی بیوی کو چُھوئے گا ضرُور مار ڈالا جائے گا○
۱۲ اَور اِسحاق نے اُس سرزمین میں کھیتی کی اَور اُسی سال سَو
۱۳ گُنا حاصِل کِیا۔ اَور خُداوند نے اُسے برکت بخشی○ اَور وہ
بڑھ گیا۔ اَور اُس کی عظمت بڑھتی جاتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ
۱۴ بہت بڑا آدمی بنا○ وہ بھیڑ بکری اَور گائے بَیل اَور بہت سے
۱۵ نوکروں کا مالِک ہُوا۔ اَور فِلسطینیوں کو اُس پر رشک آیا○ اَور
فِلسطینیوں نے سب کُنوئیں جو اُس کے باپ کے نوکروں نے
اُس کے باپ اِبرہام کے وقت کھودے تھے بند کر دِیئے اَور
۱۶ اُنہیں مٹّی سے بھر دِیا○ اَور ابی ملک نے اِسحاق سے کہا۔ کہ
ہمارے پاس سے چلا جا۔ کیونکہ تُو ہم سے زیادہ زورآور ہو گیا
۱۷ ہَے○ تب اِسحاق وہاں سے چلا۔ اَور جرار کی وادی میں اُترا۔
اَور وہاں جا بسا○
۱۸ اَور اِسحاق نے پانی کے اُن کُنوؤں کو پھر کُھدوایا۔ جو
اُس کے باپ اِبرہام کے وقت میں کھودے گئے تھے۔ اَور
جنہیں فِلسطینیوں نے اِبرہام کے مَرنے کے بعد بند کر دِیا تھا۔
اَور اُن کے وہی نام پھر رکھّے۔ جو اُس کے باپ نے رکھّے
۱۹ تھے○ اَور اِسحاق کے نوکروں نے وادی میں کھودا۔ اَور وہاں
۲۰ ایک کُنواں جس میں بہتے پانی کا چشمہ تھا، پایا○ اَور جرار کے
گڈریوں نے اِسحاق کے گڈریوں سے یہ کہہ کر جھگڑا کِیا۔ کہ
یہ پانی ہمارا ہَے۔ تو اُس نے اُس کا نام آسک رکھّا۔ کیونکہ
۲۱ اُنہوں نے اُس پر جھگڑا کیا تھا○ پھر اُنہوں نے دُوسرا کُنواں
کھودا۔ اَور اُس پر بھی جھگڑا ہُوا۔ تو اُس نے اُس کا نام سِتنہ
۲۲ رکھّا○ تب وہ وہاں سے آگے چلا۔ اَور ایک اَور کُنواں کھودا۔
جس پر اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا اَور اُس نے اُس کا نام رُحبوت
رکھّا۔ اَور کہا۔ کہ اَب خُداوند نے ہمیں جگہ دی۔ اَور ہم اِس
زمین پر بڑھیں گے○
۲۳،۲۴ اَور وہاں سے وہ بیر شابع گیا○ جہاں خُداوند اُسی رات
اُس پر ظاہر ہُوا اَور کہا۔

مَیں تیرے باپ اِبرہام کا خُدا ہُوں۔
نہ ڈر کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔
مَیں اپنے خادِم اِبرہام کی خاطِر۔
تُجھے برکت دُوں گا اَور تیری نسل بڑھاؤں گا○

۲۵ تب اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا۔ اَور خُداوند کا نام لِیا اَور
وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ اَور وہاں اِسحاق نے اپنے نوکروں سے ایک
۲۶ کُنواں کُھدوایا○ تب ابی ملک اَور اُس کا دوست اخزت اَور اُس
۲۷ کا سِپہ سالار فیکول جرار سے اُس کے پاس آئے○ تب اِسحاق
نے اُن سے کہا۔ تُم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ حالانکہ تُم مُجھ
۲۸ سے کینہ رکھتے ہو۔ اَور تُم نے مُجھے اپنے پاس سے نِکال دِیا○ وہ
بولے۔ ہم نے دیکھا۔ کہ خُداوند تیرے ساتھ ہَے۔ لِہٰذا ہم نے
کہا۔ کہ ہمارے اَور تیرے درمیان قسم ہو۔ اَور ہم عہد باندھیں○
۲۹ تاکہ جیسے ہم نے تُجھے ایذا نہ دی۔ اَور تُجھ سے صرف نیکی ہی کی
اَور تُجھے سلامتی سے رُخصت کِیا۔ تُو بھی ہم سے بدی نہ کرے۔
۳۰ اِس وقت تُو خُداوند کا مُبارَک ہَے○ تب اُس نے اُن کی مہمان
۳۱ نوازی کی۔ اَور اُنہوں نے کھایا پیا○ اَور اُنہوں نے صُبح سویرے
اُٹھ کر ایک دُوسرے سے قسم کھائی اَور اِسحاق نے اُنہیں
۳۲ سلامتی سے رُخصت کِیا○ اَور اُسی دِن یُوں ہُوا۔ کہ اِسحاق
کے نوکر آئے۔ اَور کُنوئیں کی بابت جو اُنہوں نے کھودا تھا۔
۳۳ اُسے خبر دی اَور کہا۔ کہ ہم نے پانی پایا○ چُنانچہ اُس نے اُس کا
نام شابع رکھّا۔ اِس لئے اُس شہر کا نام آج تک بیر شابع ہَے○
۳۴ اَور عیسو نے جب چالیس برس کا ہُوا۔ تو بیری حتّی کی بیٹی
یہودیت اَور ایلون حتّی کی بیٹی بشمت سے نِکاح کِیا۔ اَور وہ
اِسحاق اَور رِفقہ کے لئے جان کی تلخی کا باعث ہُوئیں+

باب ۲۷

اِسحاق کی یعقوب کو برکت

۱ جب اِسحاق کی عُمر زیادہ ہُوئی
اَور اُس کی آنکھیں دُھندلا گئیں۔ کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا۔ تو اُس
نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بُلایا۔ اَور اُس سے کہا۔ اَے میرے

۲ بیٹے۔ وہ بولا میں حاضر ہُوں○ تب اُس نے کہا۔ کہ دیکھ اَب
۳ میری عُمر زیادہ ہوگئی۔ اَور اپنے مَرنے کا دِن نہیں جانتا○ پس
اَب تُو اپنے ہتھیار اَور اپنا ترکش اَور اپنی کمان لے اَور جنگل کو
۴ جا اَور میرے لئے شِکار کر○ اَور میرے لئے لذِیذ کھانا جیسا کہ
مَیں پسند کرتا ہُوں۔ تیّار کر۔ اَور میرے پاس لا۔ کہ میں کھاؤں
تا کہ اپنے مَرنے سے پہلے میں دِل سے تُجھے برکت دُوں○
۵ اَور جب اِسحاقؔ اپنے بیٹے عیسَوؔ سے باتیں کر رہا تھا تو رِفقہؔ
سُن رہی تھی۔ اَور عیسَوؔ جنگل کو گیا کہ شِکار مارے اَور لے آئے○
۶ تب رِفقہؔ نے اپنے بیٹے یعقُوبؔ سے کلام کر کے کہا۔ کہ دیکھ
مَیں نے تیرے باپ کو تیرے بھائی عیسَوؔ سے کلام کرتے سُنا○
۷ کہ میرے لئے شِکار لا اَور میرے واسطے لذِیذ خُوراک تیار کر۔
تا کہ مَیں اُس سے کھاؤں اَور اپنے مَرنے سے پیشتر خُداوند
۸ کے آگے تُجھے برکت دُوں○ چُنانچہ اَب اَے میرے بیٹے اُس
۹ حُکم کے مُوافِق جو مَیں تُجھے دیتی ہُوں، میری بات مان○ ابھی
گلّہ میں جا کر وہاں سے بکری کے دو اچھے بچّے میرے پاس لا۔
اَور مَیں تیرے باپ کے لئے اُن سے لذِیذ کھانا جیسا کہ وہ
۱۰ پسند کرتا ہے پکاؤں گی○ اَور تُو اُسے اپنے باپ کے آگے لے
جانا۔ تا کہ وہ کھائے۔ اَور اپنے مَرنے سے پیشتر تُجھے برکت
۱۱ دے○ تب یعقُوبؔ نے اپنی ماں سے کہا۔ کہ میرے بھائی
۱۲ عیسَوؔ کے بدن پر بال ہَیں۔ اَور میرا بدن صاف ہے○ شاید میرا
باپ مُجھے چُھوئے۔ اَور مَیں اُس کے ساتھ گویا مسخری کرنے
۱۳ والا ٹھہروں۔ اَور برکت نہیں بلکہ لعنت اپنے اُوپر لاؤں○ اُس
کی ماں نے اُسے کہا۔ کہ تیری لعنت مُجھ پر ہو۔ اے میرے
۱۴ بیٹے تُو میری بات مان۔ اَور جا کر میرے لئے اُنہیں لا○ تب وہ
گیا۔ اَور اُنہیں اپنی ماں کے پاس لے آیا اَور اُس کی ماں نے
۱۵ لذِیذ کھانا جیسا کہ اُس کا باپ پسند کرتا تھا پکایا○ اَور رِفقہؔ نے
اپنے بڑے بیٹے عیسَوؔ کے نفیس کپڑے جو گھر میں اُس کے پاس
۱۶ تھے لئے۔ اَور اپنے چھوٹے بیٹے یعقُوبؔ کو پہنائے○ اَور بکری
کے بچّوں کی کھالیں اُس کے ہاتھوں اَور اُس کی گردن پر جہاں
۱۷ بال نہ تھے لپیٹیں○ اَور وہ لذِیذ کھانا اَور روٹی جو اُس نے تیّار کی
تھی۔ اپنے بیٹے یعقُوبؔ کو دی○
تب اُس نے اپنے باپ کے پاس آ کر کہا۔ اَے میرے ۱۸
باپ! وہ بولا۔ دیکھ مَیں سُنتا ہُوں تُو کون ہَے میرے بیٹے؟○
یعقُوبؔ اپنے باپ سے بولا۔ کہ مَیں عیسَوؔ ہُوں تیرا پہلوٹھا جیسا ۱۹
تُو نے مُجھ سے کہا۔ مَیں نے ویسا ہی کِیا۔ اَب اُٹھ کر بیٹھ۔
اَور میرے شِکار میں سے کُچھ کھا۔ تا کہ تُو دِل سے مُجھے برکت
دے○ تب اِسحاقؔ نے اپنے بیٹے سے کہا۔ کہ تُو نے ایسا جلد ۲۰
کیوں کر پایا اَے میرے بیٹے؟ وہ بولا۔ اِس لئے کہ خُداوند تیرا
خُدا میرے آگے لایا○ تب اِسحاقؔ نے یعقُوبؔ سے کہا۔ اَے ۲۱
میرے بیٹے نزدِیک آ۔ کہ مَیں تُجھے چُھوؤں۔ کہ آیا تُو میرا بیٹا
عیسَوؔ ہے یا نہیں؟○ اَور یعقُوبؔ اپنے باپ اِسحاقؔ کے پاس ۲۲
گیا۔ اَور اُس نے اُسے چُھو کر کہا کہ آواز تو یعقُوبؔ کی ہے پر
ہاتھ عیسَوؔ کے ہَیں○ اَور اُس نے اُسے نہ پہچانا۔ اِس لئے کہ اُس ۲۳
کے ہاتھوں پر اُس کے بھائی عیسَوؔ کی طرح بال تھے۔ اَور جب
برکت دینے لگا○ اَور کہا۔ کیا تُو میرا بیٹا عیسَوؔ ہی ہے؟ وہ بولا کہ ۲۴
مَیں ہُوں○ تب اُس نے کہا۔ کہ کھانا میرے پاس لا۔ کہ مَیں ۲۵
اپنے بیٹے کے شِکار سے کُچھ کھاؤں۔ تا کہ دِل سے تُجھے برکت
دُوں۔ لہٰذا وہ اُس کے پاس لایا۔ اَور اُس نے کھایا۔ اَور وہ اُس
کے لئے مَے لایا۔ اَور اُس نے پی○ پھر اُس کے باپ اِسحاقؔ ۲۶
نے اُسے کہا۔ کہ اے بیٹے۔ نزدِیک آ اَور مُجھے چُوم○ وہ نزدِیک ۲۷
گیا اَور اُسے چُوما۔ تب اُس نے اُس کے لباس کی خُوشبُو پائی
اَور اُسے برکت دی اَور کہا۔ کہ

دیکھ میرے بیٹے کی خُوشبُو۔
اُس کھیت کی خُوشبُو کی مانند ہَے۔
جِسے خُداوند نے برکت دِی○
خُداوند فلک سے اَوس اَور زمین کی زرخیزی تُجھے بخشے۔ ۲۸
اَناج اَور مَے کی اِفراط○

باب ۲۷:۱۹ اس میں شک نہیں کہ یعقُوبؔ نے جُھوٹ بولا تا کہ نبُوّت کے
مُطابِق وارث بنے۔ گو اُس نے پہلوٹھا ہونے کا حق خریدا تھا (تکوین ۲۵:۳۳)
بہرصُورت یعقُوبؔ اَور رِفقہؔ دغابازی کے قصُوروار ٹھہرے+

۲۹ قومیں تیری خدمت کریں
گروہ تیرے آگے خمیدہ ہوں۔
تُو اپنے بھائیوں کا آقا ہو۔
تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے خمیدہ ہوں۔
مَلعُون جو تُجھے مَلعُون کہے۔
مُبارک جو تُجھے مُبارک کہے۝

۳۰ اَور جب اِسحاق یَعقُوب کو برکت دے چُکا۔ اَور یَعقُوب اپنے باپ کے حضُور سے باہر نِکلا۔ وہیں اُس کا بھائی عَیسَو ۳۱ اپنے شِکار سے پِھرا۝ اُس نے بھی لذِیذ کھانا پکایا اَور اُسے اپنے باپ کے پاس لایا۔ اَور اپنے باپ سے کہا کہ اَے میرے باپ اُٹھ۔ اَور اپنے بیٹے کا شِکار کھا۔ تاکہ تُو دِل سے مُجھے برکت ۳۲ دے۝ اُس کے باپ اِسحاق نے اُس سے پُوچھا۔ تُو کون ہَے؟ ۳۳ وہ بولا۔ مَیں عَیسَو تیرا پہلوٹھا بیٹا ہُوں۝ اَور اِسحاق نے بشِدّت خوف کھایا اَور نہایت ہی حیران ہو کر کہا کہ وہ کون تھا جو شِکار کر کے میرے پاس لایا۔ جس سے مَیں نے تیرے آنے سے پہلے کھا بھی لِیا۔ اَور مَیں نے اُسے برکت دِی۔ اَور برکت اُس ۳۴ پر رہے گی۝ جب عَیسَو نے اپنے باپ کی باتیں سُنیں۔ تو بڑی بُلند اَور نہایت تلخ آواز سے چِلاّ اُٹھا۔ اَور غمگِین ہو کر اپنے باپ ۳۵ سے کہا کہ اَے میرے باپ مُجھے برکت دے۝ وہ بولا کہ تیرا ۳۶ بھائی دغا سے آیا۔ اَور تیری برکت لے گیا۝ تب اُس نے کہا کیا اِس کا نام یَعقُوب ٹھیک نہیں رکھّا گیا؟ کہ اُس نے دوبارہ مُجھے برطرف کر دِیا؟ اُس نے میرے پہلوٹھے ہونے کا حَق لے لِیا۔ اَور دیکھ اَب اُس نے میری برکت لے لی؟ پِھر اُس نے کہا۔ کیا تیرے پاس میرے لئے کوئی برکت باقی نہیں رہی؟۝ ۳۷ اِسحاق نے عَیسَو کو جَواب دے کر کہا۔ کہ دیکھ مَیں نے اُسے تیرا آقا ٹھہرایا۔ اَور اُس کے سب بھائیوں کو اُس کی چاکری میں دِیا۔ اَور اناج اَور مَے اُسے بخشی۔ اَب اَے بیٹے تیرے لئے مَیں کیا ۳۸ کرُوں؟۝ تب عَیسَو نے اپنے باپ سے کہا کہ کیا تیرے پاس ایک ہی برکت تھی؟ اَے میرے باپ! مُجھے بھی برکت دے۔ اَے میرے باپ۔ اَور عَیسَو بُلند آواز سے رویا۝ تب اُس کے ۳۹ باپ اِسحاق نے جَواب میں کہا۔

دیکھ۔ زمین کی زرخیزی سے الگ۔
اَور آسمان کی اَوس کے کِنارے تیرا قیام ہوگا۝
۴۰ تُو اپنی تلوار کے ذریعہ گُزارہ کرے گا۔
اَور اپنے بھائی کا خدمت گُزار رہے گا۔
مگر جب تُو زور پکڑے گا۔
تو تُو اُس کا جُوا اپنی گردن پر سے اُتار پھینکے گا۝

اَور عَیسَو یَعقُوب سے اُس برکت کے سبب جو اُس کے ۴۱ باپ نے اُسے دی۔ کِینہ رکھتا رہا۔ اَور عَیسَو نے اپنے دِل میں کہا۔ کہ میرے باپ کے ماتم کے دن ہونے دو۔ پِھر مَیں اپنے بھائی یَعقُوب کو قتل کرُوں گا۝ اَور رِفقہَ کو اُس کے بڑے ۴۲ بیٹے عَیسَو کی یہ باتیں کہی گئیں۔ تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یَعقُوب کو بُلا بھیجا۔ اَور اُس سے کہا۔ کہ دیکھ تیرا بھائی عَیسَو تُجھے قتل کر کے بدلہ لینے کے تردُّد میں ہَے۝ اِس لئے اَے میرے ۴۳ بیٹے! تُو میری بات مان۔ اُٹھ اَور حاراَن میں میرے بھائی لابَن کے پاس بھاگ جا۝ اَور تھوڑے دِن اُس کے ہاں رہ۔ جب تک ۴۴ کہ تیرے بھائی کا غُصّہ جاتا رہے۝ اَور جب تیرے بھائی کا ۴۵ غضب تُجھ سے پِھرے۔ اَور جو تُو نے اُس سے کِیا ہے۔ وہ بھُول جائے۔ تب مَیں تُجھے وہاں سے بُلا بھیجُوں گی۔ کیوں ایک ہی دِن مَیں تُم دونوں کو کھوؤں؟۝ اَور رِفقہَ نے اِسحاق سے کہا۔ ۴۶ کہ حِتّ کی بیٹیوں کے سبب میں اپنی زِندگی سے تنگ ہُوں۔ سوا گر یَعقُوب حِتّ کی بیٹیوں میں سے جیسی یہ دو عورتیں ہَیں یا اِس تمام مُلک کی لڑکیوں میں سے کِسی سے بیاہ کرے۔ تو میری زندگی میں کیا لُطف رہے گا+

باب ۲۸

اَشُور کا سفر

۱ تب اِسحاق نے یَعقُوب کو بُلایا۔ اَور اُسے

باب ۲۹:۲۷ یہ نبُوّت داؤد اَور سُلیماَن کی بادشاہت کے وقت جُزواً اَور خُداوند یسُوع مسیح کی سلطنت میں کُلیتاً پُوری ہُوئی+

برکت دی۔ اَور اُسے تاکِید کرکے کہا۔ کہ تُو کِنعاؔن کی عورتوں
۲ میں سے بیوی نہ لینا۝ پر اُٹھ اَور فِدّاؔن اَرام کو اپنے نانا بتُوئیؔل
کے گھر جا۔ اَور وہاں سے اپنے ماموں لاؔبن کی بیٹیوں میں
۳ سے اپنے لئے بیوی لے۝ اَور خُدائے قادِر تُجھے برکت بخشے
اَور تُجھے برُومند کرے اَور تُجھے بڑھائے۔ کہ تُجھ سے قوموں
۴ کے گروہ نِکلیں۝ اَور وہ اِبراؔہیم کی برکت تُجھے دے۔ تُجھے اَور
تیرے بعد تیری نسل کو بھی۔ تاکہ تُو اپنی مُسافِرت کی سَرزمین کو
۵ جو خُدا نے اِبراؔہیم کو دی مِیراث میں لے۝ سو اِسحاؔق نے
یَعقُوؔب کو رُخصت کِیا۔ اَور وہ فِدّاؔن اَرام میں لاؔبن کے پاس
جو بتُوئیؔل اَرامی کا بیٹا اَور یَعقُوؔب اَور عیؔسَو کی ماں رِفقؔہَ کا بھائی
۶ تھا، گیا۝ پس جب عیؔسَو نے دیکھا۔ کہ اِسحاؔق نے یَعقُوؔب کو
برکت دی۔ اَور اُسے فِدّان اَراؔم میں بھیجا۔ تاکہ وہاں سے
اپنے لئے بیوی لائے۔ اَور کہ اُس نے اُسے برکت دیتے ہی
تاکِید کرکے کہا۔ کہ تُو کِنعانیوں کی بیٹیوں میں سے بیوی نہ
۷ لینا۝ اَور کہ یَعقُوؔب اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کرکے
۸ فِدّاؔن اَراؔم کو چلا گیا۝ اَور عیؔسَو نے یہ بھی دیکھا کہ کِنعاؔن کی
۹ لڑکیاں میرے باپ اِسحاؔق کو بُری لگتی ہَیں۝ تب عیؔسَو اِسماعیؔل
کے پاس گیا اَور محلتؔ کو جو اِسماعیؔل بِن اِبراؔہیم کی بیٹی اَور
نبایوؔت کی بہن تھی لِیا۔ اَور اُسے اپنی بیویوں میں شامِل کِیا۝

یَعقُوؔب کا خواب

۱۰ اَور یَعقُوؔب بیرؔ شاؔبع سے نِکل کر
۱۱ حاراؔن کی طرف جاتا تھا۝ اَور ایک جگہ میں اُترا۔ اَور رات
وہیں کاٹی۔ کیونکہ سُورج ڈُوب گیا تھا۔ اَور اُس نے اُس جگہ
کے پتّھروں میں سے ایک اُٹھا کر اپنے سر کے نیچے رکھّا اَور
۱۲ وہاں سو گیا۝ اَور اُس نے خواب دیکھا۔ کہ ایک سیڑھی زمین پر
دَھری ہَے اَور اُس کا سر آسمان تک پُہنچا ہُوا ہَے۔ اَور دیکھو۔
۱۳ خُدا کے فِرِشتے اُس پر چڑھتے اَور اُترتے ہَیں۝ اَور دیکھو۔
خُداوند سیڑھی کے اُوپر کھڑا ہَے۔ اَور اُس نے کہا۔ کہ مَیں
خُداوند تیرے باپ اِبراؔہیم کا خُدا اَور اِسحاؔق کا خُدا ہُوں۔ یہ
۱۴ زمین جس پر تُو سوتا ہے۔ مَیں تُجھے اَور تیری نسل کو دُوں گا۝ اَور
تیری نسل زمین کی گَرد کی طرح ہوگی۔ اَور تُو مغرب و مشرق و
شِمال و جنُوب تک پھیلے گا اَور جہان کی تمام اقوام تیرے اَور
۱۵ تیری نسل کے وسیلے برکت پائیں گی۝ اَور دیکھ مَیں تیرے
ساتھ ہُوں۔ اَور جہاں کہیں تُو جائے۔ تیری نِگہبانی کرُوں
گا۔ اَور تُجھے اِس مُلک میں پھِرلاؤں گا۔ اَور جو مَیں نے تُجھ
سے کہا ہَے۔ جب تک اُسے پُورا نہ کرلُوں۔ تُجھے نہیں چھوڑُوں
۱۶ گا۝ تب یَعقُوؔب نیند سے جاگا۔ اَور کہا۔ کہ یقیناً خُداوند اِس
۱۷ جگہ میں ہَے۔ اَور مَیں نہ جانتا تھا۝ اَور وہ ہراساں ہُوا۔ اَور
بولا۔ کہ یہ کیسی بھیانک جگہ ہَے۔ یہ کُچھ اَور نہیں۔ مگر خُدا کا گھر
اَور آسمان کا آستانہ ہَے۝
۱۸ اَور یَعقُوؔب صُبح سویرے اُٹھا۔ اَور اُس پتّھر کو جِسے اُس نے
اپنا تکیہ کِیا تھا، لے کر ستُون کی طرح کھڑا کِیا۔ اَور اُس کے
۱۹ سر پر تیل ڈالا۝ اَور اِس مقام کا نام بیتؔ ایل رکھّا پر اُس شہر کا
۲۰ نام پہلے لُوؔز تھا۝ اَور یَعقُوؔب نے مَنّت مانی۔ اَور کہا۔ کہ اگر
خُدا میرے ساتھ رہے۔ اَور اِس راہ میں جس میں مَیں جاتا
ہُوں، میری نِگہبانی کرے۔ اَور مُجھے کھانے کو روٹی اَور پہننے کو
۲۱ کپڑا دیتا رہے۝ اَور مَیں اپنے باپ کے گھر سلامت پھِر آؤں۔
۲۲ تب خُداوند میرا خُدا ہوگا۝ اَور یہ پتّھر جو مَیں نے ستُونِ یادگار
کی طرح کھڑا کِیا ہے۔ خُدا کا گھر ہوگا۔ اَور سب میں سے جو
تُو مُجھے دے گا۔ مَیں ضرُور تُجھے دسواں حِصّہ دِیا کرُوں گا+

باب ۲۹

یَعقُوؔب کا بیاہ

۱ اَور یَعقُوؔب سفر کرکے مشرقی لوگوں کے
۲ مُلک میں جا پُہنچا۝ اَور اُس نے نظر کی اَور دیکھا۔ کہ میدان میں
ایک کُنواں ہے۔ اَور کُنوئیں کے نزدِیک بھیڑوں کے تین گلّے
بیٹھے ہُوئے ہَیں۔ کیونکہ وہ اُسی کُنوئیں سے گلّوں کو پانی پِلاتے
۳ تھے۔ اَور کُنوئیں کے مُنہ پر ایک بڑا پتّھر دھرا تھا۝ اَور جب
گلّے وہاں جمع ہوتے، تب وہ پتّھر کو کُنوئیں کے مُنہ پر سے ڈھلکاتے
اَور گلّوں کو پانی پِلا کر اُس پتّھر کو اُس کی جگہ پر پھِر رکھّ دیتے تھے۝
۴ تب یَعقُوؔب نے اُن سے کہا۔ اَے بھائیو تُم کہاں سے ہو؟ وہ

۵ بولے ہم حاراؔن سے ہَیں۝ پھر اُس نے پُوچھا۔ کہ تُم ناحُوؔر
۶ کے بیٹے لاؔبن کو جانتے ہو؟ وہ بولے ہم جانتے ہَیں۝ اُس نے
پُوچھا۔ کیا وہ خیریّت سے ہے؟ وہ بولے۔ خیریّت سے ہے
اَور دیکھ۔ اُس کی بیٹی راؔخِیل بھیڑوں کے ساتھ وہ چلی آتی
۷ ہے۝ اَور وہ بولا۔ دِن ہنُوز بہُت ہَے اَور بھیڑوں کے باہم جمع
کرنے کا وقت نہیں۔ تُم بھیڑوں کو پانی پِلا کر چَرائی پر لے
۸ جاؤ۝ وہ بولے۔ ہم یُوں نہیں کر سکتے۔ جب تک کہ سارے
گلّے جمع نہ ہوں۔ تب پتّھر کُنوئیں کے مُنہ سے ڈھلکایا جاتا
۹ ہے۔ اَور ہم بھیڑوں کو پانی پِلاتے ہَیں۝ وہ اُن سے یہ کہہ ہی
رہا تھا۔ کہ راؔخِیل اپنے باپ کے گلّے کے ساتھ آئی کیونکہ وہ
۱۰ اُسے چَراتی تھی۝ جب یعقُوؔب نے اپنے ماموں لاؔبن کی بیٹی
راؔخِیل کو اَور اپنے ماموں لاؔبن کے گلّے کو دیکھا۔ تو وہ نزدِیک
گیا۔ اَور پتّھر کو کنُوئیں پر سے ڈھلکایا۔ اَور اپنے ماموں لاؔبن
۱۱ کے گلّے کو پانی پِلایا۝ اَور یعقُوؔب نے راؔخِیل کو چُوما اَور بُلند آواز
۱۲ سے رویا۝ اَور یعقُوؔب نے راؔخِیل سے کہا۔ کہ مَیں تیرے باپ
کے بھائی اَور رِفقہؔ کا بیٹا ہُوں۔ وہ دوڑی اَور اپنے باپ کو خبر دی۝
۱۳ جب لاؔبن نے اپنے بھانجے کی خبر سُنی۔ تب وہ اُس سے
مِلنے کو دوڑا۔ اُسے گلے لگایا اَور اُسے چُوما۔ اَور اُسے اپنے گھر
میں لایا۔ اَور یعقُوؔب نے لاؔبن سے یہ سارا احوال بیان کِیا۝
۱۴ اَور لاؔبن نے اُسے کہا۔ کہ سچ مُچ تُو میری ہڈّی اَور میرا گوشت
۱۵ ہَے۔ اَور وہ ایک مہینہ اُس کے ہاں رہا۝ تب لاؔبن نے یعقُوؔب
سے کہا۔ اِس لئے کہ تُو میرا بھائی ہَے۔ کیا تُو مُفت میں میری
۱۶ خدمت کرے گا؟ سو مُجھے بتا۔ کہ تیری اُجرت کیا ہوگی؟۝ اَور
لاؔبن کی دو بیٹیاں تھیں۔ بڑی کا نام لِیاؔہ اَور چھوٹی کا نام راؔخِیل
۱۷ تھا۝ لِیاؔہ کی آنکھیں کمزور تھیں۔ پر راؔخِیل خُوبصُورت اَور خُوش شکل
۱۸ تھی۝ اَور یعقُوؔب راؔخِیل پر فریفتہ تھا۔ سو اُس نے کہا۔ کہ تیری
چھوٹی بیٹی راؔخِیل کے لئے مَیں سات برس تیری خدمت کرُوں
۱۹ گا۝ لاؔبن بولا۔ اِس کی نسبت کہ مَیں اُسے کِسی اَور کو دُوں۔ یہ
۲۰ بہتر ہَے کہ تُجھے دُوں۔ سو تُو میرے ہاں رہ۝ چُنانچہ یعقُوؔب
سات برس تک راؔخِیل کے لئے خدمت کرتا رہا۔ پر اُس کی مُحبّت

کے سبب سے اُسے وہ تھوڑے سے دِن ہی معلُوم ہُوئے۝
اَور یعقُوؔب نے لاؔبن سے کہا۔ میری بیوی مُجھے دے۔ ۲۱
تاکہ مَیں اُس کے پاس جاؤں۔ کیونکہ میرے دِن پُورے
ہُوئے۝ تب لاؔبن نے سب لوگوں کو بُلا کر شادی کی ضِیافت ۲۲
کی۝ اَور رات کے وقت اُس نے اپنی بیٹی لِیاؔہ کو اُس کے پاس ۲۳
بھیجا۔ اَور وہ اُس کے پاس گیا۝ اَور لاؔبن نے اپنی لونڈی زِلفہؔ ۲۴
اپنی بیٹی لِیاؔہ کے ساتھ دی۔ تاکہ اُس کی لونڈی ہو۝ جب صُبح ۲۵
ہُوئی۔ تو اُس نے دیکھا۔ کہ وہ لِیاؔہ ہے۔ تب اُس نے لاؔبن
سے کہا۔ تُو نے مُجھ سے ایسا کیوں کِیا؟ کیا مَیں نے راؔخِیل کے
لئے تیری خدمت نہیں کی؟ پِھر تُو نے کِس لئے مُجھے دغا دِیا؟۝ ۲۶
لاؔبن نے کہا۔ ہمارے مُلک میں دستُور نہیں کہ چھوٹی کو پہلوٹھی
سے پہلے بیاہ دیں۝ اُس کا ہفتہ پُورا کر۔ اَور تیری اَور سات برس ۲۷
کی خدمت کے لئے جو تُو میرے پاس کرے گا۔ ہم اُسے بھی تُجھے
دیں گے۝ یعقُوؔب نے ایسا ہی کِیا۔ اَور اُس کا ہفتہ پُورا کِیا۔ ۲۸
تب اُس نے اپنی بیٹی راؔخِیل کو بھی اُسے بیاہ دِیا۝ اَور لاؔبن نے ۲۹
اپنی لونڈی بِلہہؔ اپنی بیٹی راؔخِیل کو دی۔ کہ اُس کی لونڈی ہو۝
تب یعقُوؔب راؔخِیل کے پاس بھی گیا۔ اَور راؔخِیل کو لِیاؔہ سے ۳۰
زیادہ پیار کرتا تھا۔ تب اَور سات برس لاؔبن کی خدمت کی۝
اَور خُداوند نے دیکھا۔ کہ لِیاؔہ سے نفرت کی گئی، تو اُس ۳۱
نے اُس کا رِحم کھولا۔ مگر راؔخِیل بانجھ رہی۝ اَور لِیاؔہ حامِلہ ہُوئی ۳۲
اَور اُس سے بیٹا پیدا ہُوا۔ اَور اُس نے اُس کا نام رُوبِؔین رکھّا۔
کیونکہ اُس نے کہا۔ کہ خُداوند نے میرا دُکھ دیکھا۔ اَور اَب
میرا شوہر مُجھے پیار کرے گا۝ اَور وہ پِھر حامِلہ ہُوئی۔ اَور اُس ۳۳
سے بیٹا پیدا ہُوا۔ اَور بولی۔ کہ خُداوند نے سُنا کہ مُجھ سے
نفرت کی گئی۔ اِس لئے اُس نے مُجھے یہ بھی بخشا۝ سو اُس نے ۳۴
اُس کا نام شمعُوؔن رکھّا۔ اَور پِھر اُسے حمل ہُوا۔ اَور بیٹا پیدا ہُوا۔
اَور وہ بولی۔ کہ اَب کی دفعہ میرا شوہر مُجھ سے مِلا رہے گا۔ کیونکہ
مُجھ سے اُس کے لئے تین بیٹے پیدا ہُوئے اِس لئے اُس کا نام
لاوؔی رکھّا۝ اَور وہ پِھر حامِلہ ہُوئی اَور اُس سے بیٹا پیدا ہُوا۔ ۳۵
اَور وہ بولی۔ کہ اَب مَیں خُداوند کی سِتائِش کرُوں گی اِس لئے اُس

کا نام یہوداؔہ رکھّا۔ پِھر اُس کے اولاد ہونے میں توقّف ہُؤا+

باب ۳۰

باقی اولاد

۱ اَور جب راخِلؔ نے دیکھا۔ کہ یعقُوبؔ کی اولاد مُجھ سے نہیں ہوتی۔ تو اُسے اپنی بہن پر رشک آیا۔ اَور اُس نے یعقُوبؔ سے کہا کہ مُجھے بھی اولاد دے، نہیں تو مَیں مَر جاؤں گی ۝ ۲ تب یعقُوبؔ کا غُصّہ راخِلؔ پر بھڑکا۔ اَور اُس نے کہا۔ کیا مَیں خُدا کی جگہ پر ہُوں۔ جس نے تُجھے شِکم کے پَھل سے روک رکھّا ہے؟ ۝ ۳ وہ بولی دیکھ میری لونڈی بِلہاؔہ موجُود ہے۔ اُس کے پاس جا۔ اَور اُس کی اولاد میری گود میں رکھّی جائے۔ اَور اُس سے مُجھے اولاد ہو ۝ ۴ اَور اُس نے اپنی لونڈی بِلہاؔہ کو اُسے دِیا، کہ اُس کی بیوی بنے۔ ۵ اَور یعقُوبؔ اُس کے پاس گیا ۝ اَور بِلہاؔہ حامِلہ ہوئی اَور یعقُوبؔ کے لئے اُس سے ایک بیٹا پیدا ہُؤا ۝ ۶ تب راخِلؔ بولی۔ کہ خُدا نے میرا اِنصاف کِیا اَور میری آواز سُنی اَور مُجھے ایک بیٹا بخشا۔ اَور اُس نے اُس کا نام داؔن رکھّا ۝ ۷ اَور بِلہاؔہ پِھر حامِلہ ہُوئی۔ اَور یعقُوبؔ کے لئے دُوسرا بیٹا اُس سے ہُؤا ۝ ۸ تب راخِلؔ بولی۔ میں نے اپنی بہن کے ساتھ عظیم لڑائی لڑی اَور غالب آئی۔ ۹ سو اُس نے اُس کا نام نفتاؔلی رکھّا ۝ جب لِیاؔہ نے محسوس کِیا کہ مُجھ سے اولاد ہونے میں توقُّف ہُوا۔ تو اُس نے اپنی لونڈی زِلفاؔہ یعقُوبؔ کو دی۔ کہ اُس کی بیوی بنے ۝ ۱۰ اَور لِیاؔہ کی لونڈی زِلفاؔہ سے بھی یعقُوبؔ کے لئے ایک بیٹا ہُؤا ۝ ۱۱ تب لِیاؔہ بولی۔ میری قسمت۔ پس اُس نے اُس کا نام جاؔد رکھّا ۝ ۱۲ پِھر لِیاؔہ کی لونڈی زِلفاؔہ سے یعقُوبؔ کے لئے دُوسرا بیٹا پیدا ۱۳ ہُؤا ۝ تب لِیاؔہ بولی۔ خُوش نصِیب! اَور عورتیں مُجھے خُوش نصِیب کہیں گی۔ اَور اُس نے اُس کا نام آشیرؔ رکھّا ۝

۱۴ اَور رُوبِنؔ گیہُوں کاٹنے کے دنوں میں گھر سے نِکلا۔ اَور کھیت میں مَردُم گیائیں پائیں۔ اَور اُنہیں اپنی ماں کے پاس لایا تب راخِلؔ نے لِیاؔہ سے کہا۔ کہ اپنے بیٹے کی مَردُم گیائیں ۱۵ میں سے مُجھے کُچھ دے ۝ اُس نے کہا کہ یہ کافی نہیں کہ تُو نے میرے شوہر کو لے لِیا اَور میرے بیٹے کی مَردُم گیائیں کو بھی لینا چاہتی ہو؟ راخِلؔ بولی۔ کہ وہ آج کی رات تیرے بیٹے کی مَردُم گیائیں کے بدلے میں تیرے پاس سوئے گا ۝ ۱۶ اَور جب یعقُوبؔ شام کو کھیت سے آیا۔ لِیاؔہ اُس کے مِلنے کو نِکلی۔ اَور بولی کہ تُو میرے پاس رات رہ۔ کیونکہ مَیں نے اپنے بیٹے کی مَردُم گیائیں دے کر تُجھے اُجرت پر لِیا ہے۔ لہٰذا وہ اُس رات اُس کے پاس سویا ۝ ۱۷ اَور خُدا نے لِیاؔہ کی دُعا سُنی۔ اَور وہ حامِلہ ہُوئی اَور یعقُوبؔ کے لئے پانچواں بیٹا اُس سے پیدا ہُوا ۝ ۱۸ تب لِیاؔہ بولی۔ کہ خُدا نے مُجھے اِنعام دِیا۔ کیونکہ مَیں نے اپنے شوہر کو اپنی لونڈی دی ہَے۔ اَور اُس نے اُس کا نام اِیساؔکر رکھّا ۝ ۱۹ اَور لِیاؔہ پِھر حامِلہ ہُوئی۔ اَور یعقُوبؔ کے لئے اُس سے چھٹا بیٹا پیدا ہُؤا ۝ ۲۰ تب لِیاہ بولی۔ کہ خُدا نے اچھّا مہر مُجھے بخشا۔ اَب میرا شوہر میرے ساتھ رہے گا۔ کہ مُجھ سے اُس کے لئے چھ بیٹے پیدا ہُوئے۔ سو اُس کا نام زبُلُوؔن رکھّا ۝ ۲۱ بعدازاں اُس سے بیٹی پیدا ہُوئی۔ اَور اُس کا نام دِیناؔہ رکھّا ۝ ۲۲ اَور خُدا نے راخِلؔ کو بھی یاد کِیا۔ اَور اُس کی دُعا سُنی۔ اَور اُس کے رِحم کو کھولا ۝ ۲۳ اَور وہ حامِلہ ہُوئی۔ اَور بیٹا اُس سے ہُؤا۔ اَور بولی۔ کہ خُدا نے مُجھ سے رُسوائی کو دُور کِیا ۝ ۲۴ اَور اُس نے اُس کا نام یُوسفؔ رکھّا۔ یہ کہہ کر کہ خُداوند مُجھے ایک اَور بیٹا بخشے ۝

لابنؔ کی تکرار اَور عہد

۲۵ اَور جب راخِلؔ سے یُوسفؔ پیدا ہُوا۔ تو یعقُوبؔ نے لابنؔ سے کہا۔ مُجھے رُخصت کر۔ کہ مَیں اپنے گھر اَور وطن کو جاؤں ۝ ۲۶ میرے لڑکے اَور میری بیویاں جِن کے لئے تو جانتا ہے کہ مَیں نے تیری کیسی خدمت کی ہے مُجھے دے ۝ ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا۔ اگر مَیں نے تیرے نزدِیک مقبُولِیّت پائی۔ تو میرے پاس اَور ٹھہر۔ کیونکہ مَیں نے معلُوم کِیا ہے۔ کہ خُداوند نے تیرے سبب سے مُجھے برکت بخشی ہَے ۝ ۲۸ اَور پِھر کہا۔ کہ اَب تُو اپنی اُجرت میرے ساتھ مُقرّر کر لے اَور مَیں تُجھے دِیا کرُوں ۝ ۲۹ اُس نے اُسے کہا۔ تُو جانتا ہے کہ مَیں نے کیسی تیری خدمت کی۔ اَور تیرے مواشی میرے ہاتھ میں کیسے بڑھے ۝ ۳۰ کیونکہ میرے آنے سے پیشتر وہ تھوڑے سے

تھے۔ اور اَب بہُت بڑھ گئے اور خُداوند نے جب سے مَیں آیا، تُجھے برکت بخشی۔ اَب مَیں کب تک اپنے گھر کا بندوبست ۳۱ کرُوں گا؟ ○ لابنؔ بولا۔ مَیں تُجھے کیا دُوں۔ یعقُوبؔ بولا۔ تُو مُجھے کُچھ نہ دے۔ اگر تُو میری یہ عرض منظُور کرے۔ تو مَیں تیرے گلّے کو پھر چَراؤں گا۔ اور اُس کی خبرداری کرُوں گا ○ ۳۲ مَیں آج تیرے سارے گلّے کے بیچ سے گُزروں گا۔ اور بھیڑوں میں سے جتنی چتکبری اور اَبلق اور بھُوری ہوں۔ اُن سب کو اور بکریوں میں سے داغیوں اور اَبلقوں اور بھُوریوں کو جُدا ۳۳ کرُوں گا۔ اور یہی میری اُجرت ہوگی ○ اور جب تُو میری اُجرت مُقرّر کرنے آئے گا۔ تو میری صداقت میری طرف سے بول اُٹھے گی۔ تو بکریوں میں سے جو اَبلق اور داغی اور بھیڑوں ۳۴ میں سے بھُوری نہ ہو۔ وہ میرے پاس چوری کی ہوگی ○ لابنؔ ۳۵ بولا۔ اچھّا جیسا تُو نے کہا۔ ویسا ہی ہو ○ لابنؔ نے اُسی دِن چتلے اور داغی بکرے اور سب اَبلق اور داغی بکریاں یعنی ہر ایک جس میں کُچھ سفیدی تھی اور بھیڑوں میں سے بھُوری جُدا ۳۶ کیں۔ اور اُنہیں اُس کے بیٹوں کے حوالے کِیا ○ اور اُس نے اپنے اور یعقُوبؔ کے درمیان تین دِن کے سفر کا فاصلہ ٹھہرایا۔ اور یعقُوبؔ لابنؔ کے باقی گلّوں کو چَراتا رہا ○

۳۷ اور یعقُوبؔ نے سفیدہ اور بادام اور چنار کی سبز چھڑیاں لے کر اُن پر خط چھیلے۔ ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر ہُوئی ○ ۳۸ اور اُن چھڑیوں کو جن پر خط چھیلے تھے۔ حوضوں اور نالیوں میں جہاں گلّے پانی پینے آتے تھے۔ اُس نے گلّوں کے سامنے رکھّا۔ تاکہ جب وہ پانی پینے آئیں۔ تو اُن کے سامنے گرمائیں ○ ۳۹ تو بھیڑیں چھڑیوں کے سامنے گرماتی تھیں۔ اور وہ خط دار اور ۴۰ داغی اور اَبلق بچے جنتیں ○ اور یعقُوبؔ نے بھیڑوں کے اُن بچوّں ۴۱ کو الگ کیا۔ اور لابنؔ کے گلّے میں اُنہیں نہ مِلایا ○ چُنانچہ جب موٹے جانور گرمائے۔ تو یعقُوبؔ نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامنے رکھّا۔ تاکہ مستی کے وقت وہ چھڑیاں ۴۲ اُن کے سامنے رہیں ○ پر جب دُبلے جانور آئے۔ اُس نے اُنہیں وہاں نہ رکھّا سو دُبلے لابنؔ کے اور موٹے یعقُوبؔ کے تھے ○

۴۳ چُنانچہ وہ بڑھتا گیا۔ اور بہُت سے گلّوں اور لونڈیوں اور غُلاموں اور اُونٹوں اور گدھوں کا مالِک ہُؤا +

باب ۳۱

یعقُوبؔ کا فرار ہونا

۱ اور اُس نے لابنؔ کے بیٹوں کو باتیں کرتے سُنا۔ کہ یعقُوبؔ نے ہمارے باپ کا سب کُچھ لے لِیا۔ اور ہمارے باپ کے مال سے اُس نے یہ سب دولت پیدا کی ہے ○ ۲ اور یعقُوبؔ نے لابنؔ کے چہرہ کو دیکھا۔ تو وہ کل اور ماقبل کی طرح نہ تھا ○ ۳ اور خُداوند نے یعقُوبؔ سے کہا۔ کہ تُو اپنے باپ دادا کی سرزمین اور اپنے رِشتہ داروں کے پاس واپس جا اور مَیں تیرے ہمراہ ہُوں گا ○ ۴ تب یعقُوبؔ نے راخیلؔ اور لیاہؔ کو میدان میں جہاں اُس کا گلّہ تھا بُلا بھیجا ○ ۵ اور اُن سے کہا۔ میں دیکھتا ہُوں۔ کہ تُمہارے باپ کا چہرہ کل اور ماقبل کی طرح نہیں۔ پر میرے باپ کا خُدا میرے ساتھ رہا ○ ۶ اور تُم جانتی ہو۔ کہ مَیں نے اپنی ساری طاقت سے تُمہارے باپ کی خدمت کی ہے ○ ۷ لیکن تُمہارے باپ نے مُجھے فریب دِیا۔ اور دس بار میری اُجرت بدلی پر خُدا نے اُسے مُجھے دُکھ دینے نہ دِیا ○ ۸ اگر وہ بولا داغی تیری اُجرت میں ہَیں۔ تو سارے چوپائے داغی جنے اور اگر بولا کہ چتلے تیری اُجرت میں ہَیں۔ تو تمام چوپائے چتلے جنے ○ ۹ چُنانچہ خُدا نے تُمہارے باپ کا مال لے کر مُجھے دِیا ہے ○ ۱۰ اور جب جانور مستی میں آئے۔ تو مَیں نے خواب میں اپنی آنکھ اُٹھا کر دیکھا۔ کہ مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھتے تھے۔ اَبلق اور داغ دار اور چتکبرے تھے ○ ۱۱ اور خُدا کے فرِشتے نے خواب میں مُجھے کہا۔ کہ اَے یعقُوبؔ! مَیں بولا۔ مَیں حاضِر ہُوں ○ ۱۲ تب اُس نے کہا۔ کہ اَب تُو اپنی آنکھ اُٹھا اور دیکھ۔ کہ سارے مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھتے ہیں۔ اَبلق اور داغ دار اور چتکبرے ہَیں۔ کیونکہ سب کُچھ جو لابنؔ نے تیرے ساتھ کِیا۔ مَیں نے دیکھا ○ ۱۳ مَیں بیت ایلؔ کا خُدا ہُوں۔ جہاں تُو نے ستُون پر تیل ڈالا۔ اور جہاں تُو نے میری مَنّت مانی۔ پس اَب

اُٹھ اِس سَرزمین سے نِکل چل اَور اپنی جائے پیدائش کو واپس
۱۴ جا۝ تب راخِیل اَور لِیاہ نے جَواب میں اُس سے کہا۔ کہ کیا
ہمارے باپ کے گھر میں کُچھ ہمارا بخرہ اَور میِراث باقی
۱۵ ہے؟۝ کیا ہم اُس کے آگے بیگانی نہیں ٹھہریں؟ کہ اُس نے
۱۶ تو ہمیں بیچ ڈالا۔ اَور ہماری قیمت بھی کھا چُکا۝ اَور خُدا نے
ہمارے باپ کی دولت لے کر ہمیں اَور ہماری اولاد کو دے
دی۔ پس اَب سب کُچھ جو خُدا نے تُجھے فرمایا وُہی کر۝
۱۷ تب یَعقُوبؔ نے اُٹھ کر اپنے بیٹوں اَور اپنی بیویوں کو
۱۸ اُونٹوں پر بٹھایا۝ اَور اپنے سارے مواشی اَور اسباب اَور سب
مال کو جو اُس نے فِدّان ارامؔ میں حاصِل کِیا تھا۔ لے کر نِکلا۔
تاکہ کِنعانؔ کی سَرزمین میں اپنے باپ اِسحاقؔ کے پاس جائے۝

۱۹ **لابنؔ کا تعاقُب** اَور لابنؔ اپنی بھیڑوں کی پشم کُترنے گیا
۲۰ ہُؤا تھا۔ اَور راخِیل نے اپنے باپ کے بُتوں کو چُرایا۝ اَور
یَعقُوبؔ نے لابن اَرامی سے دھوکا کِیا، کہ اپنے بھاگنے کی خبر
۲۱ اُسے نہ دی۝ چُنانچہ وہ اپنا سب کُچھ لے کر بھاگا۔ اَور اُٹھ کر
۲۲ دریا کے پار اُتر گیا۔ اَور کوہِ جِلعادؔ کی طرف اپنا رُخ کِیا۝ اَور
۲۳ لابنؔ کو تیسرے روز خبر ہُوئی، کہ یَعقُوبؔ بھاگ گیا۝ تب اُس
نے اپنوں کو ساتھ لے کر سات دِن کی راہ تک اُس کا تعاقُب
۲۴ کِیا۔ اَور کوہِ جِلعادؔ پر اُسے جا پکڑا۝ پر خُدا لابنؔ اَرامی کے
خواب میں رات کو آیا۔ اَور اُسے کہا۔ کہ خبردار تُو یَعقُوبؔ کو بھلا یا
۲۵ بُرا نہ کہنا۝ تب لابنؔ یَعقُوبؔ کو جا مِلا۔ اَور یَعقُوبؔ نے اپنا خیمہ
پہاڑ پر کھڑا کِیا تھا۔ اَور لابنؔ نے اپنوں کے ساتھ کوہِ جِلعاد پر
۲۶ ڈیرا کِیا۝ تب لابن نے یَعقُوبؔ سے کہا۔ کہ تُو نے کیا کِیا؟
کہ مُجھے فریب دِیا۔ اَور میری بیٹیوں کو تلوار کے اسیروں کی
۲۷ مانند لے چلا۝ تُو کِس واسطے چُھپ کر بھاگا۔ اَور مُجھے دھوکا دِیا۔
اَور مُجھ سے نہ کہا۔ تاکہ مَیں خُوشی سے گیتوں اَور دَف اَور بربط
۲۸ کے ساتھ تُجھے روانہ کرتا۝ اَور مُجھے اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو
۲۹ چُومنے نہ دِیا۔ پس تُو نے حماقت کا کام کِیا۝ یہ تو میرے ہاتھ
کی طاقت میں ہے کہ تُمہیں دُکھ دُوں۔ لیکن تیرے باپ کے
خُدا نے کل رات مُجھے یُوں کہا کہ خبردار تُو یَعقُوبؔ کو بھلا یا بُرا نہ
۳۰ کہنا۝ خیر اَب تو تُجھے جانا ہے۔ کیونکہ تُو اپنے باپ کے گھر کا
۳۱ مُشتاق ہے۔ لیکن تُو میرے بُتوں کو کیوں چُرا لایا؟۝ تب یَعقُوبؔ
نے جَواب دِیا۔ اَور لابنؔ سے کہا۔ اِس لئے کہ مَیں ڈرا اَور مَیں
نے کہا۔ کہ شاید تُو جبر کر کے اپنی بیٹیاں مُجھ سے چِھین لے گا۝
۳۲ لیکن جس کِسی کے پاس تُو اپنے بُتوں کو پائے۔ اُسے جِیتا نہ
چھوڑ۔ ہمارے بھائیوں کے سامنے دیکھ لے کہ تیرا میرے پاس
کیا ہے۔ اَور اُسے لے لے۔ پر یَعقُوبؔ نہ جانتا تھا۔ کہ راخِیل
اُنہیں چُرا لائی۝
۳۳ تب لابنؔ یَعقُوبؔ کے خیمہ اَور لِیاہؔ کے خیمہ اَور دونوں
لونڈیوں کے خیموں میں گیا۔ پر کُچھ نہ پایا۔ تب وہ لِیاہؔ کے خیمہ
۳۴ سے نِکل کر راخِیل کے خیمہ میں داخِل ہُؤا۝ پر راخِیل اُن بُتوں
کو لے کر۔ اَور اُونٹ کے کجاوہ میں رکھّ کر اُس پر بیٹھی ہُوئی
تھی اَور لابنؔ نے سارے خیمہ میں تلاش کی۔ پر کُچھ نہ پایا۝
۳۵ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی۔ کہ اَے میرے آقا! مُجھ سے
ناراض نہ ہو، کہ مَیں تیرے آگے اُٹھ نہیں سکتی ہُوں۔ کیونکہ
مَیں اُس حالت میں ہُوں۔ جو عورتوں کی ہُوا کرتی ہے سو اُس
نے ڈُھونڈا پر بُتوں کو نہ پایا۝
۳۶ تب یَعقُوبؔ نے غصّے ہو کر لابنؔ سے جھگڑا کِیا۔ اَور
یَعقُوبؔ نے لابنؔ کو جَواب دے کر کہا۔ کہ میرا کیا گُناہ اَور
۳۷ قصُور ہے کہ تُو میرے پیچھے جھپٹا۝ اَور تُو نے میرے سارے
اسباب کی تلاشی کی؟ چُنانچہ اپنے گھر کی چیزوں میں سے جو کُچھ
تُو نے پایا۔ میرے بھائیوں اَور اپنے بھائیوں کے آگے رکھّ۔
۳۸ کہ وہ ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں۝ مَیں بیس برس
تیرے ساتھ رہا۔ تیری بھیڑوں اَور تیری بکریوں کا گابھ نہ
۳۹ گرا۔ اَور تیرے گلّے کے مینڈھوں کو مَیں نے نہ کھایا۝ وہ جو
جنگلی جانور سے پھاڑا گیا مَیں تیرے پاس نہ لایا بلکہ اُس کا
نُقصان مَیں نے بھرا۔ دِن کی چوری کو بلکہ رات کی چوری کو بھی
۴۰ تُو نے میرے ہاتھ سے طلب کِیا۝ میرا یہ حال تھا کہ دِن کو
گرمی اَور رات کو سردی مُجھے کھا گئی۔ اَور میری آنکھوں سے
۴۱ نیند جاتی رہی۝ یُوں مَیں نے بیس برس تک تیرے گھر میں

تیری خدمت کی۔ چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لئے اَور
چھ برس تیرے گلّے کے لئے۔ اَور تُو نے دس بار میری اُجرت
۴۲ بدل ڈالی○ اگر میرے باپ ابرہام کا خُدا اَور اِسحاق کا خوف
میرے ساتھ نہ ہوتا۔ تو تُو اَب مُجھے خالی ہاتھ نِکال دیتا۔ خُدا
نے میری مُصیبت اَور میرے ہاتھوں کی مِحنت کو دیکھا اَور کل
رات تُجھے جِھڑکا○

۴۳ **یعقُوب اَور لابن کا عہد** تب لابن نے جَواب میں
یعقُوب سے کہا۔ کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں۔ اَور لڑکے تو
میرے ہی لڑکے ہَیں۔ اَور گلّے میرے ہی گلّے ہَیں۔ اَور سب
جو تُو دیکھتا ہے میرا ہے۔ سو مَیں آج کے دِن اپنی ہی بیٹیوں
سے یا اُن کے لڑکوں سے جو اُن سے پیدا ہُوئے ہَیں۔ کیا
۴۴ کرُوں؟○ پس اَب آ کہ مَیں اَور تُو باہم عہد باندھیں اَور وہ
۴۵ میرے اَور تیرے درمیان گواہ ہو○ تب یعقُوب نے ایک
۴۶ پتّھر لے کر سُتُون یادگار کے لئے کھڑا کیا○ اَور یعقُوب نے
اپنوں سے کہا۔ کہ پتّھر جمع کرو۔ اُنہوں نے پتّھر جمع کر کے
ایک تودہ بنایا۔ اَور اُنہوں نے اُس تودہ کے پاس کھانا کھایا○
۴۷ اَور لابن نے اُس کا نام یجرسا ہدوتا رکھّا۔ لیکن یعقُوب نے
۴۸ اُسے جَل عید کہا○ اَور لابن بولا کہ یہ تودہ آج کے دِن میرے
اَور تیرے درمیان گواہ ہو۔ اِس واسطے اُس کا نام جل عید
۴۹ ہُوا○ اَور مِصفہ۔ کیونکہ لابن نے کہا کہ خُداوند میری اَور تیری
حِفاظت کرے۔ جب ہم ایک دُوسرے سے جُدا ہوں گے○
۵۰ اگر تُو میری بیٹیوں کو دُکھ دے۔ اَور اُن کے سوا اَور بیویاں
کرے۔ گو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں۔ دیکھ۔ خُدا میرے
۵۱ اَور تیرے درمیان گواہ ہے○ لابن نے یعقُوب سے کہا۔ کہ
اِس تودہ کو دیکھ۔ اَور اِس سُتُون یادگار کو دیکھ۔ جو مَیں نے اپنے
۵۲ اَور تیرے درمیان کھڑا کیا○ یہ تودہ گواہ ہو۔ اَور یہ سُتُون گواہ
ہو کہ مَیں اِس تودہ سے اُدھر تیری طرف نہ گُزروں اَور تُو بھی
اِس تودہ اَور اِس سُتُون سے اِدھر بدی کے لئے میری طرف نہ
۵۳ گُزرے○ ابرہام کا خُدا اَور نحُور کا خُدا اَور اُن کے باپ کا
خُدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے۔ اَور یعقُوب نے اپنے باپ
اِسحاق کے خوف کی قسم کھائی○ اَور یعقُوب نے اُس پہاڑ پر ۵۴
قُربانی کی اَور اپنوں کو روٹی کھانے کو بُلایا۔ اَور اُنہوں نے
کھایا۔ اَور رات پہاڑ پر رہے○ اَور صُبح سویرے لابن اُٹھا۔ ۵۵
اَور اپنے بیٹوں اَور اپنی بیٹیوں کو چُوما۔ اَور اُنہیں برکت دی
اَور لابن روانہ ہو کر اپنے گھر کو پِھرا+

باب ۳۲

یعقُوب اَور عیسَو اَور یعقُوب اپنی راہ چلا۔ اَور خُدا کے ۱
فرشتے اُسے آملے○ اَور یعقُوب نے اُنہیں دیکھ کر کہا کہ یہ خُدا ۲
کا لشکر ہے۔ اَور اُس جگہ کا نام محنائم رکھّا○ اَور یعقُوب نے ۳
اپنے آگے قاصِدوں کو سعیر کی سرزمین اِدوم کے مُلک میں اپنے
بھائی عیسَو کے پاس بھیجا○ اَور اُنہیں حُکم دے کر کہا۔ کہ تُم میرے ۴
آقا عیسَو کو یُوں کہنا۔ کہ تیرا خادِم یعقُوب کہتا ہے۔ کہ میں لابن
کے ہاں ٹھہرا۔ اَور اَب تک وہیں رہا○ اَور میرے بَیل اَور گدھے ۵
اَور بھیڑ اَور بکری اَور نوکر اَور لونڈیاں ہیں۔ اَور میں نے اپنے
آقا کو خبر دی ہے۔ تاکہ میں اُس کی نظر مَیں مَوردِ لُطف ہُوں○
چُنانچہ قاصِدوں نے یعقُوب کے پاس واپس آ کر کہا۔ کہ ہم ۶
تیرے بھائی عیسَو کے پاس گئے۔ اَور وہ تیرے اِستقبال کو آتا
ہے۔ اَور اُس کے ساتھ چار سَو آدمی ہیں○ تب یعقُوب نہایت ۷
خوف زدہ اَور پریشان ہُوا۔ اَور اُس نے اپنے ساتھ کے لوگوں
اَور گلّوں اَور بَیلوں اَور اُونٹوں کے دو فریق کئے○ اَور کہا۔ کہ ۸
اگر عیسَو ایک فریق پر آئے اَور اُسے قتل کرے۔ تو دُوسرا فریق
بچ رہے گا○ تب یعقُوب نے کہا۔ کہ اَے میرے باپ ابرہام ۹
کے خُدا اَور میرے باپ اِسحاق کے خُدا! اَے خُداوند تُو نے
مُجھے فرمایا۔ کہ اپنی سرزمین اَور جائے پیدائش میں لوٹ جا۔
اَور مَیں تُجھ سے نیکی کرُوں گا○ میں تو اُن سب رحمتوں اَور اُس ۱۰
ساری مہربانی کے، جو تُو نے اپنے بندے پر کی۔ لائق نہیں
کیونکہ میں اپنی لاٹھی لے کر اُس اُردن کے پار گیا۔ اَور اَب
میرے لئے دو فریق ہیں○ مُجھے میرے بھائی عیسَو کے ہاتھ سے ۱۱

بچالے۔ کیونکہ میں اُس سے ڈرتا ہُوں۔ کہ وہ آ کر لڑکوں اَور ۱۲ اُن کی ماؤں کو ہلاک نہ کرے۝ تُو نے تو کہا ہے۔ کہ مَیں تُجھ سے نیکی کرُوں گا۔ اَور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند جو کثرت کے باعِث گِنی نہیں جاتی۔ بناؤں گا۝

۱۳ اَور وہ رات کو وہیں رہا۔ اَور جو کُچھ اُس کے پاس تھا۔ اُس ۱۴ میں سے اپنے بھائی عیسَو کے واسطے ہدیہ لیا۝ دوسَو بکریاں ۱۵ اَور بیس بکرے۔ دوسَو بھیڑیں اَور بیس مینڈھے ۝ تیس دُودھ دینے والی اُونٹنیاں اُن کے بچّوں سمیت اَور چالیس گائیں اَور ۱۶ دس بَیل اَور بیس گدھیاں اَور دس گدھے ۝ اَور اُس نے اُنہیں اپنے نوکروں کے ہاتھ میں ہر غول کو جُدا جُدا سونپا۔ اَور اپنے نوکروں سے کہا۔ کہ میرے آگے پار اُترو۔ اَور غول اَور غول ۱۷ کے درمیان فاصلہ رکھّو۝ اَور پہلے سے اُس نے یہ کہا کہ جب میرا بھائی عیسَو تُجھے مِلے اَور تُجھ سے پُوچھے۔ کہ تُو کِس کا ہے۔ اَور ۱۸ کہاں جاتا ہے۔ اَور یہ جو تیرے پاس ہیں۔ کِس کے ہیں؟ ۝ تو کہنا تیرے چاکر یعقُوب کے ہیں۔ اُس نے اپنے آقا عیسَو کے لئے یہ ہدیہ بھیجا ہے۔ اَور دیکھ۔ وہ آپ بھی ہمارے پیچھے آ رہا ۱۹ ہے۝ اَور ایسا ہی دُوسرے اَور تیسرے کو اُن سب کو جو غول کے پیچھے جاتے تھے یہ کہہ کے حُکم دِیا۔ کہ جب تُم عیسَو کو مِلو تو اُسی ۲۰ طور سے کہنا۝ اَور یہ بھی کہنا۔ کہ دیکھ تیرا چاکر یعقُوب ہمارے پیچھے آ رہا ہے۔ کہ اُس نے کہا کہ میں اِس ہدیہ سے جو مُجھ سے آگے جاتا ہے۔ اُس سے صُلح کرُوں گا۔ تب اِس کا چہرہ دیکھُوں ۲۱ گا۔ شاید کہ وہ مُجھے قبُول کرے۝ چُنانچہ وہ ہدیہ اُس کے آگے پار گیا۔ لیکن وہ آپ اُس رات ڈیرے میں رہا۝

فرِشتہ کے ساتھ کُشتی

۲۲ اَور وہ اُسی رات اُٹھا۔ اَور اپنی دونوں بیویاں اَور دونوں لونڈیاں اَور گیارہ بیٹوں کو لے کر یبُوق کے ۲۳ گھاٹ سے پار اُترا۝ اَور اُنہیں لے کر وادی کے پار کروایا۔ ۲۴ اَور اپنا سب کُچھ پار بھیجا۝ اَور یعقُوب اکیلا رہ گیا۔ اَور پَو پھٹنے تک ایک آدمی اُس سے کُشتی لڑتا رہا۝ جب اُس نے دیکھا۔ کہ ۲۵ وہ اُس پر غالب نہ ہُوا۔ تو اُس کی ران کی نس کو چھُؤا جو فوراً سُکڑ گئی۝ تب وہ بولا۔ مُجھے جانے دے۔ کہ پَو پھٹتی ہے۔ وہ ۲۶ بولا۔ مَیں تُجھے جانے نہ دُوں گا۔ مگر جب تک کہ تُو مُجھے برکت نہ دے۝ تب اُس نے اُسے کہا۔ کہ تیرا نام کیا ہے؟ وہ بولا ۲۷ یعقُوب۝ اُس نے کہا۔ کہ تیرا نام آگے کو یعقُوب نہیں۔ بلکہ ۲۸ اِسرائیل ہوگا۔ کہ تُو نے خُدا اَور آدمیوں کے ساتھ لڑائی لڑی اَور غالب آیا۝ تب یعقُوب نے پُوچھا۔ اَور کہا۔ کہ مَیں تیری ۲۹ مِنّت کرتا ہُوں۔ اپنا نام بتا۔ وہ بولا۔ تُو میرا نام کیوں پُوچھتا ہے؟ اَور اُس نے اُسے وہاں برکت دی۝ اَور یعقُوب نے ۳۰ اُس جگہ کا نام فنُوئیل رکھّا۔ اَور کہا۔ کہ میں نے خُدا کو رُوبرُو دیکھا۔ اَور میری جان بچ رہی۝ اَور جب وہ فنُوئیل سے ۳۱ گُزرتا تھا۔ تو آفتاب اُس پر طلُوع ہُوا۔ اَور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۝ اُسی سبب سے بنی اِسرائیل اُس نس کو جو یعقُوب ۳۲ کی ران میں سُکڑ گئی تھی۔ آج تک نہیں کھاتے۔ کیونکہ اُس نے یعقُوب کی ران کی نس کو چھُؤا تھا+

باب ۳۲:۲۴ یہ آدمی اِنسانی شکل میں ایک فرِشتہ تھا (ہوشیع ۱۲:۵) اَور کُشتی کا مقصد یہ تھا کہ یعقُوب کو اِس بات کی سمجھ آئے کہ خُدا کی مدد اُس کے ساتھ ہوگی اَور نہ عیسَو اَور نہ کوئی اَور آدمی اُسے کُچھ ضرر پہُنچا سکے گا+

باب ۳۳

یعقُوب اَور عیسَو کی ملاقات

اَور یعقُوب نے اپنی ۱ آنکھیں اُٹھا کر نظر کی تو دیکھا۔ کہ عیسَو اَور اُس کے ساتھ چار سَو آدمی آ رہے ہیں۔ تب اُس نے لیاہ کو اَور راخیل کو اَور دونوں لونڈیوں کو لڑکے بانٹ دِیئے ۝ اَور لونڈیوں کو ۲ اَور اُن کے لڑکوں کو سب سے آگے رکھّا۔ اَور لیاہ اَور اُس کے لڑکوں کو پیچھے اَور راخیل اَور یُوسف کو سب کے پیچھے ۝ اَور وہ آپ اُن کے آگے آگے چلا۔ اَور اپنے بھائی کے ۳ قریب جاتے جاتے سات بار زمین تک جُھکا ۝ اَور عیسَو ۴ دوڑا اَور اُسے مِلا اُسے گلے لگایا۔ اَور اُس کی گردن سے لِپٹا اَور اُسے چُوما۔ اَور وہ دونوں روئے ۝ پھر اُس نے ۵ آنکھیں اُٹھائیں۔ اَور عورتوں اَور لڑکوں کو دیکھا اَور کہا۔

کہ یہ تیرے ساتھ کون ہیں؟ وہ بولا لڑکے جو خُدا نے اپنی
۶ عِنایت سے تیرے چاکر کو دِیئے ۞ تب لونڈیاں اَور اُن کے
لڑکے نزدِیک آئے۔ اَور اُنہوں نے اپنے آپ کو جُھکایا ۞
۷ پھر لِیاؔہ اپنے لڑکوں کے ساتھ نزدِیک آئی۔ اَور اُنہوں نے
اپنے آپ کو جُھکایا۔ آخر کو یُوسفؔ اَور راخیلؔ پاس آئے اَور
۸ دونوں جُھکے ۞ اَور عیسوؔ نے کہا۔ کہ اِس انبوہ سے جو مُجھے مِلا
کیا مُراد ہے؟ وہ بولا۔ کہ اپنے آقا کی نظر میں مُورِدِ لُطف
۹ ہوں ۞ تب عیسوؔ بولا۔ میرے بھائی۔ میرے پاس بہُت ہے۔
۱۰ جو تیرا ہے اپنے ہی پاس رکھ ۞ یعقُوبؔ نے کہا۔ ایسا نہیں۔ اگر
میں تیری نظر میں مقبُول ہُوں۔ تو میرا ہدیہ میرے ہاتھ سے
قبُول کر۔ کیونکہ میں تیرے حضُور مقبُول ہُؤا۔ جس طرح کہ
۱۱ خُدا کے حضُور۔ اَور تُو مُجھ سے راضی ہُؤا ۞ میری برکت کو
جو تیرے پاس لائی گئی ہے۔ قبُول کر۔ کہ خُدا نے مُجھ پر شفقت
کی ہے اَور میرے پاس سب کُچھ ہے۔ جب اُس نے بہت
۱۲ مِنّت کی تب اُس نے لے لیا ۞ اَور اُس نے کہا۔ کہ آؤ کُوچ
۱۳ کریں اَور چلیں۔ اَور مَیں تیرے ساتھ چلُوں گا ۞ یعقُوبؔ نے
اُس سے کہا۔ میرا آقا جانتا ہے۔ کہ لڑکے نازک ہیں اَور بھیڑ
بکریاں اَور گائیں جو میرے پاس ہیں۔ دُودھ پلانے والی ہیں۔
۱۴ اگر وہ دِن بھر ہانکی جائیں تو سب گلّے مَر جائیں گے ۞ سو میرا
آقا اپنے چاکر سے پیشتر روانہ ہوجائے اَور میں آہستہ آہستہ
جیسا کہ مواشی چلیں اَور لڑکے برداشت کریں چلُوں گا۔ یہاں
۱۵ تک کہ سعِیرؔ میں اپنے آقا کے پاس آپہُنچوں ۞ تب عیسوؔ نے
کہا۔ کیا مَیں اِن لوگوں میں سے جو میرے ساتھ ہیں۔ کئی
ایک تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں؟ وہ بولا۔ کیا ضرُورت۔ میرے
۱۶ لِئے یہ کافی ہے کہ مَیں اپنے آقا کا منظُورِ نظر ہُؤا ہوں ۞ تب
۱۷ عیسوؔ اُسی دِن اپنی راہ سے سعِیرؔ کو لوٹ گیا ۞ اَور یعقُوبؔ سفر
کر کے سُکوتؔ پہُنچا اَور اپنے لِئے ایک گھر بنایا۔ اَور اپنے مواشیوں
کے لِئے سائبان لگائے۔ اُس سبب سے اُس جگہ کا نام سُکوتؔ
۱۸ رکھّا ۞ اَور یعقُوبؔ فدّان ارامؔ سے آ کر شہر شکیمؔ تک جو مُلکِ کنعانؔ
میں اہلِ شکیمؔ کا شہر ہے پہُنچا۔ اَور شہر کے مشرق میں جا بسا ۞
۱۹ اَور جس کھیت میں اُس نے خیمے لگائے تھے۔ اُس نے اُسے بنی حموؔر
شکیمؔ کے باپ سے سَو حلوان دے کر مول لِیا۔ اَور اُس نے وہاں
۲۰ ایک مذبح بنایا ۞ اَور اُس کا نام ''قدِیر خُدائے اِسرائیلؔ'' رکھّا +

باب ۳۴

دِیناؔ کی بےحُرمتی

۱ اَور دِیناؔ لِیاؔہ کی بیٹی جو اُس سے یعقُوبؔ
کے لِئے پیدا ہوئی تھی۔ اُس مُلک کی لڑکیوں کو دیکھنے باہر گئی ۞
۲ تب اُس مُلک کے رئیس حموؔر حوّی کے بیٹے شکمؔ نے اُسے دیکھا۔
اَور اُسے لے جا کر اُس کے ساتھ ہم بِستر ہُؤا۔ اَور اُسے جبراً
۳ ذلیل کر دِیا ۞ اَور اُس کا جی یعقُوبؔ کی بیٹی دِیناؔ سے لگا۔ اَور
۴ اُس نے اُس لڑکی کو پیار کیا۔ اَور اُسے دلاسا دِیا ۞ اَور شکمؔ نے
اپنے باپ حموؔر سے کہا۔ کہ اِس لڑکی کو میری بیوی ہونے کے
۵ واسطے لے ۞ اَور یعقُوبؔ نے سُنا کہ اُس نے دِیناؔ میری بیٹی کو
بےحُرمت کیا ہے پر اُس کے بیٹے اُس کے مواشی کے ساتھ
میدان میں تھے۔ لہٰذا یعقُوبؔ اُن کے آنے تک چُپ رہا ۞
۶ تب شکمؔ کا باپ حموؔر یعقُوبؔ کے پاس گیا۔ کہ اُس سے بات
۷ چیت کرے ۞ اَور یعقُوبؔ کے بیٹے بھی میدان سے آئے
ہوئے تھے۔ تو جو کُچھ ہُؤا تھا سُن کر وہ نہایت ہی غمگین ہُوئے
اَور اُن کا غُصّہ بھڑکا۔ کیونکہ اُس نے اِسرائیلؔ کے خلاف بدی
کی۔ اَور یعقُوبؔ کی بیٹی کو بےحُرمت کرنے سے ایسا کام کیا،
۸ جو ہرگز مُناسِب نہ تھا ۞ تب حموؔر نے اُن کے ساتھ یُوں گُفتگُو کی۔
کہ میرے بیٹے شکمؔ کا دِل تُمہاری بیٹی سے لگ گیا ہے۔ تُم
۹ اُسے اُس کے ساتھ بیاہ دو ۞ اَور ہمارے ساتھ رِشتہ داری کرو۔
۱۰ کہ اپنی بیٹیاں ہمیں دو۔ اَور ہماری بیٹیاں تُم لو ۞ اَور ہمارے
ساتھ رہو۔ یہ زمین تُمہارے آگے ہے۔ اُس میں رہو۔ اَور

باب ۱۹:۳۳ مُفسرین کی رائے دو طرح کی ہے کئی ''سکہ'' کئی ''حلوان'' کا ترجمہ پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ اُس زمانہ میں سکے مروج نہیں تھے عبرانی لفظ ''قسیط'' سے چاندی یا سونے کا ٹکڑا مُراد ہے جو ایک حلوان کی قیمت کے برابر ہے۔ یا جس پر حلوان کی صُورت کندہ ہے +

۱۱ سوداگری کرو۔ اَور اُس میں مِلکیّت بناؤ ○ اَور شِکم نے لڑکی کے باپ اَور بھائیوں سے کہا۔ کہ مُجھے اپنی نظر میں مقبُول ہونے ۱۲ دو۔ اَور جو کُچھ تُم مُقرّر کرو گے۔ مَیں دُوں گا ○ جِتنا مہر اَور جو تحائف مُجھ سے چاہو، مَیں تُمہارے کہنے کے مُوافِق دُوں گا۔ ۱۳ لیکن لڑکی مُجھ سے بیاہ دو ○ تب یعقُوب کے بیٹوں نے شِکم اَور اُس کے باپ حمور کو اُس سبب سے کہ اُس نے اُن کی بہن دِینہ کو بےحُرمت کیا تھا۔ مکّر سے جواب دِیا اَور اُن سے دھوکا ۱۴ کِیا ○ اَور اُن سے کہا کہ ہم یہ نہیں کر سکتے۔ کہ ایک نامختُون مَرد ۱۵ کو اپنی بہن دیں۔ کیونکہ اُس میں ہمارے لئے شرم ہے ○ لیکن اِس بات پر ہم تُم سے راضی ہو جائیں گے۔ اگر تُم ہمارے جیسے ۱۶ ہو جاؤ۔ کہ تُمہارے ہر مَرد کا ختنہ کِیا جائے ○ تب ہم اپنی بیٹیاں تُمہیں دیں گے اَور تُمہاری لیں گے۔ اَور تُمہارے ساتھ رہیں ۱۷ گے۔ اَور ایک قوم ہو جائیں گے ○ اَور اگر تُم ختنہ کرانے پر راضی نہ ہو گے تو ہم اپنی لڑکی کو لے لیں گے اَور چلے جائیں گے ○ ۱۸ اَور اُن کی باتیں حمور اَور اُس کے بیٹے شِکم کو پسند آئیں ○ ۱۹ اَور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیر نہ کی۔ کیونکہ وہ یعقُوب کی بیٹی پر شیفتہ تھا۔ اَور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانہ ۲۰ میں سب سے مُعزّز تھا ○ تب حمور اَور اُس کا بیٹا شِکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے۔ اَور اپنے شہر کے لوگوں سے یُوں بولے ○ ۲۱ کہ یہ لوگ ہمارے ساتھ صُلح کرتے ہیں۔ پس وہ اِس سر زمین میں رہیں اَور سوداگری کریں۔ اَور اِس زمین کی وُسعت اُن کے سامنے ہے۔ سو ہم اُن کی بیٹیوں سے بیاہ کریں گے۔ اَور ۲۲ اپنی بیٹیاں اُنہیں دیں گے ○ مگر اِس شرط پر وہ ہمارے ساتھ رہنے اَور ایک قوم ہو جانے پر راضی ہیں کہ ہم میں سب مَردوں ۲۳ کا ختنہ جیسا اُن میں کِیا جاتا ہے کِیا جائے ○ کیا اُن کے گلّے اَور مال اَور اُن کے سب مواشی ہمارے نہ ہو جائیں گے؟ پس ۲۴ اگر ہم اُنہیں راضی کریں تو وہ ہمارے ساتھ رہیں گے ○ تب اُن سبھوں نے جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے۔ حمور اَور اُس کے بیٹے شِکم کی بات مانی۔ اَور سب نے جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے۔ ہر مَرد نے ختنہ کروایا ○ ۲۵ اَور تیسرے دِن یُوں ہُوا۔ کہ جب وہ درد میں مُبتلا تھے۔ تو یعقُوب کے دو بیٹے شمعُون اَور لاوی، دِینہ کے بھائی اپنی تلواریں پکڑ کر پُورے بھروسے سے شہر میں گُھسے اَور سب مَردوں کو قتل کِیا ○ ۲۶ اَور حمور اَور اُس کے بیٹے شِکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار دِیا۔ اَور شِکم کے گھر سے دِینہ کو لے کر نِکل گئے ○ ۲۷ تب یعقُوب کے بیٹے مقتُولوں پر آئے اَور جو کُچھ شہر میں تھا لُوٹ لِیا۔ اِس واسطے کہ اُنہوں نے اُن کی بہن کو بےحُرمت کِیا تھا ○ ۲۸ اُنہوں نے اُن کی بھیڑ بکریاں اَور اُن کے گائے بَیل اَور اُن کے گدھے اَور سب کُچھ جو شہر میں اَور میدان میں تھا لُوٹ لِیا ○ ۲۹ اَور اُن کی سب دولت اَور اُن کے سب بچّوں اَور اُن کی عورتوں کو اَور سب کُچھ جو گھروں میں تھا، اُنہوں نے قید کِیا اَور لُوٹا ○ ۳۰ تب یعقُوب نے شمعُون اَور لاوی سے کہا۔ کہ تُم نے مُجھے دُکھ دِیا۔ کہ اُس زمین کے باشندوں کنعانیوں اَور فرزیوں کے نزدِیک نفرت انگیز کر دِیا ہم تو تھوڑے ہیں۔ وہ سب میرے مُقابلہ کو اکٹھے ہوں گے اَور مُجھے قتل کریں گے۔ اَور مَیں اَور میرا گھرانا برباد ہو جائے گا ○ ۳۱ وہ بولے، کیا اُسے مُناسِب تھا کہ ہماری بہن سے قحبہ کی طرح مُعاملہ کرتا +

باب ۳۵

یعقُوب پر خُدا کا ظہُور

۱ اَور خُدا نے یعقُوب سے کہا۔ کہ اُٹھ بیت ایل کو جا۔ اَور وہاں رہ۔ اَور خُدا کے لئے جو تُجھے اُس وقت دِکھائی دِیا جب تُو اپنے بھائی عیسو کے پاس سے بھاگا جارہا تھا۔ ایک مذبح بنا ○ ۲ تب یعقُوب نے اپنے گھرانے اَور اپنے سب ہمراہیوں سے کہا کہ بیگانے بُتوں کو جو تُمہارے درمیان ہیں۔ نِکال پھینکو اَور پاک ہو جاؤ اَور اپنے کپڑے بدلو ○ ۳ اَور آؤ ہم اُٹھیں اَور بیت ایل کو جائیں۔ اَور مَیں وہاں خُدا کے لئے جس نے میری تنگی کے دِن میری دُعا قبُول کی اَور جو۔ جس راہ میں کہ مَیں چلا۔ میرے ساتھ رہا۔ مذبح بناؤں گا ○ ۴ تب اُنہوں نے سارے بُتوں کو جو اُن کے پاس تھے۔ اَور

بالیاں جواُن کے کانوں میں تھیں۔ یعقوب کو دیں۔ اَور یعقوب نے اُنہیں بلُوط کے درخت کے نیچے جو شکم کے نزدیک تھا دبا
۵ دیا۝ اَور تب اُنہوں نے کُوچ کیا۔ اَور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خُدا کا خوف پڑا اَور اُنہوں نے بنی یعقوب کا پیچھا نہ
۶ کیا۝ اَور یعقوب اَور سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے۔ کنعان
۷ کے مُلک لُوز کو جو بیت ایل ہے آئے۝ اَور اُس نے وہاں مذبح بنایا اَور اُس مقام کو بیت ایل کہا۔ کیونکہ جب وہ اپنے بھائی
۸ کے سامنے سے بھاگا۔ تو وہاں اُسے خُدا دِکھائی دِیا۝ اَور رِفقہ کی دائی دبورہ مَر گئی۔ اَور وہ بیت ایل کے بلُوط کے درخت کے نیچے دفنائی گئی۔ اَور اُس جگہ کا نام الُّون بکوت ہُوا۝
۹ اَور خُدا یعقوب کو جب وہ فِدّان اَرام سے واپس آیا۔
۱۰ پھر دِکھائی دِیا اَور اُسے برکت بخشی۝ اَور خُدا نے اُس سے کہا۔ کہ تیرا نام یعقوب ہے۔ پر آگے کو تیرا نام یعقوب نہ ہوگا۔ بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا۔ سو اُس نے اُس کا نام اِسرائیل
۱۱ رکھّا۝ پھر خُدا نے اُس سے کہا۔ مَیں خُدائے قادِر ہُوں۔ تُو بُرومند ہو اَور بہُت ہو جا۔ قوم بلکہ قوموں کے گروہ تُجھ سے پیدا
۱۲ ہوں گے۔ اَور بادشاہ تیری صُلب سے نکلیں گے۝ اَور جو سَرزمین مَیں نے اِبراہیم اَور اِسحاق کو دی سو میں تُجھے دُوں گا۔ اَور تیرے
۱۳ بعد تیری نسل کو بھی یہی مُلک دُوں گا۝ تب خُدا اُس کے پاس
۱۴ سے اُوپر چلا گیا۝ اَور یعقوب نے اُس جگہ جہاں خُدا اُس سے ہم کلام ہُوا تھا۔ پتّھر کا ایک ستُون یادگار کھڑا کر دِیا اَور اُس پر
۱۵ تپاوَن اَور تیل ڈالا۝ اَور یعقوب نے اُس جگہ کا نام جہاں خُدا اُس سے ہم کلام ہُوا تھا۔ بیت ایل رکھّا۝
۱۶ تب اُنہوں نے بیت ایل سے کُوچ کیا۔ اَور اِفراتہ تھوڑی
۱۷ دُور رہ گیا تھا کہ راخِیل کو دردِ زِہ لگا جو بشدّت سخت تھا۝ اَور جب وہ سخت درد میں مُبتلا تھی تو دائی نے اُس سے کہا۔ نہ ڈر۔
۱۸ اَب کے بھی تُجھ سے بیٹا ہی ہوگا۝ اَور یُوں ہُوا کہ مَوت کے وقت اُس کی جان نکلنے سے پیشتر اُس نے اُس کا نام بن اُونی
۱۹ رکھّا۔ مگر اُس کے باپ نے اُس کا نام بِنیامِین رکھّا۝ اَور
۲۰ راخِیل مَر گئی۔ اَور اِفراتہ یعنی بیت لحم کی راہ میں دفن کی گئی۝ اَور یعقوب نے اُس کی قبر پر ایک ستُون کھڑا کیا۔ اَور راخِیل کی قبر کا یہ ستُون آج تک ہے۝ پھر اِسرائیل نے کُوچ کِیا۔ اَور اپنا ۲۱
خیمہ مجدل عادر کی پرلی طرف لگایا۝ اَور جب اِسرائیل اُس ۲۲
سَرزمین میں جا رہا۔ تو رُوبِین گیا، اَور اپنے باپ کی مدخُولہ بلہاہ سے ہم بستر ہُوا۔ اَور اِسرائیل نے یہ سُنا۔
اَور یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۝ لیاہ کے بیٹے۔ رُوبِین ۲۳
یعقوب کا پہلوٹھا اَور شمعُون اَور لاوی اَور یہُوداہ اَور اِیسّاکر اَور
زبُلون۝ اَور راخِیل کے بیٹے یُوسف اَور بِنیامِین۝ اَور راخِیل ۲۴،۲۵
کی لونڈی بلہاہ کے بیٹے دان اَور نفتالی۝ اَور لیاہ کی لونڈی زِلفہ ۲۶
کے بیٹے جاد اَور آشیر۔ یعقوب کے بیٹے جو فِدّان اَرام میں
اُس کے لئے پیدا ہُوئے یہی ہیں۝ اَور یعقوب ممرے میں جو ۲۷
قِریت اربع یعنی حِبرون ہے، جہاں اِبراہیم اَور اِسحاق نے
ڈیرا کیا تھا۔ اپنے باپ اِسحاق کے پاس آیا۝ اَور اِسحاق کی عُمر ۲۸
ایک سَو اَسّی برس کی ہُوئی۝ تب اِسحاق نے جان دی اَور فوت ۲۹
ہُوا۔ اَور بُوڑھا اَور زندگی سے سیر ہو کر اپنے لوگوں میں جا مِلا۔
اَور اُس کے بیٹوں عیسَو اَور یعقوب نے اُسے دفن کِیا+

باب ۳۶

عیسَو کا نسب نامہ

عیسَو یعنی اِدوم کا نسب نامہ یہ ہے۝ ۱
عیسَو نے کنعان کی بیٹیوں سے یہ عورتیں کیں۔ عادہ بِنت ۲
ایلّون حِتّی۔ اَور اُہلِیبامہ بِنت عنہ بِن صِبعون حوری۝ اَور بسمت ۳
بنت اِسماعیل نبایوت کی بہن۝ عادہ سے عیسَو کے لئے اِلیفاز ۴
پیدا ہُوا اَور بسمت سے رعُوایل پیدا ہُوا۝ اَور اُہلِیبامہ سے ۵
یعُوش۔ یعلام اَور قورح پیدا ہُوئے۔ یہ عیسَو کے بیٹے ہیں جو
اُس کے لئے مُلکِ کنعان میں پیدا ہُوئے۝
اَور عیسَو اپنی بیویوں اَور بیٹوں اَور بیٹیوں اَور اپنے گھر کے ۶
سب نوکر چاکروں۔ اَور اپنے مواشیوں اَور سب جانوروں اَور
تمام جائیداد کو جو اُس نے مُلکِ کنعان میں جمع کی تھی لِیا۔ اَور
اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے دُوسرے مُلک کو چلا گیا۝

۷ کیونکہ اُن کے پاس سامان اِس قدر زیادہ ہوگیا تھا کہ دونوں
ایک جگہ نہ رہ سکے۔ اَور مواشیوں کی کثرت کے سبب سے اُس
۸ سَرزمین میں جہاں اِن کا قیام تھا۔ اِن کا پُورا نہیں پڑتا تھا۝
اَور عیؔسَو یعنی اِدؔوم کوہ سعِیؔر میں جابسا۝
۹ اَور کوہ سعِیؔر کے اِدومیوں کے باپ عیؔسَو کا یہ نسب نامہ
۱۰ ہے۝ بنی عیسَو کے یہ نام ہیں۔ عیؔسَو کی بیوی عاؔدہ کا بیٹا الیفاز۔
۱۱ اَور اِس کی بیوی بِسمؔت کا بیٹا رَعُوؔایل ۝ بنی الیفاؔز یہ تھے
۱۲ تیماؔن اَور اومؔار اَور صؔفوا اَور جعتاؔم اَور قنؔز ۝ تمنع الیفاز بن عیؔسَو کی
ایک مدخُولہ تھی۔ اِس سے الیفاز کے لئے عمالیؔق پیدا ہُوا۔ یہ
۱۳ عیؔسَو کی بیوی عادہ کی اولاد ہیں۝ بنی رَعُوایل یہ تھے۔ نحؔت اَور
زیرؔح اَور شمہؔ اَور مِزؔہ۔ یہ عیؔسَو کی بیوی بسمؔت کی اولاد ہیں۝
۱۴ اَور عیؔسَو کی بیوی اہلیباؔمہ بنت عنہ بن صِبعُوؔن کی اولاد یہ ہیں۔
اِس سے عیؔسَو کے لئے یعُوؔش اَور یعلاؔم اَور قورؔح پیدا ہُوئے۝
۱۵ اَور بنی عیسَو میں یہ رئیس تھے۔ عیؔسَو کے پہلوٹھے اِلیفاؔز کی
اولاد میں۔ رئیس تیماؔن۔ رئیس اومؔار۔ رئیس صِفؔو۔ رئیس قنؔز۝
۱۶ رئیس قورؔح۔ رئیس جعتاؔم۔ رئیس عمالیؔق۔ اِدؔوم کی سَرزمین
۱۷ میں اِلیفاز کے یہی رئیس تھے۔ اَور یہ عادؔہ کے بیٹے تھے۝ بنی
رَعُوایل بن عیؔسَو یہ ہیں۔ رئیس نحؔت۔ رئیس زیرؔح۔ رئیس شمہؔ
رئیس مِزؔہ۔ اَدؔوم کی سَرزمین میں یہ رَعُوایؔل کے رئیس تھے۔
۱۸ اَور یہ عیؔسَو کی بیوی بِسمؔت کے بیٹے تھے۝ عیؔسَو کی بیوی اُہلیباؔمہ
کی اولاد۔ رئیس یعُوؔش۔ رئیس یعلام۔ اَور رئیس قورح۔ یہ عیؔسَو
۱۹ کی بیوی اُہلیباؔمہ بِنت عنؔہ کے رئیس تھے۝ لہٰذا عیسَو یعنی اِدؔوم
کی اولاد اَور اِن کے رئیس یہ ہیں۝
۲۰ اَور اُس مُلک کے باشِندے بنی سعِیؔر حوری یہ ہیں۔ لوطاؔن
۲۱ اَور شُوباؔل اَور صِبعُوؔن اَور عنؔہ ۝ اَور دِشون اَور ایصر اَور دیشاؔن
۲۲ یہ مُلک اِدؔوم میں حوریوں یعنی بنی سعِیر کے رئیس تھے۝ لوطاؔن
۲۳ کے بیٹے حوؔری اَور ہیماؔم اَور لوطاؔن کی بہن تمِناؔع ۝ شُوباؔل کے
۲۴ بیٹے۔ علواؔن اَور مانحت اَور عیباؔل وشفوؔ اَور اونام ۝ صِبعُوؔن کے
بیٹے۔ اَیؔہ اَور عنؔہ یعنی وہ عنؔہ جس نے اپنے باپ صِبعُون کے
۲۵ گدھے چَراتے وقت بیابان میں گرم چشمے پائے ۝ عنؔہ کا بیٹا
۲۶ دشوؔن اَور عنؔہ کی بیٹی اُہلیباؔمہ ۝ دشوؔن کے بیٹے حمداؔن اَور اِشباؔن
۲۷ اَور تیراؔن اَور کراؔن ۝ ایصر کے بیٹے۔ بِلہاؔن اَور زعواؔن اَور
۲۹،۲۸ عقاؔن ۝ دیشاؔن کے بیٹے۔ عُوؔص اَور اَراؔن ۝ پس حوریوؔں
کے یہ رئیس ہیں۔ رئیس لوطاؔن رئیس شُوباؔل۔ رئیس صِبعُوؔن۔
۳۰ رئیس عنؔہ ۝ رئیس دِشون۔ رئیس ایصؔر۔ رئیس دِیشاؔن۔ مُلکِ سعِیؔر
میں حوریوں کے رئیس یہ تھے ۝
۳۱ اَور پیشتر اِس کے کہ بنی اِسرائیؔل میں سے کوئی بادشاہ قابِض
۳۲ ہُوا۔ مُلکِ اِدؔوم پر یہ بادشاہ حُکمران تھے ۝ اِدؔوم میں بیلؔع بِن
۳۳ بعور بادشاہ تھا اَور اُس کا دارُالسلطنت دنہاؔبہ تھا ۝ بیلؔع کی مَوت
۳۴ کے بعد یوباؔب بن زیرؔح جو کہ بُصرؔہ کا تھا۔ بادشاہ ہُوا ۝ یوباؔب
کی مَوت کے بعد حُشاؔم جو کہ تیمانیوؔں کے مُلک کا تھا بادشاہ
۳۵ ہُوا ۝ حُشاؔم کی مَوت کے بعد ہدؔد بِن بدوؔد بادشاہ ہُوا۔ جس نے
موآؔب کی سَرزمین میں مِدیاؔن پر فتح پائی۔ اِس کا دارُالسلطنت
۳۶ عوِیؔت تھا ۝ ہدؔد کی مَوت کے بعد سَملہ جو مسریقؔہ کا تھا بادشاہ ہُوا ۝
۳۷ سَملہ کی مَوت کے بعد شاؤؔل جو رحوبوؔت برلبِ نہر کا تھا۔
۳۸ بادشاہ ہُوا ۝ شاؤؔل کی مَوت کے بعد بعؔل حانان بِن عکبوؔر بادشاہ
۳۹ ہُوا ۝ بعؔل حانان بِن عکبور کی مَوت کے بعد ہدؔد بادشاہ ہُوا۔ اِس
کا دارُالسلطنت فاعؔو تھا۔ اَور اُس کی بیوی کا نام مہیطبؔ ایل
بِنت مطرؔید بِن مے ضہاؔب تھا ۝
۴۰ اَور عیؔسَو کے رئیسوں کے نام اُن کے گھرانوں اَور مقاموں
کے ناموں کے مُطابق یہ ہیں۔ رئیس تمِناؔع۔ رئیس علوؔہ۔
۴۲،۴۱ رئیس یتیؔت ۝ رئیس اُہلیباؔمہ۔ رئیس ایلؔہ۔ رئیس فِینوؔن ۝ رئیس قنز
۴۳ رئیس تیماؔن۔ رئیس مِبصار ۝ رئیس مَندِی ایؔل۔ رئیس عیراؔم۔
اِدؔوم کے رئیس یہ ہیں جن کے نام اُن کے مقبُوض مُلک میں
اُن کے مسکِن کے مُطابِق دیئے گئے ہیں۔ یہ وہی عیؔسَو ہے جو
اِدومیوں کا باپ ہے+

باب ۳۷

یُوسؔف کے خواب

۱ اَور یعقُوؔب کِنعاؔن کے مُلک میں جہاں
۲ اُس کا باپ مُسافِر تھا۔ رہنے لگا ۝ اَور یہ اُس کی نسلیں ہیں۔

جب یُوسفؔ سترہ برس کا ہُؤا، وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ گلّہ چَراتا تھا۔ اَور وہ جوان اپنے باپ کی بیویوں بِلہاہؔ اَور زِلفہؔ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا اَور یُوسفؔ نے اُن کے باپ کے پاس
۳ اُن کے بارے میں قبیح افواہ پہُنچادی ○ اَور اِسرائیلؔ یُوسفؔ کو اپنے سب لڑکوں سے زیادہ پیار کیا کرتا تھا۔ کیونکہ وہ اُس کے بُڑھاپے کا بیٹا تھا اَور اُس نے اُس کے لئے ایک آستین دار
۴ لبادہ بنوایا ○ اَور اُس کے بھائیوں نے دیکھ کر کہ اُن کا باپ اُس کے سب بھائیوں سے اُسے زیادہ پیار کرتا ہے۔ اُس سے کینہ رکھّا۔ یہاں تک کہ اُس سے صُلح کی بات نہ کرسکتے تھے ○
[۵] اَور یُوسفؔ نے ایک خواب دیکھا۔ جو اُس نے اپنے بھائیوں کو بتایا۔ تب وہ اُس سے زیادہ نفرت کرنے لگے ○
۶ اُس نے ان سے کہا۔ سُنو! یہ خواب مَیں نے دیکھا ہے ○
۷ کہ ہم کھیت میں پُولے باندھتے ہیں۔ اَور دیکھو! میرا پُولا اُٹھا اَور سیدھا کھڑا ہُؤا۔ اَور تُمہارے پُولے آس پاس کھڑے ہو
۸ کر، میرے پُولے کے آگے جُھکے ○ تب اُس کے بھائیوں نے اُسے کہا۔ کیا تُو ہمارا بادشاہ ہوگا یا ہمارا حاکِم ہوگا؟ اَور اُس کے
۹ خوابوں اَور اُس کی باتوں سے اُن کا کینہ زیادہ ہُؤا ○ پھر اُس نے اَور خواب دیکھا۔ اَور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کر کے کہا۔ کہ مَیں نے ایک اَور خواب دیکھا کہ سُورج اَور چاند اَور
۱۰ گیارہ سِتارے میرے آگے جُھکے ○ اَور جب اُس نے یہ اپنے باپ اَور بھائیوں سے بیان کیا۔ تب اُس کے باپ نے اُسے جِھڑکا اَور اُسے کہا کہ یہ کیا خواب ہے، جو تُو نے دیکھا ہے؟ کیا مَیں اَور تیری ماں اَور تیرے بھائی آئیں گے اَور زمین تک
۱۱ تیرے آگے جُھکیں گے ○ پس اُس کے بھائیوں نے اُس سے حسد کیا۔ لیکن اُس کے باپ نے اِس بات کو دِل میں رکھّا ○
۱۲ **یُوسفؔ کا بیچا جانا** اَور اُس کے بھائی اپنے باپ کے گلّے چَرانے کے لئے شِکمؔ کو گئے ○ تب اِسرائیلؔ نے یُوسفؔ سے
۱۳ کہا۔ کیا تیرے بھائی شِکمؔ میں نہیں چَراتے ہیں؟ آ! مَیں تُجھے اُن کے پاس بھیجُوں۔ اُس نے اُسے کہا۔ کہ مَیں حاضر ہُوں ○
۱۴ تب اُس نے کہا۔ کہ جا دیکھ کہ تیرے بھائی اَور گلّے خیریت سے ہیں؟ اَور میرے پاس خبر لا۔ چُنانچہ اُس نے اُسے حبرونؔ کی وادی سے بھیجا اَور وہ شِکمؔ میں آیا ○ تب ایک شخص اُسے
۱۵ مِلا۔ اَور وہ وسیع میدان میں بے راہ جارہا تھا۔ تب اُس شخص نے اُس سے پُوچھا۔ کہ تُو کیا ڈُھونڈتا ہے؟ ○ وہ بولا۔ مَیں
۱۶ اپنے بھائیوں کو ڈُھونڈتا ہُوں۔ براہِ کرم بتا وہ کہاں چَراتے ہیں؟ ○ وہ شخص بولا۔ وہ یہاں سے چلے گئے اَور مَیں نے اُنہیں
۱۷ یہ کہتے سُنا۔ کہ آؤ ہم دوتانؔ کو جائیں۔ تب یُوسفؔ اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اَور اُنہیں دوتانؔ میں پایا ○
۱۸ جب اُنہوں نے اُسے دُور سے دیکھا۔ تو پیشتر اِس سے کہ وہ نزدیک آئے۔ اُس کے قتل کا منصُوبہ باندھا ○ اَور ایک
۱۹ نے دُوسرے سے کہا۔ دیکھو وہ صاحبِ خواب آرہا ہے ○ پس
۲۰ آؤ ہم اُسے مار ڈالیں اَور کسی حَوض میں ڈال دیں اَور کہیں کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا۔ اَور دیکھیں کہ اُس کے خوابوں کا کیا نتیجہ ہوگا؟ ○ تب رُوبینؔ سُن کر اُسے اُن کے ہاتھوں سے
۲۱ بچانے کے لئے بولا۔ کہ ہم اُسے قتل نہ کریں ○ اَور کہا۔ کہ اُس
۲۲ کا خُون مت بہاؤ بلکہ اُسے اُس حَوض میں جو بیابان میں ہے ڈال دو۔ اَور اُس پر ہاتھ نہ ڈالو، تاکہ وہ اُن کے ہاتھوں سے بچا کر اُس کے باپ تک اُسے پھر پہُنچائے ○ جب یُوسفؔ
۲۳ اپنے بھائیوں کے پاس آیا۔ تو اُنہوں نے اُس کا آستین دار لبادہ جو وہ پہنے تھا۔ اُتارا ○ اَور اُسے پکڑ کر حَوض میں ڈال دیا۔
۲۴ وہ حَوض خالی تھا۔ اِس میں پانی نہ تھا ○
۲۵ اَور وہ روٹی کھانے بیٹھے اَور اُنہوں نے آنکھیں اُٹھائیں تو دیکھا کہ اِسماعیلیوں کا ایک قافِلہ گلعادؔ سے آتا ہے۔ اَور بَلسان اَور دُھونا اُونٹوں پر لادے ہوئے جِلعادؔ سے آتا ہے۔ کہ اُنہیں مِصرؔ میں لے جائے ○ تب یہُوداہؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا۔ کہ اگر ہم
۲۶ اپنے بھائی کو مار ڈالیں اَور اُس کا خُون چُھپائیں۔ تو کیا فائدہ

باب ۳۷:۵ یُوسفؔ کے یہ خواب خُدا کی طرف سے تھے۔ جیسے وہ جن کا ذِکر اِسی کِتاب کے چالیسویں اَور اکتالیسویں باب میں کیا گیا ہے۔ ورنہ عام طور پر خوابوں پر اعتبار کرنے کی کلامِ مُقدّس میں ممانعت ہے (تثنیہ شرع ۱۸:۱۰، یشوع بن سیراخ ۳۴:۲-۳)+

۲۷ ہوگا؟۞ آؤ اُسے اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیچیں اَور اُس پر اپنے ہاتھ نہ ڈالیں۔ کیونکہ وہ ہمارا بھائی اَور ہمارا خُون ہے۔ اَور اُس کے بھائیوں نے اُس کی بات مانی۞ ۲۸ اُس وقت دو مِدیانی سوداگر اُدھر سے گُزرے۔ لِہٰذا اُنہوں نے یُوسف کو کھینچ کر حَوض سے باہر نِکالا اَور اِسمٰعیلیوں کے ہاتھ بیس مِثقال کو بیچا۔ اَور وہ یُوسف کو مِصر میں لائے۞

۲۹ اَور رُوبِین حَوض پر لوٹ کر آیا اَور جب دیکھا۔ یُوسف ۳۰ اُس میں نہیں ہے۔ تو اپنے کپڑے پھاڑے۞ اَور وہ اپنے بھائیوں کے پاس گیا۔ اَور کہا۔ کہ لڑکا تو نہیں ہے۔ اَب مَیں کہاں ۳۱ جاؤں؟۞ پھر اُنہوں نے یُوسف کا لبادہ لیا۔ اَور ایک بکری کا ۳۲ بچّہ ذَبح کیا۔ اَور لبادہ کو لہُو میں تر کیا۞ اَور اُنہوں نے اُس آستین دار لبادہ کو بھیجا۔ اَور وہ اُسے اُن کے باپ کے پاس لائے اَور کہا۔ کہ ہم نے اُسے پایا۔ اُسے پہچان۔ کہ یہ تیرے بیٹے کا ۳۳ لبادہ ہے یا نہیں؟۞ اَور اُس نے اُسے پہچانا۔ اَور کہا کہ یہ تو میرے بیٹے کا لبادہ ہے۔ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا یُوسف ۳۴ درحقیقت پھاڑا گیا۞ تب یَعقُوب نے اپنے کپڑے پھاڑے اَور ٹاٹ اپنی کمر پر باندھا اَور بہت دِنوں تک اپنے بیٹے کا ماتم ۳۵ کرتا رہا۞ اُس کے سب بیٹے اَور اُس کی سب بیٹیاں اُسے تسلّی دینے اُٹھیں۔ اَور وہ تسلّی پذیر نہ ہوتا تھا۔ اَور بولا۔ کہ مَیں ماتم کرتا ہُؤا اپنے بیٹے کے پاس بَرزَخ میں اُتروں گا۔ پس ۳۶ اُس کا باپ اُس کے لئے رویا۞ اَور مِدیانیوں نے یُوسف کو مِصر میں پُوطیفرع کے پاس جو فِرعَون کا خواجہ سرا اَور پہرے داروں کا سردار تھا، بیچا+

باب ۲۸:۳۷ یُوسف کا بیچا جانا خُداوند یسُوع مسیح کے بیچے جانے کا۔ جو تیس مِثقال میں بیچا گیا ہے۔ پیش نِشان ہے۔ (متی ۱۶:۲٦)+

باب ۳۵:۳۷ بَرزَخ وہ جگہ ہے جہاں نیک لوگوں کی رُوحیں ہمارے مُنجّی خُداوند کی مَوت سے پہلے مَرنے کے بعد جاتی تھیں۔ اصلی عبرانی لفظ کے معنی بعض دفعہ قبر کے بھی لئے جاتے ہیں۔ مگر یہاں پر قبر کے معنی نہیں لئے جا سکتے۔ کیونکہ یَعقُوب کا خیال تھا کہ یُوسف پھاڑا گیا اَور قبر میں نہ تھا۔ تو یَعقُوب کا مطلب یہ تھا کہ جہاں یُوسف کی رُوح ہے۔ مَیں وہاں جا کر آرام کرُوں گا+

باب ۳۸

یہُودہ اَور تامار

۱ اَور اُس وقت یُوں ہُؤا۔ کہ یہُودہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہُؤا اَور ایک عُدلّامی شخص حِیرہ نامی کے ہاں ۲ گیا۞ اَور یہُودہ نے وہاں شُوع نام ایک کِنعانی مَرد کی بیٹی کو ۳ دیکھا اَور اُسے بیاہا اَور اُس سے خلوت کی۞ وہ حامِلہ ہُوئی اَور ۴ اُس سے بیٹا پیدا ہُؤا۔ اَور اُس کا نام عِیر رکھّا۞ اَور اُسے پھر ۵ حمل ہُؤا۔ اَور بیٹا پیدا ہُؤا۔ اَور اُس کا نام اونان رکھّا۞ اَور وہ پھر حامِلہ ہُوئی اَور اُس سے بیٹا ہُؤا۔ اَور اُس کا نام شیلہ رکھّا۔ اَور اُس کی پیدائش کے وقت وہ کزِیب میں تھی۞ ۶ اَور یہُودہ نے اپنے پہلوٹھے عِیر کے لئے ایک عورت بیاہی۔ جس کا نام ۷ تامار تھا۞ اَور عیر یہُودہ کا پہلوٹھا خُداوند کی نِگاہ میں شریر تھا۔ اِس لئے خُداوند نے اُسے مار دِیا۞ ۸ تب یہُودہ نے اونان سے کہا۔ کہ اپنے بھائی کی بیوی کے پاس جا۔ اَور اُس سے بیاہ کر۔ ۹ اَور اپنے بھائی کے لئے نسل قائم کر۞ لیکن اونان نے جانا کہ یہ میری نسل نہ کہلائے گی۔ تو یُوں ہُؤا۔ کہ جب وہ اپنے بھائی کی بیوی سے خلوت کرتا۔ تو نُطفہ زمین پر ضائع کرتا۔ تا نہ ہو۔ کہ ۱۰ اُس کے بھائی کی اُس سے نسل ہو۞ اَور اُس کا یہ کام خُداوند کی ۱۱ نِگاہ میں بُرا تھا۔ اِس لئے اُس نے اُسے بھی مار دِیا۞ تب یہُودہ نے اپنی بہُو تامار سے کہا۔ کہ اپنے باپ کے گھر میں بیٹھی رہ۔ جب تک کہ میرا بیٹا شیلہ بڑا ہو۔ کیونکہ اُس نے کہا۔ نہ ہو کہ وہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح مَر جائے۔ لِہٰذا تامار جا کر اپنے باپ کے گھر میں رہنے لگی۞

۱۲ اَور بہُت دِن گُزر گئے۔ تو شُوع کی بیٹی یہُودہ کی بیوی مَر گئی۔ اَور جب یہُودہ تسلّی پذیر ہُؤا۔ تو وہ اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے والوں کے پاس تِمنت میں اپنے دوست حِیرہ عُدلامی

باب ۸:۳۸ جب کوئی شادی شُدہ آدمی بے اولاد مَر جاتا تو اُس کا بھائی یا قریبی رِشتہ دار مرحُوم کی بیوی بِیاہ لیتا اَور جو بیٹے پیدا ہوتے۔ مرحُوم کے بیٹے کہلاتے۔ (تثنیہ شرع ۵:۲۵)+

۱۳ کے ساتھ گیا۝اَور تاؔمار کو خبر دی گئی اَور کہا گیا۔ کہ دیکھ تیرا سُسر
۱۴ اپنی بھیڑوں کی پشم کُترنے کے لئے تِمنؔت کو جاتا ہے۝تب
اُس نے اپنے بیوگی کے کپڑوں کو اُتارا۔اَور بُرقع اُوڑھا اَور نِقاب
ڈالا۔اَور عیناؔئم کے تِراہے میں جو تِمنؔت کے راستے پر ہے جا
بیٹھی۔ کیونکہ اُس نے دیکھا۔ کہ شیلؔہ بڑا ہُوا۔ اَور مُجھے اُس کی
۱۵ بیوی نہیں بنایا۝یہُودؔہ نے اُسے دیکھ کر سمجھا کہ کوئی فاحشہ ہے۔
۱۶ کیونکہ وہ اپنا مُنہ چھُپائے ہُوئے تھی۝اَور وہ راہ سے اُس کی
طرف پھِرا اَور اُسے کہا۔ آ میرے ساتھ خلوت کر۔ کیونکہ اُس
نے نہ جانا۔ کہ یہ میری بہُو ہے۔ وہ بولی۔ کہ خلوت کرنے کے
۱۷ لئے تُو مُجھے کیا دے گا؟۝وہ بولا میں گلّے میں سے بکری کا ایک
بچّہ تُجھے بھیجُوں گا۔ اُس نے کہا۔ جب تک تُو اُسے بھیجے مُجھے کُچھ
۱۸ گِرو دے۝وہ بولا۔ میں تُجھے کِیا گِرو دُوں؟ وہ بولی۔ اپنی خاتم
اَور ڈوری اَور عصا جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اَور اُس نے وہ اُسے
دے دِیں۔ اُس کے ساتھ خلوت کی۔ اَور وہ اُس سے حامِلہ
۱۹ ہُوئی۝تب وہ اُٹھی اَور چلی گئی۔ اَور بُرقع اُتار دِیا۔ اَور بیَوگی
۲۰ کے کپڑے پہن لئے۝اَور یہُودؔہ نے اپنے عدُلّامی دوست کے
ہاتھ بکری کا بچّہ بھیجا۔ تاکہ اُس عورت کے ہاتھ سے اپنا گِرو واپس
۲۱ لے۔ مگر اُس نے اُسے نہ پایا۝تب اُس نے اُس جگہ کے لوگوں
سے پُوچھا۔ کہ وہ فاحشہ جو عیناؔئم میں راستے پر ہوتی تھی کہاں
۲۲ ہے؟ وہ بولے یہاں کوئی فاحشہ ہرگز نہ تھی۝تب وہ یہُودؔہ کے
پاس واپس آیا اَور کہا۔ کہ میں اُسے پا نہیں سکا۔ اَور وہاں کے
۲۳ لوگ بھی کہتے ہیں۔ کہ وہاں کوئی فاحشہ ہرگز نہ تھی۝یہُودؔہ بولا۔
وہ چیزیں وہی لے۔ نہ ہو کہ لوگ ہمارے ساتھ ٹھٹّھا کریں۔ دیکھ
میں نے تو بکری کا بچّہ بھیجا۔ پر تُو نے اُسے نہ پایا۝
۲۴ اَور قریباً تین مہینے گُزرنے کے بعد یہُودؔہ کو بتایا گیا۔ کہ
تیری بہُو تاؔمار نے زِنا کیا۔ اَور دِیکھ اُسے زِنا کا حمل بھی ہے۔
۲۵ یہُودؔہ بولا کہ اُسے باہر لاؤ۔ تاکہ اُسے جَلایا جائے۝جب وہ
باہر نِکالی گئی۔ تو اُس نے اپنے سُسر کو کہلا بھیجا۔ کہ جس شخص
کی یہ چیزیں ہیں۔ اُسی سے میں حامِلہ ہُوں۔ اَور کہا۔
دریافت کرو۔ کہ یہ خاتم اَور ڈوری اَور یہ عصا کِس کا ہے؟۝

۲۶ تب یہُودؔہ نے اِقرار کِیا۔ اَور کہا۔ کہ وہ مُجھ سے زیادہ صادِق
ہے۔ کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے شیلؔہ کی بیوی نہ بنایا۔ لیکن
۲۷ آگے کو وہ اُس سے ہم بِستر نہ ہُوا۝اَور اُس کے جننے کے وقت
۲۸ معلُوم ہُوا کہ اُس کے شِکم میں جڑواں ہیں۝اَور جب وہ جننے
لگی۔ تو ایک نے اپنا ہاتھ نِکالا۔ اَور دائی نے پکڑ کے اُس کے
۲۹ ہاتھ میں سُرخ دھاگا باندھ کر کہا۔ کہ یہ پہلے نِکلا۝تب اُس
نے اپنا ہاتھ اندر کھینچ لِیا۔ اَور وہیں اُس کا بھائی نِکل آیا۔ تو وہ
بولی۔ تُو نے اپنے لئے کیسے دَرز بنالی! سو اُس کا نام فارؔص رکھّا
۳۰ گیا۝بعد اُس کے اُس کا بھائی جس کے ہاتھ میں سُرخ دھاگا
بندھا تھا نِکل آیا۔ اَور اُس کا نام زارؔح رکھّا گیا+

باب ۳۹

یُوسؔف پر جھُوٹا اِلزام

۱ اَور یُوسؔف مِصؔر میں لایا گیا۔ اَور
پُوطیفرؔع مِصرؔی نے جو فِرعُوؔن کا خواجہ سرا اَور اُس کے
پہَریداروں کا سردار تھا۔ اُسے اِسماعیلیوں کے ہاتھ سے جو
۲ اُسے وہاں لائے تھے مول لِیا۝اَور خُداوند یُوسؔف کے ساتھ
تھا۔ پس وہ اِقبال مند ہُوا۔ اَور اپنے مِصری آقا کے گھر رہا
۳ کرتا تھا۝اَور اُس کے آقا نے دیکھا۔ کہ خُداوند اُس کے
ساتھ ہے۔ اَور کہ خُداوند اُس کے سب کاموں میں اُسے
۴ کامیاب کرتا ہے۝پس یُوسف نے اُس کی نظر میں مقبُولِیّت
پائی اَور اُس کی خدمت کرتا رہا۔ اَور اُس نے اُسے اپنے گھر کا
مُختار ٹھہرا کر سب کُچھ جو اُس کا تھا اُس کے ہاتھ میں سونپ دِیا۝
۵ اَور یُوں ہُوا۔ کہ جس وقت سے اُس نے اُسے گھر پر اَور اپنی
سب چیزوں پر مُختار کِیا۔ خُداوند نے اُس مِصری کے گھر پر
یُوسؔف کے سبب سے برکت بخشی اَور اُس کی سب چیزوں میں
۶ جو گھر میں اَور کھیت میں تھیں خُداوند کی برکت ہوئی۝اَور اُس
نے اپنا سب کُچھ یُوسؔف کے ہاتھ میں سونپ دِیا۔ اَور روٹی
کھانے کے سِوا اُسے کِسی چیز کی خبر نہ تھی۔ اَور یُوسؔف خُوبصُورت
اَور حسِین طلعت تھا۝

۷ اَور اِس کے بعد یُوں ہُوا۔ کہ اُس کے آقا کی بیوی کی آنکھ ۸ اُس پر لگی اَور وہ بولی کہ میرے ساتھ ہم بِستر ہو○ لیکن اُس نے اِنکار کِیا اَور اپنے آقا کی بیوی سے کہا۔ دیکھ میرے آقا کو کِسی چیز سے جو گھر میں میرے پاس ہے خبر نہیں اَور اُس نے ۹ اپنا سب کُچھ میرے ہاتھ میں سونپ دِیا ہے○ اَور اُس گھر میں مُجھ سے کوئی بڑا نہیں۔ اَور اُس نے سِوا تیرے۔ چُونکہ تُو اُس کی بیوی ہے، کوئی چیز میرے اِختیار سے باہر نہیں رکھّی۔ تو ۱۰ اَیسی بڑی بَدی اَور خُدا کا گُناہ میں کیوں کرُوں؟○ اَور گو وہ اُس کو روز بروز کہتی تھی۔ مگر اُس نے نہ مانا۔ کہ اُس کے ساتھ ۱۱ سوئے تاکہ اُس سے زِنا کرے○ اِتفاق سے ایک دِن ایسا ہُوا۔ کہ وہ اپنے کام کے لئے گھر میں آیا۔ اَور گھر کے لوگوں ۱۲ میں سے وہاں کوئی نہ تھا○ تب اُس نے اُس کا دامن پکڑ کے کہا۔ کہ میرے ساتھ ہم بِستر ہو۔ وہ اپنا جُبّہ اُس کے ہاتھ میں ۱۳ چھوڑ کر باہر کو بھاگ گیا○ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اپنا جُبّہ ۱۴ میرے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگ گیا○ تو اُس نے اپنے گھر کے لوگوں کو چِلاّ کر بُلایا اَور کہا۔ دیکھو وہ کیسے عِبرانی کو ہمارے پاس لایا۔ کہ وہ ہم سے کھیل کرے۔ اَور اندر آیا کہ میرے ساتھ ہم ۱۵ بِستر ہو۔ اَور مَیں بڑے زور سے چِلاّئی○ جب اُس نے سُنا کہ مَیں نے آواز بُلند کی اَور چِلاّئی تو وہ اپنا جُبّہ میرے ہاتھ میں ۱۶ چھوڑ کر بھاگ گیا○ لہٰذا اُس نے اُس کا جُبّہ اپنے پاس رکھّا ۱۷ جب تک کہ اُس کا آقا گھر میں نہ آیا○ تب اُس نے ویسی ہی باتیں اُس سے کہیں۔ اَور کہا۔ کہ یہ عِبرانی غُلام جِسے تُو ہمارے ۱۸ پاس لایا اندر گُھس آیا۔ کہ میرے ساتھ کھیل کرے○ اَور ایسا ہُوا کہ جب میں نے آواز بُلند کی اَور چِلاّ اُٹھی تو وہ اپنا جُبّہ میرے ۱۹ پاس چھوڑ کر باہر بھاگ گیا○ جب اُس کے آقا نے یہ باتیں جو اُس کی بیوی نے کہیں کہ تیرے غُلام نے مُجھ سے یُوں کِیا، ۲۰ سُنیں۔ تو اُس کا غضب بھڑکا○ اَور یُوسفؔ کے آقا نے اُسے پکڑوایا۔ اَور اُسے بادشاہ کے قیدیوں کے ساتھ قید خانہ میں ۲۱ بند کروایا۔ پس وہ قید خانہ میں رہا○ لیکن خُداوند یُوسفؔ کے ساتھ تھا اُس نے اُس پر رحم کِیا اَور قید خانہ کے داروغہ کو اُس پر مہربان کِیا○ ۲۲ اَور قید خانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یُوسفؔ کے ہاتھ میں سونپا اَور جو کام وہاں کِیا جاتا تھا اُس کا وہ مُختار رہُوا○ ۲۳ اَور قید خانہ کا داروغہ کِسی کام کو جو اُس کے ہاتھ میں تھا نہ دیکھتا تھا۔ اِس لئے کہ خُداوند اُس کے ساتھ تھا۔ اَور جو کام وہ کرتا خُداوند اُسے کامیابی بخشتا تھا+

باب ۴۰

قیدیوں کے خواب اَور تعبیر

۱ بعد اِن باتوں کے یُوں ہُوا۔ کہ شاہِ مصرؔ کے ساقی اَور نان پز نے اپنے آقا شاہِ مِصرؔ کا قصُور ۲ کِیا○ تو فرِعُونؔ اپنے دو خواجہ سراؤں ساقیوں کے سردار اَور ۳ نان پزوں کے سردار سے ناراض ہُوا○ اَور اُنہیں پہرے داروں کے سردار کے گھر کی نظر بندی میں اُسی قید خانہ میں جہاں یُوسفؔ ۴ بند تھا قید کروایا○ پہرے داروں کے سردار نے اُنہیں یُوسفؔ کے سپُرد کِیا اَور اُس نے اُن کی خدمت کی اَور وہ کُچھ مُدّت ۵ تک قید خانہ میں رہے○ اَور اُن دونوں نے یعنی شاہِ مِصرؔ کے ساقی اَور نان پز نے جو قید خانہ میں بند تھے ایک ہی رات ایک ۶ ایک خواب جُدا جُدا تعبِیر کا دیکھا○ اَور یُوسفؔ صُبح کو اُن کے ۷ پاس اندر گیا اَور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں○ اُس نے فرِعُونؔ کے خواجہ سراؤں سے جو اُس کے ساتھ اُس کے آقا کے گھر کے قید خانے میں تھے، پُوچھا۔ کہ کِس لئے آج تُمہارے چہرے اُداس ۸ نظر آتے ہیں؟○ وہ بولے۔ ہم نے ایک ایک خواب دیکھا ہے اَور کوئی نہیں جو ہمارے لئے اِن کی تعبِیر کرے۔ یُوسفؔ نے اُنہیں کہا۔ کیا تعبِیریں خُدا ہی سے نہیں؟ مُجھ سے بیان کرو○

۹ تب سردار ساقی نے اپنا خواب یُوسفؔ سے بیان کِیا اَور اُسے کہا۔ میں نے دیکھا۔ کہ انگُور کی ایک تاک میرے ۱۰ سامنے تھی○ جس میں تین ڈالیاں تھیں۔ اُن میں کلیاں نِکلیں ۱۱ اَور پھُول آئے اَور انگُور کے گُچھے پکے○ اَور فرِعُونؔ کا جام میرے ہاتھ میں تھا۔ پس مَیں نے انگُوروں کو لے کر فرِعُونؔ ۱۲ کے جام میں نچوڑا۔ اَور وہ جام میں نے فرِعُونؔ کو دِیا○ تب

یُوسفؔ بولا۔ اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ تین ڈالیاں تین دن
۱۳ ہیں ۝ اَور تین دِن کے بعد فرِعُونؔ تیری عزّت بحال کرے
گا۔ اَور تُجھے تیرا منصب پھر دے گا۔ اَور تُو اُس کے ہاتھ میں
پھر جام دِیا کرے گا۔ پہلے کی طرح جب تُو فرِعُونؔ کا ساقی
۱۴ تھا ۝ لیکن جب تُو خُوشحال ہو تو مُجھے یاد کرنا اَور مُجھ پر مہربانی کرنا
اَور فرِعُونؔ سے میرا ذِکر کرنا۔ اَور اِس گھر سے مُجھے رہائی دِلوانا ۝
۱۵ کہ میں عبرانیوں کے مُلک سے دھوکے سے لایا گیا۔ اَور یہاں
بھی مَیں نے کوئی ایسا کام نہیں کِیا کہ جس کے سبب مَیں قیدخانہ
۱۶ میں ڈالا جاتا ۝ جب سردار نان پَز نے دیکھا۔ کہ اُس نے اچھّی
تعبیر کی۔ تو یُوسفؔ سے کہا۔ کہ مَیں نے بھی خواب دیکھا۔ کہ
۱۷ میرے سر پر سفید روٹی کی تین ٹوکریاں تھیں ۝ اَور اُوپر کی ٹوکری
مَیں فرِعُونؔ کے لئے سب قسم کا کھانا تھا جو نان پَز بناتا ہے۔
اَور پرندے میرے سر پر کی اُس ٹوکری میں سے کھاتے تھے ۝
۱۸ یُوسفؔ نے جواب میں کہا۔ اِس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ وہ تین
۱۹ ٹوکریاں تین دِن ہیں ۝ تین دِن کے بعد فرِعُونؔ تیرا سر
تیرے تن سے جُدا کرے گا۔ اَور درخت پر تُجھے لٹکائے گا اَور
پرندے تیرا گوشت کھائیں گے ۝
۲۰ اَور تیسرے دِن جو فرِعُونؔ کی سالگرہ کا دِن تھا یُوں ہُوا۔
کہ اُس نے اپنے سب درباریوں کی ضِیافت کی۔ اَور اُس نے
سردار ساقی اَور سردار نان پَز کو اپنے درباریوں میں سے یاد کیا ۝
۲۱ اَور اُس نے سردار ساقی کو اُس کے عہدہ پر بحال کیا اَور اُس
۲۲ نے فرِعُونؔ کے ہاتھ میں جام دِیا ۝ لیکن اُس نے سردار نان
پَز کو پھانسی دی۔ جیسا یُوسفؔ نے اُن سے تعبیریں کہی تھیں ۝
۲۳ مگر سردار ساقی یُوسفؔ کو بھُول گیا اَور اُسے یاد نہ کیا +

باب ۴۱

۱ فرِعُونؔ کے خواب کی تعبیر — اَور ایسا ہُوا۔ کہ دو سال گُزرنے
کے بعد فرِعُونؔ نے خواب دیکھا۔ کہ وہ لبِ دریا کھڑا ہے ۝
۲ اَور دریا سے سات خُوبصورت اَور موٹی گائیں نِکلیں اَور
نیستان میں چَرنے لگیں ۝ ۳ اَور اُس کے بعد اَور سات گائیں
بدشکل اَور دُبلی دریا سے نِکلیں۔ اَور دریا کے کِنارے پر اُن
سات گائیوں کے نزدِیک کھڑی ہُوئیں ۝ ۴ اَور ان بدصُورت
اَور دُبلی گائیوں نے اُن خُوبصُورت اَور موٹی سات گائیوں کو
کھالیا۔ تب فرِعُونؔ جاگا ۝ ۵ اَور پھر سوگیا اَور دُوسرا خواب
دِیکھا کہ اناج کی سات بھری ہُوئی اَور اچھّی بالیں ایک ٹہنی
میں ظاہر ہُوئیں ۝ ۶ اَور بعد اُن کے اَور سات بالیں پتلی مشرقی
ہوا سے مُرجھائی ہُوئی نِکلیں ۝ ۷ اَور وہ پتلی سات بالیں اُن
بھری ہُوئی اچھّی سات بالیوں کو نِگل گئیں۔ اَور فرِعُونؔ
جاگا۔ اَور دیکھو۔ وہ خواب تھا ۝ ۸ جب صُبح ہُوئی اُس کا جی گھبرایا
تب وہ اُٹھا اَور اُس نے مِصرؔ کے سارے جادُوگروں اَور سب
دانشمندوں کو بلُوایا۔ اَور فرِعُونؔ نے اپنا خواب اُن سے بیان
کِیا۔ مگر کوئی فرِعُونؔ کے لئے تعبیر نہ کرسکا ۝
۹ اُس وقت سردار ساقی نے فرِعُونؔ سے کہا۔ کہ میری خطائیں
آج مُجھے یاد آئیں ۝ ۱۰ کہ فرِعُونؔ اپنے دو خادِموں پر غُصّے ہُوا۔
اَور پہرے داروں کے سردار کے گھر میں مُجھے اَور سردار نان پَز
کو قید کروایا ۝ ۱۱ تب ہم نے ایک ہی رات ایک ایک خواب جُدا
جُدا تعبیر کا دیکھا ۝ ۱۲ اَور ایک عِبرانی جوان پہریداروں کے
سردار کا نوکر وہاں پر ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُس سے بیان
کِیا۔ اَور اُس نے ہمارے خوابوں کی تعبیر کی۔ اَور ہم میں سے
ہر ایک کے لئے اُس کے خواب کے مُوافق تعبیر کی ۝ ۱۳ اَور جیسی
اُس نے ہم سے تعبیر کی ویسا ہی ہُوا۔ کہ بادشاہ نے مُجھے اپنے
منصب پر بحال کیا۔ اَور دوسرے کو پھانسی دی ۝
۱۴ تب فرِعُونؔ نے بھیج کر یُوسفؔ کو بلُوایا۔ وہ فوراً اُسے
قیدخانہ سے لائے۔ اُس نے حجامت کروائی اَور کپڑے بدلے
اَور فرِعُونؔ کے حضُور آیا ۝ ۱۵ تب فرِعُونؔ نے یُوسفؔ سے کہا۔
کہ مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے اَور کوئی اُس کی تعبیر نہیں
کرسکتا اَور مَیں نے تیری بابت سُنا ہے۔ کہ تُو خواب کو سُن کر
اُس کی تعبیر کرتا ہے ۝ ۱۶ یُوسفؔ نے فرِعُونؔ کو جواب میں کہا۔
میں نہیں بلکہ خُدا فرِعُونؔ کو سلامتی کا جواب دے گا ۝ ۱۷ تب

فرِعُونؔ نے یُوسفؔ سے کہا مَیں نے دِیکھا کہ مَیں دریا کے
۱۸ کِنارے پر کھڑا ہُوں ۝ اَور سات موٹی خُوبصُورت گائیں دریا
۱۹ سے نِکلیں اور نیستان میں چرنے لِگیں ۝ بعد اُن کے نہایت
بَدصُورت ، خراب اَور دُبلی سات اَور گائیں نِکلیں کہ ویسی
۲۰ بَدشکل میں نے ساری زمین مِصرؔ میں کبھی نہیں دیکھیں ۝ اَور وہ
دُبلی اَور بَدشکل گائیں پہلی سات موٹی گائیوں کو کھا گئیں ۝
۲۱ جب وہ اُنہیں کھا چُکیں تو معلُوم بھی نہ ہُوا ، کہ وہ اُن کے پیٹ
میں گئیں ۔ بلکہ وہ ویسی ہی بَدصُورت رہیں جیسے کہ پہلے تھیں
۲۲ تب میں جاگا ۝ اَور پھر خواب میں دیکھا ۔ کہ اچھّی گھنی سات
۲۳ بالیں ایک ٹہنی سے نِکلیں ۝ اَور سات بالیں پتلی اَور مشرقی ہوا
۲۴ سے مُرجھائی ہُوئی اُن کے بعد اُگیں ۝ اَور اُن پتلی بالیوں نے
اچھّی سات بالیوں کو نِگل لِیا ۔ اَور مَیں نے یہ جادُوگروں سے
بیان کیا مگر کوئی تعبِیر نہ کر سکا ۝
۲۵ تب یُوسفؔ نے فرِعُونؔ سے کہا ۔ کہ فرِعُونؔ کے خواب
ایک ہی ہیں ۔ خُدا نے جو کُچھ کہ وہ کرنا چاہتا ہے فرِعُونؔ کو
۲۶ بتا دِیا ۝ وہ سات اچھّی گائیں سات برس ہیں اَور وہ اچھّی سات
۲۷ بالیں سات برس ہیں ۔ خواب ایک ہی ہے ۝ اَور وہ دُبلی بَدصُورت
سات گائیں جو اِن کے بعد نِکلیں سات برس ہیں ۔ اَور وہ سات
خالی بالیں جو مشرقی ہَوا سے مُرجھائی ہُوئی تھیں ۔ کال کے سات
۲۸ برس ہیں ۝ یہ وہی بات ہے جو میں نے فرِعُونؔ سے کہی ۔ خُدا
۲۹ نے جو کُچھ وہ کرنا چاہتا ہے فرِعُونؔ پر ظاہر کیا ۝ کہ سات برس
۳۰ تک مِصرؔ کی ساری زمین میں بڑی کثیر پیداوار ہوگی ۝ اَور بعد
اُن کے سات برس کا کال ہوگا ۔ اَور مُلکِ مِصرؔ کی ساری بڑھتی
۳۱ بھُول جائے گی اَور کال مُلک کو ہلاک کرے گا ۝ اَور اُس بڑھتی
کا مُلک میں اُس آنے والے کال کے سبب سے ہرگز نشان نہ
۳۲ رہے گا ۔ کیونکہ وہ سخت کال ہوگا ۝ اَور فرِعُونؔ پر جو خواب
دُہرایا گیا ۔ وہ اِس لئے ہے کہ یہ بات خُدا کی طرف سے مُقرّر
۳۳ کی گئی ہے ۔ اَور وہ اُسے جلد کرے گا ۝ پس اَب فرِعُونؔ ایک
دانِشمند اَور عاقل شخص کو تلاش کرے ۔ اَور اُسے مِصرؔ کے مُلک
۳۴ پر مُختار کرے ۝ اَور فرِعُونؔ یُوں کرے کہ مُلک میں ناظِروں کو
مُقرّر کرے اَور بڑھتی کے سات برسوں میں غلّہ کا پانچواں حِصّہ
۳۵ مِصرؔ کے مُلک سے لِیا کرے ۝ اَور وہ اُن آنے والے اچھّے برسوں
میں کھانے کی کُل چیزیں جمع کریں اَور غلّہ شہروں میں فرِعُونؔ
۳۶ کے حُکم میں رکھیں اَور اُس کی مُحافِظت کریں ۝ اَور وہی غلّہ کال
کے سات برسوں کے لئے جو مُلکِ مِصرؔ میں پڑے گا ذخیرہ ہوگی ۔
تا کہ اُس مُلک کے لوگ کال کے سبب سے ہلاک نہ ہُوں ۝

یُوسفؔ نائبُ السلطنت

۳۷ یہ بات فرِعُونؔ اور اُس کے
۳۸ سب درباریوں کو اچھّی معلُوم ہُوئی ۝ فرِعُونؔ نے اپنے
درباریوں سے کہا ۔ کیا ہم ایسا مَرد جس میں رُوح خُدا ہے
۳۹ پائیں گے ؟ ۝ اَور فرِعُونؔ نے یُوسفؔ سے کہا ۔ چُونکہ خُدا نے
یہ سب کُچھ تُجھے بتایا ہے اِس لئے کوئی تُجھ سا دانِشمند عاقل
۴۰ نہیں ۝ تُو میرے گھر کا مُختار ہوگا اَور میری ساری رعایا تیرے
حُکم پر چلے گی ۔ اَور مَیں فقط تختنشینی ہی میں تُجھ سے بڑا ہُوں
۴۱ گا ۝ پھر فرِعُونؔ نے یُوسفؔ سے کہا ۔ دیکھ میں نے سارے
۴۲ مُلک مِصرؔ پر تُجھے مُقرّر کِیا ۝ اَور فرِعُونؔ نے اپنی خاتم اپنے ہاتھ
سے اُتار کر یُوسفؔ کے ہاتھ میں پہنائی ۔ اَور اُسے بارِیک کتان
۴۳ کا لبادہ پہنایا ۔ اَور سونے کا طوق اُس کے گلے میں ڈالا ۝ اَور
اُس نے اُسے اپنی دوسری گاڑی میں سَوار کِیا ۔ تب اُس کے آگے
آگے مُنادی کی گئی ۔ کہ سب دوزانو ہو جاؤ ۔ اَور اُس نے اُسے
۴۴ مِصرؔ کے تمام مُلک پر نائبُ السلطنت مُقرّر کِیا ۝ اَور فرِعُونؔ
نے یُوسفؔ سے کہا ۔ ’’ میں فرِعُونؔ ہُوں اَور مِصرؔ کے سارے
مُلک میں تیرے حُکم کے بغیر کوئی اپنا ہاتھ یا پاؤں نہ اُٹھائے
۴۵ گا ‘‘ ۝ اَور فرِعُونؔ نے یُوسفؔ کو جہاں پناہ کا خطاب دِیا ۔ اَور
اُس نے اَونؔ کے پُجاری فوطِیفرؔع کی بیٹی اَسنَتؔ سے اُس کا
بیاہ کر دِیا اَور یُوسفؔ مِصرؔ کے سارے مُلک میں گھُوما ۝
۴۶ اَور یُوسفؔ جس وقت مِصرؔ کے بادشاہ فرِعُونؔ کے حضُور
کھڑا ہُوا تیس برس کا تھا ۔ اَور یُوسفؔ فرِعُونؔ کے حضُور سے
۴۷ نِکل کر مِصرؔ کے سارے مُلک میں دورہ کرنے لگا ۝ اَور بڑھتی
۴۸ کے سات برسوں میں زمین کی فصل افراط سے ہُوئی ۝ تب اُس
نے سات برسوں کے سارے غلّے جو مُلک مِصرؔ میں تھے ، جمع

کئے۔ اَور اُس نے کھانے کی چیزوں کا شہروں میں ذخیرہ کِیا۔ اَور ہر شہر کے آس پاس کے کھیتوں کی کھانے کی چیزیں اُسی میں ۴۹ رکھیں○ اَور یُوسفؔ نے غلّہ سمُندر کی ریت کی مانند اِتنی کثرت سے جمع کِیا کہ اُس کا حِساب کرنا چھوڑ دِیا کیونکہ وہ بے حِساب ۵۰ تھا○ اَور یُوسفؔ کے دو بیٹے اوؔن کے پُجاری فوطیفرؔع کی بیٹی ۵۱ اَسنتؔ سے کال سے پیشتر پیدا ہُوئے○ اَور یُوسفؔ نے پہلوٹھے کا نام منسّیؔ رکھّا۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ خُدا نے سب، میری ۵۲ اَور میرے باپ کے گھر کی مُشقّت بُھلائی○ اَور دوسرے کا نام اِفرائیمؔ رکھّا اَور کہا۔ کہ خُدا نے مُجھے ذِلّت کے مُلک میں بڑھایا○ ۵۳ اَور سات برس اَرزانی کے جو مُلکِ مِصرؔ میں تھے، ختم ہُوئے○ ۵۴ اَور کال کے سات برس جیسا کہ یُوسفؔ نے کہا تھا، آنے شرُوع ہُوئے۔ اَور سب مُلکوں میں گرانی ہُوئی۔ پر ہنُوز مِصرؔ کے ۵۵ سارے مُلک میں روٹی تھی○ جب مُلکِ مِصرؔ کے سارے لوگ بھُوکے ہُوئے۔ تو وہ روٹی کے لئے فرِعُونؔ کے آگے چلاّئے۔ فرِعُونؔ نے سب مصریوں سے کہا۔ کہ یُوسفؔ کے پاس جاؤ ۵۶ اَور جو کُچھ وہ تُمہیں کہے، کرو○ اَور کال نے تمام رُوئے زمین کو گھیر لِیا۔ تب یُوسفؔ نے ذخیرہ کے کھتّے کھول کر مصریوں ۵۷ کے ہاتھ بیچے اَور مِصرؔ کے مُلک میں کال کی شِدّت ہُوئی○ اَور تمام زمین کے لوگ مِصرؔ میں یُوسفؔ کے پاس غلّہ خرِیدنے آئے۔ کیونکہ ساری زمین میں سخت کال تھا+

باب ۴۲

۱ [یعقُوبؔ کے بیٹوں کا پہلا سفر] جب یعقُوبؔ کو معلُوم ہُوا کہ مِصرؔ میں غلّہ موجُود ہے۔ تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا۔ کہ تُم ۲ کیوں ایک دوسرے کو دیکھتے ہو○ اَور کہا میں نے سُنا ہے۔ کہ مِصرؔ میں غلّہ موجُود ہے۔ اِس لئے تُم وہاں جاؤ۔ اَور وہاں سے ہمارے لئے مول لو۔ تا کہ ہم زِندہ رہیں اَور مَر نہ جائیں○ ۳،۴ چُنانچہ یُوسفؔ کے دس بھائی غلّہ خرِیدنے مِصرؔ میں آئے○ مگر یعقُوبؔ نے یُوسفؔ کے بھائی بِنیامینؔ کو اُس کے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا۔ کیونکہ اُس نے کہا۔ کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ اُس پر کوئی ۵ آفت پڑے○ پس اِسرائیلؔ کے بیٹے دیگر خرِیداروں کے ساتھ ۶ آئے۔ اِس لئے کہ کنعانؔ کے مُلک میں کال تھا○ اَور یُوسفؔ مُلک کا حاکم تھا اَور وہ مُلک کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا۔ چُنانچہ یُوسفؔ کے بھائی آئے۔ اَور زمین تک اُس کے ۷ آگے سر جُھکائے○ جب یُوسفؔ نے اپنے بھائیوں کو دیکھا تو اُنہیں پہچان لِیا۔ مگر اپنے آپ کو ناواقف بنایا اَور اُن سے سختی سے کلام کِیا۔ اَور اُن سے کہا۔ تُم کہاں سے آئے ہو؟ وہ بولے۔ ۸ کنعانؔ کے مُلک سے خُوراک خرِیدنے○ اَور یُوسفؔ نے تو اپنے ۹ بھائیوں کو پہچانا۔ مگر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا○ اَور یُوسفؔ کو وہ خواب جو اُس نے اُن کی بابت دیکھے تھے یاد آئے۔ اَور اُس نے اُنہیں کہا۔ کہ تُم جاسُوس ہو کر آئے ہو، تا کہ اِس مُلک کی بُری ۱۰ حالت دریافت کرو○ اُنہوں نے اُسے کہا نہیں۔ اَے آقا! تیرے ۱۱ غُلام خُوراک خرِیدنے آئے ہیں○ ہم سب ایک ہی آدمی کے بیٹے ۱۲ ہیں۔ ہم سچّے ہیں تیرے خادِم جاسُوس ہرگز نہیں○ وہ بولا۔ نہیں ۱۳ بلکہ تُم مُلک کی بُری حالت دیکھنے آئے ہو○ تب اُنہوں نے کہا۔ کہ تیرے خادِم بارہ بھائی کنعانؔ میں ایک ہی آدمی کے بیٹے ہیں۔ اَور دیکھ سب سے چھوٹا آج کے دِن ہمارے باپ ۱۴ کے پاس ہے۔ اَور ایک گُم ہو گیا○ تب یُوسفؔ نے اُنہیں کہا۔ ۱۵ وہی بات جو میں نے تُمہیں کہی کہ تُم جاسُوس ہو○ اُسی سے تُم اِمتحان کئے جاؤ گے۔ فرِعُونؔ کی زِندگی کی قسم کہ تُم یہاں سے بغیر اُس کے کہ تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی یہاں آئے، جانے ۱۶ نہ پاؤ گے○ ایک کو اپنے میں سے بھیجو۔ کہ تُمہارے بھائی کو لائے اَور تُم قید رہو۔ تا کہ تُمہاری باتیں آزمائی جائیں کہ تُم سچّے ہو یا نہیں۔ اَور نہیں تو۔ فرِعُونؔ کی جان کی قسم تُم یقیناً جاسُوس ۱۷ ہو○ چُنانچہ اُس نے اُنہیں تین دِن تک قید رکھّا○
۱۸ اَور تیسرے دِن یُوسفؔ نے اُنہیں کہا۔ مَیں خُدا سے

باب ۴۱:۵۵ ''یُوسفؔ کے پاس جاؤ'' کلیسیا کے دستُور العمل میں یہ الفاظ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے پالنے والے باپ اَور کلیسیا کے حامی مُقدّس یُوسفؔ سے منسُوب کئے جاتے ہیں+

۱۹ ڈرتا ہُوں۔تم یُوں کرو، تا کہ زِندہ رہو○اگرتُم دِیانتدار ہوتو
ایک کو اپنے میں سے قید خانے میں بند رہنے دو۔اَور تُم جاؤ۔
۲۰ اَور اپنے گھروں کے کال کے لئے غلّہ لے جاؤ○اَور اپنے
چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔تا کہ تُمہاری بات ثابت
۲۱ ہوجائے اَور تُم نہ مَرو۔تب اُنہوں نے یُوں ہی کِیا ○ اَور
اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا۔کہ سچ مُچ ہم اپنے بھائی کی
بابت مُجرم ہیں۔کہ جب اُس نے ہماری مِنّت کی۔ہم نے
اُس کی جان کو تنگی میں دیکھا اَور اُس کی نہ سُنی۔اِس لئے یہ
۲۲ مُصِیبت ہم پر آئی○تب رُوبِین نے جواب میں اُنہیں کہا۔کیا
مَیں تُمہیں نہ کہتا تھا کہ اُس لڑکے پر ظُلم نہ کرو اَور تُم شُنَوا نہ
۲۳ ہُوئے؟اِس لئے ہم سے اُس کے خُون کی باز پُرس ہُوئی○اَور
وہ نہ جانتے تھے۔کہ یُوسف اُن کی باتیں سمجھتا ہے۔کیونکہ
۲۴ اُس کے اَور اُن کے درمیان ترجمان تھا○تب وہ اُن سے
کنارے گیا۔اَور رویا۔اَور پھر اُن کے پاس آیا اَور اُن سے
باتیں کیں اَور اُن سے شمعُون کو لے کر اُن کے رُوبرُو باندھا○
۲۵ تب یُوسف نے حُکم کِیا۔کہ اُن کے بورے غلّہ سے بھریں۔
اَور ہر ایک کی نقدی اُس کے بورے میں رکھ کر پھیر دیں اَور
اُنہیں سفر کی رسَد بھی دیں۔اَور اُن سے یُوں ہی کِیا گیا○
۲۶ اَور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلّہ لادا اَور وہاں سے
۲۷ روانہ ہُوئے○اَور منزل پر جا کر اُن میں سے ایک نے اپنا بورا
کھولا۔تا کہ اپنے گدھے کو چارا دے تو اُس نے بورے کے
۲۸ مُنہ میں اپنی نقدی دیکھی○تب اُس نے اپنے بھائیوں سے
کہا۔کہ میری نقدی واپس دی گئی اَور وہ میرے بورے میں
ہے۔تب اُن کے دِل ٹھکانے نہ رہے اَور وہ کانپتے ہوئے
ایک دوسرے سے کہنے لگے۔کہ خُدا نے ہم سے یہ کیا کِیا؟○
۲۹ اَور وہ مُلکِ کِنعان میں اپنے باپ یعقُوب کے پاس پُہنچے اَور
۳۰ اپنا سب حال جو اُن پر گُزرا تھا اُس سے کہا۔اَور بولے ○ کہ
وہ شخص جو اُس مُلک کا مالِک ہے۔ہمارے ساتھ سختی سے بولا۔
۳۱ اَور ہم پر مُلک کی جاسُوسی کا اِلزام لگایا○ہم نے اُسے کہا۔کہ ہم
۳۲ سچے ہیں۔ہم جاسُوس نہیں○ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے
ہیں ہم میں سے ایک گُم ہو گیا۔اَور چھوٹا اِس وقت ہمارے
باپ کے پاس مُلکِ کِنعان میں ہے○تب اُس مَرد نے جو ۳۳
مُلک کا مالِک ہے ہم سے کہا۔مَیں اِس سے جانُوں گا کہ تُم سچے
ہو۔کہ اپنے میں سے ایک بھائی کو میرے پاس چھوڑو اَور اپنے
گھروں کے کال کے لئے غلّہ لو اَور جاؤ○اَور اپنے چھوٹے ۳۴
بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔تب مَیں جانُوں گا۔کہ تُم جاسُوس
نہیں بلکہ دِیانتدار ہو پھر مَیں تُمہارے بھائی کو تُمہارے
حوالے کرُوں گا اَور تُم مُلک میں ہر جگہ جا سکو گے○
جب اُنہوں نے اپنے بورے خالی کئے تو دیکھا کہ ہر ایک ۳۵
کی نقدی بندھی ہُوئی اُس کے بورے میں ہے اَور وہ اَور اُن کا
باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھ کر ڈر گئے○اَور اُن کے باپ ۳۶
یعقُوب نے اُن سے کہا۔تُم نے مُجھے بے اولاد کیا۔یُوسف گُم
ہے۔شمعُون بھی نہیں۔ بِنیامِین کو بھی لے جاؤ گے یہ سب
مُصیبتیں مُجھ پر آ پڑیں○تب رُوبِین نے اپنے باپ سے کہا۔ ۳۷
اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں تو تُو میرے دونوں بیٹوں کو
قتل کرنا۔اُسے میرے ہاتھ میں سونپ اَور میں پھر اُسے
تیرے پاس پُہنچاؤں گا○اُس نے کہا۔میرا بیٹا تُمہارے ساتھ ۳۸
نہ جائے گا کیونکہ اُس کا بھائی مَر گیا اَور وہ اکیلا رہ گیا اگر اُس پر
جس راہ میں کہ تُم جاتے ہو کُچھ آفت پڑے۔تو تُم میرے
بُڑھاپے کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارو گے+

باب ۴۳

یعقُوب کے بیٹوں کا دُوسرا سفر

اَور زمین پر بڑا سخت کال ۱
تھا○اَور جب وہ غلّہ جو وہ مِصر سے لائے تھے کھا چُکے۔تو ۲
اُن کے باپ نے اُن سے کہا۔کہ پھر جاؤ اَور ہمارے لئے
تھوڑا غلّہ خرید کے لاؤ○تب یہُوداہ نے اُسے کہا۔کہ اُس مَرد ۳
نے تاکید سے ہمیں کہا تھا۔کہ تُم بغیر اُس کے کہ تُمہارا بھائی
تُمہارے ساتھ ہو۔میرا مُنہ نہ دیکھو گے○اِس لئے اگر تُو ہمارا ۴
بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہے۔تو ہم جائیں گے اَور تیرے لئے غلّہ

۵ خرِید کرلائیں گے○ اَور اگر تُو نہ بھیجے تو ہم نہیں جائیں گے۔
کیونکہ اُس مَرد نے ہم سے کہا۔ کہ جب تک تُمہارا بھائی
۶ تُمہارے ساتھ نہ ہو۔ تُم میرا مُنہ نہ دیکھو گے○ تب اِسرؔائیل
نے کہا۔ کہ تُم نے مُجھ سے یہ بَدی کیوں کی کہ اُس مَرد سے کہا۔
۷ کہ ہمارا ایک اَور بھائی ہے○ وہ بولے کہ اُس مَرد نے ہمارا اَور
ہمارے گھرانے کا حال پُوچھا۔ کہ کیا تُمہارا باپ اَب تک زِندہ
ہے؟ کیا تُمہارا کوئی اَور بھائی ہے؟ تو ہم نے اُس کی بات کے
مُوافِق اُسے بتایا۔ ہم کیا جانتے تھے کہ وہ ہمیں کہے گا کہ اپنے
۸ بھائی کو لے آؤ؟○ تب یہُودؔہ نے اپنے باپ اِسرؔائیل سے
کہا۔ کہ لڑکے کو میرے ساتھ بھیج کہ ہم اُٹھیں اَور جائیں تا کہ
ہم اَور تُو اَور ہمارے سب بچے زِندہ رہیں اَور مَر نہ جائیں○
۹ اَور مَیں اُس کا ضامن ہُوں۔ تُو میرے ہاتھ سے اُسے طلب
کرنا۔ اگر مَیں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں اَور تیرے سامنے نہ
۱۰ بٹھاؤں، تو مَیں ہمیشہ تک تیرا گُنہگار رہوں گا○ کیونکہ اگر ہم
۱۱ دیر نہ کرتے تو اَب تک دوبارہ واپس آ گئے ہوتے○ تب اُن
کے باپ اِسرؔائیل نے اُنہیں کہا۔ کہ اگر یہ ایسا ہی ہے تو یُوں
کرو۔ کہ اِس مُلک کے عُمدہ میوؤں میں سے اپنے بوروں
میں رکھّ لو اَور اُس مَرد کے لئے ہدیہ لے جاؤ۔ کُچھ روغن بَلسان،
۱۲ کُچھ شہد، کُچھ نکَعت اَور دُھونا اَور پِستہ اَور بادام○ اَور دُگنی نقدی
اپنے ساتھ لو۔ اَور وہ نقدی جو تُمہارے بوروں کے مُنہ میں رکھّی
ہُوئی آئی، اپنے ساتھ لے جاؤ۔ شاید کہ یہ غلطی سے ہُوا ہو○
۱۴،۱۳ اپنے بھائی کو بھی لو اُٹھو اَور پھر اُس مَرد کے پاس جاؤ○ اَور
خُدائے قادِر اُس مَرد کو تُم پر مہربان کرے تا کہ وہ تُمہارے
دوسرے بھائی اَور بِنیاؔمِین کو چھوڑ دے۔ اگر مَیں بیٹوں سے
۱۵ محرُوم رہوں تو رہوں○ تب اُنہوں نے وہ ہدیہ لِیا۔ اَور دُگنی
نقدی اپنے ساتھ لی اَور بِنیاؔمِین کو بھی ساتھ لِیا اَور اُٹھے اَور
مِصؔر کو اُترے اَور یُوسفؔ کے آگے جا کر کھڑے ہوئے○
۱۶ جب یُوسفؔ نے بِنیاؔمِین کو اُن کے ساتھ دِیکھا۔ تو اُس
نے اپنے گھر کے داروغہ سے کہا۔ کہ اِن مَردوں کو گھر میں لے
جا اَور کُچھ ذَبح کر کے کھانا تیاّر کر کیونکہ یہ مَرد دوپہر کو میرے
ساتھ کھانا کھائیں گے○ اُس نے جیسا یُوسفؔ نے فرمایا تھا ۱۷
کِیا اَور اُنہیں یُوسفؔ کے گھر میں لایا○ تب وہ ڈرے کہ یُوسفؔ ۱۸
کے گھر میں لائے گئے۔ اَور اُنہوں نے کہا کہ نقدی کے سبب
سے جو ہمارے بوروں میں گئی ہم یہاں لائے گئے ہیں۔ تا کہ
وہ ہمارے لئے ایک بہانہ ڈھونڈے اَور ہم پر سختی کرے اَور ہمیں
پکڑے اَور غُلام بنائے اَور ہمارے گدھوں کو چِھین لے○
تب وہ گھر کے داروغہ کے پاس آئے اَور گھر کے دروازے پر ۱۹
اُس سے کہنے لگے○ جناب براہِ کرم ہماری بات سُنیں۔ پہلی ۲۰
مرتبہ جب ہم غلّہ خرِیدنے آئے تھے○ تو یُوں ہُوا۔ کہ جب ۲۱
ہم نے منزل پر اُتر کے اپنے بوروں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر ایک کی
نقدی اُس کے بورے کے مُنہ میں ہے۔ ہماری نقدی پوری تھی
لہٰذا ہم اُسے واپس لائے○ نیز ہم اَور نقدی بھی غلّہ خرِیدنے کو ۲۲
لائے ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ ہماری نقدی کِس نے ہمارے
بوروں میں رکھّ دی○ اُس نے کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ نہ ڈرو۔ ۲۳
تُمہارے خُدا اَور تُمہارے باپ کے خُدا نے تُمہارے بوروں
میں تُمہیں خزانہ دِیا۔ تُمہاری نقدی مُجھے مِل چُکی۔ پِھر وہ شمعُوؔن کو
اِن کے پاس نِکال لایا○ اَور اُس نے اُن مَردوں کو یُوسفؔ ۲۴
کے گھر میں لا کر پانی دِیا اَور اُنہوں نے پاؤں دھوئے اَور اُس
نے اُن کے گدھوں کو چارا ڈالا○ پِھر اُنہوں نے یُوسفؔ کے ۲۵
لئے، جِسے دوپہر کو آنا تھا ہدیہ تیاّر کِیا۔ کیونکہ اُنہوں نے سُنا کہ
وہ وہیں کھانا کھائے گا○
اَور جب یُوسفؔ گھر میں آیا۔ تو وہ ہدیہ جو اُن کے پاس ۲۶
تھا۔ وہ اندر لائے اَور زمین تک اُس کے آگے جُھکے○ اُس نے ۲۷
اُن کی خیر و عافیت پُوچھی اَور کہا کہ کیا تُمہارا بُوڑھا باپ جس کا
ذِکر تُم نے کیا تھا، اچھّی طرح سے ہے؟ کیا وہ اَب تک زِندہ
ہے؟○ اُنہوں نے جَواب میں کہا۔ کہ تیرا خادِم ہمارا باپ خیریّت ۲۸
سے ہے اَور ہنوز زِندہ ہے۔ پِھر وہ جُھک کر اُس کا آداب بجا
لائے○ اَور اُس نے اپنی آنکھ اُٹھائی اَور اپنے بھائی بِنیاؔمِین ۲۹
اپنی ماں کے بیٹے کو دیکھا اَور کہا کہ تُمہارا سب سے چھوٹا بھائی
جس کا ذِکر تُم نے مُجھ سے کیا، یِہی ہے؟ اَور کہا اَے میرے

۳۰ فرزِند! خُدا تجھ پر مہربانی کرے ۝ تب یُوسفؔ نے جلدی کی کیونکہ اُس کا دِل اپنے بھائی کے لئۓ بھر آیا اَور اُس نے چاہا ۳۱ کہ روئۓ اَور وہ کمرے میں گیا اَور رویا ۝ تب اُس نے مُنہ دھویا اَور باہر نِکلا اَور اپنے آپ کو ضبط کِیا اَور کہا کہ کھانا لاؤ ۝ ۳۲ اَور وہ اُس کے لئۓ اَور اُن کے لئۓ اَور مِصریوں کے لئۓ جو اُس کے مہمان تھے۔ الگ الگ کھانا لائے۔ کیونکہ مِصرؔ کے لوگ عِبرانیوں کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے۔ مِصری اُسے مکرُوہ جانتے ۳۳ ہیں ۝ اَور وہ اُس کے سامنے اپنے اپنے رُتبہ کے مُوافِق بٹھائے ۳۴ گئۓ تب وہ تعجُّب سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے ۝ اَور اُس نے اپنے آگے سے قابیں اُنہیں دیں۔ لیکن بِنیامِینؔ کا حِصّہ پانچ گُنا تھا۔ اَور اُنہوں نے اُس کے ساتھ پِیا اَور خُوش ہوئے +

باب ۴۴

۱ **بھائیوں کا آخِری اِمتحان** تب اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو حُکم کیا اَور کہا۔ کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلّے سے جس قدر کہ وہ اُٹھا سکیں بھر۔ اَور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے ۲ کے مُنہ میں ڈال دے ۝ اَور میرا پیالہ یعنی چاندی کا پیالہ سب سے چھوٹے کے بورے کے مُنہ میں اُس کے غلّے کی قیمت سمیت رکھّ دے۔ چُنانچہ اُس نے یُوسفؔ کے حُکم کے مُوافِق ۳ عمل کِیا ۝ جب صُبح کی روشنی ہُوئی وہ سب اپنے گدھے لے کر ۴ چل پڑے ۝ اَور وہ شہر سے باہر نِکلے اَور دُور نہ گئے تھے کہ یُوسفؔ نے اپنے گھر کے داروغے سے کہا۔ کہ اُٹھ اَور اُن لوگوں کا پیچھا کر۔ اَور جب تُو اُنہیں جا لے گا تو اُن سے کہہ کہ ۵ تُم نے کِس لئۓ نیکی کے عِوض بدی کی ہے؟ ۝ تُم نے کِس لئۓ چاندی کا پیالہ مُجھ سے چُرا لِیا ہے؟ یہ وہی ہے جس میں میرا آقا پِیتا ہے۔ وہ ضرُور جان لے گا کہ وہ کہاں ہے؟ جو کُچھ تُم ۶ نے کِیا ہے اچھّا نہیں ۝ اَور اُس نے اُنہیں جا لِیا اَور یہ باتیں ۷ اُنہیں کہیں ۝ تب اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہمارا آقا ایسی باتیں کیوں کہتا ہے۔ خُدا نہ کرے۔ کہ تیرے خادِم ایسا کام ۸ کریں ۝ دیکھ وہ نقدی جو ہم نے اپنے بوروں کے مُنہ میں پائی سو ہم کِنعانؔ کی سَرزمین سے تیرے پاس واپس لائے۔ پس کیسے ہوسکتا ہے؟ کہ ہم نے تیرے آقا کے گھر سے چاندی یا ۹ سونا چُرایا ہو ۝ تیرے خادِموں میں سے جس کے پاس سے نِکلے وہ مار ڈالا جائے اَور ہم بھی اپنے آقا کے غُلام ہوں گے ۝ ۱۰ اُس نے کہا اچھّا تُمہارے کہنے کے مُوافِق ہوگا۔ جس کے پاس نِکلے وہ میرا غُلام ہوگا۔ اَور تُم بے اِلزام ٹھہروگے ۝ ۱۱ تب فی الفَور ہر ایک نے اپنا بورا زمین پر اُتارا۔ اَور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا ۝ ۱۲ اَور وہ ڈھونڈنے لگا۔ اَور بڑے سے شرُوع کرکے سب سے چھوٹے پر ختم کِیا۔ اَور دیکھو پیالہ بِنیامِینؔ کے بورے میں تھا ۝ ۱۳ تب اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اَور ہر ایک نے اپنا گدھا لادا اَور شہر کو واپس لوٹے ۝

۱۴ تب یہُوداؔہ اَور اُس کے بھائی یُوسفؔ کے گھر آئے اَور وہ ۱۵ ہنُوز وہیں تھا۔ اَور وہ اُس کے آگے زمین پر گرے ۝ تب یُوسفؔ نے اِن سے کہا۔ تُم نے یہ کیسا کام کِیا؟ کیا تُم نہ جانتے ۱۶ تھے۔ کہ مُجھ سا شخص فال نِکال لیتا ہے ۝ یہُوداؔہ بولا۔ کہ ہم اپنے آقا سے کیا کہیں اَور کیا بولیں اَور کیوں کر اپنے آپ کو پاک ٹھہرائیں؟ کہ خُدا نے تیرے خادِموں کا گُناہ ظاہر کِیا۔ دیکھ ہم اَور وہ بھی جس کے پاس سے پیالہ نِکلا اپنے آقا کے ۱۷ غُلام ہیں ۝ وہ بولا۔ یہ بات مُجھ سے دُور ہو کہ میں ایسا کرُوں بلکہ جس آدمی کے پاس سے پیالہ نِکلا وہی میرا غُلام ہوگا اَور تُم اپنے باپ کے پاس سلامت چلے جاؤ ۝

۱۸ تب یہُوداؔہ اُس کے نزدِیک آکر بولا۔ اَے میرے آقا اپنے خادِم کو اِجازت دے۔ کہ اپنے آقا کے کانوں میں ایک بات کہے اَور اپنے خادِم پر تیرا غضب نہ بھڑکے۔ کیونکہ تُو ۱۹ فِرعَونؔ کی مانند ہے ۝ میرے آقا نے اپنے خادِموں سے یُوں ۲۰ کہہ کر پُوچھا کہ آیا تُمہارا باپ یا اَور بھائی ہے؟ ۝ اَور ہم نے اپنے آقا سے کہا کہ ہمارا باپ بُوڑھا ہے۔ اَور اُس کے بڑھاپے کا ایک چھوٹا بیٹا ہے۔ اَور اُس کا بھائی مَر گیا۔ اَور وہ اپنی ماں کا ۲۱ ایک ہی باقی رہا۔ اَور اُس کا باپ اُسے پیار کرتا ہے ۝ تب تُو

نے اپنے خادِموں سے کہا کہ اُسے میرے پاس لاؤ کہ مَیں
۲۲ اُس پر نظر کرُوں○ہم نے اپنے آقا سے کہا کہ وہ لڑکا اپنے
باپ کو چھوڑ نہیں سکتا۔ اَور اگر وہ چھوڑے۔ تو اُس کا باپ
۲۳ مَر جائے گا○ پھر تُو نے اپنے خادِموں سے کہا کہ اگر تُمہارا
سب سے چھوٹا بھائی تُمہارے ساتھ نہ آئے۔ تو تُم میرا چہرہ نہ
۲۴ دیکھو گے○اَور یُوں ہُوا۔ کہ جب ہم اپنے باپ تیرے خادِم
کے پاس گئے۔ تو ہم نے اپنے آقا کی باتیں اُسے بتائیں○
۲۵ اَور ہمارے باپ نے کہا۔ پھر جاؤ اَور ہمارے لئے کُچھ غلّہ
۲۶ خرید کر لاؤ○ ہم بولے کہ ہم نہیں جاسکتے۔ اگر ہمارا سب سے
چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو، تو ہم جائیں گے۔ کیونکہ ہم اُس
شخص کا چہرہ دیکھنے نہ پائیں گے جب تک کہ ہمارا سب سے
۲۷ چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ نہ ہو○اور تیرے خادِم میرے باپ
نے ہم سے کہا۔ تُم جانتے ہو۔ کہ میری بیوی سے میرے لئے
۲۸ دو بیٹے ہوئے○ ایک مُجھ سے جاتا رہا۔ اَور مَیں نے کہا۔ وہ
۲۹ پھاڑا گیا اَور مَیں نے اَب تک اُسے نہیں دیکھا○ اَب اگر تُم
اُسے بھی میرے سامنے سے لے جاتے اَور اُس پر کُچھ آفت
پڑے۔ تو تُم میرے بُڑھاپے کو غم کے ساتھ بَرزَخ میں اُتارو
۳۰ گے○ پس۔ اَب مَیں اُس لڑکے کے بغیر اپنے باپ کے پاس
کیسے جاؤں؟ نہیں! وہ مُصیبت جو میرے باپ پر پڑے گی
میری برداشت سے باہر ہے۔ اَور چونکہ اُس کی جان لڑکے کی
۳۱ جان کے ساتھ مِلی ہُوئی ہے○ تو ایسا ہوگا۔ کہ وہ یہ دیکھ کر کہ
لڑکا ہمارے ساتھ نہیں ہے مَر جائے گا۔ اَور تیرے خادِم اپنے
باپ تیرے خادِم کے بُڑھاپے کو دُکھ کے ساتھ قبر میں اُتاریں
۳۲ گے○ کیونکہ تیرے خادِم نے اپنے باپ کے پاس اُس لڑکے
کا ضامن ہو کر کہا۔ کہ اگر میں اُسے تیرے پاس نہ پہُنچاؤں۔ تو
۳۳ میں اپنے باپ کا ہمیشہ تک گُنہگار رہوں گا○ اِس لئے اَب مُجھے
اِجازت دے کہ تیرا خادِم لڑکے کے بدلے اپنے آقا کا غُلام ہو
۳۴ اَور لڑکا اپنے بھائیوں کے ساتھ جائے○ کیونکہ میں اپنے باپ
کے پاس کیسے جاؤں؟ اگر لڑکا میرے ساتھ نہ ہو؟ ایسا نہ ہو کہ
جو مُصیبت میرے باپ پر پڑے میں اُسے دیکھُوں+

باب ۴۵

یُوسفؔ کا اپنے آپ کو ظاہر کرنا

۱ تب یُوسفؔ اپنے آپ کو
اُن سب کے آگے جو اُس کے پاس کھڑے تھے ضبط نہ کر سکا۔
تو حُکم دِیا کہ سب باہر نِکل جائیں۔ تا کہ جب وہ اپنے آپ کو
اپنے بھائیوں پر ظاہر کرے، کوئی غیر شخص حاضِر نہ ہو۔ تب یُوسفؔ
۲ نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا○ اَور وہ بُلند آواز
سے رونے لگا۔ اَور مِصریوں اَور فِرعَونؔ کے تمام گھرانے نے
۳ سُنا○ اَور یُوسفؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا۔ ”مَیں یُوسفؔ
ہوں“، کیا میرا باپ اَب تک زِندہ ہے؟ تب اُس کے بھائی
اُسے جواب نہ دے سکے۔ کیونکہ وہ اُس کے سامنے گھبرا گئے○
۴ اَور یُوسفؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا ”میرے نزدِیک آؤ“
تب وہ نزدِیک آئے اَور بولا۔ مَیں تُمہارا بھائی یُوسفؔ ہُوں۔
۵ جِسے تُم نے مِصرؔ کی طرف بیچا○ سو اِس لئے کہ تُم نے مُجھے اِس
طرف بیچا غمگین نہ ہو اَور اپنے دِلوں میں تنگ نہ ہو۔ کیونکہ خُدا
۶ نے تُمہیں بچانے کے لئے مُجھے تُم سے آگے بھیجا○ اِس لئے کہ
کال کے دو برس زمین پر گُزرے ہیں اور پانچ برس باقی ہیں
۷ جن میں نہ ہلواہی اَور کٹائی ہوگی○ پس خُدا نے مُجھے تُمہارے
آگے بھیجا تا کہ تُمہاری نسل کو زمین پر باقی رکھّے۔ اَور ایک
۸ عجیب وغریب رہائی کے ذریعہ تُمہیں زِندگی بخشے○ چُنانچہ اَب
نہ تُم نے بلکہ خُدا نے مُجھے یہاں بھیجا۔ اَور اُس نے مُجھے فِرعَونؔ
کا باپ اَور اُس کے سارے گھر کا مالِک اَور مِصرؔ کی سَرزمین کا حاکِم
۹ بنایا○ تُم جلدی کرو اَور میرے باپ کے پاس جاؤ اَور اُس سے
کہو۔ تیرا بیٹا یُوسفؔ یُوں کہتا ہے۔ کہ خُدا نے مُجھے سارے
۱۰ مِصریوں کا مالِک ٹھہرایا۔ میرے پاس چلا آ۔ اَور نہ ٹھہر○ اَور تُو
جوشنؔ کی سَرزمین میں رہے گا۔ اَور تُو اَور تیرے لڑکے اَور تیرے
لڑکوں کے لڑکے اَور تیری بھیڑ بکری اَور گائے بَیل اَور سب کُچھ
۱۱ جو تیرا ہے میرے پاس ہوں گے○ اَور وہاں میں تیری پرورِش
کرُوں گا۔ کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس باقی ہیں۔ تا نہ ہو۔

کہ تُو اَور تیرا گھرانا اَور سب جو تیرے ہیں مُفلِسی میں پڑیں ○
۱۲ دیکھو تُمہاری اَور میرے بھائی بِنیامِین کی آنکھیں دیکھتی ہیں۔
۱۳ کہ میرا ہی مُنہ تُمہارے ساتھ بات کرتا ہے ○ اَور تُم میرے باپ سے میری ساری شوکت کا جو مِصر میں ہے اَور اُس سب کا جو تُم نے دِیکھا ہے ذِکر کرنا۔ اَور تُم جلدی کرو اَور میرے باپ کو
۱۴ یہاں لے آؤ ○ اَور وہ اپنے بھائی بِنیامِین کے گلے لگ کر رویا
۱۵ اَور بِنیامِین بھی اُس کے گلے لگ کر رویا ○ اَور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو چُوما اَور ہر ایک کے ساتھ رویا۔ اَور بعد اُس کے وہ اُس سے باتیں کرنے لگے ○

۱۶ اَور یہ خبر فِرعَون کے گھر میں سُنائی گئی۔ کہ یُوسف کے بھائی آئے ہیں۔ اَور یہ سُن کر فِرعَون اَور اُس کے درباریوں کو
۱۷ بُہت خُوشی حاصِل ہُوئی ○ اَور فِرعَون نے یُوسف سے کہا اپنے بھائیوں سے کہہ۔ تُم یہ کام کرو کہ اپنے جانور لاد دو۔ اَور روانہ ہو
۱۸ کر کنعان کی سرزمین میں جاؤ ○ اَور اپنے باپ اَور اپنے گھرانے کو لے کر میرے پاس آؤ۔ اَور مَیں تُمہیں مِصر کی سرزمین کی اچھّی چیزیں دُوں گا۔ اَور تُم اُس سرزمین کی زرخیزی کھاؤ گے ○
۱۹ اَور یہ بھی حُکم ہے اُن سے کہہ، کہ تُم یہ کرو کہ اپنے لڑکوں اَور اپنی بیویوں کے لئے مِصر کی سرزمین سے گاڑیاں لے جاؤ اَور اپنے
۲۰ باپ کو بھی اُٹھا کر آؤ ○ اَور اپنے اسباب کا کُچھ افسوس نہ کرو۔ کیونکہ مِصر کی ساری اچھّی چیزیں تُمہارے لئے ہیں ○

۲۱ اَور اِسرائیل کے فرزندوں نے یُوں ہی کیا۔ اَور یُوسف نے فِرعَون کے حُکم کے مُطابق اُنہیں گاڑیاں دِیں اَور راہ کے
۲۲ لئے زادِراہ دِیا ○ اَور اُس نے اُن سب میں سے ہر ایک کو نئے نئے کپڑے دِیئے۔ مگر بِنیامِین کو اُس نے تین سَو روپیہ اَور پانچ
۲۳ جوڑے کپڑے دِیئے ○ اَور اپنے باپ کے لئے دس گدھے مِصر کی اچھّی چیزوں سے لدے ہوئے اَور دس گدھیاں غلّے اَور مَے اَور زادِراہ سے لدی ہُوئی اپنے باپ کے سفر کے لئے بھیجیں ○
۲۴ تب اُس نے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اَور وہ چل پڑے اَور
۲۵ اُس نے اُنہیں کہا۔ کہیں راہ میں جھگڑا نہ کریں ○ اَور وہ مِصر سے روانہ ہوئے اَور کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ یعقُوب کے پاس پُہنچے ○
۲۶ اَور اُسے خبر دی کہ یُوسف ابھی تک زِندہ ہے۔ اَور کہ وہ مِصر کی ساری سرزمین کا حاکِم ہے۔ اَور یعقُوب کا دِل غیر مُوثّر رہا۔ کیونکہ وہ اُن کا یقین نہ کرتا تھا ○
۲۷ مگر جب اُنہوں نے اُس سے ساری باتیں جو یُوسف نے اُنہیں کہی تھیں بتائیں۔ اَور جب اُس نے گاڑیاں جو یُوسف نے اُس کے لانے کو بھیجی تھیں دیکھیں تو ان کے باپ یعقُوب کی رُوح تازہ ہوئی ○
۲۸ اَور اِسرائیل بولا۔ یہ بس ہے کہ میرا بیٹا یُوسف ابھی تک زِندہ ہے۔ مَیں جاؤں گا اَور مَرنے سے پیشتر اُسے دیکھوں گا +

باب ۴۶

یعقُوب کا مِصر میں جانا

۱ اَور اِسرائیل نے اُن سب کے ساتھ جو اُس کے تھے سفر کیا اَور بیرشابع پر آکر اپنے باپ اِسحاق کے خُدا کے لئے قُربانیاں گُزرانیں ○
۲ اَور خُدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے کلام کیا اَور کہا۔ اَے یعقُوب! وہ بولا ''میں حاضِر ہُوں'' ○
۳ اُس نے کہا۔ مَیں خُدا تیرے باپ کا خُدا ہُوں۔ مِصر میں جانے سے نہ ڈر۔ کیونکہ میں تُجھے وہاں بڑی قوم بناؤں گا ○
۴ مَیں تیرے ساتھ مِصر کو جاؤں گا اَور تُجھے ضرُور پھر لے آؤں گا۔ اَور یُوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھّے گا ○
۵ تب یعقُوب بیرشابع سے اُٹھا اَور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقُوب کو اَور اپنے لڑکوں اَور اپنی بیویوں کو اُن گاڑیوں پر جو فِرعَون نے اُسے لے جانے کے لئے بھیجی تھیں لے چلے ○
۶ اَور اُنہوں نے اپنے مواشی اَور اپنا سب کُچھ جو اُنہوں نے مُلکِ کنعان میں جمع کِیا تھا، لِیا۔ اَور یعقُوب اپنی سب اولاد کے ساتھ مِصر میں آیا ○
۷ اُس کے بیٹے اَور اُس کے بیٹوں کے بیٹے اَور اُس کی بیٹیاں اَور اُس کے بیٹوں کی بیٹیاں اَور اُس کی سب نسل اُس کے ساتھ مِصر میں آئی ○
۸ اَور بنی اِسرائیل جو مِصر میں آئے ان کے نام یہ ہیں۔ یعقُوب اَور اُس کے بیٹے۔ یعقُوب کا پہلوٹھا رُوبِین ○
۹ بنی رُوبِین حنوک

۱۰ اَور فلّوُ اَور حِصُرون اَور کرمی ○ بنی شمعُون ۔ یموئیل اَور یمین
اَور اوہد اَور یکین اَور صوحر اَور کنعانی عورت کا بیٹا شاوُل ○
۱۱،۱۲ بنی لاوی جیرشون اَور قہات اَور مراری ○ بنی یہوُدہ عیر اَور اونان
اَور شیلہ اَور فارص اَور زارح ۔ اِن میں سے عیر اَور اونان
کِنعان کی سَر زمین میں مر گئے تھے ۔ اَور بنی فارص ۔ حِصرون
۱۳ اَور حاموئیل ○ بنی یِساکر ۔ تولاع فوّہ اَور یاشوب اَور شمرون ○
۱۴،۱۵ بنی زبُلون ۔ سارد اَور ایلون اَور یحلی ایل ○ یہ لیاہ کے بیٹے ہیں ۔
جو فدّان ارام میں اُس سے یعقُوب کے لئے اُس کی بیٹی دِینہ
سمیت پیدا ہُوئے ۔ اُس کے بیٹے اَور بیٹیاں کُل تینتیس جانیں
۱۶ تھیں ○ بنی جاد صفون اَور حجّی اَور شونی اَور اصبون اَور عیری اَور
۱۷ ارودی اَور اریلی ○ بنی آشیر ۔ یِمنہ اَور یشوہ اَور یشوی اَور بریعہ
۱۸ اَور سارح ان کی بہن ۔ اَور بنی بریعہ حابر اَور مُلکی ایل ○ یہ زِلفہ
کے بیٹے ہیں ۔ جو لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دی ۔ یہ سولہ جانیں
۱۹ ہیں جو اُس سے یعقُوب کے لئے پیدا ہُوئیں ○ یعقُوب کی بیوی
۲۰ راخیل کے بیٹے یُوسف اَور بنیامین ○ یُوسف سے مصر میں
اون کے پُجاری فوطیفرع کی بیٹی اسنت سے منسّی اَور افرائیم
۲۱ پیدا ہُوئے ○ اَور بنی بنیامین ۔ بالع اَور باکر اَور اشبیل اَور جیرہ
۲۲ اَور نعمان اَور ایحی اَور روش اَور مُفیم اَور حُفیم اَور آرد ○ یہ راخیل
کے بیٹے ہیں ۔ جو اُس سے یعقُوب کے لئے پیدا ہُوئے ۔ کُل
۲۳،۲۴ چودہ جانیں تھیں ○ دان کا بیٹا حشیم ○ بنی نفتالی ۔ یحصی ایل اَور
۲۵ جُونی اَور یصر اَور شلیم ○ یہ بلہہ کے بیٹے ہیں جو لابن نے اپنی
بیٹی راخیل کو دی ۔ کُل سات جانیں جو اُس سے یعقُوب کے
۲۶ لئے پیدا ہُوئیں ○ پس سب جو یعقُوب کے ساتھ مصر میں داخل
ہُوئے یعنی جو اُس کے صُلب سے پیدا ہُوئے یعقُوب کے بیٹوں
۲۷ کی بیویوں کے سوا چھیاسٹھ جانیں تھیں ○ اَور یُوسف کے دو
بیٹے تھے جو مُلک مصر میں پیدا ہوئے سو جو یعقُوب کے گھرانے
کے مصر میں داخل ہوئے وہ سب ستّر جانیں تھیں ○
۲۸ اَور اُس نے یہُودہ کو یُوسف کے پاس خبر دینے کے لئے
اپنے آگے بھیجا کہ وہ جوشن میں اُسے ملے ۔ اَور وہ جوشن کی
۲۹ سَر زمین میں آئے ○ اَور یُوسف اپنی گاڑی پر اپنے باپ اسرائیل
کے اِستقبال کے لئے جوشن کی سَر زمین کو گیا ۔ اَور جب اُس
نے اُسے دیکھا تو اُس کے گلے لپٹے ہوئے دیر تک رویا ○ تب ۳۰
اسرائیل نے یُوسف سے کہا ۔ اَب موت کی کوئی پروا نہیں ۔
کیونکہ میں نے تیرا مُنہ دیکھا ۔ کہ تُو ابھی تک زِندہ ہے ○ اَور ۳۱
یُوسف نے اپنے بھائیوں اَور اپنے باپ کے خاندان سے کہا ۔
مَیں فرعُون کے پاس خبر دینے جاتا ہُوں ۔ اَور اُسے کہتا ہُوں ۔
کہ میرے بھائی اَور میرے باپ کا خاندان جو کنعان کی
سَر زمین میں تھے میرے پاس آ گئے ہیں ○ اَور وہ لوگ چوپان ۳۲
ہیں ۔ کیونکہ وہ مواشی رکھتے ہیں ۔ اَور وہ اپنی بھیڑ بکری اَور
گائے بَیل اَور سب کُچھ جو اُن کا ہے لے آئے ہیں ○ اَور جب ۳۳
فرعُون تُمہیں بُلائے اَور کہے کہ تُمہارا پیشہ کیا ہے؟ ○ تو تُم یہ کہنا ۳۴
کہ ہم لڑکپن سے ۔ اَور ہمارے باپ دادا بھی مواشی رکھتے رہے
ہیں ۔ تا کہ تُم جوشن کی سَر زمین میں رہ سکو ۔ اِس لئے کہ مصریوں
کو ہر ایک چوپان سے کراہت ہے +

باب ۴۷

یعقُوب کا خاندان مصر میں

تب یُوسف نے فرعُون کے ۱
پاس آ کر کہا کہ میرا باپ اَور میرے بھائی اپنی بھیڑ بکری اَور
گائے بَیل اَور سب کُچھ جو اُن کا ہے لے کر کنعان کی سَر زمین
سے آ گئے ہیں اَور دیکھ کہ وہ جوشن کی سَر زمین میں ہیں ○ اَور ۲
اُس نے اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو لے کر فرعُون کے
سامنے حاضر کیا ○ اَور فرعُون نے یُوسف کے بھائیوں سے ۳
پُوچھا ۔ تُمہارا پیشہ کیا ہے؟ اُنہوں نے فرعُون سے کہا ۔ کہ تیرے
غُلام اَور ہمارے باپ دادا سب چوپان ہیں ○ پھر اُنہوں نے ۴
اُسے کہا ۔ کہ ہم تیری سَر زمین میں رہنے آئے ہیں کیونکہ کنعان
کی زمین میں سخت کال ہونے کے سبب تیرے غُلاموں کے
گلّوں کے لئے کہیں چرائی نہیں ۔ اِس لئے اپنے غُلاموں کو جوشن
کی سَر زمین میں رہنے دے ○ تب فرعُون نے یُوسف سے ۵
کہا ۔ کہ تیرا باپ اَور تیرے بھائی تیرے پاس آئے ہیں ○ پس ۶

مِصؔر کی سَر زمین تیرے آگے ہے۔ اُن کو سب سے اچھّی جگہ میں بسا۔ جوشؔن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے۔ اَور اگر تُو سمجھے کہ اُن میں قابِل آدمی بھی ہیں۔ تو تُو اُنہیں میرے مواشی پر ۷ مُختار کر○ تب یُوسفؔ اپنے باپ یَعقُوبؔ کو اندر لایا۔ اَور اُسے فرِعُونؔ کے حضُور پیش کیا۔ اَور یَعقُوبؔ نے فرِعُونؔ کو دُعائے ۸ خیر دی○ اَور فرِعُونؔ نے اُس سے پُوچھا کہ تیری عُمر کِتنے برس ۹ کی ہے؟○ یَعقُوبؔ نے فرِعُونؔ سے کہا۔ کہ میری مُسافِرت کے ایّام ایک سوتیس برس ہیں اَور میری زِندگی کے برس تھوڑے اَور بُرے ہوئے۔ اَور وہ میرے باپ دادا کی زِندگی کی مُسافِرت ۱۰ کے ایّام تک نہیں پہنچے○ تب یَعقُوبؔ فرِعُونؔ کے لئے دُعائے خیر ۱۱ کر کے اُس کے حضُور سے باہر گیا○ اَور یُوسفؔ نے اپنے بھائیوں کو مُلکِ مِصؔر کی سب سے اچھی جگہ میں جو رعمسیسؔ کی زمین ہے، بسایا۔ اَور اُنہیں اُس کا مالِک ٹھہرایا جیسا کہ فرِعُونؔ نے ۱۲ حُکم دِیا تھا○ اَور یُوسفؔ نے اپنے باپ اَور اپنے بھائیوں اَور اپنے باپ کے سب گھرانے کو اُن کے بال بچّوں کی تعداد کے مُطابِق خُوراک دی○

۱۳ اَور اُس تمام سَر زمین مَیں کُچھ کھانا باقی نہ رہا۔ کیونکہ کال ایسا سخت ہو گیا کہ مُلکِ مِصؔر اَور مُلک کِنعانؔ خستہ حال ہو گئے○ ۱۴ یُوسفؔ نے ساری چاندی جو مُلکِ مِصؔر اَور کِنعانؔ کی سَر زمین میں تھی۔ اُس غلّے کے بدلے میں جو لوگوں نے خرِیدا، جمع کی۔ ۱۵ اَور اُسے فرِعُونؔ کے خزانے میں داخِل کِیا○ اَور جب مُلکِ مِصؔر اَور کِنعانؔ کی سَر زمین میں چاندی ختم ہو گئی۔ تو مِصریوں نے آ کر یُوسفؔ سے کہا کہ ہمیں خُوراک دے۔ تا کہ ہم تیرے ۱۶ سامنے نہ مَریں۔ کیونکہ چاندی ختم ہو گئی ہے○ یُوسفؔ نے کہا کہ اگر چاندی ختم ہو گئی ہے تو اپنے چوپائے لاؤ۔ کہ مَیں ۱۷ تُمہارے چوپایوں کے بدلے تُمہیں خُوراک دُوں گا○ وہ اپنے چوپائے یُوسفؔ کے پاس لائے اَور اُس نے گھوڑوں اَور بھیڑ بکری اَور گائے بَیل کے گلّوں اَور گدھوں کے بدلے اُنہیں روٹی دِی اَور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے اُنہیں ۱۸ اُس سال پالا○ جب وہ سال گُزر گیا۔ تو وہ دوسرے سال پھر اُس کے پاس آئے اَور اُس سے کہا۔ کہ ہم اپنے مالِک سے نہیں چُھپاتے ہیں۔ کہ ہماری چاندی خرچ ہو چُکی ہے اَور مالِک نے ہمارے چوپایوں کے گلّے بھی لے لئے ہیں۔ لِہٰذا اُس کے سامنے ہمارے بدنوں اَور زمینوں کے سِوا کُچھ باقی نہیں○ ۱۹ پس ہم اپنی زمینوں سمیت تیرے سامنے کیوں ہلاک ہُوں۔ ہمیں اَور ہماری زمینوں کو روٹی پر مول لے اَور ہم اپنی زمینوں سمیت فرِعُونؔ کی غُلامی میں رہیں گے اَور ہمیں بِیج دے تا کہ ہم جِیئیں اَور نہ مَریں۔ اَور زمین وِیران نہ ہو جائے○

۲۰ اَور یُوسفؔ نے مِصؔر کی ساری سرزمین فرِعُونؔ کے لئے مول لی۔ کیونکہ مِصریوں میں سے ہر ایک شخص نے اپنی زمین بیچی۔ اِس لئے کہ کال نے اُنہیں نہایت تنگ کِیا تھا۔ پس ۲۱ زمین فرِعُونؔ کی ہو گئی○ اَور ساری زمین لوگوں کے ساتھ مِصؔر ۲۲ کی ایک حد سے دوسری حد تک فرِعُونؔ کی ہو گئی○ مگر اُس نے پُجاریوں کی زمینیں نہ خرِیدیں۔ کیونکہ اُن پُجاریوں کو فرِعُونؔ کی طرف سے رسَد پُہنچائی جاتی تھی اَور وہ اُس رسَد کو، جو فرِعُونؔ دِیتا تھا کھاتے تھے۔ اِس لئے اُنہوں نے اپنی زمینیں ۲۳ فروخت نہ کیں○ تب یُوسفؔ نے اُن لوگوں سے کہا کہ دیکھو مَیں نے آج کے دِن تُمہیں اَور تُمہاری زمینوں کو فرِعُونؔ کے ۲۴ لئے خرِیدا۔ لو یہ بِیج تُمہارے لئے ہے زمین میں بوؤ○ اَور جب غلّے نِکلیں تو تُم پانچواں حِصّہ فرِعُونؔ کو دو گے۔ اَور چار حِصّے کھیتوں میں بِیج بونے کو اَور تُمہاری خُوراک اَور تُمہارے گھرانے ۲۵ کے لوگوں اَور تُمہارے لڑکوں کی خُوراک کے لئے ہوں گے○ وہ بولے۔ کہ تُو نے ہماری جانیں بچائیں۔ ہم اپنے آقا کی نظر میں قابِلِ عِزّت ہوں۔ اَور ہم فرِعُونؔ کے غُلام ہوں گے○ ۲۶ اَور یُوسفؔ نے سارے مِصؔر کے مُلک کے لئے یہ آئین جو آج کے دِن تک ہے۔ مُقرّر کِیا۔ جس کی رُو سے مِصؔر کی زمین کی پیداوار کا پانچواں حِصّہ فرِعُونؔ کا ہے۔ سِوائے پُجاریوں کی زمین کے۔ کیونکہ وہ فرِعُونؔ کی نہ تھی○

۲۷ اَور اِسرائیلؔ نے مُلکِ مِصؔر میں جوشؔن کی زمین میں سکُونت اِختیار کی۔ اَور وہ وہاں مِلکیّتیں رکھتے تھے اَور بڑھے

۲۸ اَور بہُت زیادہ ہُوئے۝اَور یعقُوبؔ مِصرؔ کی سَرزمین میں سترہ برس زِندہ رہا۔ سو یعقُوبؔ کی ساری عُمر ایک سو سینتالیس برس ۲۹ ہُوئی۝اَور جب اِسرؔائیل کی اَجل نزدِیک آئی۔ اُس نے اپنے بیٹے یُوسفؔ کو بُلوا کر اُس سے کہا۔ کہ اگر مَیں نے تیری نظر میں مقبُولِیّت پائی تو اپنا ہاتھ میری ران کے نِیچے رکھّ۔ اَور مہربانی اَور وفاداری سے میرے ساتھ سلُوک کر۔ کہ مُجھے مِصرؔ میں نہ ۳۰ دفنانا۝بلکہ جب میں اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جاؤں تو مُجھے ۳۱ مِصرؔ سے لے جانا اَور اُن ہی کے قبرستان میں دفن کرنا۝وہ بولا۔ جیسا تُو نے کہا میں کرُوں گا اَور اُس نے کہا۔ کہ میرے سامنے قسم کھا۔ تو یُوسفؔ نے اُس کے سامنے قسم کھائی۔ تب اِسرؔائیل نے عصا کے سِرے کی ٹیک پر سجدَہ کِیا+

باب ۴۸

۱ **اِفرائیمؔ اَور منسّیؔ کی برکت** اَور بعد اِن باتوں کے یُوں ہُوا۔ کہ یُوسفؔ سے کہا گیا۔ تیرا باپ بیمار ہے۔ سو اُس نے ۲ اپنے دونوں بیٹوں منسّیؔ اَور اِفرائیمؔ کو اپنے ساتھ لِیا۝اَور یعقُوبؔ کو خبر دی گئی۔ کہ تیرا بیٹا یُوسفؔ تیرے پاس آتا ہے۔ ۳ اَور اِسرائیلؔ سنبھل کر پلنگ پر بیٹھ گیا۝اَور یعقُوبؔ نے یُوسفؔ سے کہا کہ خُدائے قادِر لُوزؔ میں یعنی کِنعانؔ کی سَرزمین میں مُجھ ۴ پر ظاہر ہُوا اَور مُجھے برکت دی۝اَور مُجھ سے کہا دیکھ مَیں تُجھے برُومند کرُوں گا اَور بڑھاؤں گا اَور مَیں تُجھے قوموں کا گروہ بناؤں گا اَور تیرے بعد یہ زمین تیری نسل کو اَبدی مِلکیّت میں ۵ دُوں گا۝اَور اَب تیرے دو بیٹے اِفرائیمؔ اَور منسّیؔ جو تُجھ سے مِصرؔ کی سَرزمین میں اُس سے پیشتر کہ مَیں تیرے پاس مِصرؔ میں آیا۔ پیدا ہُوئے۔ میرے ہیں۔ وہ رُوبِینؔ اَور شمعُونؔ کی ٦ طرح میرے ہوں گے۝اَور اِن کے بعد جو تیرے ہاں پیدا ہوں وہ تیرے ہوں گے اَور وہ اپنی مِیراث میں اپنے بھائیوں ۷ کے ہم نام ہوں گے۝اَور مَیں جب فِدّانؔ سے آتا تھا۔ اَور جب اِفراتؔ ہنُوز کُچھ دُور تھا۔ تو میرے سامنے راہ میں راخِیلؔ کِنعانؔ کی سرزمین میں مَر گئی۔ اَور مَیں نے اُسے وہیں اِفراتؔ کی راہ میں دفن کِیا۔ اَور آج وہی بیت لحمؔ ہے۝

۸ پھر اِسرائیلؔ نے یُوسفؔ کے بیٹوں کو دیکھا اَور کہا۔ کہ یہ ۹ کون ہیں؟۝یُوسفؔ نے اپنے باپ سے کہا یہ میرے بیٹے ہیں جو خُدا نے مُجھے یہاں دِیئے۔ وہ بولا۔ اُنہیں میرے پاس ۱۰ لا میں اُنہیں برکت دوں گا۝لیکن اِسرائیلؔ کی آنکھیں بُڑھاپے سے دُھندلی ہوگئی تھیں اَور وہ دیکھ نہ سکتا تھا۔ اَور یُوسفؔ اُنہیں اُس کے نزدِیک لایا۔ اَور اُس نے اُنہیں چُوما اَور اُنہیں گلے ۱۱ لگایا۝اَور اِسرائیلؔ نے یُوسفؔ سے کہا۔ مُجھے تو تیرا بھی چہرہ دیکھنے کی اُمّید نہ تھی اَور دِیکھ خُدا نے تیری نسل بھی مُجھے دکھائی۝ ۱۲ تب یُوسفؔ نے اُنہیں اُس کے گھُٹنوں کے درمیان سے نِکالا۔ ۱۳ اَور وہ زمین تک جُھکا۝اَور یُوسفؔ اُن دونوں کو پکڑ کر اِفرائیمؔ کو اپنے دہنے ہاتھ سے اِسرائیلؔ کے بائیں ہاتھ کے مقابِل اَور منسّیؔ کو اپنے بائیں ہاتھ سے اِسرائیلؔ کے دہنے ہاتھ کے ۱۴ سامنے اُس کے نزدِیک لایا۝اِسرائیلؔ نے اپنا دہنا ہاتھ لمبا کِیا اور اِفرائیمؔ کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھّا اور بایاں ہاتھ منسّیؔ کے سر ۱۵ پر یعنی اپنے ہاتھوں کو بدل کر کیونکہ منسّیؔ پہلوٹھا تھا۝اَور اُس نے یُوسفؔ کو برکت دی اَور کہا۔

وہ خُدا کے جس کے رُوبرُو چلے میرے آباء
اِبراہیمؔ اَور اِسحاقؔ۔
وہ خُدا جس نے آج کے دِن تک
عُمر بھر میری پاسبانی کی۝
۱٦ وہ فِرشتہ کہ جس نے مُجھے ہر مُصیبت سے بچایا
اِن لڑکوں کو برکت عطا فرمائے

باب ۴۷:۳۱ کئی مُفسرین یہ ترجمہ پیش کرتے ہیں ''تب اِسرائیلؔ نے پلنگ کے سرہانے پر سجدہ کِیا'' یعنی اِسرائیلؔ یُوسفؔ کے ساتھ گفتگو کرنے کے سبب کمزوری محسُوس کر کے اپنے پلنگ پر لیٹ گیا۔ عبرانی لفظ کے معنی عصا اَور پلنگ دونوں ہیں۔ عبرانیوں ۱۱:۲۱ میں مُصنف کہتا ہے کہ اِسرائیلؔ نے عصا کے سرے کی ٹیک پر سجدہ کِیا+

باب ۴۸:۵ منسّیؔ اَور اِفرائیمؔ یعقُوبؔ کے لے پالک بیٹے بن گئے۔ اَور اثنائے زمانہ میں دو قبائل کے سردار بن گئے۔ جو اُن سے نامزد ہوئے+

جومیرے نام سے اَور میرے آباء اِبرا ؔہیم اَور اِسحاؔق کے نام
سے نامزد ہوں
وہ زمین میں برُومند ہوں
اَورزیادہ سے زیادہ بڑھ جائیں○

۱۷ اَور یُوسفؔ یہ دِیکھ کرکہ اُس کے باپ نے اپنادہنا ہاتھ اِفرائیمؔ کے سر پر رکھّا ناخُوش ہُؤا۔ اَوراُس نے اپنے باپ کا ہاتھ تھام لِیا۔ تاکہ اُسے اِفرائیمؔ کے سر پر سے اُٹھا کر منؔسّے کے سر پر رکھّ دے○ ۱۸ اَور یُوسفؔ نے اپنے باپ سے کہا۔ کہ اَے میرے باپ یُوں نہیں۔ کیونکہ یہ پہلوٹھا ہے۔ اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھّ○ ۱۹ اُس کے باپ نے نہ مانا اَور کہا مَیں جانتا ہُوں۔ اَے میرے بیٹے! مَیں جانتا ہُوں۔ یہ بھی قومیں بنے گا۔ اَور یہ بھی بزُرگ ہوگا۔ پراُس کا چھوٹا بھائی اُس کی نِسبت بڑا ہوگا اَوراُس کی نسل قوموں کا گروہ ہوگی○ ۲۰ اَوراُس نے اُنہیں اُس دن یہ کہہ کر برکت دی کہ تیرا ہی نام لے کر اِسراؔئیل برکت دے گا۔ اَور یہ کہہ کر دے گا۔ کہ خُدا تُجھے اِفرائیمؔ اَور منؔسّے سا کرے۔ لٰہذا اُس نے اِفرائیمؔ کو منؔسّے پر ترجیح دی○ ۲۱ اَور اِسراؔئیل نے یُوسفؔ سے کہا دِیکھ مَیں مَرنے کے قریب ہُوں۔ لیکن خُدا تُمہارے ساتھ ہوگا اَور تُمہیں تُمہارے باپ دادا کی سَرزمین میں پِھر لے جائے گا○ ۲۲ اَور ماسِوا اُس کے مَیں نے تُجھے تیرے بھائیوں کی نِسبت ایک حِصّہ زیادہ دِیا۔ جو مَیں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اَور کمان سے لِیا +

باب ۴۹

۱ **یَعقُوبؔ کی نبوُّت وبرکت**

اَور یَعقُوبؔ نے اپنے بیٹوں کو بلُوا کر کہا۔
فراہم ہو کہ مَیں تُمہیں سُناؤں
کہ آخِری دِنوں میں تُم پہ کیا کیا گُزرے گا○
۲ بنی یَعقُوبؔ فراہم ہو کے کان دھرو
اَور اپنے والد اِسراؔئیل کی بات سُنو○
۳ رُوبِؔین میرا پہلوٹھا ہے تُو
میری قُوّت اَور شہ زوری کا شرُوع
شانِ عِزّت۔ شانِ طاقت
مگر پانی کی طرح بے ثبات○
۴ فضیلت اِس لئے تُجھ سے جاتی رہے گی
کہ اپنے باپ کے بِستر پر تُو چڑھا
ہاں اُس پر چڑھ کے اُسے غلیظ کِیا○
۵ شمعُوؔن اَور لاوؔی دونوں بھائی
ظُلم کی تلوار اُن کا ہتھیار○
میرا نفس اُن کے مشورہ میں داخِل نہ ہو○
۶ میرا قلب اُن کی جماعت میں شامِل نہ ہو۔
کیونکہ اپنے غضب سے اُنہوں نے مارے اِنسان
اَور اپنی خُود رائی میں بِگاڑے اُنہوں نے بیل○
۷ ملعون ان کا غضب کہ تُند تھا۔
اَور اُن کا قہر کیونکہ سخت تھا
مَیں اُنہیں یَعقُوبؔ میں بکھیرُوں گا
اَور اِسراؔئیل میں اُنہیں پراگندہ کرُوں گا○
۸ یہُوؔدہ تیرے بھائی تیرے مدح خواں ہوں گے۔
تیرے ہاتھ تیرے دُشمن کی گردن پر ہوں گے۔
تیرے باپ کے بیٹے تیرے آگے سرنگوں ہوں گے○

باب ۴۹:۱ اِس طویل نظم میں یَعقُوبؔ اپنے بیٹوں کی نسلوں کو اُن واقعات سے جو زمانہ مُستقبِل میں وقُوع میں آئیں گے آگاہ کرتا ہے۔ متن بعض مقامات میں بہُت دُھندلا ہے+

باب ۴۹:۸-۱۲ یہُوؔدہ کی برکت سے ظاہر ہے کہ اُس کا قبیلہ طاقتور اَور اُس کی میراث زرخیز ہوگی اَور کہ حُکومت کا عصا اُس کی نسل سے مسیح کی آمد کے وقت کے قریب تک لِیا نہ جائے گا۔ تمام آبائے کلیسیا اَور مُفسرین کی رائے کے مُطابق یہ برکت موعُود مسیح کی پیشین گوئی ہے یعنی مسیح موعُود یہُوؔدہ کے قبیلہ میں سے پیدا ہوگا اَور دُنیا کی تمام قوموں کا بادشاہ ہوگا+

۴۹:۱۰ ''شیلوؔہ'' اِس لفظ کا صحیح معنی ٹھیک ٹھیک معلُوم نہیں ہے۔ روایتی تفسیر یہ ہے۔ ''وہ جس کا ہے'' یعنی یہُوؔدہ سے حُکومت کا عصا جاتا نہ رہے گا جب تک کہ وہ نہ آئے جو اُس کا حقدار ہے یعنی خُداوند مسیح+

۹ یہُوداہ فرزندِ شیر۔
شِکار مار کر۔ اَے بیٹے۔ تو چل دیتا ہے۔
شیر کی مانند گھات میں بیٹھا۔ شیر کو چھیڑے کون !۝
۱۰ یہُوداہ سے حُکمرانی کا عصا جُدا نہ ہوگا
اَور نہ ہی اُس کے پاؤں میں سے بلّم جاتا رہے گا۔
جب تک کہ نہ آئے شیلوہ۔
اَور قومیں اُس کی تابعدار ہوں گی ۝
۱۱ انگُور کی تاک سے باندھے گا اپنے گدھے کو۔
عُمدہ انگُور کی تاک سے گدھی کے بچّے کو۔
وہ اپنا لباس مَے میں دھوئے گا۔
اَور انگُور کے خُون میں اپنی پوشاک ۝
۱۲ مَے کے سبب سے اُس کی آنکھیں درخشاں۔
اَور دُودھ کی وجہ سے سفید اُس کے دَندان ۝
۱۳ زبُولُون سمُندر کے کِنارے سکُونت کرے گا۔
سمُندر کے کِنارے جہاں سفِینوں کی رونق
اَور وہ صیدون کی طرف اپنی سرحد رکھّے گا ۝
۱۴ یِساکر طاقتور حمار
بھیڑوں کے باڑوں کے مابین لیٹا ہے ۝
۱۵ اُس نے دیکھا کہ آرام خُوب ترین ہے۔
اَور کہ یہ سر زمین دِل پسند ہے۔
اَور اپنا کندھا بوجھ اُٹھانے کو جُھکائے گا
اَور باربرداری کرے گا ۝
۱۶ دان اِسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک کی مانند۔
اپنے لوگوں کے حقُوق ثابت کرے گا ۝
۱۷ دان راہ کا سانپ ہوگا۔
راہ گُزر کا افعی۔
گھوڑے کے عقب کو ڈسے گا۔
اُس کا سوار پچھاڑ کھا کر گر پڑے گا ۝
۱۸ اَے خُداوند مَیں تیری نجات کی راہ دیکھتا آیا ہُوں ۝
۱۹ جاد پر حملہ آور حملہ کریں گے
اُن ہی کے عقب میں وہ حملہ کرے گا ۝
۲۰ آشیر کی نان ہوگی نفیس۔
شاہان کے لائق مُہیّا کرے گا اشیائے لذیذ ۝
۲۱ نفتالی پھیلا ہُوا ابلُوط ہے۔
اُس کی شاخیں خُوشنُما ہیں ۝
۲۲ یُوسف۔ ایک پھلدار پودا۔
سوتے پر لگا ہُوا پھلدار پودا۔
اُس کی بیلیں دیوار پر چڑھ جاتی ہیں ۝
۲۳ تیر اندازوں نے اُسے بہُت چھیڑا
اَور مارا۔ اَور ستایا ۝
۲۴ اُس کی کمان رہی پائیدار
اُس کے بازُوؤں کی نسّیں ملائم
یعقُوب کے قادِر کی مدد سے
اِسرائیل کے چوپان کی قُوّت سے ۝
۲۵ تیرے باپ کے خُدا کی طرف سے۔ جو تیری مدد کرے۔
خُدائے قادِر کی طرف سے جو تُجھے مُتبرّک کرے۔
بُلند آسمان پر سے برکتیں
عمیق گہراؤ میں سے برکتیں۔
سینوں اَور رِحموں کی برکتیں تُجھ پر آئیں ۝
۲۶ تیرے باپ کی برکتیں۔
جو قدیم کوہساروں کی برکتوں سے
اَور قدیم پہاڑوں کی آرزو سے خُوب ترین ہیں۔
یُوسف کے سر پر۔ بلکہ اُس کے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں
کا سردار ہے۔ نازِل ہوں ۝
۲۷ بنیامین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے۔
صُبح کو شِکار کھائے گا۔
اَور شام کو غنیمت بانٹے گا ۝
۲۸ اِسرائیل کے بارہ قبیلے یہی ہیں۔ اَور یہی ہیں وہ باتیں جو اُن کے باپ نے کہیں جب اُنہیں برکت دی۔ اُس نے ہر ایک کو ایک ایک خاص برکت دی ۝

۲۹ **یعقُوب کی وفات** تب یعقُوب نے اُنہیں تاکید سے کہا
کہ جب میں اپنے لوگوں میں شامل ہوں گا۔تو مُجھے اپنے باپ
دادا کے پاس اُس مغارے میں جو عفرون حِتّی کے کھیت میں
۳۰ ہے دفن کرنا۝ یعنی وہ مغارہ جو مکفیلہ کے کھیت میں ممرے کے
مُقابِل کنعان کی سرزمین میں ہے۔جو اِبراہیم نے کھیت سمیت
عفرون حِتّی سے خرِیدا تاکہ اُس کی مِلکیّت کا قبرستان ہو۝
۳۱ وہاں اِبراہیم اَور اُس کی بیوی سارہ دفن کئے گئے اَور وہیں اِسحاق
اَور اُس کی بیوی رِفقہ دفن کئے گئے۔اَور وہیں میں نے لیاہ کو
۳۲ بھی دفنایا۝ اُس کھیت اَور اُس مغارے میں جو بنی حِتّ سے خرِیدا
۳۳ گیا۝ جب یعقُوب اپنے بیٹوں کو وصیّت کر چُکا تو اُس نے
اپنے پاؤں بچھونے پر سمیٹے اَور جان دے دی۔اَور اپنے لوگوں
میں جا مِلا+

باب ۵۰

۱ **یعقُوب کا کفن دفن** تب یُوسف اپنے باپ کے مُنہ پر گِر
۲ پڑا اَور اُس پر رویا اَور اُسے چُوما۝ اَور یُوسف نے اپنے مُلازم
طبیبوں کو حُکم دِیا کہ میرے باپ میں خُوشبوئیاں بھرو۔سو طبیبوں
۳ نے اِسرائیل میں خُوشبوئیاں بھریں۝ اَور اُس میں چالیس دِن
پُورے صَرف کئے گئے۔کیونکہ خُوشبو بھرنے میں اِتنے دِن لگتے
ہیں۔اَور مِصری اُس کے لئے ستّر دِن تک ماتم کرتے رہے۝
۴ اَور جب اُس کے ماتم کے دِن گُزر گئے تو یُوسف نے
فرعون کے گھرانے سے کہا کہ اگر میں تُمہارا منظُورِ نظر ہُوں
۵ تو فرعون کے کانوں میں کہہ دینا۝ کہ میرے باپ نے مُجھ
سے قسم لے کر کہا۔کہ دیکھ میں قرِیبُ المرگ ہُوں۔پس تُو
مُجھے میری قبر میں جو میں نے کنعان کی سرزمین میں اپنے لئے
کُھدوائی،دفن کرنا چُنانچہ اب مُجھے رُخصت دے کہ جاؤں اَور
۶ اپنے باپ کو دفن کرُوں تب میں لوٹ آؤں گا۝ فرعون نے
کہا۔کہ جا اَور اپنے باپ کو جیسے اُس نے تُجھ سے قسم لی دفن کر۝
۷ چُنانچہ یُوسف اپنے باپ کو دفن کرنے چلا اَور اُس کے ساتھ
فرعون کے سارے درباری اَور اُس کے گھر کے مشائخ اَور
۸ مِصر کے مُلک کے سارے مشائخ۝ اَور یُوسف کا تمام گھرانا
اَور اُس کے بھائی اور اُس کے باپ کا گھرانا اَور اُنہوں نے
اپنی بھیڑ بکریاں اَور گائے بیل جوشن کی سرزمین میں چھوڑے۝
۹ اَور گاڑیاں اَور سوار اُس کے ساتھ گئے۔اَور یہ نہایت بڑا انبوہ
۱۰ تھا۝ اَور وہ جورین اطاد میں جو اُردن کے پار ہے آئے اَور
وہاں بُہت بڑے دردآلود نالے کر کے اُس پر ماتم کیا اَور اُس
۱۱ نے اپنے باپ کے لئے سات دِن تک سخت ماتم کیا۝ اَور سرزمین
کنعان کے باشندے جورین اطاد میں یہ ماتم دیکھ کر بولے کہ
مِصریوں کے لئے یہ بڑا دردناک ماتم ہے۔اِس لئے وہ جگہ
۱۲ اَبیل مصرائیم کہلائی۔اَور وہ اُردن کے پار ہے۝ اَور اُس کے
بیٹوں نے جیسا اُس نے اُنہیں حُکم دِیا۔اُس کے ساتھ کیا۝
۱۳ اُس کے بیٹے اُسے مُلکِ کنعان میں لے گئے اَور اُسے مکفیلہ
کے کھیت میں مغارے میں جسے اِبراہیم نے قبرستان کی مِلکیّت
کے لئے عفرون حِتّی سے ممرے کے مُقابِل خرِیدا تھا دفن کیا۝
۱۴ اَور یُوسف اَور اُس کے بھائی اپنے باپ کو دفن کرنے کے بعد
اَور سب، جو اُس کے ساتھ اُس کے باپ کو دفن کرنے گئے تھے
مِصر کو واپس آئے۝
۱۵ اَور جب یُوسف کے بھائیوں نے دیکھا۔کہ اُن کا باپ
مر گیا، تو اُنہوں نے کہا۔کہ شاید یُوسف ہمیں دُکھ دے گا۔اَور
۱۶ اُس ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی پُورا بدلہ لے گا۝ تب
اُنہوں نے یُوسف کو یُوں کہلا بھیجا۔کہ تیرے باپ نے اپنے
۱۷ مرنے سے پہلے وصیّت کی۝ کہ تُم یُوسف سے کہنا اپنے بھائیوں
کی خطا اَور اُن کا گُناہ بخش دے۔کیونکہ اُنہوں نے تُجھ سے
بدی کی تھی۔اَور ہم بھی تیری مِنّت کرتے ہیں کہ اپنے باپ کے
خُدا کے بندوں کے گُناہ کو بخش۔اَور جب یُوسف سے یہ کہا گیا۔
۱۸ تو وہ رویا۝ اَور اُس کے بھائی بھی آئے اَور اُس کے سامنے گِر
۱۹ پڑے۔اَور اُنہوں نے کہا دیکھ ہم تیرے غُلام ہیں۝ یُوسف
نے اُن سے کہا،"ڈرومت"۔کیا میں خُدا کی جگہ پر ہُوں؟۝
۲۰ تُم نے مُجھ سے بدی کرنے کا اِرادہ کیا۔لیکن خُدا نے اُس سے نیکی

کا قصد کِیا۔ تاکہ جو تم آج کے دِن دیکھتے ہو وہ کرے۔ اَور
۲۱ بہُت سے لوگوں کی جانیں بچ جائیں ○ اَور اَب تُم نہ ڈرو مَیں
تُمہاری اَور تُمہارے لڑکوں کی پرورِش کرُوں گا۔ اَور اُس نے
اُنہیں تسلّی دِی اَور اُن سے نرمی اَور مہربانی سے باتیں کیں ○

یُوسفؔ کی وفات

۲۲ اَور یُوسفؔ اَور اُس کے باپ کی اولاد
نے مِصرؔ میں سکُونت کی۔ اَور یُوسفؔ ایک سَو دس برس زِندہ
۲۳ رہا ○ اَور یُوسفؔ نے بنی اِفرائیم کی تیسری پُشت دیکھی۔ اَور
مَنسّیؔ کے بیٹے ماکیرؔ کے بیٹے بھی یُوسفؔ کی گود میں رکھّے گئے ○
۲۴ اَور یُوسفؔ نے اپنے بھائیوں سے کہا۔ مَیں قرِیبِ مَرگ ہُوں۔
اَور خُدا یقیناً تُمہیں یاد کرے گا۔ اَور تُمہیں اِس سَر زمین سے
اُس سَر زمِین میں جس کی بابت اُس نے اِبراؔہیم اَور اِسحاؔق اَور
۲۵ یَعقُوبؔ سے قسَم کھائی لے جائے گا ○ اَور یُوسفؔ نے بنی اِسرائیل
سے قسَم لے کر کہا۔ خُدا یقیناً تُمہیں یاد کرے گا۔ اَور تُم میری
۲۶ ہڈیوں کو یہاں سے لے جانا ○ پس یُوسفؔ ایک سَو دس برس کا
ہو کر مَر گیا۔ اَور اُنہوں نے اُس میں خُوشبوئیاں بھریں۔ اَور
مِصرؔ میں ایک صندُوق میں رکھّا +

خُرُوج

خُرُوج کی کِتاب میں خُدا کے بندہ مُوسیٰؔ کی راہنُمائی میں بنی اِسرائیل کی مِصرؔ کی غُلامی سے رہائی اور مَوعُودہ سرزمین کی جانِب سفر کے دوران سِیناؔ کے پہاڑ تک پیش آنے والے واقعات درج ہیں۔ اہم ترین واقعات میں بُحیرہ قُلزمؔ کا عبُور اور کوہِ سِیناؔ پر شریعت کا ملنا اور عہد باندھنا شامِل ہے۔ کِتاب کے بڑے حصّے یہ ہیں۔

ابواب ۱-۱۴ مِصرؔ میں غُلامی اور خُرُوج
ابواب ۱۵-۱۸ سِیناؔ کے پہاڑ تک
ابواب ۱۹-۴۰ کوہِ سِیناؔ پر عہد

باب ۱

بنی اِسرائیل پر مِصرؔ میں ظُلم

۱ اِسرائیلؔ کے بیٹوں کے نام جو مِصرؔ میں آئے یہ ہَیں۔ ہر ایک اپنے کُنبے کو لے کر یعقُوبؔ کے ۲ ساتھ آیا۔ رُوبِنؔ اور شمعُونؔ اور لاوِیؔ اور یہُوداہؔ۔ ۳ اور اِشکارؔ اور زبُولُونؔ اور بِنیمِینؔ۔ ۴ اور دانؔ اور نفتالیؔ اور جادؔ اور آشِرؔ۔ ۵ اور ساری جانیں جو یعقُوبؔ کی صُلب سے پیدا ہُوئیں ستّر تھیں ۶ اور یُوسفؔ مِصرؔ میں تھا۔ اور یُوسفؔ اور اُس کے سب بھائی ۷ اور سارے لوگ اُس کی پُشت کے مَر گئے۔ لیکن اِسرائیلؔ کی اولاد برُومند ہُوئی اور بہُت بڑھی اور نہایت زور آور ہُوئی اور مُلک اُن سے بھر گیا۔

۸ اور مِصرؔ میں ایک نیا بادشاہ اُٹھا جو یُوسفؔ کو نہ جانتا تھا۔ ۹ اُس نے اپنے لوگوں سے کہا۔ دیکھو بنی اِسرائیل کے لوگ ہم ۱۰ سے زیادہ اور قوی تر ہَیں۔ آؤ ہم اُن کے ساتھ چالاکی سے سلُوک کریں تا نہ ہو۔ کہ جب وہ اور زیادہ بڑھیں۔ اور جنگ پڑے تو وہ ہمارے دُشمنوں سے مِل جائیں اور ہم سے لڑیں اور ۱۱ مُلک سے نِکل جائیں۔ اِس لئے اُنہوں نے اُن پر کاموں کے عامِل مُقرّر کئے۔ تا کہ اُنہیں سخت کاموں کے بوجھوں سے ستائیں۔ اور اُنہوں نے فرِعونؔ کے لئے ذخیرہ کے شہر فِیتومؔ اور رعمسیسؔ بنائے۔ ۱۲ لیکن اُنہوں نے جِتنا اُنہیں دُکھ دِیا وہ زیادہ تر بڑھتے اور فراوان ہوتے گئے۔ حتیٰ کہ وہ بنی اِسرائیل ۱۳ سے ڈرنے لگے۔ اور مِصریوںؔ نے بنی اِسرائیل سے خدمت ۱۴ لینے میں سختی کی۔ اور اُنہوں نے اُن سے سخت مِحنت سے گارا اور اِینٹ بنوا بنوا کر۔ اور کھیت میں ہر قِسم کی خدمت لے لے کر اُن کی زِندگی تلخ کی۔ یہ اُن کی تمام خدمت گُزاری تھی جو وہ مار مار کر اُن سے کرواتے تھے۔

۱۵ تب مِصرؔ کے بادشاہ نے عِبرانی عورتوں کی دائیوں سے جِن میں ایک کا نام شِفرہؔ اور دُوسری کا نام فُوعہؔ تھا کلام کِیا۔ ۱۶ اور کہا کہ عِبرانی عورتوں کے لئے جب تُم دائی کا کام کرو۔ تو تُم دیکھو کہ اگر لڑکا ہو تو اُسے ہلاک کر دو اور اگر لڑکی ہو تو اُسے زِندہ ۱۷ رہنے دو۔ پر دائیاں خُدا سے ڈرِیں اور جیسا کہ مِصرؔ کے بادشاہ نے اُنہیں حُکم دِیا تھا، نہ کِیا اور لڑکوں کو زِندہ رہنے دِیا۔ ۱۸ تب مِصرؔ کے بادشاہ نے دائیوں کو بُلوایا اور اُنہیں کہا۔ تُم نے ۱۹ ایسا کیوں کِیا اور لڑکوں کو کیوں زِندہ رہنے دِیا؟ اُنہوں نے فرِعونؔ سے کہا۔ کہ عِبرانی عورتیں مِصرؔ کی عورتوں کی مانند نہیں بلکہ وہ مضبُوط ہیں۔ اور پیشتر اِس سے کہ ہم پُہنچیں۔ جَن لیتی ۲۰ ہَیں۔ اور خُدا نے دائیوں کے ساتھ اِحسان کِیا۔ اور لوگ بڑھتے ۲۱ رہے اور بہُت زیادہ ہونے لگے۔ اور چُونکہ دائیاں خُدا سے ۲۲ ڈریں اُس نے اُن کے گھروں کو آباد کِیا۔ اور فرِعونؔ نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کر کے کہا۔ کہ عِبرانیوں میں جو لڑکا پیدا ہو تُم

اُسے دریا میں ڈال دو۔ اَور جو لڑکی ہو اُسے زِندہ رہنے دو+

باب ۲

۱ **مُوسیٰؔ کا بچپن** اَور لاویؔ کے گھرانے کے ایک مَرد نے جا کر
۲ لاویؔ کی نسل کی ایک عورت سے بیاہ کِیا ○ وہ عورت حامِلہ ہُوئی
اَور اُس سے بیٹا ہُوا۔ اَور اُس نے اُسے خُوبصُورت دیکھ کر تین
۳ مہینے تک چُھپایا ○ اَور جب وہ زیادہ نہ چُھپا سکی۔ تو اُس نے
سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا اَور اُس پر لاسا اَور رال لگائی اَور
لڑکے کو اُس میں ڈال کر دریا کے کِنارے پر جھاؤ میں رکھّ دِیا ○
۴ اَور اُس کی بہن دُور سے کھڑی ہو کر دیکھتی رہی۔ کہ اُس کے
۵ ساتھ کیا ہوتا ہے ○ تب فرِعُونؔ کی بیٹی غُسل کرنے دریا پر
اُتری اَور اُس کی سہیلیاں دریا کے کِنارے پھرنے لگیں۔
اَور اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھ کر اپنی لونڈی کو بھیجا۔ کہ اُسے
۶ اُٹھالائے ○ جب اُس نے اُسے کھولا۔ تو دیکھا کہ ایک لڑکا
ہے۔ اُسے اُس پر رحم آیا اَور بولی کہ یہ عِبرانیوں کی اولاد سے
۷ ہے ○ اُس کی بہن نے فرِعُونؔ کی بیٹی سے کہا۔ کیا مَیں جاؤں
اَور عِبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تیرے پاس لے آؤں
۸ تا کہ وہ تیرے لئے اِس لڑکے کو دُودھ پِلائے ○ فرِعُونؔ کی بیٹی
نے اُس سے کہا جا۔ وہ کُنواری گئی اَور لڑکے کی ماں کو بُلا لائی ○
۹ فرِعُونؔ کی بیٹی نے اُسے کہا۔ اِس لڑکے کو لے اَور میرے لئے
اِسے دُودھ پِلا۔ مَیں تُجھے تنخواہ دُوں گی۔ اِس عورت نے
۱۰ لڑکے کو لِیا اَور دُودھ پِلاتی رہی ○ جب لڑکا بڑا ہُوا وہ اُسے
فرِعُونؔ کی بیٹی کے پاس لائی اَور اُس نے اُسے اپنا بیٹا بنایا۔
اُس نے اُس کا نام مُوسیٰؔ رکھّا اَور کہا اِس لئے کہ مَیں نے
اُسے پانی سے نِکالا ○

۱۱ **مُوسیٰؔ مِدیانؔ میں** اَور اُن دِنوں میں یُوں ہُوا۔ کہ جب
مُوسیٰؔ بڑا ہُوا تو اپنے بھائیوں کے پاس باہر گیا اَور اُن کی مُشقّتوں
کو دیکھا۔ اَور دیکھو۔ ایک مِصری ایک عِبرانی کو جو اُس کے
۱۲ بھائیوں میں سے تھا مار رہا تھا ○ تب اُس نے اِدھر اُدھر نظر کی اَور
دیکھا کہ کوئی نہیں۔ تو اُس نے مِصری کو مار ڈالا اَور ریت میں
۱۳ چُھپا دِیا ○ دُوسرے دِن وہ پھر باہر گیا۔ تو دیکھا۔ کہ دو عِبرانی
آپس میں لڑ رہے ہَیں۔ تب اُس نے اُسے جو ناحق پر تھا کہا۔
۱۴ تُو اپنے قریبی کو کیوں مارتا ہَے ؟ ○ وہ بولا کہ کِس نے تُجھے ہم پر
حاکِم یا مُنصِف مُقرّر کِیا۔ کیا جس طرح تُو نے اُس مِصریؔ کو
مار ڈالا، مُجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہَے ؟ تب مُوسیٰؔ ڈرا اَور کہا۔ کہ
۱۵ یقیناً یہ بات ظاہر ہو گئی ○ جب فرِعُونؔ نے یہ خبر سُنی تو چاہا کہ
مُوسیٰؔ کو قتل کرے۔ پر مُوسیٰؔ فرِعُونؔ کے سامنے سے بھاگا اَور
مِدیانؔ کی سَرزمین میں گیا اَور ایک کنوئیں کے نزدِیک بیٹھا ○
۱۶ اَور مِدیانؔ کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں وہ آئیں اَور
پانی نِکالنے لگیں۔ اَور گھڑوں کو بھرا تا کہ اپنے باپ کے گلّے
۱۷ کو پانی پِلائیں ○ تب گڈریوں نے آ کر اُنہیں وہاں سے ہٹا
دِیا۔ لیکن مُوسیٰؔ نے کھڑے ہو کر اُن لڑکیوں کی مدد کی اَور اُن
۱۸ کے گلّے کو پانی پِلایا ○ اَور جب وہ اپنے باپ رعُوئیلؔ کے پاس
آئیں تو اُس نے پُوچھا۔ کہ آج تُم کیوں کر جلدی واپس آئیں ○
۱۹ وہ بولیں ایک مِصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا۔
۲۰ اَور ہمارے لئے جِتنا کافی تھا پانی بھرا اَور گلّے کو پِلایا ○ اُس نے
اپنی بیٹیوں سے کہا۔ وہ مَرد کہاں ہَے ؟ تُم اُسے کیوں چھوڑ آئیں ؟
۲۱ اُسے بُلاؤ تا کہ روٹی کھائے ○ تب مُوسیٰؔ اُس مَرد کے گھر میں
رہنے کے لئے رضا مند ہُوا۔ اَور اُس نے اپنی بیٹی صِفُورہؔ مُوسیٰؔ
۲۲ کو بیاہ دی ○ اُس سے بیٹا ہُوا۔ اُس نے اُس کا نام جیرسُومؔ رکھّا۔
کیونکہ اُس نے کہا۔ کہ مَیں اجنبی مُلک میں مُسافِر ہُوں ○

باب ۲: ۱۰ مُوسیٰؔ۔ مُوسےٰؔ "مُوشےٓ" عربی مصدر "ماس" جس کے معنی "سرمُنڈانا" سے نہیں بلکہ عِبرانی لفظ "مشا" جس کا معنی "نِکالنا" یا مِصری لفظ "موسے" جس کے معنی "فرزند" ہَے یا قُبطی لفظ "مَس" سے جس کا معنی "پانی" ہَے۔ مُشتق ہَے +

باب ۲: ۱۲ مُوسیٰؔ نے مِصری کو خُدا کے اِلہام سے مار ڈالا۔ تا کہ ظاہر ہو جائے کہ وہ بنی اِسرائیل کو مِصریوں کی غُلامی سے چُھڑائے گا (اعمال ۷: ۲۴) +

۲: ۱۸ رعُوئیلؔ کے دو نام اَور ہیں۔ یعنی "یترؔو" (خُرُوج ۳: ۱) اَور حوبابؔ۔ قضات ۴: ۱۱ "رعُوئیلؔ" اَور "حوبابؔ" ہر دو کے معنی ہیں۔ "خُدا کا دوست" +

۲۳ اَور ایک مُدّت کے بعد یُوں ہُوا۔ کہ مِصؔر کا بادشاہ مَر گیا۔ اَور بنی اِسرائیل اپنی مُشقّتوں کے سبب سے چِلّائے اَور مُشقّتوں ۲۴ کے باعِث اُن کا چِلّانا خُدا تک پُہنچا○ اَور خُدا نے اُن کا کراہنا سُنا۔ اَور خُدا نے اپنے عہد کو جو اِبرؔاہیم اَور اِسحؔاق اَور یَعقُوؔب ۲۵ کے ساتھ کیا تھا یاد کِیا○ اَور خُدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی اَور اپنا رحم اُن پر ظاہر کِیا+

باب ۳

۱ حورِیؔب کا ظہُور

اَور مُوسؔیٰ مِدؔیان کے کاہِن اپنے سُسر یِترؔو کے گلّے چَراتا تھا۔ تو اس نے گلّے کو بیابان کی پرلی طرف ہانکا۔ یہاں تک کہ وہ خُدا کے پہاڑ حورِیؔب کے نزدِیک آیا○ ۲ تب خُداوند کا فِرشتہ ایک جھاڑی کے بِیچ سے آگ کے شُعلے میں اُس پر ظاہر ہُوا۔ اُس نے نِگاہ کی تو دیکھا۔ کہ ایک جھاڑی ۳ آگ سے روشن ہے۔ اَور وہ جَل نہیں جاتی○ تب مُوسؔیٰ نے کہا مَیں نزدِیک جاتا ہُوں اَور اِس بڑے منظر کو دیکھتا ہُوں۔ کہ یہ ۴ جھاڑی جَل کیوں نہیں جاتی○ اَور خُداوند نے دیکھا۔ کہ وہ دیکھنے کو نزدِیک آیا۔ تو خُدا نے اُسے جھاڑی کے بِیچ سے پُکارا ۵ اَور کہا اَے مُوسؔیٰ! اَے مُوسؔیٰ! وہ بولا، مَیں حاضِر ہُوں○ اُس نے کہا یہاں نزدِیک مت آ۔ اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار۔ کیونکہ ۶ یہ جگہ جہاں تُو کھڑا ہے۔ مُقدّس زمین ہے○ اَور اُس نے کہا۔ مَیں تیرے باپ کا خُدا اَور اِبرؔاہیم کا خُدا اَور اِسحؔاق کا خُدا اَور یَعقُوؔب کا خُدا ہُوں۔ مُوسؔیٰ نے اپنا مُنہ چُھپایا۔ کیونکہ وہ خُدا ۷ پر نظر کرنے سے ڈرا○ اَور خُداوند نے کہا۔ مَیں نے اپنے لوگوں کی جو مِصؔر میں ہَیں مُذلّت دیکھی۔ اَور اُن کی فریاد جو عامِلوں کی سختی کے سبب سے ہَے، سُنی اَور چُونکہ مَیں نے اُن کے دُکھ کو ۸ معلُوم کِیا○ مَیں اُترا ہُوں۔ کہ اُنہیں مِصریوں کے ہاتھ سے چُھڑاؤں اَور اِس سَرزمین سے نِکال کر اچھّے وسِیع مُلک میں جہاں دُودھ اَور شہد بہتا ہے۔ کِنعانیوں اَور حِتّیوں اَور اَموریوں اَور فِرِزّیوں اَور حِوِیّوں اَور یبُوسیوں کی جگہ میں پُہنچاؤں○ ۹ اَب دیکھ بنی اِسرائیل کی فریاد مُجھ تک پُہنچی اَور مَیں نے وہ ظُلم جو مِصری اُن پر کرتے ہَیں دیکھا ہے○ ۱۰ پس آ اَور مَیں تُجھے فِرعُوؔن کے پاس بھیجتا ہُوں اَور تُو میرے لوگوں، بنی اِسرائیل کو مِصؔر سے نِکال○ ۱۱ مُوسؔیٰ نے خُدا سے کہا۔ مَیں کون ہُوں۔ جو فِرعُوؔن کے پاس جاؤں اَور بنی اِسرائیل کو مِصؔر سے نِکالوں؟○ ۱۲ وہ بولا مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا۔ اَور اِس کا کہ مَیں نے تُجھے بھیجا ہے۔ تیرے پاس یہ نِشان ہَے۔ کہ جب تُو لوگوں کو مِصؔر سے نِکال لے۔ تو تُم اِس پہاڑ پر خُدا کی بندگی کرو گے○

۱۳ تب مُوسؔیٰ نے خُدا سے کہا۔ دیکھ جب مَیں بنی اِسرائیل کے پاس پُہنچوں اَور اُن سے کہُوں کہ تُمہارے باپ دادا کے خُدا نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ہَے اَور وہ مُجھ سے کہیں کہ ۱۴ اُس کا نام کیا ہَے؟ تو مَیں اُن سے کیا کہُوں؟○ خُدا نے مُوسؔیٰ سے کہا ”مَیں ہُوں جو ہُوں“ اَور اُس نے کہا۔ کہ تُو بنی اِسرائیل سے یُوں کہنا۔ کہ وہ جو ہَے، اُس نے مُجھے تُمہارے پاس بھیجا ۱۵ ہے○ اَور خُدا نے مُوسؔیٰ سے دُوسری دفعہ کہا کہ تُو بنی اِسرائیل

باب ۳: ۲ تکوِین ۱۶: ۷+

باب ۳: ۶ ”اِبرؔاہیم اِسحؔاق اَور یَعقُوؔب کا خُدا“ اجنبی نہیں بلکہ یہُودیوں کے باپ دادا کا خُدا تھا۔ جس سے وہ واقِف تھے۔ خُداوند یسُوع مسیح نے مُردوں کے جی اُٹھنے کے ثبوت میں یہ حوالہ پیش کِیا۔ اِس کی دلیل یہ ہَے۔ چُونکہ آباء اَب تک خُدا کی نِسبت جیتے ہیں۔ اِس لئے وہ زِندوں کا خُدا ہے۔ (متّی ۲۲: ۳۲؛ مَرقس ۱۲: ۲۶؛ لُوقا ۲۰: ۳۷)+

باب ۳: ۸ ”مَیں اُترا ہُوں“ اِس مُحاورہ سے یہ مُراد ہَے کہ خُدا اِنسانی مُعاملات مَیں خاص طور پر حِصّہ لیتا ہے۔ (تکوِین ۱۱: ۵-۷)+

باب ۳: ۱۴ ”مَیں ہُوں جو ہُوں“ ظاہراً یہ قول لفظ ”یہَوہ“ کی جڑ ہے جو اِسرائیلیوں کے خُدا کا ذاتی نام ہَے عموماً یہ لفظ خُدا کی واجب اُلوجود ہستی کا بیان کرتا ہَے۔ یہ خُدائے قادِر کی بابت بھی سمجھا جاتا ہَے اِس نام کا اَدب ملحُوظ رکھنے کو لفظ ”ادونائی“ اس کے عوض پڑھا جاتا تھا لفظ ”یہووہ“ ادونائی کو غلط پڑھنے سے نِکل آیا کیونکہ ”یہَووہ“ کے حروف ”ادونائی“ کے اعراب سے پڑھے گئے۔ ”ادونائی“ کے معنی ہیں ”خداوند اِس لئے موجُود ہے“ ترجمہ میں لفظ ”خُداوند“ مُستعمل ہے۔ کلامِ مُقدّس میں خُدا کا ایک اَور نام پایا جاتا ہَے۔ یعنی ”اِلوہیم“ (تکوِین ۲: ۴)+

سے یُوں کہنا۔ کہ خُداوند تُمہارے باپ کے خُدا اَور اِبرؔاہیم
کے خُدا اَور اِضحاق کے خُدا اَور یعقُوب کے خُدا نے مُجھے
تُمہارے پاس بھیجا ہے۔ میرا یہی نام ہمیشہ تک ہے۔ اَور نسل
١٦ سے نسل تک یہی میرا ذِکر ہے۝ جا اَور اِسرائیل کے بزُرگوں کو
ایک جگہ جمع کر اَور اُن سے کہہ۔ کہ خُداوند تُمہارے باپ دادا کا
خُدا، اِبرہام اَور اِضحاق اَور یعقُوب کا خُدا مُجھ پر ظاہر ہُؤا اَور کہا
کہ مَیں یقیناً تیری خبر لیتا ہُوں اَور جو کُچھ تُم پر مِصر میں ہُؤا مَیں
١٧ نے دیکھا۝ اَور مَیں نے قصد کِیا ہے۔ کہ مَیں تُمہیں مِصریوں
کی مذلّت سے کنعانیوں اَور حِتّیوں اَور اموریوں اَور فرزّیوں اَور
حوّیوں اَور یبُوسیوں کی سر زمین میں جہاں دُودھ اَور شہد بہتا
١٨ ہے۔ پہُنچاؤں گا۝ اَور وہ تیری بات سُنیں گے اَور تُو اَور بنی اِسرائیل
کے بزُرگ مِصر کے بادشاہ کے پاس جانا۔ اَور اُس سے کہنا۔
کہ خُداوند عِبرانیوں کے خُدا نے ہمیں بُلایا ہے۔ اَور ہم تین
دِن کی راہ بیابان میں جائیں گے۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کے
١٩ لِئے قُربانی گُزرانیں گے۝ اَور مَیں جانتا ہُوں۔ کہ مِصر کا بادشاہ
٢٠ تُمہیں جانے نہ دے گا۔ سِوائے زور آور ہاتھ کے۝ اَور مَیں
اپنا ہاتھ لمبا کرُوں گا اَور سب عجیب نشانوں سے جو مَیں اُن کے
درمیان دِکھاؤں گا مِصر کو مارُوں گا۔ تب وہ تُمہیں جانے دے گا۝
٢١ اَور مَیں اُن لوگوں کو مِصریوں کی نظر میں عزّت بخشُوں گا۔ اَور
٢٢ جب تُم جاؤ گے تو خالی نہ جاؤ گے۝ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن
سے اَور اُس سے جو اُس کے گھر میں رہتی ہے چاندی اَور سونے
کے برتن اَور لباس مانگ لے گی اَور تُم اپنے بیٹوں اَور بیٹیوں کو
پہناؤ گے۔ اَور مِصریوں کو لُوٹو گے+

باب ٤

مُوسیٰ کی مُعجزانہ قُوّت

١ تب مُوسیٰ نے جواب میں کہا۔ کہ
اگر وہ میرا اِعتبار نہ کریں۔ نہ میری بات سُنیں بلکہ کہیں۔ کہ
٢ خُداوند تُجھ پر ظاہر نہیں ہُؤا۔ تو مَیں اُن سے کیا کہُوں؟۝ تب
خُداوند نے اُس سے کہا۔ کہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ وہ بولا عصا
ہے۝ ٣ اُس نے کہا اُسے زمین پر پھینک دے۔ اُس نے زمین پر
پھینک دِیا تو وہ سانپ بن گیا اَور مُوسیٰ اُس کے سامنے سے
بھاگا۝ ٤ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اَور اُسے
دُم سے پکڑ لے۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا اَور اُسے پکڑ لِیا۔ وہ اُس
کے ہاتھ میں عصا ہو گیا۝ ٥ اُس نے کہا۔ اِس سے وہ اعتبار کریں
گے کہ خُداوند اُن کے باپ دادا کا خُدا ابرہام کا خُدا اَور اِضحاق
کا خُدا اَور یعقُوب کا خُدا تُجھ پر ظاہر ہُؤا۝ ٦ پھر خُداوند نے اُسے
کہا۔ کہ تُو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر رکھّ تو اُس نے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی
پر رکھّا اَور جب نِکالا تو دیکھا کہ اُس کا ہاتھ برف کی مانند مبرُوص
تھا۝ ٧ پھر اُس نے کہا۔ تُو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پر رکھّ۔ اُس نے
پھر رکھّا۔ جب باہر نِکالا۔ تو وہ اُس کے باقی بدن جیسا ہو گیا۝
٨ اَور اُس نے کہا۔ کہ اگر وہ تُجھ پر ایمان نہ لائیں اَور پہلے مُعجزہ کی
آواز کو نہ سُنیں تو دُوسرے مُعجزہ کی آواز کو مانیں گے۝ ٩ اَور اگر وہ
اُن دونوں مُعجزوں پر ایمان نہ لائیں اَور تیری بات نہ سُنیں۔ تو
تُو دریا کا پانی لے کر زمین پر چھڑک دے۔ اَور وہ پانی جو تُو دریا
سے لے گا زمین پر خُون ہو جائے گا۝
١٠ تب مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا۔ اَے میرے خُداوند مَیں
تیری مِنّت کرتا ہُوں۔ مَیں فصاحت سے بول نہیں سکتا۔ نہ کل اَور
اِس سے پہلے۔ کیونکہ مَیں رُک رُک کر بولتا ہُوں اَور میری زُبان
میں لُکنت ہے۝ ١١ تب خُداوند نے کہا۔ کہ آدمی کو مُنہ کس نے
دِیا؟ اَور کون گُونگا یا بہرہ یا بینا یا اندھا پیدا کرتا ہے؟ کیا مَیں نہیں
کرتا جو خُداوند ہُوں؟۝ ١٢ پس اب تُو جا اَور مَیں تیرے مُنہ کے ساتھ
ہُوں گا۔ اَور جو کُچھ تُجھے کہنا ہو گا تُجھے سِکھاؤں گا۝ ١٣ تب اُس نے
کہا۔ اَے خُداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ کسی اَور کے ہاتھ
سے جِسے تُو چاہے یہ پیغام بھیج۝ ١٤ تب خُداوند کا غُصّہ مُوسیٰ پر
بھڑکا اَور اُس نے کہا۔ کیا مَیں نہیں جانتا کہ ہارُون لاوی، تیرا
بھائی ہے؟ وہ فصیح زُبان ہے اَور دیکھ وہ بھی تیری مُلاقات کو آتا
ہے۔ اَور تُجھے دیکھ کر اپنے دِل میں خُوش ہو گا۝ ١٥ اَور تُو اُس سے
بولے گا۔ اَور اُسے یہ باتیں بتائے گا اَور مَیں تیرے اَور اُس کے
مُنہ کے ساتھ ہُوں گا۔ اَور جو کُچھ تُمہیں کرنا ہو گا تُجھے بتاؤں گا۝

[۱۶] اَور وہ تیری بجائے لوگوں سے بات کرے گا اَور تیرے لئے
۱۷ مُنہ ہوگا۔ اَور تُو اُس کے لئے خُدا کی جگہ ہوگا○ اَور تُو یہ عصا
اپنے ہاتھ میں رکھّ کہ اِس سے مُعجزات کرے گا○

۱۸ تب مُوسیٰؔ روانہ ہُوا اَور اپنے سُسر یِترُوؔ کے پاس گیا اَور
اُس سے کہا۔ کہ مُجھے رُخصت دے کہ اپنے بھائیوں کے پاس جو
مِصرؔ میں ہَیں جاؤں تا کہ دیکھُوں کہ وہ اَب تک جِیتے ہَیں یا
۱۹ نہیں۔ یِترُوؔ نے مُوسیٰؔ سے کہا کہ سلامتی سے جا○ تب خُداوند نے
مِدیاؔن میں مُوسیٰؔ سے کہا۔ کہ روانہ ہو اَور مِصرؔ میں لَوٹ جا۔ کیونکہ
۲۰ وہ سب جو تیری جان کے خواہاں تھے مَر گئے○ تب مُوسیٰؔ نے
اپنی بیوی اَور اپنے بیٹے کو لِیا اَور اُنہیں ایک گدھے پر سَوار کِیا۔
۲۱ اَور مُلکِ مِصرؔ کو واپس چلا۔ اَور خُدا کا عصا اپنے ساتھ لِیا○ اَور
خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا۔ کہ جب تُو مِصرؔ میں واپس جائے۔ تو
دیکھ سب مُعجزات جو مَیں نے تیرے ہاتھ میں رکھّے ہَیں۔
فِرعُونؔ کے آگے دِکھا۔ اَور مَیں اُس کے دِل کو سخت کرُوں گا۔
۲۲ کہ وہ لوگوں کو جانے نہ دے گا○ تب تُو فِرعُونؔ سے یُوں کہنا۔
کہ خُداوند نے یُوں فرمایا ہے۔ کہ اِسرائیلؔ میرا پہلوٹھا بیٹا ہَے○
۲۳ اِس لئے مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے
تا کہ وہ میری بندگی کرے۔ اَور اگر اُسے نہیں جانے دیتا تو دیکھ
[۲۴] مَیں تیرے پہلوٹھے بیٹے کو مار ڈالُوں گا○ اَور راہ میں ایک
منزل پر یُوں ہُوا۔ کہ خُداوند اُسے مِلا۔ اَور چاہا کہ اُسے ہلاک
۲۵ کرے○ تب صِفُورؔہ نے فوراً ایک تیز پتّھر اُٹھایا اَور اپنے بیٹے
کی کھلڑی کاٹی۔ اَور اُس کے پاؤں کو چُھو کر کہا۔ تُو میرا ”خُون
۲۶ کا دُلہا ہَے“○ اَور جب اُس نے کہا۔ کہ ختنہ کے سبب سے تُو
میرا خُون کا دُلہا ہے۔ تب خُدا نے اُسے چھوڑ دِیا○

۲۷ اَور خُداوند نے ہارُوؔن سے کہا۔ کہ بِیابان میں جا کر مُوسیٰؔ
سے مُلاقات کر۔ تو وہ گیا۔ اَور خُدا کے پہاڑ پر اُسے مِلا۔ اَور
۲۸ اُسے چُوما○ اَور مُوسیٰؔ نے خُدا کا سارا کلام جس کے ساتھ اُس
نے اُسے بھیجا اَور سب مُعجزات جِن کا اُس نے اُسے حُکم دِیا تھا۔
۲۹ ہارُوؔن سے بیان کئے○ تب مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن گئے اَور بنی اِسرائیل
۳۰ کے سب بزُرگوں کو جمع کِیا○ اَور ہارُوؔن نے ساری باتیں جو خُداوند
نے مُوسیٰؔ سے کہی تھیں۔ اُنہیں بتائیں اَور لوگوں کی آنکھوں کے
۳۱ سامنے مُعجزات کئے○ تب لوگ اِیمان لائے اَور جب سُنا، کہ
خُداوند نے بنی اِسرائیل کی خبر لی اَور اُن کی مُصیبت پر نظر کی۔ تو
وہ زمین پر گِرے اَور سجدہ کِیا+

باب ۵

فِرعُونؔ کا اِنکار اَور اُس کی سختی

۱ بعد اِس کے مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن
نے اندر جا کر فِرعُونؔ سے کہا۔ کہ خُداوند اِسرائیلؔ کا خُدا یُوں
فرماتا ہے۔ کہ میرے لوگوں کو جانے دے تا کہ وہ بِیابان میں
۲ میرے لئے عید کریں○ فِرعُونؔ نے کہا کہ وہ خُداوند کون ہَے
کہ مَیں اُس کی بات مانُوں اَور بنی اِسرائیل کو جانے دُوں؟ مَیں
خُداوند کو نہیں جانتا۔ اَور نہ مَیں بنی اِسرائیل کو جانے دُوں گا○
۳ تب اُنہوں نے کہا۔ کہ عِبرانیوں کا خُدا ہم سے مِلا ہَے۔ سو ہم
تین دِن کی راہ بِیابان میں جائیں گے اَور خُداوند اپنے خُدا کے
لئے قُربانی کریں گے۔ تا نہ ہو۔ کہ وہ ہمیں وَبا یا تلوار سے
۴ مارے○ تب مِصرؔ کے بادشاہ نے اُن سے کہا۔ کہ اَے مُوسیٰؔ اَور
اَے ہارُوؔن! تُم لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں روک رکھتے ہو۔
۵ تُم اپنا بوجھ اُٹھانے جاؤ○ اَور فِرعُونؔ نے کہا۔ دیکھو اِس زمین
میں لوگ زیادہ ہَیں اَور وہ بڑھ گئے۔ اگر اُن کے کاموں سے
۶ اُنہیں آرام دو گے تو کیا زیادہ نہ ہو جائیں گے؟○ اَور اُسی دِن
فِرعُونؔ نے عامِلوں کو جو لوگوں پر تھے۔ اَور اُن کے داروغوں
۷ کو حُکم دِیا○ اَب آگے تُم اُن لوگوں کو بُھس مت دو کہ اِینٹیں

باب ۴:۱۶ ”وہ تیرے لئے مُنہ ہوگا“ ہارُوؔن کو مُوسیٰؔ کی طرف سے بولنا تھا۔ جس طرح نبی خُدا کی طرف سے بولتا ہَے۔ پس مُوسیٰؔ اور ہارُوؔن کے باہمی تعلقات ایسے ہوتے تھے جیسے خُدا اَور انبیاء کے درمیان (عدد ۷:۱)+

باب ۴:۲۴ ”چاہا کہ اُسے ہلاک کرے“ یہ فرِشتہ خُدا کا قائم مقام تھا۔ جس نے مُوسیٰؔ کو یہ سزا دینی چاہی کیونکہ اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے کے ختنہ کرنے میں غفلت کی تھی۔ تو اِس بات کو سمجھ کر اُس کی بیوی نے جھٹ پٹ لڑکے کا ختنہ کر دیا اَور مُوسیٰؔ کے پاؤں کو خُون آلُودہ ہاتھ سے چُھو کر کہا۔ تُو میرا ”خُون کا دُلہا“ ہے۔ تب فرِشتہ نے مُوسیٰؔ سے درگزُر کی+

تیّار کریں جیسا کہ اَب تک دیتے رہے ہو۔ وہ جائیں اَور اپنے
٨ لئے بُھس جمع کریں ۝ اَور اِینٹوں کی تعداد جو وہ بناتے رہے
ہَیں۔ پہلے کی طرح ہی تُم اُن کے لئے مُقرّر کر رکھّو اَور اُس میں
کُچھ کمی نہ کرو۔ کیونکہ وہ سُست ہَیں۔ اِس لئے وہ چلّاتے
ہَیں اَور کہتے ہَیں۔ ہمیں جانے دو تا کہ اپنے خُدا کے لئے
٩ قُربانی کریں ۝ اَور اُن کا کام بھاری کرو تا کہ اُس میں مشغُول
رہیں۔ اَور جُھوٹی بات کی طرف مُتوجّہ نہ ہُوں ۝
١٠ تب قوم کے عامِل اَور اُن کے داروغے نِکلے۔ اَور لوگوں
سے مُخاطِب ہو کر کہا۔ کہ فِرعُونؔ نے کہا ہَے۔ کہ مَیں تُمہیں
١١ بُھس نہیں دُوں گا ۝ تُم جاؤ اَور جہاں پاؤ اپنے لئے بُھس جمع
١٢ کرو کیونکہ تُمہارے کام میں کُچھ کمی نہیں کی جائے گی ۝ تب وہ
لوگ تمام مُلکِ مِصرؔ میں مُنتشِر ہُوئے۔ کہ بُھس کے عِوض نڑائی
١٣ جمع کریں ۝ اَور عامِلوں نے تاکِید کی اَور کہا۔ تُم اپنا کام
١٤ ویسا ہی پُورا کرو۔ جیسا بُھس پا کر کرتے تھے ۝ اَور فِرعُونؔ
کے عامِلوں نے بنی اِسرائیل کے داروغوں کو جو اُن کے کام پر
مُقرّر تھے مارا اَور کہا۔ کہ تُم لوگ اِینٹ بنانے کا اپنا مُعیّن کام
١٥ کیوں پہلے کی طرح آج بھی نہیں کرتے؟ ۝ تب بنی اِسرائیل
کے داروغے فِرعُونؔ کے آگے پیش ہو کر چِلّائے اَور کہا۔
١٦ کہ تُو اپنے خادِموں سے ایسا کیوں کرتا ہَے؟ ۝ تیرے خادِموں
کو بُھس نہیں دِیا جاتا اَور ہم سے کہا جاتا ہَے کہ اِینٹیں بناؤ۔
اَور دیکھ تیرے خادِموں کو مار پڑتی ہے۔ اَور تیری قوم سے
١٧ بے اِنصافی ہو رہی ہَے ۝ اُس نے کہا۔ تُم سُست ہو۔ اِس
لئے تُم کہتے ہو۔ کہ ہمیں جانے دے تا کہ خُداوند کے لئے قُربانی
١٨ کریں ۝ سو اَب تُم جاؤ۔ کام کرو۔ تُمہیں بُھس نہیں دِیا جائے
١٩ گا۔ لیکن اِینٹیں تُمہیں اُسی حِساب سے دینی ہوں گی ۝ اَور
بنی اِسرائیل کے داروغوں نے دیکھا کہ ہماری جانوں پر مُصِیبت
پڑی۔ کیونکہ اُن سے کہا گیا۔ کہ اِینٹیں بنانے میں تُمہاری روز
٢٠ کی مُعیّن خدمت سے کمی نہ ہوگی ۝ اَور اُنہوں نے فِرعُونؔ کے
پاس سے نِکل کر مُوسیٰؔ اَور ہارُونؔ کو اپنی مُلاقات کے لئے کھڑے
٢١ دیکھا ۝ اَور اُن سے کہا۔ کہ خُداوند دیکھے اَور اِنصاف کرے۔
اِس لئے کہ تُم نے فِرعُونؔ کے اَور اُس کے درباریوں کے آگے
ہمارا کام بِگاڑ دِیا ہے۔ اَور اُن کے ہاتھ میں تلوار دی ہے۔ کہ
ہمیں قتل کریں ۝
٢٢ تب مُوسیٰؔ خُداوند کے پاس واپس گیا۔ اَور کہا۔ اَے خُداوند!
تُو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا۔ اَور مُجھے کیوں بھیجا؟ ۝
٢٣ کیونکہ جب سے مَیں تیرے نام میں فِرعُونؔ سے بات کرنے
آیا۔ اُس نے اِن لوگوں سے بَدی کی ہے۔ اَور تُو نے اپنے
لوگوں کو رہائی نہیں بخشی +

باب ٦

خُدا کے وعدوں کی تجدِید

١ تب خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا
اَب تُو دیکھ۔ مَیں فِرعُونؔ سے کیا کرُوں گا۔ کیونکہ زور آور
ہاتھ سے وہ اُنہیں جانے دے گا۔ اَور زور آور ہاتھ سے وہ
٢ اپنے مُلک سے اُنہیں باہر کرے گا ۝ پِھر خُداوند نے مُوسیٰؔ کو
٣ فرمایا اَور کہا۔ کہ مَیں خُداوند ہُوں ۝ اَور مَیں اِبراہِیمؔ اَور اِسحاقؔ
اَور یعقُوبؔ پر خُدائے قادِر کے نام سے ظاہِر ہُوا۔ اَور مَیں
٤ نے اپنا نام یہوِہ اُن پر ظاہِر نہ کِیا ۝ اَور مَیں نے اُن کے
ساتھ اپنا عہد باندھا۔ کہ کِنعانؔ کی سَرزمین جو اُن کی مُسافِرت
٥ کی سَرزمین تھی۔ جس میں وہ پردیسی تھے۔ اُنہیں دُوں گا ۝ اَور
مَیں نے بنی اِسرائیل کے کراہنے کو، جنہیں مِصری غُلامی میں
٦ رکھتے ہَیں، سُنا۔ اَور اپنے عہد کو یاد کِیا ہے ۝ اِس لئے تُو بنی اِسرائیل
سے کہہ کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ مَیں تُمہیں مِصریوں کے بوجھ
کے نیچے سے چُھڑاؤں گا اَور مَیں تُمہیں اُن کی غُلامی سے آزادی
بخشُوں گا اَور مَیں اپنے پھیلائے ہُوئے بازُو اَور عظیم قضاؤں
٧ سے تُمہیں رہائی دُوں گا ۝ اَور مَیں تُمہیں اپنی قوم بناؤں گا۔ اَور
مَیں تُمہارا خُدا ہُوں گا۔ اَور تُم جانو گے۔ کہ مَیں خُداوند تُمہارا
خُدا ہُوں۔ جو مِصریوں کے بوجھوں کے نیچے سے تُمہارا نِکالنے
٨ والا ہُوں ۝ اَور مَیں تُمہیں اُس سَرزمین میں داخِل کرُوں گا۔
جس کی بابت مَیں نے ہاتھ اُٹھا کے قسم کھائی کہ اُسے اِبراہِیمؔ

اَور اِسحاق اَور یعقُوب کو دُوں گا اَور مَیں اُسے تُمہاری مِیراث
۹ کر دُوں گا۔ مَیں خُداوند ہُوں ○ تب مُوسیٰ نے بنی اِسرائیل
سے یُوں ہی کہا۔ لیکن اُنہوں نے دِل کی تنگی اَور محِنت کی
شِدّت سے مُوسیٰ کی نہ سُنی ○
۱۰،۱۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا ○ جا اَور شاہ مِصر فِرعَون
سے کہہ کہ بنی اِسرائیل کو اپنے مُلک سے باہر جانے دے ○
۱۲ تب مُوسیٰ نے خُداوند کے آگے کہا کہ بنی اِسرائیل نے تو میری
نہ سُنی۔ پس فِرعَون میری کیوں کر سُنے گا؟ خصُوصاً جبکہ مَیں
۱۳ نامختُون ہونٹ رکھتا ہُوں ○ پھر خُداوند مُوسیٰ اَور ہارُون سے
بولا۔ اَور اُنہیں بنی اِسرائیل اَور شاہِ مِصر فِرعَون کی بابت حُکم
دِیا۔ کہ بنی اِسرائیل کو مُلکِ مِصر سے باہر لے جائیں ○

۱۴ **مُوسیٰ اَور ہارُون کا نسب نامہ** اُن کے آبائی خاندانوں کے
سردار یہ تھے۔ بنی رُوبِن جو اِسرائیل کا پہلوٹھا تھا۔ حنوک
۱۵ اَور فلُّو اَور حِصرُون اَور کرمی۔ یہ رُوبِن کے گھرانے تھے ○ اَور
بنی شمعُون یمُوئیل اَور یمین اَور اوہد اَور یاکین اَور صوحر اَور
شاؤل جو ایک کنعانی عورت کا بیٹا تھا۔ یہ شمعُون کے گھرانے
۱۶ تھے ○ اَور لاوی کے نام اُن کی نسلوں کے مُطابق یہ ہیں۔ جیرشون
اَور قہات اَور مَراری۔ اَور لاوی کی عُمر ایک سَو سینتیس برس کی
۱۷ تھی ○ بنی جیرشون۔ لِبنی اَور شمعی تھے اُن کے گھرانوں کے
۱۸ مُطابق ○ بنی قہات عمرام اَور یصہار اَور حبرون اَور عُزّی ایل
تھے۔ اَور قہات کی زِندگی کے برس ایک سَو تینتیس تھے ○
۱۹ بنی مَراری۔ محلی اَور مُوشی تھے۔ یہ لاوی کے گھرانے اُن کی
۲۰ نسلوں کے مُطابق تھے ○ اَور عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد
سے بیاہ کِیا۔ اُس سے اُس کے دو بیٹے پیدا ہُوئے ہارُون اَور
مُوسیٰ اَور مریم اُن کی بہن۔ اَور عمرام کی زِندگی کے برس ایک
۲۱ سَو سینتیس تھے ○ اَور بنی یصہار۔ قورح اَور نفج اَور زِکری تھے ○

باب ۶: ۱۲ ''نامختُون ہونٹ'' وہ اِن الفاظ سے اپنی زبان کی لکنت ظاہر کرتا ہے عموماً عبرانی محاورہ کے مُطابق ہر نامکمل چیز نامختون کہلاتی ہے+
باب ۶: ۲۰ ''اپنے باپ کی بہن'' بعدازیں ایسے نِکاح منع کئے گئے (اَحبار ۱۸: ۱۲)+

۲۲ اَور بنی عُزّی ایل۔ میسائیل اَور الصافان اَور ستری تھے ○
۲۳ اَور ہارُون نے نحسون کی بہن الیشبع بِنتِ عمی ناداب سے
بیاہ کِیا۔ اُس سے ناداب اَور ابیہو اَور اِلعازار اَور اِتامار پیدا
۲۴ ہُوئے ○ بنی قورح۔ اَسیر اَور اِلقانہ اَور ابی آساف تھے۔ یہ
۲۵ بنی قورح کے گھرانے تھے ○ اَور ہارُون کے بیٹے اِلعازار نے
فوطی ایل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کِیا۔ اُس سے
فِنحاس پیدا ہُوا۔ لاویوں کے آبائی سردار بمُطابق اُن کے
۲۶ گھرانوں کے یہی تھے ○ یہ وہ ہارُون اَور مُوسیٰ ہیں۔ جنہیں
خُداوند نے فرمایا۔ کہ بنی اِسرائیل کو اُن کے لشکروں کے ساتھ
۲۷ مِصر کی سرزمین سے نِکال لے جاؤ ○ اَور اُنہوں نے مِصر کے
بادشاہ فِرعَون سے بنی اِسرائیل کو مِصر سے نِکال لے جانے
۲۸ کی بابت کہا۔ یہ وُہی مُوسیٰ اَور ہارُون ہیں ○ جس دِن میں
۲۹ خُداوند نے مُلکِ مِصر میں مُوسیٰ سے باتیں کیں ○ اَور خُداوند
نے مُوسیٰ سے کہا۔ مَیں خُداوند ہُوں۔ سب کُچھ جو مَیں تُجھ
۳۰ سے کہتا ہُوں شاہ مِصر فِرعَون سے کہہ ○ اَور مُوسیٰ نے خُداوند
سے کہا۔ دیکھ میرے ہونٹ نامختُون ہیں۔ تو فِرعَون میری
کیوں کر سُنے گا؟ +

باب ۷

۱ **فِرعَون کے سامنے پہلا مُعجزہ** پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے
کہا۔ دیکھ مَیں نے تُجھے فِرعَون کے لئے گویا خُدا ٹھہرایا۔ اَور
۲ تیرے بھائی ہارُون کو تیرا پیغمبر ○ سب کُچھ جو مَیں تُجھے حُکم
کرُوں۔ تُو اُسے کہنا۔ اَور تیرا بھائی ہارُون، فِرعَون سے کہے
۳ گا۔ کہ بنی اِسرائیل کو اپنے مُلک سے جانے دے ○ اَور مَیں
فِرعَون کے دِل کو سخت کرُوں گا۔ اَور اپنی نِشانیوں اَور مُعجزوں
۴ کو مُلک مِصر میں زیادہ کرُوں گا ○ لیکن فِرعَون تُمہاری نہ سُنے
گا۔ اَور مَیں اپنا ہاتھ مِصر پر رکھُوں گا۔ اَور اپنے لشکروں اَور
لوگوں بنی اِسرائیل کو عظیم قضاؤں سے مُلکِ مِصر سے نِکالُوں
۵ گا ○ اَور جب مَیں مِصریوں پر اپنا ہاتھ لمبا کرُوں گا اَور بنی اِسرائیل

کواُن کے درمیان سے نِکالوں گا۔ تو مِصری جانیں گے۔ کہ مَیں
۶ خُداوند ہُوں۝ پس مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن نے جیسا اُن سے خُداوند
۷ نے کہا۔ ویسا ہی کِیا۝ اَور جس وقت اُن دونوں نے فِرعوؔن
سے باتیں شرُوع کیں۔ مُوسیٰؔ اَسّی برس کا اَور ہارُوؔن تِراسی
برس کی عُمر کا تھا۝

۸، ۹ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن کو فرمایا۝ کہ جب تُم
فِرعوؔن سے بات کرو اَور وہ کہے۔ مُجھے کوئی اپنا نِشان دِکھاؤ۔ تو
تُو ہارُوؔن سے کہنا کہ اپنا عصا لے کر فِرعوؔن کے سامنے پھینک
۱۰ دے۔ تب وہ سانپ بن جائے گا۝ پس مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن
فِرعوؔن کے پاس گئے۔ اَور جیسا خُداوند نے اُن سے کہا تھا
کِیا، ہارُوؔن نے اپنا عصا فِرعوؔن اَور اُس کے درباریوں کے
۱۱ سامنے پھینکا تو وہ سانپ بن گیا۝ تب فِرعوؔن نے داناؤں اَور
جادُوگروں کو بُلایا۔ تو مِصرؔ کے جادُوگروں نے بھی اپنے جادُو
۱۲ سے ایسا ہی کِیا۝ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا عصا پھینکا۔ تو وہ
سانپ بن گئے۔ پر ہارُوؔن کا عصا اُن کے عصاؤں کو نِگل
۱۳ گیا۝ اَور فِرعوؔن کا دِل سخت ہوگیا۔ اَور اُس نے اُن کی نہ سُنی
جیسا کہ خُداوند نے فرمایا تھا۝

۱۴ **پہلی آفت۔ پانی کا خُون بن جانا** تب خُداوند نے مُوسیٰؔ
سے کہا۔ کہ فِرعوؔن کا دِل سخت ہوگیا۔ اَور وہ لوگوں کو جانے
۱۵ دینے سے اِنکار کرتا ہَے۝ پس تُو صُبح کو اُس کے پاس جا۔ اَور
دیکھ وہ دریا کی طرف جائے گا۔ اَور تُو اُس کے مِلنے کے لئے
دریا کے کِنارے پر کھڑے ہونا۔ اَور اُس عصا کو جو سانپ بن گیا
۱۶ تھا اپنے ہاتھ میں لینا۝ اَور اُس سے کہنا۔ کہ خُداوند عِبرانیوں
کے خُدا نے مُجھے تیرے پاس بھیجا ہَے۔ اَور کہا ہے۔ کہ میرے
لوگوں کو جانے دے تاکہ بیابان میں وہ میری بندگی کریں۔
۱۷ لیکن تُو نے ابھی تک نہیں سُنا۝ خُداوند نے یُوں فرمایا ہَے اِس
سے تُو جانے گا۔ کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ دیکھ مَیں اِس عصا کو جو
میرے ہاتھ میں ہَے دریا کے پانی پر ماروں گا تو وہ خُون ہو جائے
گا۝ اَور مچھلیاں جو دریا میں ہَیں مر جائیں گی۔ اَور دریا بدبُودار ۱۸
ہو جائے گا اَور مِصرؔ کے لوگ دریا کا پانی پینے سے نفرت کریں
گے۝ پھر خُداوند نے مُوسیٰؔ کو فرمایا۔ ہارُوؔن سے کہہ کہ اپنا عصا ۱۹
لے کر مصریوں کے پانیوں اَور دریاؤں اَور چشموں اَور تالابوں
اَور حوضوں پر اپنا ہاتھ لمبا کرے اَور وہ خُون بن جائیں گے اَور
سارے مُلکِ مِصرؔ میں۔ اَور لکڑی اَور پتھّر کے برتنوں میں بھی
خُون ہوگا۝

تب مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن نے جیسا خُداوند نے فرمایا تھا کِیا۔ ۲۰
اُس نے عصا اُٹھایا اَور فِرعوؔن اَور اُس کے درباریوں کے
رُوبرُو دریا کے پانی پر مارا تو دریا کا سارا پانی خُون ہوگیا۝ اَور ۲۱
دریا کی مچھلیاں مر گئیں۔ اَور دریا بدبُودار ہوگیا۔ اَور مِصری
لوگ دریا کا پانی نہ پی سکے اَور سارے مُلکِ مِصرؔ میں خُون تھا۝
تب مِصرؔ کے جادُوگروں نے اپنے جادُو سے ایسا ہی کِیا۔ اَور ۲۲
فِرعوؔن کا دِل سخت ہُؤا۔ اَور اُس نے اُن کی نہ سُنی۔ جیسا کہ
خُداوند نے فرمایا تھا۝ اَور فِرعوؔن پھرا اَور اپنے گھر میں چلا گیا ۲۳
اَور اُس پر بھی اُس کا دِل مُتوجّہ نہ ہُؤا۝ اَور سب مِصریوں نے ۲۴
دریا کے آس پاس گڑھے کھودے کہ پانی پیئیں۔ کیونکہ وہ دریا
کا پانی پی نہ سکتے تھے۝ اَور جب سے کہ خُداوند نے دریا کو مارا ۲۵
سات دِن گُزر گئے+

باب ۸

۱ **دُوسری آفت۔ مینڈک** اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کہا۔ کہ
فِرعوؔن کے پاس جا اَور اُس سے کہہ۔ کہ خُداوند فرماتا ہَے۔
میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ میری بندگی کریں۝ اَور اگر تُو ۲
اُنہیں جانے نہ دے گا۔ مَیں تیرے مُلک کی ساری اطراف
پر مینڈک بھیجُوں گا۝ اَور دریا بے شُمار مینڈک پیدا کرے گا۔ ۳
جو اُوپر چڑھیں گے۔ اَور تیرے گھر اَور تیری آرام گاہ اَور تیرے

باب ۷: ۱۱ ۱-تیمتاؤس ۳:۸+

باب ۷: ۱۳ یہاں صِرف ایک نِشان کا ذِکر آتا ہے جب کہ خُرُوج ۶:۴ میں دُوسرے نِشان کا ذِکر آتا ہے۔ یہاں دُوسرے نِشان کا ذِکر نہیں کیا جاتا ہے۔ کیونکہ پہلے کی مانند غیر مُوثّر رہا+

پلنگ اَور تیرے درباریوں اَور رعایا کے گھروں میں اَور تیرے
تنوروں اَور تیرے آٹا گُوندھنے کے لگنوں میں پھیل جائیں
۴ گے○ اَور تُجھ پر اَور تیری رعایا اَور تیرے سب درباریوں پر
۵ مینڈک چڑھیں گے ○ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ کو فرمایا۔ کہ
ہارُوؔن سے کہہ۔ کہ اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ دریاؤں اَور نہروں
۶ اَور حوضوں پر بڑھائے○ تب ہارُوؔن نے اپنا ہاتھ مِصرؔ کے
پانیوں پر بڑھایا۔ اَور مینڈک چڑھ آئے۔ اَور مِصرؔ کی زمین کو
۷ چُھپا دِیا○ اَور جادُوگروں نے بھی اپنے جادُو سے ایسا ہی کِیا۔
اَور مُلکِ مِصرؔ پر مینڈک چڑھ آئے○

۸ تب فِرعُوؔن نے مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن کو بُلایا اَور کہا۔ کہ خُداوند
کے پاس شفاعت کرو۔ کہ مینڈکوں کو مُجھ سے اَور میرے لوگوں
سے دفع کرے۔ تاکہ خُداوند کے لئے قُربانی کرنے کے واسطے
۹ مَیں لوگوں کو جانے دُوں○ اَور مُوسیٰؔ نے فِرعُوؔن سے کہا۔ تُجھے
مُجھ پر یہ فخر رہے کہ مَیں تیری اَور تیرے درباریوں اَور تیری رعایا
کی سِفارِش کب کرُوں کہ تُجھ سے اَور تیرے گھروں سے مینڈک
۱۰ دفع ہو جائیں اَور صِرف دریا ہی میں رہیں ؟○ وہ بولا کہ کل
اُس نے کہا۔ جیسا تُو نے کہا مَیں کرُوں گا۔ تاکہ تُو جانے۔ کہ
۱۱ ہمارے خُداوند خُدا کی مانند کوئی نہیں○ اَور تُجھ سے اَور تیرے
گھروں اَور تیرے درباریوں اور تیری رعایا سے مینڈک دُور
۱۲ ہو جائیں گے اَور صِرف دریا ہی میں رہیں گے○ اَور مُوسیٰؔ اَور
ہارُوؔن فِرعُوؔن کے پاس سے نِکلے۔ اَور مُوسیٰؔ نے خُداوند کے
پاس مینڈکوں کے سبب جن سے خُداوند نے فِرعُوؔن کو مارا تھا
۱۳ فریاد کی○ تو خُداوند نے ویسا ہی کِیا جیسا مُوسیٰؔ نے کہا تھا۔ اَور
۱۴ مینڈک گھروں اَور گاؤں اَور کھیتوں میں سے مَر گئے ○ اَور
اُنہوں نے اُنہیں جمع کر کے بڑے بڑے ڈھیر لگائے اَور

زمین اُن سے بدبُودار ہو گئی○ اَور جس وقت فِرعُوؔن نے ۱۵
دیکھا۔ کہ آرام ہو گیا تو اپنا دِل سخت کِیا۔ اَور اُن کی نہ سُنی۔
جیسا خُداوند نے فرمایا تھا○

تیسری آفت۔ مچھّر

۱۶ تب خُداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا۔
ہارُوؔن سے کہہ کہ اپنا ہاتھ بڑھائے اَور زمین کی گرد کو مارے
تو وہ تمام زمین مِصرؔ میں مچھّر بن جائے گی○ اُنہوں نے ۱۷
ایسا ہی کِیا اَور ہارُوؔن نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا اَور
زمین کی گرد کو مارا۔ اَور وہ اِنسانوں اَور حیوانوں پر مچھّر بن گئی۔
زمین کی ساری گرد تمام مُلکِ مِصرؔ میں مچھّر بن گئی○ اَور ۱۸
جادُوگروں نے اپنے جادُو سے ایسا ہی کِیا تاکہ مچھّر نِکالیں پر
نہ نِکال سکے۔ اَور سب اِنسانوں اَور حیوانوں پر مچھّر تھے○ اَور ۱۹
جادُوگروں نے فِرعُوؔن سے کہا کہ یہ خُدا کی قُدرت ہے۔ اَور
فِرعُوؔن سخت ہُوا۔ اَور اُس نے اُن کی نہ سُنی۔ جیسا کہ خُداوند
نے فرمایا تھا○

چوتھی آفت۔ مکھّیاں

۲۰ پھر خُداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا کہ
کل صُبح سویرے اُٹھ اَور فِرعُوؔن کے آگے کھڑا ہو۔ کیونکہ وہ
دریا کے پاس آئے گا۔ اَور تُو اُس سے کہہ۔ خُداوند یُوں فرماتا
ہے۔ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ میری بندگی کریں○
اَور اگر تُو میرے لوگوں کو جانے نہ دے گا۔ تو دیکھ مَیں تُجھ پر ۲۱
اَور تیرے درباریوں پر اَور تیری رعایا پر اَور تیرے گھروں پر
مکھّیوں کے غول کے غول بھیجُوں گا۔ یہاں تک کہ مِصریوں
کے گھر اَور زمین جس پر وہ ہیں اُن سے بھر جائے گی○ اَور اُس ۲۲
روز مَیں مُلکِ جوشنؔ کو جس میں میرے لوگ رہتے ہیں جُدا
کرُوں گا کہ وہاں مکھّیاں نہ ہوں گی۔ تاکہ تُو جانے۔ کہ دُنیا
میں درحقیقت مَیں ہی خُداوند ہُوں○ اَور مَیں اپنے لوگوں اَور ۲۳
تیرے لوگوں میں فرق کرُوں گا۔ اَور یہ نِشان کل واقع ہو گا○
اَور خُداوند نے ایسا ہی کِیا۔ اَور فِرعُوؔن کے گھر اَور اُس کے ۲۴
درباریوں کے گھروں اَور تمام مُلکِ مِصرؔ میں مکھّیاں آ گئیں۔
اَور زمین مکھّیوں کے سبب سے خراب ہو گئی○
تب فِرعُوؔن نے مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن کو بُلایا اَور کہا۔ جاؤ اَور ۲۵

باب ۸:۸ ''خُداوند کے پاس شفاعت کرو'' اِس سے معلُوم ہوتا ہے کہ اگرچہ جادُوگر شیطان کی مدد سے مینڈک نِکال سکے مگر اُنہیں دفع کرنے کی طاقت نہ رکھتے تھے۔ خُدا نے اِس میں شیطان کی طاقت کو محدُود کر دیا۔ آگے چل کر ہم پڑھتے ہیں کہ جادُوگر مچھّر نہ نِکال سکے۔ تو اُن کی طاقت کے محدُود ہو جانے سے وہ اقرار کرنے پر مجبور ہُوئے کہ یہ خُدا کی قُدرت ہے+

۲۶ اپنے خُدا کے لئے اِس مُلک میں قُربانی کرو۝ مُوسیٰ نے کہا۔ اچھّا نہیں کہ ہم یہ کریں۔ کیونکہ ہم اپنے خُداوند خُدا کے لئے اُس کی قُربانی کریں گے۔ جو مِصریوں کی مکرُوہات ہَے۔ اگر ہم مِصریوں کے سامنے ہی اُس کی قُربانی کریں جو اُن کی ۲۷ مکرُوہات ہَے۔ تو کیا وہ ہمیں پتھّراؤ نہ کریں گے۝ لیکن ہم بِیابان میں تین دِن کی راہ جائیں گے۔ اَور اپنے خُداوند کے ۲۸ لئے قُربانی کریں گے۔ جیسا کہ اُس نے حُکم فرمایا۝ اَور فرِعُونؔ نے کہا۔ مَیں تُمہیں جانے دُوں گا کہ تُم اپنے خُداوند خُدا کے لئے بِیابان میں قُربانی کرو۔ لیکن تُم بہُت دُور نہ جانا۔ اَور ۲۹ میرے لئے شفاعت گُزرانو۝ مُوسیٰ نے کہا۔ دیکھ مَیں تیرے پاس سے باہر جاتا ہُوں اَور خُداوند کے پاس شفاعت کرتا ہُوں کہ فرِعُونؔ اَور اُس کے درباریوں اَور اُس کی رعایا سے کَل کے روز مکھّیاں دفع ہو جائیں۔ لیکن فرِعُونؔ پھِر دھوکا نہ دے۔ ۳۰ کہ لوگوں کو خُدا کے لئے قُربانی کرنے کو نہ جانے دے۝ اَور مُوسیٰ فرِعُونؔ کے پاس سے باہر گیا۔ اَور خُداوند سے شفاعت ۳۱ کی۝ تو خُداوند نے ویسا ہی کِیا جیسا مُوسیٰ نے کہا۔ اَور فرِعُونؔ اَور اُس کے درباریوں اَور اُس کی رعایا سے مکھّیاں دفع ہُوئیں ۳۲ کہ ایک بھی باقی نہ رہی۝ اَور فرِعُونؔ نے اِس دفعہ بھی اپنا دِل سخت کِیا اَور لوگوں کو جانے نہ دِیا+

باب ۹

۱ **پانچویں آفت۔ مَری** پھِر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ فرِعُونؔ کے پاس جا اَور اُس سے کہہ۔ کہ عِبرانیوں کا خُداوند خُدا یُوں کہتا ہَے۔ کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری ۲ بندگی کریں۝ اَور اگر اُنہیں نہ جانے دے گا اَور اُنہیں روک ۳ رکھّے گا۝ تو دیکھ۔ خُداوند کا ہاتھ تیرے مواشی پر جو میدان میں ہَیں۔ اَور گھوڑوں اَور گدھوں اَور اُونٹوں اَور بَیلوں اَور بھیڑوں ۴ پر ہوگا۔ اَور بڑی سخت مَری پڑے گی۝ اَور خُداوند اِسرائیل کے مواشی اَور مِصریوں کے مواشی میں فرق کرے گا۔ اَور اُن ۵ سب میں سے جو بنی اِسرائیل کے ہَیں۔ کوئی نہ مَرے گا۝ اَور خُداوند نے اُس کے لئے وقت مُقرّر کِیا۔ یہ کہہ کر کہ کَل خُداوند ۶ یہ بات زمین میں کرے گا۝ اَور خُداوند نے یہ بات دُوسرے دِن کی تو مِصریوں کے سب مواشی مَر گئے۔ مگر بنی اِسرائیل کے ۷ مواشی میں سے ایک بھی نہ مَرا۝ اَور فرِعُونؔ نے بھیجا تو دیکھو! بنی اِسرائیل کے مواشی میں سے ایک بھی نہ مَرا تھا۔ اَور فرِعُونؔ کا دِل سخت ہُوا اَور اُس نے لوگوں کو جانے نہ دِیا۝

۸ **چھٹی آفت۔ پھوڑے** تب خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُونؔ سے فرمایا۔ کہ تُم دونوں اپنی مُٹھّی بھر کے تنُور کی راکھ لو۔ اَور ۹ مُوسیٰ اُسے فرِعُونؔ کے رُوبرُو آسمان کی طرف اُڑائے۝ تو وہ سارے مُلکِ مِصرؔ میں غُبار ہو جائے گی۔ اَور سارے مُلکِ مِصرؔ میں اِنسانوں اَور حیوانوں پر پھوڑے اَور پھپھولے بن جائیں ۱۰ گی۝ اَور اُن دونوں نے تنُور کی راکھ لی۔ اَور فرِعُونؔ کے سامنے کھڑے ہُوئے۔ اَور مُوسیٰ نے اُسے آسمان کی طرف اُڑایا۔ تو ۱۱ وہ اِنسانوں اَور حیوانوں پر پھوڑے اَور پھپھولے بن گئی۝ اَور جادُوگر پھوڑوں کے سبب سے مُوسیٰ کے سامنے کھڑے نہ رہ ۱۲ سکے۔ کیونکہ جادُوگروں اَور سب مِصریوں پر پھوڑے تھے۝ اَور خُداوند نے فرِعُونؔ کا دِل سخت کِیا۔ اَور اُس نے اُن کی نہ سُنی۔ جیسا خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا تھا۝

۱۳ **ساتویں آفت۔ اَولے** پھِر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ کَل صُبح اُٹھ اَور فرِعُونؔ کے سامنے کھڑا ہو اَور اُس سے کہہ کہ خُداوند عِبرانیوں کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ میرے لوگوں کو جانے ۱۴ دے تاکہ میری بندگی کریں۝ کیونکہ اَب کی دفعہ مَیں اپنی ساری آفتیں تُجھ پر اَور تیرے درباریوں اَور تیری رعایا پر نازِل کرُوں ۱۵ گا۔ تاکہ تُو جانے۔ کہ تمام دُنیا میں میری مانند کوئی نہیں۝ اگر مَیں اپنا ہاتھ بڑھاتا اَور تُجھے اَور تیری رعایا کو وَبا سے مارتا۔ تو

باب ۲۶:۸ مصری لوگ بیلوں اَور مینڈھوں کی پرستِش کرتے تھے۔ اِس لئے اُنہیں مکرُوہات کہا گیا ہَے۔ کلامِ مُقدّس میں بُتوں اَور جھُوٹے مَعبُودوں کے لئے اکثر مکرُوہات کا لفظ اِستعمال ہُوا ہَے تاکہ خُدا کے لوگ اُن سے کمال نفرت رکھیں+

۱۶ تُو رُوئے زمین پر سے ہلاک ہوتا۝ درحقیقت اِس لئے مَیں نے تُجھے زندہ رہنے دِیا تاکہ تُجھے اپنی قُدرت دِکھاؤں اَور میرا
۱۷ نام تمام رُوئے زمین پر مشہُور ہو جائے ۝ کیا تُو اَب بھی میرے لوگوں کے مُقابلہ میں تکبُّر کرتا ہَے کہ اُنہیں جانے نہیں دیتا؟۝
۱۸ دیکھ کَل کے روز اِسی وقت مَیں بہُت بڑے بڑے اَولے برساؤں گا جِن کی مانند مِصرؔ میں اُس کی بُنیاد کے دِن سے لے کر اَب
۱۹ تک نہیں پڑے ۝ پس بھیج۔ اَور اپنے مواشی کو اَور جو کُچھ میدان میں تیرا ہَے اَندر کر لے۔ کیونکہ کوئی اِنسان یا حیوان جو میدان میں پایا جائے گا اَور گھر میں نہ آیا ہوگا۔ اُس پر اَولے
۲۰ پڑیں گے۔ اَور وہ مَر جائے گا۝ اَور فرِعَونؔ کے درباریوں میں سے جو کوئی خُداوند کے کلام سے ڈرا۔ وہ اپنے نوکروں اَور مواشی
۲۱ کو گھروں میں بھگا لایا۝ اَور جس نے اپنے دِل کو خُداوند کے کلام کی طرف مُتوجّہ نہ کِیا اس نے اپنے نوکروں اَور مواشی کو میدان ہی میں چھوڑا۝
۲۲ تب خُداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا۔ کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تو سارے مُلکِ مِصرؔ میں اِنسانوں اَور حیوانوں پر اَور میدان کی سبزی پر جو مُلکِ مِصرؔ میں ہَے اَولے پڑیں گے۝
۲۳ اَور مُوسیٰؔ نے اپنا عصا آسمان کی طرف اُٹھایا۔ تو خُداوند نے گرجیں اَور اَولے بھیجے۔ اَور بجلی زمین تک آنے لگی۔ اَور خُداوند
۲۴ نے مُلکِ مِصرؔ پر اَولے برسائے ۝ اَور اَولے پڑے اَور اَولوں کے ساتھ ساتھ لگاتار شُعلہ زَن آگ مِلی ہُوئی تھی۔ اَور اَولے ایسے بھاری تھے کہ جب سے مُلکِ مِصرؔ آباد ہُوا ایسے کبھی نہ
۲۵ پڑے تھے ۝ اَور تمام مُلکِ مِصرؔ میں اَولوں نے سب اِنسان اَور حیوان جو میدان میں تھے مارے۔ اَور اَولوں نے سب
۲۶ سبزی کو بھی مارا۔ اَور سارے درخت توڑ دیئے ۝ مگر جوشنؔ کی سَر زمین میں جہاں بنی اِسرائیل تھے۔ اَولے نہ پڑے۝
۲۷ تب فرِعَونؔ نے مُوسیٰؔ اَور ہارُونؔ کو بُلوا کر اُن سے کہا۔ کہ مَیں نے اِس دفعہ گُناہ کِیا۔ خُداوند عادِل ہَے اَور مَیں اَور میری
۲۸ قوم شریر ہَیں۝ خُداوند سے شفاعت کرو کہ گرجوں کی آواز اَور اَولے کافی ہَیں۔ اَور مَیں تُمہیں جانے دُوں گا۔ اَور تُم یہاں پر
۲۹ اَور زیادہ نہ ٹھہرو گے۝ مُوسیٰؔ نے اُس سے کہا۔ کہ مَیں شہر سے باہر جا کر خُداوند کے آگے اپنے ہاتھ پھیلاؤں گا۔ کہ گرجیں بند ہوں اَور اَولے نہ پڑیں۔ تاکہ تُو جانے کہ زمین خُداوند کی ہَے۝
۳۰ لیکن مَیں جانتا ہُوں کہ تُو اَور تیرے درباری ابھی تک خُداوند
۳۱ سے نہیں ڈرتے۝ اَور اَولوں سے اَلسی اَور جَو مارے گئے۔ کیونکہ
۳۲ جَو کے خوشے آچُکے تھے۔ اَور اَلسی بڑھ چُکی تھی۝ مگر گیہُوں اَور پَمَن گیہُوں تلف نہ ہُوئے۔ کیونکہ وہ دیر سے بڑھتے تھے۝
۳۳ تب مُوسیٰؔ فرِعَونؔ کے پاس سے شہر کے باہر گیا۔ اَور خُداوند کے آگے اپنے ہاتھ پھیلائے۔ تو گرجیں اَور اَولے بند ہُوئے۔
۳۴ اَور مینہ جو زمین پر مُوسلا دھار برستا تھا تھم گیا۝ جب فرِعَونؔ نے دیکھا۔ کہ مینہ اَور اَولے اَور گرجیں بند ہُوئیں پِھر بھی
۳۵ اپنے درباریوں کے ساتھ گُناہ میں ڈھیٹ رہا۝ اَور فرِعَونؔ کا دِل نہایت سخت ہو گیا۔ اَور اُس نے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دِیا۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰؔ کی زُبان سے حُکم فرمایا تھا+

باب ۱۰

آٹھویں آفت۔ ٹِڈّیاں

۱ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا۔ کہ فرِعَونؔ کے پاس جا۔ کیونکہ مَیں نے اُس کا دِل اَور اُس کے درباریوں کا دِل سخت کر دِیا ہے۔ تاکہ مَیں اپنی یہ نِشانیاں
۲ اُن میں ظاہر کرُوں۝ تاکہ تُو اپنے بیٹے کے اَور اپنے پوتے کے کانوں میں بیان کرے کہ مَیں نے مِصریوں سے کیا کِیا اَور کیا کیا نِشانیاں مَیں نے اُن میں دِکھائیں۔ تاکہ تُم جانو کہ درحقیقت
۳ مَیں ہی خُداوند ہُوں ۝ تب مُوسیٰؔ اَور ہارُونؔ فرِعَونؔ کے پاس گئے اَور اُس سے کہا۔ کہ خُداوند عِبرانیوں کے خُدا نے یُوں کہا ہے۔ کہ کب تک تُو میرے سامنے عاجزی کرنے سے اِنکار کرے گا؟ میرے لوگوں کو جانے دے کہ میری بندگی
۴ کریں۝ اَور اگر تُو میرے لوگوں کو جانے نہ دے گا۔ تو دیکھ کَل
۵ کے روز مَیں تیرے سارے مُلک پر ٹِڈّیاں لاؤں گا۝ اَور وہ زمین کی سطح کو ڈھانپیں گی کہ کوئی اُسے دیکھ تک نہ سکے۔ اَور

اَولوں سے جو کُچھ باقی بچا ہَے وہ کھا جائیں گی۔ اَور تیرے سب درخت جو کھیتوں میں اُگے ہَیں اُنہیں بھی کھا جائیں گی○

۶ اَور تیرے گھر اَور تیرے درباریوں کے گھر اَور تمام مِصریوں کے گھر بھر جائیں گے۔ ایسے کہ تیرے باپ دادا نے اَور تیرے باپ دادا کے باپ دادا نے جب سے کہ وہ زمین پر آئے۔ آج تک کبھی نہ دیکھا ہوگا۔ تب وہ پھرا۔ اَور فِرعَون کے پاس سے باہر چلا گیا○ ۷ تب فِرعَون کے درباریوں نے اُس سے کہا۔ یہ آدمی کب تک ہمارے لئے پھندا رہے گا؟ لوگوں کو جانے دے۔ کہ اپنے خُدا کی بندگی کریں۔ کیا تُو ابھی تک نہیں جانتا۔ کہ مِصر اُجڑ گیا؟○ ۸ تب مُوسیٰ اَور ہارُون فِرعَون کے پاس پھر بُلائے گئے۔ تو اُس نے اُن سے کہا۔ کہ چلے جاؤ۔ اَور اپنے خُداوند خُدا کی بندگی کرو۔ لیکن وہ کون ہَیں جو جائیں گے؟○ ۹ مُوسیٰ نے کہا۔ کہ ہم اپنے جوانوں اَور اپنے بُوڑھوں اَور اپنے بیٹوں اَور اپنی بیٹیوں اَور اپنے گلّوں اَور اپنے جانوروں سمیت جائیں گے۔ کیونکہ ہمیں خُداوند کی عید کرنا ہَے○ ۱۰ فِرعَون نے اُن سے کہا۔ خُداوند تُمہارے ساتھ ہو۔ گویا کہ مَیں تُمہیں اَور تُمہارے بال بچّوں کو بھی جانے دُوں گا۔ خبردار۔ بدی تُمہارے پیشِ نظر ہَے○ ۱۱ ایسا نہ ہوگا۔ مگر تُم میں سے صِرف مَرد جائیں اَور خُداوند کی بندگی کریں۔ کیونکہ تُم یہی مانگتے تھے۔ اَور فِرعَون نے اُنہیں اپنے سامنے سے نکلوا دِیا○

۱۲ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ کہ مِصر کی زمین پر اپنا ہاتھ لمبا کر۔ تا کہ ٹڈّیاں آجائیں۔ اَور زمین کی سب سبزی کو، جو اَولوں سے بچ رہی ہے۔ کھا جائیں○ ۱۳ تب مُوسیٰ نے اپنا عصا مِصر کی زمین کی طرف بڑھایا اَور خُداوند نے وہ سارا دِن اَور ساری رات زمین پر مشرقی لُو چلائی۔ اَور صُبح کے وقت مشرقی لُو ٹڈّیاں لے آئی○ ۱۴ اَور مِصر کے سارے مُلک پر ٹڈّیاں چڑھ آئیں۔ اَور اُس کی تمام اطراف پر بے شُمار بیٹھ گئیں۔ ایسے کہ۔ اُس سے پہلے کبھی ایسی ٹڈّیاں نہ آئی تھیں۔ اَور نہ بعد اُس کے آئیں گی○ ۱۵ پس زمین کی تمام سطح کو اُنہوں نے ڈھانپا یہاں تک کہ زمین پر اندھیرا چھا گیا۔ اَور اُنہوں نے سب سبزی اَور درختوں کے پھل جو اَولوں سے بچ گئے تھے کھا لئے۔ یہاں تک کہ تمام مُلکِ مِصر میں درختوں پر اَور میدان کی گھاس پر کُچھ سبزی باقی نہ رہی○ ۱۶ تب فِرعَون نے جلدی سے مُوسیٰ اَور ہارُون کو بُلایا اَور کہا بیشک مَیں نے خُداوند تُمہارے خُدا کا اَور تُمہارا گُناہ کیا ہَے○ ۱۷ اَور اَب اِس دفعہ بھی میرا گُناہ مُعاف کرو۔ اَور خُداوند اپنے خُدا کے پاس شفاعت کرو۔ کہ یہ ہلاکت مُجھ سے دُور کرے○ ۱۸ پس وہ فِرعَون کے پاس سے باہر گیا۔ اَور خُداوند کے پاس شفاعت کی○ ۱۹ تو خُداوند نے نہایت تیز مغربی ہَوا بھیجی جو ٹڈّیوں کو لے گئی۔ اَور اُنہیں بحرِ قُلزم میں ڈال دِیا۔ اَور مِصر کی سب اطراف میں ایک ٹڈّی بھی باقی نہ رہی○ ۲۰ اَور خُداوند نے فِرعَون کے دِل کو سخت کیا۔ تو اُس نے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دِیا○

نَویں آفت۔ تارِیکی

۲۱ پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف لمبا کر۔ کہ مُلکِ مِصر پر تارِیکی ہو جائے ایسی تارِیکی جو چُھوئی جا سکے○ ۲۲ تب مُوسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف لمبا کیا۔ تو سارے مُلکِ مِصر پر تین دِن تک نہایت سیاہ اندھیرا ہُوا○ ۲۳ کہ کوئی اپنے بھائی کو نہ دیکھ سکا اَور نہ تین دِن تک کوئی اپنی جگہ سے اُٹھ سکا۔ مگر بنی اِسرائیل کے سارے مسکنوں میں روشنی تھی○ ۲۴ تب فِرعَون نے مُوسیٰ اَور ہارُون کو بُلایا اَور کہا چلے جاؤ اَور اپنے خُداوند کی بندگی کرو۔ لیکن اپنے گلّوں اَور اپنے گائے بَیل کو چھوڑ جاؤ۔ اَور تُمہارے بچّے تُمہارے ساتھ چلے جائیں○ ۲۵ مُوسیٰ نے کہا کہ ہمیں قُربانیاں اَور سوختنی قُربانیاں بھی دے تا کہ ہم اُنہیں خُداوند اپنے خُدا کے آگے گُزرانیں○ ۲۶ اَور ہمارے مواشی بھی ہمارے ساتھ جائیں گے۔ ایک کُھر بھی نہ چھوڑا جائے گا۔ کیونکہ ہم اُنہی سے لے کر خُدا کی بندگی کریں گے۔ اَور جب تک ہم وہاں نہیں جاتے ہم نہیں جانتے۔ کہ اُن میں سے خُدا کی بندگی کے لئے کِس کی ضرُورت ہوگی○ ۲۷ اَور خُداوند نے فِرعَون کا دِل سخت کیا اَور اُس نے اُنہیں جانے دینا نہ چاہا○ ۲۸ تب اُسے فِرعَون نے کہا۔ میرے سامنے سے چلا جا اَور خبردار پھر آ کر تُو میرا مُنہ نہ دیکھنا۔ کیونکہ

۲۹ جس دِن تو میرے مُنہ پر نظر کرے گا قتل کیا جائے گا۞مُوسیٰ نے کہا۔ تُو نے اچھّا کہا۔ مَیں پھر تیرا مُنہ کبھی نہ دیکھوں گا+

باب ۱۱

۱ **دسویں آفت کی دھمکی** اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ فِرعَون اَور مِصریوں پر مَیں صِرف ایک اَور آفت لاؤں گا۔ اُس کے بعد وہ تُمہیں یہاں سے جانے دے گا۔ اَور جب تُم سب کے سب کو جانے دے گا تُمہیں دھکّے دے کر نِکال ۲ دے گا۞پس تُو لوگوں کے کانوں میں کہہ۔ کہ ہر ایک مَرد اپنے پڑوسی سے اَور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے چاندی کی چیزیں ۳ اَور سونے کی چیزیں مانگے ۞ اَور خُداوند نے اُن لوگوں کو مِصریوں کی نظر میں عِزّت بخشی۔ اَور ایسا ہی مُلکِ مِصر میں مُوسیٰ بھی فِرعَون کے درباریوں کی نِگاہ میں اَور رعایا کی نِگاہ ۴ میں بڑا بزُرگ تھا۞اَور مُوسیٰ نے کہا۔ خُداوند نے یُوں فرمایا ہے۔ کہ آدھی رات کے قریب مَیں مِصر کے درمیان سے ۵ گُزروں گا ۞ اَور مُلکِ مِصر میں سب پہلوٹھے فِرعَون کے پہلوٹھے سے لے کر جو تخت پر بیٹھتا ہَے، لونڈی کے پہلوٹھے تک جو چکّی پیستی ہَے، اَور سارے چوپایوں کے پہلوٹھے مَر ۶ جائیں گے۞اَور سارے مُلکِ مِصر میں ایسی شِدّت کا چیخنا ہوگا۔ ۷ کہ ویسا نہ کبھی ہُؤا۔ اَور نہ کبھی ہوگا ۞ مگر تمام بنی اِسرائیل میں ایک کُتّا بھی کِسی پر۔ کیا اِنسان کیا حیوان نہ بھونکے گا۔ تا کہ تُم ۸ جانو کہ خُداوند مِصریوں اَور بنی اِسرائیل میں فرق کرتا ہے۞اَور تیرے سب درباری میرے پاس آئیں گے اَور میرے سامنے سرنگوں ہو کر کہیں گے۔ کہ تُو نِکل جا اَور تیرے لوگ بھی جو تیرے پیرو ہَیں۔ اَور بعد اُس کے مَیں نِکل جاؤں گا۔ پھر وہ ۹ سخت غُصّے ہو کر فِرعَون کے پاس سے باہر نِکل گیا۞اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ فِرعَون تُمہاری نہیں سُنے گا۔ تا کہ مُلکِ مِصر ۱۰ میں میرے مُعجزوں کی کثرت ہو۞اَور مُوسیٰ اَور ہارُون نے یہ سب مُعجزے فِرعَون کے سامنے کِئے۔ اَور خُداوند نے اُس کا دِل سخت کیا۔ کہ اُس نے بنی اِسرائیل کو اپنے مُلک سے جانے نہ دِیا+

باب ۱۲

۱ **فسح** اَور خُداوند نے مُلکِ مِصر میں مُوسیٰ اَور ہارُون سے کلام کر کے کہا۞ ۲ کہ یہ مہینہ تُمہارے لئے مہینوں کا شُرُوع ہوگا۔ اَور یہ تُمہارے سال کا پہلا مہینہ ہوگا۞ ۳ اِسرائیل کی ساری جماعت سے تُم کلام کرو اَور کہو۔ کہ اِس مہینہ کے دسویں دِن ہر ایک مَرد اپنے آبائی خاندان کے مُطابق گھر پیچھے ایک برّہ لے ۞ ۴ اَور اگر کِسی کے گھرانے میں برّہ کھانے کے لئے آدمی کم ہوں۔ تو اپنے ہمسائے کے ساتھ جو اُس کے زیادہ نزدیک ہو مِل کر نفری کے شُمار کے مُطابق ایک برّہ لے رکھّے۔ تُم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مِقدار کے مُطابق برّہ کا حِساب لگانا۞ ۵ اَور تُمہارا برّہ بے داغ نَر ایک سال کا ہوگا۔ اَور اُسے تُم بھیڑوں یا بکریوں میں سے لو گے۞ ۶ اَور تُم اُسے اِس مہینہ کے چودھویں دِن تک اپنے پاس محفُوظ رکھّو۔ تب بنی اِسرائیل کی کُل جماعت شام کے وقت اُسے ذبح کرے۞ ۷ اَور وہ اُس کے خُون میں سے لیں۔ اَور اُسے اُن گھروں کی جس میں اُسے کھائیں۔ دہلیز کے دونوں طرف اَور اُوپر کی چوکھٹ پر لگا دیں۞ ۸ اَور اُس کا گوشت آگ سے بُھنا ہُؤا اُسی رات کھائیں۔ فطیری روٹی اَور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھائیں ۞ ۹ تُم اُسے کچّا نہ کھاؤ اَور نہ پانی میں اُبالا ہُؤا، بلکہ سب کُچھ یعنی اُس کا سر مع اُس کے پاؤں اَور انتڑیوں کے آگ پر بُھنا ہُؤا ہو۞ ۱۰ اَور تُم صُبح تک اُس میں سے کُچھ نہ چھوڑو اَور اگر صُبح تک کُچھ بچ رہے۔ تو اُسے آگ سے جلاؤ۞ ۱۱ اَور تُم اُسے اِس طرح کھانا۔ کہ تُمہاری کمریں بندھی ہوں۔ جُوتیاں تُمہارے پاؤں میں اَور لاٹھیاں تُمہارے ہاتھوں میں ہوں اَور اُسے جلدی سے کھا لینا۔ کیونکہ یہ خُداوند کی گُزران ہَے ۞ ۱۲ اَور مَیں اُس رات مِصر کی زمین میں سے گُزروں گا۔

باب ۱۲: ۵ عیدِ فسح برّے یا بکری کے بچّے سے کی جاتی تھی اَور دونوں کے لئے رسُومات ایک ہی تھیں+

اور مُلکِ مِصؔر کے سب پہلوٹھے آدمیوں کے اَور چوپایوں کے ماروں گا۔ اَور مِصریوں کے سب مَعبُودوں پر قَضا جاری کرُوں گا۔ مَیں خُداوند ہُوں ۝ ۱۳ اَور وہ خُون اُن گھروں کے لئے جِن کے اندر تُم ہو۔ تُمہارا نِشان ہوگا۔ اَور مَیں خُون دیکھ کر تُم سے گُزر جاؤں گا اَور جب مَیں مُلکِ مِصؔر کو ماروں گا۔ ۱۴ تو وَبا ہلاک کرنے کے لئے تُم پر نہ آئے گی ۝ یہ دِن تُمہارے لئے ایک یادگار ہوگا۔ اَور تُم اِسے گویا خُداوند کی بڑی عید مانو گے۔ تُم اُسے بڑی شادمانی کے ساتھ نسل در نسل اَبدی فرض جان کر عید مناؤ گے ۝

۱۵ سات دِن تک تُم فطِیری روٹی کھاؤ۔ پہلے ہی دِن تُم اپنے گھروں کو خمِیر سے خالی کرو۔ اَور جو کوئی پہلے دِن سے لے کر ساتویں دِن تک خمِیری روٹی کھائے۔ وہ شخص اِسرائیل ۱۶ میں سے خارِج کِیا جائے گا ۝ اَور تُمہارے لئے پہلے دِن مُقدّس مجمع ہوگا۔ اَور ساتویں دِن بھی مُقدّس مجمع ہوگا۔ اُن میں کُچھ کام نہ کِیا جائے۔ لیکن وُہی جو ہر ایک کے کھانے کے واسطے ۱۷ ہے۔ صِرف وُہی کِیا جائے گا ۝ اَور تُم یہ عیدِ فطِیر کرتے رہنا۔ کیونکہ مَیں نے خاص اِسی دِن میں تُمہارے لشکروں کو مُلکِ مِصؔر سے باہر نِکالا۔ اَور تُم اِس دِن کو پُشت در پُشت اَبدی فرض ۱۸ مناتے رہنا ۝ پہلے مہینے کے چودھویں دِن کی شام سے مہینے کے ۱۹ اِکیسویں دِن کی شام تک تُم فطِیری روٹی کھاؤ ۝ سات دِن تک تُمہارے گھروں میں خمِیر نہ پایا جائے۔ کیونکہ جو کوئی خمِیر کھائے گا۔ وہ شخص اِسرائیل کی جماعت میں سے خارج کِیا جائے گا۔ خواہ وہ پردیسی ہو اَور خواہ مُلک میں پیدا ہُوا ہو ۝ ۲۰ تُم کوئی خمِیری چیز مت کھاؤ۔ بلکہ اپنے سب مَسکنوں میں فطِیری روٹی کھاؤ ۝

۲۱ تب مُوسیٰؔ نے اِسرائیل کے سارے بزُرگوں کو بُلایا اَور اُن سے کہا۔ جاؤ اَور اپنے گھرانوں کے مُطابق برّے لو اَور فسَح ذَبح کرو ۝ ۲۲ اَور زُوفے کا مُٹھّا لے کر اُس خُون میں جو باسن میں ہَے ڈبوؤ اَور باسن کے خُون میں سے اپنے دروازے کی دہلیز کے دونوں طرف اَور اُوپر کی چوکھٹ پر چِھڑکو۔ اَور اپنے گھر کے دروازے سے کوئی صُبح تک باہر نہ جائے ۝ ۲۳ اَور خُداوند مِصریوں کے مارنے کے لئے آئے گا۔ اَور جب خُون کو دروازے کی دہلیز کی دونوں طرف اَور اُوپر کی چوکھٹ پر دیکھے گا۔ تو دروازے پر سے گُزر جائے گا۔ اَور ہلاک کرنے والے کو مارنے کے لئے تُمہارے گھروں کے اندر داخل ہونے نہ دے گا ۝ ۲۴ اَور اِس اَمر کو فرض کے طور پر اپنے لئے اَور اپنے بیٹوں کے لئے ہمیشہ کے لئے مناؤ ۝ ۲۵ اَور جب تُم اُس مُلک میں داخل ہو۔ جو خُداوند اپنے قول کے مُطابق تُمہیں دے گا۔ تو اِس عِبادَت کو مناؤ ۝ ۲۶ اَور جب تُمہارا بیٹا تُم سے کہے کہ اِس عِبادَت سے تُمہاری کیا مُراد ہے؟ ۝ ۲۷ تو تُم کہو۔ کہ یہ قُربانی خُداوند کی فسَح ہَے۔ جو مِصؔر میں بنی اِسرائیل کے گھروں سے گُزر گیا جس وقت اُس نے مِصریوں کو مارا۔ اَور ہمارے گھروں کو بچایا۔ تب لوگوں نے زمین پر گر کر سجدَہ کِیا ۝ ۲۸ اَور بنی اِسرائیل چلے گئے اَور اُنہوں نے ویسا ہی کِیا۔ جیسا خُداوند نے مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن سے فرمایا تھا ۝

دسویں آفت۔ پہلوٹھوں کا قتل

۲۹ اَور جب آدھی رات ہُوئی۔ تو خُداوند نے مُلکِ مِصؔر کے سب پہلوٹھوں کو فرِعُوؔن کے پہلوٹھے سے لے کر جو تخت پر بیٹھتا تھا۔ اُس قیدی کے پہلوٹھے تک جو قید خانے میں تھا۔ اَور چوپایوں کے سب پہلوٹھوں کو ہلاک کِیا ۝ ۳۰ تب فرِعُوؔن رات ہی کو اُٹھا اَور اُس کے تمام درباری اَور سارے مِصری بھی اُٹھے۔ اَور مِصؔر میں بڑا بھاری نَوحہ تھا۔ کیونکہ کوئی گھر نہ تھا۔ جس میں کوئی مُردہ نہ ہو ۝ ۳۱ تب اُس نے مُوسیٰؔ اَور ہارُوؔن کو رات کے وقت ہی بُلایا۔ اَور کہا کہ اُٹھو۔ اَور تُم دونوں اَور بنی اِسرائیل میرے لوگوں کے درمیان سے نِکل جاؤ۔ اَور جیسا تُم نے کہا۔ جا کر اپنے خُدا کی بندگی

۱۲:۱۸ اِس سے ظاہر ہَے کہ جب خُداوند یسُوع مسیح نے پاک یوخرست کا ساکرامنٹ مُقرّر کِیا تو فطِیری روٹی اِستعمال کی کیونکہ وہ عیدِ فسَح سے پہلی رات تھی اَور اُن دِنوں بنی اِسرائیل میں کہیں خمِیر نہیں پایا جاتا تھا+

باب ۱۲:۲۲ فسَح کے برّہ کا خُون جب دروازہ پر چِھڑکا گیا تو ہلاک کرنے والا فرِشتہ وہاں سے گُزر گیا اَور بنی اِسرائیل اُس کی تلوار سے بچے رہے۔ یہ پیش نشان تھا کہ مسیح کے خُون سے بنی نوع انسان کو اَبدی ہلاکت سے نجات مِلے گی+

۳۲ کرو ۝ اَور جیسا تُم نے کہا۔ اپنے گلّے اَور اپنے گائے بَیل بھی
۳۳ لے جاؤ۔ اَور روانہ ہو اَور مُجھے بھی دُعا دو ۝ اَور مِصری اُن
لوگوں سے اِصرار کرتے تھے۔ کہ مُلک سے جلد چلے جاؤ۔ کیونکہ
۳۴ اُنہوں نے کہا۔ ہم سب کے سب مَر جائیں گے ۝ اَور اُن لوگوں
نے آٹا گوندھا ہُوا پیشتر اِس کے کہ وہ خمیر ہو جائے آٹے کے
لگنوں سمیت کپڑوں میں باندھ کے اپنے کندھوں پر اُٹھا لیا ۝
۳۵ اَور بنی اِسرائیل نے مُوسیٰ کے کہنے کے مُوافِق کیا۔ کہ اُنہوں نے
مِصریوں سے چاندی کی چیزیں اَور سونے کی چیزیں اَور کپڑے
۳۶ مانگے ۝ اَور خُداوند نے لوگوں کو مِصریوں کی نظر میں عِزّت
بخشی۔ کہ اُنہوں نے اِنہیں جو کُچھ مانگا دے دِیا۔ اَور اُنہوں نے
مِصریوں کو لُوٹا ۝

۳۷ [بنی اِسرائیل کی روانگی] تب بنی اِسرائیل نے رَعمسیس سے
سکوت کی طرف کُوچ کیا۔ اَور بال بچّوں کو چھوڑ کر پیدل مَرد
[۳۸] تقریباً چھ لاکھ تھے ۝ اَور ایک بڑا انبوہ بھی اُن کے ساتھ گیا۔
۳۹ اَور گلّے اَور گائے بَیل اَور مواشی کثیر تعداد میں ۝ اَور اُنہوں
نے اُس گوندھے ہُوئے آٹے کی فطیری روٹیاں پکائیں جو وہ مِصر
سے لے کر نِکلے تھے۔ کیونکہ خمیر نہ تھا۔ اِس لئے کہ وہ مِصر سے
زبردستی نِکالے گئے اَور ٹھہر نہ سکتے تھے۔ کہ اپنے لئے کُچھ کھانا
۴۰ تیّار کر لیں ۝ اَور بنی اِسرائیل نے مُلکِ مِصر میں چار سَو تیس برس
۴۱ قیام کیا ۝ اَور ایسا ہُوا۔ کہ چار سَو تیس برس گُزرنے کے بعد ٹھیک
۴۲ اُسی دِن خُداوند کے سارے لشکر مُلکِ مِصر سے باہر نِکلے ۝ یہ
خُداوند کے لئے شبِ بیداری تھی جب وہ اُنہیں مُلکِ مِصر سے
باہر نِکال لایا۔ خُداوند کی مخصُوص شُدہ رات ہَے۔ جِسے بنی اِسرائیل
نسل در نسل منایا کرتے ہَیں ۝

۴۳ [شرعِ فصح] اَور خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون کو فرمایا۔ کہ یہ فصح
۴۴ کی رسم ہَے۔ کوئی اجنبی اُس میں سے نہ کھائے ۝ اَور ہر ایک
زرخرید غُلام جس کا ختنہ ہُوا۔ اُس میں سے کھائے ۝ اَور مُسافر اَور ۴۵
مزدُور اِس میں سے نہ کھائیں ۝ وہ ایک ہی گھر میں کھائی جائے [۴۶]
گوشت میں سے کُچھ گھر سے باہر نہ جائے۔ اَور نہ اُس کی ہڈّی
توڑی جائے ۝ بنی اِسرائیل کی سب جماعت ایسا ہی کرے ۝ ۴۷
اَور اگر کوئی بیگانہ تُمہارے ہاں آئے۔ اَور چاہے کہ خُداوند ۴۸
کے لئے فصح کرے۔ تو اپنے سب مَردوں کا ختنہ کرائے۔ تب
نزدیک آئے اَور فصح کرے۔ اَور وہ ایسا ہوگا۔ جیسا وہ جو مُلک
میں پیدا ہُوا ہے۔ اَور کوئی نامختُون اُس میں سے نہ کھائے ۝
اُس کے لئے جو مُلک میں پیدا ہُوا ہے۔ اَور بیگانے کے لئے جو ۴۹
تُمہارے بیچ میں آ کر رہے۔ ایک ہی شریعت ہوگی ۝ اَور سارے ۵۰
بنی اِسرائیل نے ویسا ہی کیا۔ جیسا کہ خُداوند نے مُوسیٰ اَور ہارُون
سے فرمایا تھا ۝ اَور ٹھیک اُسی دِن خُداوند نے بنی اِسرائیل کو اُن ۵۱
کے لشکروں کے ساتھ مُلکِ مِصر سے باہر نِکالا +

باب ۱۳

[شرعِ فطیر] اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے فرمایا کہ ۝ ۱
سب پہلوٹھے میرے لئے مخصُوص کر۔ بنی اِسرائیل میں سے ہر [۲]
ایک جو رِحم کو کھولے۔ خواہ اِنسان خواہ حیوان وہ میرا ہَے ۝ اَور ۳
مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا۔ کہ اِس دِن کو یاد رکھّو۔ جس میں تُم مِصر
کی جائے غُلامی سے نِکلے۔ کیونکہ خُداوند نے اپنے قوی ہاتھ سے
تُمہیں وہاں سے نِکالا۔ اَور تُم خمیر نہ کھاؤ ۝ نئے گیہوں کے مہینے ۴
میں آج کے دِن تُم باہر نِکلے ۝ اَور جب خُداوند تُمہیں کِنعانیوں ۵
اَور حِتّیوں اَور اموریوں اَور حِوّیوں اَور یبُوسیوں کے مُلک میں

باب ۳۸:۱۲ ''ایک بڑی انبوہ بھی اُن کے ساتھ گئی'' یہُودی روایت کے مُطابق بعض جادُوگر اَور باقی مِصری مُوسیٰ کے مُعجزات دیکھ کر خُداوند پر ایمان لائے اَور فِرعون کے خوف سے اِسرائیلیوں کے ساتھ روانہ ہُوئے۔ عدد ۴:۱۱، تثنیہ شرع ۱۰:۲۹+

۴۶:۱۲ ''نہ اُس کی ہڈّی توڑی جائے'' یہ اِلفاظ مصلُوب خُداوند یسوعؔ مسیح سے منسُوب کئے جاتے اَور بتاتے ہیں کہ وہ فصح کا برّہ ہے۔ جس نے اِنسان کو گُناہ کے بندھن سے چُھڑایا (یوحنا ۳۶:۱۹، ۱-قرنتیوں ۷:۵، ۱-پطرس ۱۹:۱)+

۲:۱۳ پہلوٹھوں کو مُقدّس کرنے سے یہ مطلب ہَے کہ یہُودیوں کے سب پہلوٹھے بیٹے خُداوند کی عِبادت کی خدمت کے لئے مخصُوص کئے جائیں۔ اَور چوپایوں کے پہلوٹھے قُربان کئے جائیں۔ اَور یہُودیوں کو یاد رہے کہ صرف ''یہوہ'' اُن کا خالِق اَور مالک ہے+

داخِل کرے۔ جس کی بابت خُداوند نے تُمہارے باپ دادا سے قَسَم کھائی کہ تُمہیں دے گا، وہ مُلک جس میں دُودھ اَور شہد بہتا ٦ ہے۔ تو اِس مہینے میں یہ عِبادت کِیا کرو○ سات دِن تک تُم فطِیری ٧ روٹی کھاؤ اَور ساتویں دِن خُداوند کی عید ہوگی○ سات دِن تک فطِیری روٹی کھائی جائے۔ نہ ہی خمِیری روٹی اَور نہ ہی خمِیر تُمہارے ٨ اطراف میں کہیں نظر آئے○ اَور اُس دِن اپنے بیٹے کو بتانا اَور کہنا کہ یہ اُس کام کی یادگار ہے۔ جو خُداوند نے میرے لئے اُس ٩ وقت کِیا جب میں مُلکِ مِصرؔ سے نِکلا○ اَور یہ ایک نِشانی تیرے لئے تیرے ہاتھوں پر اَور تیری آنکھوں کے سامنے یادگار ہوگی۔ تاکہ خُداوند کی شریعت تیرے مُنہ میں ہو۔ کیونکہ خُداوند نے ١٠ اپنے قَوی ہاتھ سے تُجھے مِصرؔ سے نِکالا○ تُو اِس رسم کو مُقرّرہ وقت میں سال بہ سال منایا کر○

١١ **پہلوٹھوں کی شرع** اَور جب خُداوند تُجھے کِنعانیوں کی سَرزمین میں داخِل کرے۔ جیسا کہ اُس نے تُجھ سے اَور تیرے ١٢ باپ دادا سے قَسَم کھائی۔ اَور اُسے تُجھے عطا کرے○ تو ہر ایک کو جو رِحم کھولے خُداوند کے لئے الگ کِیا کر اَور تیرے چوپایوں ١٣ میں سے سب پہلے نَر بچّے خُداوند کے ہَیں○ اَور گدھے کے پہلے بچّے کے بدلے برّہ کا فِدیہ دِیا کر۔ اَور اگر تُو اُس کا فِدیہ نہ دے تو اُس کی گردن توڑ ڈال۔ اَور اپنے بیٹوں میں سے ہر ایک پہلوٹھے ١٤ کا فِدیہ دِیا کر○ اَور جب کَل کو تیرا بیٹا تُجھ سے پُوچھے کہ اِس سے کیا مُراد ہے؟ تو کہنا۔ کہ خُداوند اپنے قَوی ہاتھ سے ہمیں مِصرؔ ١٥ کی جائے غُلامی سے نِکال لایا○ اَور جب فِرعونؔ سخت ہوگیا اَور ہمیں جانے نہ دیتا تھا۔ تو خُداوند نے مُلکِ مِصرؔ میں آدمیوں اَور چوپایوں کے سارے پہلوٹھے مارے۔ اِس لئے چوپایوں کے نَروں میں سب جو رِحم کھولتے ہَیں۔ مَیں خُداوند کے لئے ذَبح کرتا ہُوں۔ اَور اپنے فرزِندوں میں سے سب پہلوٹھوں کا فِدیہ ١٦ دیتا ہُوں○ سو یہ تیرے ہاتھ پر نِشان اَور تیری آنکھوں کے سامنے یادگار ہوگی کہ خُداوند نے اپنے قَوی ہاتھ سے ہمیں مِصرؔ سے باہر نِکالا○

١٧ **بادل اَور آگ کا ستُون** اَور جب فِرعونؔ نے اُن لوگوں کو جانے دِیا۔ تو خُداوند نے اُنہیں مُلک فِلسطِینؔ کی راہ اگرچہ وہ نزدِیک تھی نہ جانے دِیا۔ کیونکہ خُدا نے کہا۔ ایسا نہ ہو۔ کہ جب لوگ لڑائی دیکھیں تو پشیمان ہُوں۔ اَور مِصرؔ کو واپس ١٨ پھریں○ اَور خُدا نے لوگوں کو بحرِ قُلزمؔ کے بِیابان کی راہ میں پھیرا۔ اَور بنی اِسرائیل مُلکِ مِصرؔ سے صف آرا ہو کر نِکلے○ ١٩ اَور مُوسیٰؔ نے اپنے ساتھ یُوسفؔ کی ہڈّیاں لیں۔ کیونکہ اُس نے بنی اِسرائیل کو قَسَم دے کے کہا تھا کہ یقیناً خُدا تُمہاری خبر لے گا۔ ٢٠ تو تُم میری ہڈّیوں کو یہاں سے اپنے ساتھ لے جانا○ تب وہ سُکّوتؔ سے روانہ ہُوئے۔ اَور بِیابان کے کنارے ایتامؔ میں ٢١ اُتر پڑے○ اَور خُداوند دِن کے وقت اُن کے آگے بادل کے ستُون میں جاتا تھا۔ کہ اُنہیں رستہ دِکھائے اَور رات کے وقت آگ کے ستُون میں کہ اُنہیں روشنی بخشے۔ تاکہ وہ دِن رات ٢٢ چل سکیں○ اَور لوگوں کے سامنے سے دِن کے وقت بادل کا ستُون اَور رات کے وقت آگ کا ستُون نہیں ہٹتا تھا+

باب ١٤

بحرِ قُلزمؔ کا عبُور ١ اَور خُداوند نے مُوسیٰؔ سے کلام کر کے فرمایا ٢ کہ○ بنی اِسرائیل کو حُکم کر کہ دُوسری راہ لیں اَور فی حِیروتؔ کے سامنے جو مِجدولؔ اَور دریا کے درمیان بعل صفونؔ کے آگے ٣ ہے قیام کریں۔ تُم سمُندر پر اُس کے سامنے اُترو○ اَور فِرعونؔ بنی اِسرائیل کی بابت کہے گا۔ کہ وہ مُلک میں گُمراہ ہو گئے ہیں۔ ٤ اَور بِیابان نے اُنہیں بند کر رکھّا ہے○ اَور مَیں فِرعونؔ کا دِل سخت کرُوں گا۔ اَور وہ اُن کا پیچھا کرے گا۔ اَور اُس سے اَور اُس کے سارے لشکر سے میرا اجلال ظاہر ہوگا۔ اَور سب مِصری جانیں گے۔ کہ مَیں ہی خُداوند ہُوں۔ پس اُنہوں نے ایسا ہی ٥ کِیا○ جب مِصرؔ کے بادشاہ کو خبر پُہنچی کہ لوگ بھاگ گئے۔ تو اُس کا دِل اَور اُس کے درباریوں کا دِل اُن کے بارے میں بدلا۔ اَور وہ بولے کہ ہم نے یہ کیا کِیا۔ کہ اِسرائیل کو اپنی خدمت گُزاری ٦ سے جانے دِیا○ سو اُس نے اپنی گاڑی تیّار کروائی۔ اَور اپنے

۷ لوگوں کو اپنے ساتھ لِیا۝ اَور اُس نے چُنی ہُوئی چھ سو گاڑیاں
لیں اَور مِصؔر کی باقی سب گاڑیاں بھی۔ اَور اُن پر فوج کے سردار
۸ بِٹھائے۝ اَور مِصؔر کے بادشاہ فِرعُوؔن کا دِل خُداوند نے سخت
کِیا۔ اَور اُس نے بنی اِسرائیل کا پیچھا کِیا جب کہ بنی اِسرائیل
۹ دستِ قادِر سے نِکالے گئے تھے۝ اَور جب مِصؔری اُن کے
پیچھے گئے۔ تو اُنہیں سمُندر کے کِنارے پر اُترے ہُوئے پایا۔
اَور فِرعُوؔن کی سب گاڑیاں اَور اُس کے گھوڑے اَور اُس کا لشکر
فی حِیروؔت کے نزدِیک بعلؔ صفون کے سامنے تھے۝
۱۰ اَور جس وقت فِرعُوؔن نزدِیک پُہنچا۔ بنی اِسرائیل نے
اپنی آنکھیں اُٹھائیں اَور دیکھا کہ مِصری اُن کے پیچھے آرہے
ہَیں۔ تو وہ بشِدّت ڈر گئے۔ اَور بنی اِسرائیل خُداوند کے سامنے
۱۱ چِلاّئے۝ اَور مُوسیٰؔ سے کہا۔ کیا مِصؔر میں قبریں نہ ہونے کی وجہ
سے تُو ہمیں بیابان میں مرنے کے لئے نِکال لایا؟ تُو نے ہم
۱۲ سے یہ کیا کِیا؟ کہ ہمیں مِصؔر سے نِکالا۝ کیا یہ وُہی بات نہیں جو
ہم نے تُجھ سے مِصؔر میں کہی تھی کہ ہمیں مِصریوں کی خدمت
کرنے دے۔ کیونکہ اُن کی خدمت کرنی ہمارے لئے بہتر تھی
۱۳ بہ نِسبت اِس کے کہ بیابان میں مَریں؟۝ تب مُوسیٰؔ نے لوگوں
سے کہا۔ خوف نہ کھاؤ۔ کھڑے رہو اَور خُداوند کی نجات
دیکھو جو آج کے دِن تُمہیں مِلے گی۔ کیونکہ جیسا آج تُم
مِصریوں کو دیکھتے ہو۔ تُم اُنہیں پِھر اَبد تک ہرگز نہ دیکھو گے۝
۱۴ خُداوند تُمہارے لئے لڑائی لڑے گا۔ اَور تُم خاموش رہو گے۝
۱۵ تب خُداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا۔ تُو میرے سامنے کیوں
۱۶ چِلاّتا ہَے؟ بنی اِسرائیل سے کہہ۔ کہ آگے کو چلیں۝ تُو اپنا عصا اُٹھا۔
اَور سمُندر پر ہاتھ بڑھا۔ اَور وہ دو حِصّے ہو جائے گا۔ تو بنی اِسرائیل
۱۷ اُس کے بِیچ میں سے خُشکی پر گُزریں۝ اَور دیکھو مَیں مِصریوں
کے دِلوں کو سخت کرُوں گا۔ اَور وہ اُن کے پیچھے آئیں گے اَور
فِرعُوؔن اَور اُس کے سب لشکروں اَور گاڑیوں اَور سَواروں سے میرا
۱۸ جلال ظاہر ہوگا۝ تو مِصری جانیں گے کہ درحقیقت مَیں ہی خُداوند
ہُوں۔ جبکہ مَیں فِرعُوؔن اَور اُس کی گاڑیوں اَور سَواروں سے
۱۹ جلال پاؤں گا۝ اَور خُداوند کا فِرشتہ جو اِسرائیؔل کے لشکر کے
آگے آگے چلتا تھا۔ وہاں سے ہٹ کے اُن کے پیچھے آ گیا۔
اَور بادل کا ستُون بھی اُن کے آگے سے ہٹا اَور اُن کے پیچھے
۲۰ آ کر ٹھہر گیا۝ اَور وہ مِصریوں کے لشکر اَور اِسرائیؔل کے لشکر کے
درمیان آیا۔ اَور وہ مِصریوں کے لئے سیاہ بادل تھا۔ پر بنی اِسرائیل
کے لئے رات کو روشنی دیتا تھا۔ چُنانچہ وہ رات بھر ایک دُوسرے
کے نزدِیک نہ آ سکے۝
۲۱ اَور مُوسیٰؔ نے اپنا ہاتھ سمُندر پر بڑھایا۔ اَور خُداوند نے
تُند مشرقی ہَوا کے ذریعہ سے جو رات بھر چلتی رہی سمُندر کو پیچھے
ہٹایا۔ یہاں تک کہ وہ خُشک زمین ہوگیا۔ اَور پانی دو حِصّے
۲۲ ہوگیا۝ اَور بنی اِسرائیل سمُندر کے بِیچ خُشکی پر گُزرے۔ اَور اُن
۲۳ کے دائیں اَور بائیں پانی دیوار کی طرح تھا۝ اَور مِصریوں نے
اِن کا پیچھا کِیا اَور اُن کے پیچھے ہی فِرعُوؔن کے سب گھوڑے
۲۴ اَور گاڑیاں اَور سَوار سمُندر کے بِیچ میں آئے۝ اَور صُبح کے پہر میں
خُداوند نے آگ اَور بادل کے ستُون میں سے مِصریوں کے لشکر
۲۵ پر نظر کی۔ اَور مِصریوں کے لشکر کو گھبرا دِیا۝ اَور اُن کی گاڑیوں
کے پہیئے روکے کہ وہ مُشکل سے چلتی تھیں۔ تو مِصؔریوں نے
کہا۔ اِسرؔائیل کے سامنے سے بھاگ چلو۔ کیونکہ خُداوند اُن
کے لئے مِصریوں کو مارتا ہے۝
۲۶ تب خُداوند نے مُوسیٰؔ سے فرمایا۔ کہ اپنا ہاتھ سمُندر پر بڑھا
کہ مِصریوں پر اَور اُن کی گاڑیوں اَور سَواروں پر پانی پِھر آ
۲۷ جائے۝ اَور مُوسیٰؔ نے اپنا ہاتھ سمُندر پر بڑھایا اَور پَو پھٹنے کے
وقت سمُندر اپنی اصلی جگہ لَوٹا اَور بھاگتے ہُوئے مِصریوں کو آ
مِلا۔ اَور خُداوند نے مِصریوں کو سمُندر کے بِیچ میں غرق کِیا۝
۲۸ اَور پانی واپس آیا اَور فِرعُوؔن کے سب لشکر کی گاڑیوں اَور سَواروں
کو جو اُن کے پیچھے سمُندر کے بِیچ میں آئے تھے ڈھانپ لِیا۔
۲۹ اَور اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا۝ اَور بنی اِسرائیل سمُندر
کے بِیچ خُشکی پر چلے۔ اَور پانی اُن کے دائیں اَور بائیں دیوار
۳۰ کی طرح تھا۝ سو اُس دِن خُداوند نے بنی اِسرائیل کو مِصریوں
کے ہاتھ سے خلاصی بخشی۔ اَور اِسرؔائیل نے سمُندر کے کِنارے
۳۱ پر مِصریوں کی لاشیں دیکھیں۝ اَور اِسرؔائیل نے وہ بڑی قُدرت

جو خُداوند نے مِصریوں پر ظاہر کی دیکھی۔ تو لوگ خُداوند سے ڈرے۔ اَور اُس پر اَور اُس کے خادِم مُوسیٰ پر اِیمان لائے+

باب ۱۵

۱ **مُوسیٰ کا نغمۂ نُصرت** اُس وقت مُوسیٰ اَور بنی اِسرائیل نے یہ نغمہ گایا اَور بولے۔
مَیں نغمہ گاؤں گا خُداوند کا کہ جَلِّ جلالُہٗ۔
دونوں۔ گھوڑے اَور گاڑی کو سمُندر میں پھینک دِیا۞
۲ میری طاقت اَور قُوّت خُداوند ہَے۔
وہ میرا مُخلّص ٹھہرا۔
یہی میرا خُداوند ہَے۔ مَیں اُس کی ثنا کرُوں گا۔
میرے باپ کا خُدا یہی ہَے۔ مَیں اُس کی حمد گاؤں گا۞
۳ خُداوند جنگجُو ہَے اُس کا نام خُداوند ہَے۞
۴ فِرعَون کی گاڑی اَور لشکر بھی سمُندر میں ڈال دِیا۔
اَور اُس کے چُنیدہ سردار بحرِ قُلزُم میں غرق ہُوئے۞
۵ بھنوروں نے اُنہیں چُھپا لیا۔
پتّھر کی طرح گہراؤ میں وہ نیچے گئے۞
۶ تیرا دہنا ہاتھ اَے خُداوند قُوّت میں اعلیٰ ہَے۔
تیرے دہنے ہاتھ نے اَے خُداوند دُشمن کو چُور کِیا۞
۷ اپنی بڑی عظمت سے تُو نے اپنے مُخالِفوں کو نیست و نابُود کر دِیا۔
تُو نے اپنا غضب نازِل کِیا۔ جو اُنہیں بُھوسے کی طرح کھا گیا۞
۸ تیرے قہر کے دَم سے پانی انبار پر انبار ہُوا۔
بہتا ہُوا پانی تودے کی طرح کھڑا ہُوا۔
سمُندر کے درمیان بھنوریں جم گئیں۞
۹ دُشمن نے کہا۔ مَیں پیچھا کرُوں گا۔ جا پکڑُوں گا۔
غنیمت بانٹ لُوں گا۔ تو مَیں اُن سے سیر ہُوں گا۔
اپنی تلوار میان سے کھینچُوں گا۔
میرا ہاتھ اُنہیں لُوٹے گا۞
۱۰ تُو نے اپنی ہوا بھیجی تو سمُندر نے اُنہیں چُھپا لیا۔
اَور سیسے کی طرح عظیم پانیوں میں وہ غرق ہُوئے۞
۱۱ اَے خُداوند معبُودوں میں کون تیری مانند ہَے؟
کون تیری مانند جو قُدُّوسِیّت میں افضل ہَے؟
ثناخوانی میں ہیبت ناک۔ مُعجزے کرنے والا۞
۱۲ تُو نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھایا تو زمین اُنہیں نِگل گئی۞
۱۳ تُو نے اپنے کرم سے اپنی اُمّت کی ہِدایت کی جِسے تُو نے چُھڑایا۔
اپنی قُوّت سے تُو نے اُنہیں اپنے مُقدّس مسکن تک پُہنچایا۞
۱۴ قوموں نے سُنا اَور کانپ اُٹھیں۔
فِلسطین کے باشندوں کو خوف نے پکڑا۞
۱۵ تب اِدوم کے سرداروں کو دہشت ہُوئی۔
موآب کے رئیسوں کو کپکپی لگی۔
کِنعان کے کُل ساکنین بے قرار ہُوئے۞
۱۶ اُن پر خوف اَور دہشت پڑ گئی۔
تیرے بازُو کی زورآوری کے سبب۔
وہ پتّھر کی طرح بے حِس و حرکت ہُوئے۔
جس وقت اَے خُداوند تیری اُمّت پار گُزری۔
جس وقت تیری اُمّت جِسے تُو نے اپنی بنا لِیا، پار گُزری۞
۱۷ تُو نے لا کر اُنہیں اپنی میراث کے پہاڑ میں نصب کِیا۔ اُس جگہ میں اَے خُداوند جو تُو نے رہنے کے لئے تیّار کی۔ اُس جائے مُقدّس میں اَے خُداوند جو تیرے ہاتھوں نے بنائی۞ ۱۸ خُداوند زمانے کے انجام تک اَبدُ الآباد سلطنت کرے گا۞ ۱۹ جس وقت فِرعَون کے گھوڑے اَور گاڑیاں اَور سوار سمُندر میں گئے۔ خُداوند نے سمُندر کے پانی کو اُن پر لَوٹایا۔ مگر بنی اِسرائیل سمُندر کے بیچ میں خُشک زمین پر چلے۞ ۲۰ تب ہارُون کی بہن مریم نبیہ نے دَف ہاتھ میں لِیا اَور سب عورتیں دَفوں کے ساتھ ناچتی ہُوئی اِس کے پیچھے نِکلیں۞ ۲۱ اَور مریم نے اُن کے لئے دوہراؤ گایا۔ مَیں نغمہ گاؤں گا خُداوند کا کہ جَلِّ جلالُہٗ۔ دونوں گھوڑے اَور گاڑی کو سمُندر میں پھینک دِیا۞

۲۲ تب مُوسیٰ نے اِسرائیل کے ساتھ بحرِ قُلزُم سے کُوچ کِیا۔ اَور وہ شُور کے بیابان کی طرف چلے۔ اَور وہ تین دِن تک

۲۳ بیابان میں چلتے رہے اَور پانی نہ پایا۞اَور وہ مارہ میں پُہنچے مگر اُس کا پانی نہ پی سکے۔ کیونکہ کڑوا تھا۔ اِس واسطے اُس کا نام ۲۴ مارہ رکھّا۞ تب لوگ مُوسیٰ پر کُڑکُڑائے اَور کہا کہ ہم کیا ۲۵ پیئیں؟۞ اُس نے خُداوند سے فریاد کی۔ تو خُداوند نے اُسے ایک درخت دِکھایا۔ اُسے اُس نے پانی میں ڈالا تو وہ پانی میٹھا ہوگیا۔ وہاں اُس نے اُس کے لئے قوانین اَور اِحکام بنائے ۲۶ اَور وہاں اُس نے اُس کا اِمتحان کِیا۞ اَور فرمایا۔ اگر تُو اپنے خُداوند خُدا کی آواز سُنے۔ اَور جو کُچھ اُس کے سامنے راست ہَے کرے۔ اَور اُس کے اِحکام کی تابعداری کرے اَور اُس کے سب قوانین کو مانے۔ تو سب بیماریاں جو مَیں نے مصریوں پر بھیجیں اُن میں سے تُجھ پر کوئی نہ آئے گی۔ کیونکہ مَیں خُداوند ۲۷ تُجھے صحت دینے والا ہُوں۞ تب وہ ایلیم میں آئے۔ وہاں پر پانی کے بارہ چشمے اَور ستّر کھجُور کے درخت تھے۔ وہاں اُنہوں نے پانی پر ڈیرا کِیا+

باب ۱۶

مَنّ اَور بٹیرے

۱ پھر وہ ایلیم سے روانہ ہُوئے۔ اَور مُلکِ مصر سے نِکلنے کے بعد دُوسرے مہینہ کے پندرھویں دِن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سِین کے بیابان میں آئی۔ جو ۲ ایلیم اَور سینا کے درمیان ہَے۞ اَور بنی اِسرائیل کی کُل جماعت ۳ بیابان میں مُوسیٰ اَور ہارُون پر کُڑکُڑائی۞اَور بنی اِسرائیل نے اُن سے کہا۔ کاش کہ ہم خُداوند کے ہاتھ سے مُلکِ مصر میں مارے جاتے جہاں کہ ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے اَور روٹی سیر ہو کر کھاتے تھے۔ تُم ہمیں اِس بیابان میں نِکال لائے ہو تا کہ اِس انبوہ کو بُھوک سے ہلاک کرو۞

۴ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ دیکھ مَیں آسمان سے تُمہارے لئے روٹی برساؤں گا۔ یہ لوگ ہر روز نِکل کر جتنا ایک دِن کے لئے کافی ہو جمع کریں تا کہ مَیں اُن کا اِمتحان کرُوں۔ ۵ کہ وہ میری شریعت پر چلیں گے یا نہیں۞اَور جب چھٹا دِن ہو تو جو لائیں اُسے تیّار کر کے رکھ لیں اَور چاہیئے، کہ ہر روز کی جمع کی مِقدار سے وہ دُگنا ہو۞سو مُوسیٰ اَور ہارُون نے سب بنی اِسرائیل ۶ سے کہا۔ کہ شام کو تُم جانو گے۔ کہ خُداوند ہی تُمہیں مُلکِ مصر سے نِکال لایا۞اَور صُبح کو تُم خُداوند کا جلال دیکھو گے۔ کیونکہ ۷ اُس نے تُمہارا اُس پر کُڑکُڑانا سُنا۔ کیونکہ ہم کون ہَیں، جو تُم ہم پر کُڑکُڑاتے ہو؟۞ اَور مُوسیٰ نے کہا کہ خُداوند شام کے وقت ۸ تُمہیں گوشت کھانے کو اَور صُبح روٹی پیٹ بھرنے کو دے گا۔ کیونکہ اُس نے تُمہارا اُس پر کُڑکُڑانا سُنا۔ کیونکہ ہم کیا ہَیں؟ تُمہارا کُڑکُڑانا ہم پر نہیں بلکہ خُداوند پر ہَے ۞ اَور مُوسیٰ نے ۹ ہارُون سے کہا۔ کہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ دے کہ خُداوند کے سامنے حاضر ہو۔ کیونکہ اُس نے تُمہاری کُڑکُڑاہٹ سُنی۞جب ہارُون نے اِسرائیل کی ساری جماعت سے یہ کہا۔ ۱۰ تو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظر کی۔ اَور دیکھو خُداوند کا جلال بادل میں ظاہر ہُوا۞ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے کلام کر کے ۱۱ فرمایا۞مَیں نے بنی اِسرائیل کا کُڑکُڑانا سُنا۔ تُو اُن سے کہہ ۱۲ دے۔ کہ شام کے وقت تُم گوشت کھاؤ گے۔ اَور صُبح کو روٹی سے سیر ہو گے۔ اَور تُم جانو گے کہ مَیں تُمہارا خُداوند خُدا ہُوں۞

اَور جب شام ہُوئی۔ بٹیروں نے اُوپر آ کر خیمہ گاہ کو چھپا ۱۳ لِیا۔ اَور صُبح کے وقت خیمہ گاہ کے گرد اَوس پڑی۞اَور جب اَوس ۱۴ جاتی رہی۔ تو دیکھو بیابان میں ایک چیز چھوٹی گھُٹی ہُوئی برف سی زمین پر پڑی تھی۞جب بنی اِسرائیل نے اُسے دیکھا۔ تو ۱۵ ایک دُوسرے سے کہنے لگے۔ مَنّ ہُو؟ جس کے معنی ہَیں یہ کیا ہَے! کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے۔ کہ وہ کیا ہَے۔ تب مُوسیٰ نے اُن سے کہا۔ یہ وہ روٹی ہَے جو خُداوند نے تُمہیں کھانے کو دی ہَے۞ یہ وہ بات ہَے۔ جو خُداوند نے فرمائی تھی ہر ایک اُس میں ۱۶ سے بقدر اپنے کھانے کے جمع کرے۔ فی کس ایک عُومر۔ ہر ایک، جانوں کے شُمار کے مُطابق جو اُس کے خیمہ میں ہَیں، لے۞اَور بنی اِسرائیل نے ایسا ہی کِیا۔ اَور اُن میں سے بعض نے ۱۷

۱۶: ۱۵ ''مَنّ'' اقدس یُوخرست کا پیش نِشان ہَے اَور خُداوند یسُوع مسیح خُود اس کا ذِکر کرتا ہَے۔ (یُوحنّا ۶: ۳۱، ۴۹، ۵۹)+

۱۸ زیادہ اَور بعض نے تھوڑا جمع کیا۝ اَور جب عُومِر سے ناپا جس نے زیادہ جمع کیا تھا اُس کا بڑھا نہیں اَور جس نے تھوڑا جمع کیا تھا اُس کا گھٹا نہیں۔ مگر ہر ایک نے بقدر اپنے کھانے کے جمع کیا ۱۹ تھا۝ اَور مُوسیٰؑ نے اُن سے کہا۔ کہ اُس میں سے کوئی صُبح تک کُچھ ۲۰ باقی نہ چھوڑے۝ اَور اُنہوں نے مُوسیٰؑ کی نہ سُنی۔ اَور بعض آدمیوں نے اِس میں سے کُچھ صُبح تک بچا چھوڑا۔ تو اُس میں کیڑے پڑ گئے اَور وہ بدبُودار ہو گیا اَور مُوسیٰؑ اُن پر ناراض ہُوا۝

۲۱ اَور وہ ہر ایک ہر صُبح کو بقدر اپنے کھانے کے جمع کرتے ۲۲ اَور جب دُھوپ تیز ہوتی تو وہ پگھل جاتا تھا۝ اَور جب چھٹا دِن ہُوا۔ تو اُنہوں نے ہر ایک کے واسطے دو دو عُومِر خُوراک کے جمع کئے۔ اَور جماعت کے سب سرداروں نے آ کر مُوسیٰؑ کو ۲۳ خبر دی۝ تو اُس نے اُن سے کہا۔ یہ وُہی ہَے جو خُداوند نے فرمایا۔ کل خُداوند کے مُقدّس سبت کی تعطِیل ہَے۔ جو تُمہیں پکانا ہو پکا لو اَور جو اُبالنا ہو اُبال لو۔ اَور جو بچ رہے اُسے کل کے لئے ۲۴ رکھّ چھوڑو۝ چُنانچہ جیسا مُوسیٰؑ نے کہا اُنہوں نے صُبح تک رکھّ ۲۵ چھوڑا۔ وہ نہ بدبُودار ہُوا اَور نہ اُس میں کیڑے پڑے۝ اَور مُوسیٰؑ نے کہا۔ کہ اُسے آج کھاؤ۔ کیونکہ آج خُداوند کا سبت ہَے۔ ۲۶ آج تُم اُسے میدان میں نہ پاؤ گے۝ چھ دِن تُم اُسے جمع کرو۔ جب کہ ساتواں دِن خُداوند کا سبت ہَے اُس میں کُچھ نہ پاؤ گے۝ ۲۷ اَور جب ساتواں دِن ہُوا۔ تو لوگوں میں سے بعض آدمی جمع ۲۸ کرنے کے لئے باہر گئے مگر کُچھ نہ پایا۝ اَور خُداوند نے مُوسیٰؑ سے فرمایا۔ کہ کب تک تُم میرے حُکموں اَور میری شریعتوں کے ۲۹ ماننے سے اِنکار کرو گے۝ دیکھو خُداوند نے تُمہارے لئے سبت بنایا ہَے۔ اِس لئے وہ چھٹے دِن تُمہیں دو دِن کا کھانا دے گا۔ لہٰذا ہر ایک اپنے مکان کے اندر ٹھہرے۔ اَور ساتویں دِن کوئی اپنے ۳۰ مکان سے باہر نہ جائے۝ پس ساتویں دِن لوگوں نے آرام کیا۝

۳۱ اَور اِسرائیل کے گھرانے نے اُس کا نام مَنّ رکھّا۔ اَور وہ دھنیئے کے بیج کی طرح سفید اَور مزہ میں شہد میں پکائے ہُوئے ۳۲ حلوہ کی طرح تھا۝ اَور مُوسیٰؑ نے کہا۔ خُداوند نے یہ حُکم فرمایا ہَے۔ اُس میں سے ایک عُومِر بھر اپنی پُشتوں کے لئے محفُوظ رکھّو تا کہ وہ اُس خُوراک کو دیکھیں، جو مَیں نے تُمہیں بیابان میں کھلائی۔ جس وقت کہ مَیں نے تُمہیں مُلکِ مِصر سے باہر نِکالا۝ ۳۳ اَور مُوسیٰؑ نے ہارُون سے کہا۔ کہ ایک برتن لے۔ اَور ایک عُومِر بھر مَنّ اُس میں ڈال۔ اَور اُسے خُداوند کے سامنے ۳۴ اپنی پُشتوں کے واسطے محفُوظ رکھّ۝ چُنانچہ ہارُون نے اُسے صندُوقِ شہادت کے آگے محفُوظ رکھّا۔ جیسا خُداوند نے مُوسیٰؑ ۳۵ سے فرمایا تھا۝ اَور بنی اِسرائیل چالیس برس تک جب تک کہ وہ آباد زمین میں نہ آئے مَنّ کھاتے رہے۔ اُس وقت تک کہ ۳۶ وہ مُلکِ کنعان کی سرحد تک نہ پُہنچے اُنہوں نے مَنّ کھایا۝ اَور عُومِر ایفا کا دسواں حِصّہ تھا+

باب ۱۷

چٹان سے پانی

۱ تب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے خُداوند کے حُکم کے مُطابق سِین کے بیابان سے منزل بہ منزل کُوچ کِیا۔ اَور رِفیدیم میں ڈیرا لگایا جہاں لوگوں کے پینے کے ۲ لئے پانی نہ تھا۝ تب لوگوں نے مُوسیٰؑ سے جھگڑا کِیا۔ اَور کہا۔ کہ پینے کے لئے ہمیں پانی دے۔ مُوسیٰؑ نے کہا۔ تُم میرے ساتھ کیوں جھگڑتے ہو۔ اَور کیوں خُداوند کو آزماتے ہو؟۝ ۳ اَور وہاں لوگ پانی کے پیاسے ہُوئے۔ اَور مُوسیٰؑ پر کُڑکُڑائے اَور کہا۔ تُو ہمیں مِصر سے یہاں کیوں لایا؟ تا کہ ہمیں اَور ہمارے ۴ لڑکوں اَور ہمارے مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے۝ تب مُوسیٰؑ نے خُداوند سے فریاد کر کے کہا۔ مَیں اِن لوگوں سے کیا کرُوں؟ ۵ ابھی تھوڑی دیر میں وہ مُجھے سنگسار کریں گے۝ تب خُداوند نے اُس سے فرمایا۔ لوگوں کے آگے جا۔ اَور اِسرائیل کے بزُرگوں کو ساتھ لے۔ اَور اپنا وہ عصا جو تُو نے دریا پر مارا تھا۔ اپنے ۶ ہاتھ میں لے کر چل دے۝ دیکھ۔ مَیں وہاں تیرے آگے حورِیب میں چٹان پر کھڑا ہُوں گا۔ تُو اُس چٹان کو مارنا۔ تب اُس میں سے پانی نِکلے گا۔ تو لوگ اُسے پیئیں گے۔ چُنانچہ مُوسیٰؑ نے بنی اِسرائیل ۷ کے بزُرگوں کے رُوبرُو ایسا ہی کِیا۝ اَور اُس جگہ کا نام مَسّہ اَور

مَریبہ رکھّا۔ کیونکہ بنی اِسرائیل نے جھگڑا کیا اَور خُداوند کو آزمایا یہ کہہ کر، کہ آیا خُداوند ہمارے درمیان ہَے یا نہیں؟۞

۸ **عمالیقؔ پر فتح** تب عمالیقؔ آئے۔ اَور رفیدیمؔ میں اِسرائیل ۹ کے ساتھ لڑے۞ تو مُوسیٰ نے یشُوعؔ سے کہا۔ ہمارے لئے مَرد چُن اَور عمالیقؔ کے ساتھ لڑائی لڑنے کو نِکل۔ اَور کل ۱۰ مَیں خُدا کا عصا ہاتھ میں لے کر پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا ہُوں گا۞ تو یشُوعؔ نے جیسا اُس سے مُوسیٰ نے کہا تھا کیا اَور عمالیقؔ کے ساتھ لڑائی لڑی۔ اَور مُوسیٰ اَور ہارُونؔ اَور حُورؔ پہاڑی کی چوٹی ۱۱ پر چڑھے۞ اَور ایسا ہُوا۔ کہ جب مُوسیٰ اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھاتا تھا۔ اِسرائیل غالِب ہوتا تھا۔ اَور جب نیچے کرتا تھا تو عمالیقؔ ۱۲ غالِب ہوتا تھا۞ اَور جب مُوسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو گئے۔ اُنہوں نے ایک پتّھر لِیا اَور اُس کے نیچے رکھّا۔ اَور وہ اُس پر بیٹھ گیا۔ اَور ہارُونؔ اَور حُورؔ نے اُس کے ہاتھوں کو، ایک نے اِدھر اَور ایک نے اُدھر سہارا دِیا تو اُس کے ہاتھ سُورج کے ۱۳ غرُوب ہونے تک قائم رہے۞ اَور یشُوعؔ نے عمالیقؔ اَور اُس ۱۴ کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شِکَست دِی۞ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ کہ یادداشت کے لئے اُسے کتاب میں لِکھ رکھ۔ اَور یشُوعؔ کے کان میں کہہ دے۔ کیونکہ مَیں عمالیقؔ کا ۱۵ ذِکر آسمان کے نیچے سے مِٹا دُوں گا۞ اَور مُوسیٰ نے ایک ۱۶ قُربان گاہ بنائی اَور اُس کا نام یہوہ نسّی رکھّا۞ اَور کہا کہ تختِ خُداوند کی طرف ہاتھ بُلند! خُداوند کی جنگ عمالیقؔ سے پُشت در پُشت+

باب ۱۸

۱ **یتروؔ اَور مُوسیٰ کی مُلاقات** اَور مدیانؔ کے کاہن یتروؔ نے جو مُوسیٰ کا سُسر تھا۔ وہ سب کُچھ سُنا جو خُدا نے مُوسیٰ اَور اپنی قوم اِسرائیل کے لئے کیا۔ کہ خُداوند نے اِسرائیل کو ۲ مِصر سے باہر نِکالا۞ تب یتروؔ مُوسیٰ کے سُسر نے مُوسیٰ کی بیوی ۳ صِفُورہ کو جِسے اُس نے واپس بھیجا ہُوا تھا لِیا۞ اَور اُس کے دونوں بیٹوں کو بھی جن میں سے ایک کا نام جیرسوم تھا۔ کیونکہ اُس کے باپ نے کہا۔ کہ مَیں مُسافِری کی سر زمین میں اُترا ۴ ہُوا ہُوں۞ اَور دُوسرے کا نام اِلی عازر کیونکہ اُس نے کہا۔ کہ میرے باپ کا خُدا میرا مددگار ہُوا۔ اَور اُس نے مُجھے فِرعُونؔ ۵ کی تلوار سے چُھڑایا۞ اَور مُوسیٰ کا سُسر یتروؔ اُس کے بیٹوں اَور اُس کی بیوی کو لے کر مُوسیٰ کے پاس بیابان میں آیا۔ جہاں وہ ۶ خُدا کے پہاڑ کے پاس ڈیرا لگائے تھا۞ اَور مُوسیٰ کو کہلا بھیجا۔ کہ مَیں تیرا سُسر یتروؔ تیرے پاس تیری بیوی اَور تیرے بیٹوں ۷ کو ساتھ لے کر آیا ہُوں۞ تو مُوسیٰ اپنے سُسر کے اِستقبال کو نِکلا۔ اَور آداب بجا لایا۔ اَور اُسے چُوما۔ اَور دونوں نے ایک ۸ دُوسرے کی خیر و عافیّت پُوچھی اَور خیمہ میں داخل ہُوئے۞ اَور مُوسیٰ نے اپنے سُسر سے سب کُچھ بیان کیا۔ جو خُداوند نے اِسرائیل کے باعث فِرعُونؔ اَور مِصریوں سے کیا۔ اَور جو جو مُصیبتیں راہ میں اُن پر پڑیں۔ اَور کہ کِس طرح خُدا نے اُنہیں ۹ چُھڑایا۞ اَور اُن سب اِحسانوں کے سبب سے جو خُداوند نے اِسرائیل سے کئے جب اُس نے اُنہیں مِصریوں کے ہاتھوں ۱۰ سے چُھڑایا تو یتروؔ خُوش ہُوا۞ اَور یتروؔ نے کہا۔ کہ خُداوند مُبارک ہو۔ جِس نے تُمہیں مِصریوں کے ہاتھوں سے اَور فِرعُونؔ کے ہاتھ سے نجات دی۔ اَور مِصریوں کے ہاتھوں کے نیچے سے ۱۱ لوگوں کو چُھڑایا۞ اَب مَیں نے جانا۔ کہ خُداوند تمام معبُودوں سے بڑا ہے۔ ہاں۔ اِس بات میں اُن کا (اِنصاف ہُوا) جس ۱۲ میں اُنہوں نے مغرُوری کی۞ تب مُوسیٰ کے سُسر یتروؔ نے خُدا کے لئے سوختنی قُربانی اَور ذبیحے نذر گُزرانے۔ اَور ہارُونؔ اَور اِسرائیل کے سب بزُرگ خُدا کے حضُور مُوسیٰ کے سُسر کے ساتھ کھانے کو آئے۞

۱۳ اَور دُوسرے دِن مُوسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا اَور لوگ اُس کے سامنے صُبح سے لے کر شام تک کھڑے رہے۞ ۱۴ جب مُوسیٰ کے سُسر نے یہ سب کُچھ دیکھا جو اُس نے لوگوں کے لئے کیا۔ تو اُس سے کہا۔ کہ تُو لوگوں سے یہ کیا کرتا ہے؟ کہ تُو اکیلا بیٹھتا ہَے اَور سب لوگ تیرے سامنے صُبح سے شام

۱۵ تک کھڑے رہتے ہَیں۝ مُوسیٰ نے اپنے سُسر سے کہا۔ کہ
لوگ میرے پاس خُدا کی بابت دریافت کرنے آتے ہَیں۝
۱۶ جب اُن میں جھگڑا ہوتا ہَے۔ تو وہ میرے پاس آتے ہَیں
اَور مَیں آدمی اَور اُس کے ہمسائے کے درمیان اِنصاف کر
دیتا ہُوں۔ اَور خُدا کے اَحکام اَور شریعتیں اُنہیں بتاتا ہُوں۝
۱۷ تب مُوسیٰ کے سُسر نے اُس سے کہا۔ یہ تُو اچھّا نہیں کرتا۝
۱۸ کیونکہ تُو تھک جاتا ہَے اَور یہ لوگ بھی جو تیرے سامنے ہوتے
ہَیں۔ کیونکہ یہ کام تیری طاقت سے بڑھ کر ہَے۔ تُو اکیلا اُسے
۱۹ سنبھال نہیں سکتا۝ اَب میری بات پر غور کر۔ مَیں تجھے صلاح
دُوں گا۔ اَور خُدا تیرے ساتھ ہو۔ تُو قوم کے لئے خُدا کا
قائم مقام ہو۔ کہ تُو اُن کے مُعاملات اُس کے حضُور پیش
۲۰ کرے۝ اَور اَحکام اَور شریعتوں کے بارے میں اُنہیں خبردار
کرے۔ اَور جو راہ اُنہیں چلنی ہَے اَور جو کام اُنہیں کرنا ہَے۔
۲۱ اُنہیں بتائے۝ اَور تُو سب لوگوں میں سے ایسے آدمی چُن۔
جو لائق اَور خُدا ترس اَور راست دِل ہوں اَور لالچ سے نفرت
کرتے ہوں۔ اَور اُن میں سے ہزار ہزار اَور سَو سَو اَور
۲۲ پچاس پچاس اَور دس دس پر سردار بنا۝ پس وہ ہر وقت لوگوں کا
اِنصاف کریں۔ اَور بڑے مُقدمے تیرے پاس لائیں۔ اَور
چھوٹے مُقدموں کا خُود فیصلہ کریں۔ تو تیرا کام ہلکا ہوگا۔ اَور وہ
۲۳ تیرے ساتھ بوجھ اُٹھائیں گے۝ اگر تُو اِس طرح سے کرے اَور
خُداوند تجھے یُوں ہی حُکم کرے۔ تو تُو برداشت کر سکے گا۔ اَور
یہ لوگ بھی اپنے مکانوں میں سلامتی سے جائیں گے۝
۲۴ تب مُوسیٰ نے اپنے سُسر کی بات مانی۔ اَور سب کُچھ جو اُس نے
۲۵ کہا تھا کِیا۝ چُنانچہ مُوسیٰ نے سب اِسرائیل میں سے لائق
آدمی چُنے اَور اُنہیں لوگوں میں سے ہزار ہزار اَور سَو سَو اَور
۲۶ پچاس پچاس اَور دس دس پر سردار مُقرّر کِیا۝ پس وہ ہر وقت
لوگوں کا اِنصاف کرتے رہے۔ اَور سب مُشکل مُقدمے مُوسیٰ
کے پاس لایا کرتے۔ اَور آسان مُقدموں میں وہ خُود فیصلہ
۲۷ کرتے۝ پھر مُوسیٰ نے اپنے سُسر کو رُخصت کِیا۔ اَور وہ
اپنے مُلک کو چلا گیا+

باب ۱۹

کوہِ سِینا پر ظہُورِ الٰہی

۱ مُلک مِصر سے باہر نِکلنے کے تیسرے
مہینہ کے پہلے دِن بنی اِسرائیل بیابان سِینا میں آئے۝ ۲ وہ
رفیدیم سے روانہ ہوکر بیابان سِینا میں آئے۔ اَور بیابان میں
اُتر پڑے۔ وہاں اِسرائیل نے پہاڑ کے سامنے خیمے لگائے۝
۳ اَور مُوسیٰ خُدا کے پاس چڑھا۔ تو خُداوند نے پہاڑ پر سے
اُسے بُلایا اَور کہا۔ کہ تُو یعقُوب کے خاندان سے یُوں کہے گا۔
۴ اَور بنی اِسرائیل سے یُوں بیان کرے گا۝ کہ تُم نے دیکھا۔ مَیں نے
مِصریوں سے کیا کیا؟ اَور عُقاب کے پَروں پر بٹھا کر کیسا تُمہیں
۵ اپنے پاس لے آیا۝ اَب اگر تُم میرے حُکموں کی فرمانبرداری
کروگے۔ اَور میرے عہد کو مانوگے۔ تو سب قوموں میں سے
۶ تُم خاص کر میرے ہوگے حالانکہ سب زمین میری ہَے۝ اَور
تُم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اَور ایک مُقدّس قوم
ہوگے۔ یہ وہ باتیں ہَیں جو تُو بنی اِسرائیل سے کہے گا۝
۷ تب مُوسیٰ نے آکر لوگوں کے بزُرگوں کو بُلایا۔ اَور سب
باتیں جو خُداوند نے اُسے فرمائی تھیں۔ اُن سے بیان کِیں۝
۸ لوگوں نے مِل کر جواب میں کہا۔ کہ خُداوند نے سب کُچھ جو
فرمایا ہَے۔ وہ سب ہم کریں گے۔ پس جب مُوسیٰ نے اُن کے
۹ جواب کی خبر خُداوند کو دِی۝ تو خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا۔ دیکھ
مَیں تیرے پاس بادل کی تاریکی میں آؤں گا۔ تاکہ لوگ مُجھے
تیرے ساتھ باتیں کرتے ہُوئے سُنیں اَور ہمیشہ کے لئے تیرا
اِعتبار کریں۔ اَور مُوسیٰ نے لوگوں کی بات کی خُداوند کو خبر دِی۝

باب۱۹ ۶: ”کاہِنوں کی ایک مملکت“ تمام بنی اِسرائیل خُدا کو مخصُوص ہونے کی وجہ سے شاہی کاہِنوں کی قوم تھے اَور رسمی قُربانیوں میں شامِل تھے۔ گو قُربانیاں چڑھانا صرف ہارُونی کہانت کا منصبی حق تھا۔ یہ حالات عہدِ جدِید میں بھی پائے جاتے ہیں کیونکہ اِس میں تمام مسیحی قوم کاہِنوں کی مملکت کہلاتی ہے گو صرف کاہِن خُداوند کے سامنے قُربانی چڑھاتے ہیں۔ (اِشعیا ۶:۶۱، غلاطیوں ۶:۱۲، ۱-پطرس ۲:۹ اور مُکاشفہ ۱:۶)+

۱۰ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ لوگوں کے پاس جا۔ اَور آج ۱۱ اَور کَل اُنہیں پاک کر۔ اَور وہ اپنے کپڑے دھوئیں۝ اَور تیسرے دِن تیّار رہیں۔ کیونکہ تیسرے دِن سب لوگوں کے ۱۲ سامنے خُداوند کوہِ سیِنا پر اُتر آئے گا۝ اَور تُو اُس کے گرداگرد لوگوں کے لئے حد لگائے گا۔ اَور اُن سے کہے گا۔ کہ خبردار کوئی پہاڑ پر نہ چڑھے۔ اَور نہ کوئی اُس کے کِنارے کو چُھوئے۔ کیونکہ جو کوئی پہاڑ کو چُھوئے گا۔ ضرُور جان سے مارا جائے گا۝ ۱۳ کوئی ہاتھ اُسے نہ چُھوئے۔ وہ پتّھروں سے سنگسار کِیا جائے۔ یا تیروں سے مارا جائے۔ خواہ وہ حیوان ہو یا اِنسان وہ زِندہ چھوڑا نہ جائے گا اَور جب ساتھ ہی قرنائی کی آواز سُنائی ۱۴ دے۔ تب اُن سب کو چڑھنے کی اِجازت ہے۝ تب مُوسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کر لوگوں کے پاس آیا۔ اَور اُنہیں پاک کروایا۔ ۱۵ اَور اُن کے کپڑے دُھلوائے۝ اَور لوگوں سے کہا۔ کہ تیسرے دِن کے لئے تیّار رہو۔ اَور عورت کے نزدِیک مت جاؤ۝

۱۶ اَور یُوں ہُوا۔ کہ تیسرے دِن صُبح کے وقت گرجیں ہُوئیں اَور بجلیاں چمکیں اَور سیاہ بادل پہاڑ پر آیا۔ اَور ساتھ ہی قرنائی کی آواز بہُت بُلند ہُوئی۔ تو سب لوگ خیمہ گاہ میں کانپ اُٹھے۝ ۱۷ اَور مُوسیٰ اُنہیں خُدا کی مُلاقات کے لئے خیمہ گاہ سے باہر ۱۸ لایا۔ تو وہ پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہُوئے۝ اَور سارے کوہِ سیِنا سے دُھواں نِکلتا تھا۔ کیونکہ خُداوند اُس پر آگ میں اُترا اَور تنُور کے دُھوئیں کی مانند اُس میں سے دُھواں اُٹھتا تھا۔ اَور سارا پہاڑ ۱۹ بشِدّت کانپتا تھا۝ اَور قرنائی کی آواز نہایت شدید ہوتی جاتی تھی۔ ۲۰ اَور مُوسیٰ بولتا تھا اَور خُداوند جواب دیتا تھا۝ اَور خُداوند کوہِ سیِنا کی چوٹی پر اُتر آیا۔ اَور خُداوند نے مُوسیٰ کو پہاڑ کی چوٹی پر بُلایا۔ ۲۱ تو وہ اُوپر چڑھا۝ اَور خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ نیچے اُتر جا۔ اَور لوگوں کو تاکید کر کہ وہ خُدا کی طرف دیکھنے کے لئے حد نہ ۲۲ توڑیں۔ ورنہ اِن میں سے بہُت ہلاک ہوں گے۝ اَور کاہِن بھی، جو خُداوند کے پاس آتے ہیں۔ اپنے آپ کو پاک کریں ۲۳ ایسا نہ ہو۔ کہ خُداوند اُنہیں مارے۝ مُوسیٰ نے خُداوند سے کہا۔ کہ لوگ کوہِ سیِنا پر نہیں چڑھ سکتے۔ کیونکہ تُو نے ہمیں حُکم دِیا اَور کہا۔ کہ پہاڑ کی حدُود بناؤ اَور اُسے پاک کرو۝ ۲۴ تب خُداوند نے اُس سے فرمایا۔ تُو جا اَور نیچے اُتر۔ تب ہارُون کو اپنے ساتھ لے کر اُوپر چڑھ آ۔ مگر کاہِن اَور لوگ حدُود توڑ کر خُداوند کے پاس نہ چڑھیں۔ تاکہ وہ اُنہیں نہ مارے۝ ۲۵ تب مُوسیٰ لوگوں کے پاس نیچے اُترا اَور اُن سے بات کی+

باب ۲۰

[دس اَحکام] تب خُداوند نے کلام کر کے یہ سب باتیں [۱] فرمائیں۝ ۲ مَیں خُداوند تیرا خُدا ہُوں جو تُجھے مُلکِ مِصر یعنی جائے غُلامی سے نِکال لایا۝ ۳ تیرے لئے میرے حضُور کوئی دُوسرا معبُود نہ ہو۝ [۴] تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہُوئی چیز یا کسی چیز کی صُورت جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے کے پانی میں ہَے مت بنا۝ ۵ تو اُنہیں سجدہ نہ کرنا اَور نہ اُن کی خدمت کرنا۔ کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا، خُدائے غیُور رہُوں۔ اَور جو مُجھ سے عداوت رکھتے ہَیں۔ اُن کے باپ دادا کی بدکاریوں کی سزا مَیں اُن کی اولاد کو تیسری چوتھی پُشت تک دیتا ۶ ہُوں۝ اَور جو مُجھ سے مُحبّت رکھتے اَور میرے اَحکام کو مانتے ہَیں۔ اُن پر مَیں ہزار پُشت تک رحم کرتا ہُوں۝ ۷ تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے جا نہ لے۔ کیونکہ خُداوند اُسے بے گُناہ نہ ٹھہرائے

باب ۲۰:۱-۱۷ کلامِ مُقدّس کے مُطابق خُدا کے اِحکام دس ہَیں (خرُوج ۳۴:۲۸) لیکن اُن کی تقسیم واضح نہیں ہَے۔ روایتاً کاتھولک کلیسیا آیات ۱-۶ ایک حُکم سمجھتی ہے اَور آیت ۱۷ کو دو الگ اِحکام مانتی چلی آئی ہے+

باب ۲۰:۴ "کوئی تراشی ہوئی چیز یا کسی چیز کی صُورت جو اُوپر آسمان میں ہے۔" اِس تراشی ہُوئی چیز یا اُس چیز کی صُورت کا جو اُوپر آسمان میں ہے اُس کی پرستِش کرنے کی خاطر بنانا منع ہے۔ کیونکہ ساتھ ہی حُکم ہَے۔ "تو اُنہیں سجدہ نہ کرنا اَور نہ اُن کی خدمت کرنا" یعنی سب مُورتیں اَور صُورتیں جِن کے بنانے کی غرض بُتوں کے طور پر اُن کی خدمت کرنا اَور اُنہیں الٰہی عِزّت دینا ہَے مت بنانا لیکن اَور مُورتوں اَور تصویروں کا بنانا منع نہیں بلکہ خُدا کے گھر کے لئے اُن کے بنانے کا حُکم کلامِ مُقدّس میں دِیا گیا۔ (خرُوج ۲۵:۱۸-۱۵، ۳۸:۷، عدد ۲۱:۸، ۹، ۱-اَخبار ۲۸:۱۸، ۲-اَخبار ۳:۱۰)+

۸ گا جو اُس کا نام بے جا لیتا ہَے۝ تُو سبت کے دِن کو پاک رکھنے
۹ کے لئے یاد کر۝ چھ دِن تُو کام کر اَور اپنے سب کاروبار کر۝
۱۰ مگر ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کے لئے سبت ہَے اُس
میں تُو اپنے لئے کُچھ کام نہ کر۔ نہ تُو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا
غُلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ اَور نہ تیرا مہمان جو تیرے
۱۱ دروازے کے اندر ہَے۝ کیونکہ خُداوند نے چھ دِن میں آسمان
اَور زمین اَور سمُندر اَور سب جو کُچھ اِس میں ہَے بنایا۔ اَور
ساتویں دِن آرام کِیا۔ اِس لئے خُداوند نے سبت کے دِن کو
۱۲ برکت دی اَور اُسے مُقدّس ٹھہرایا۝ تُو اپنے باپ کی اَور اپنی
ماں کی عِزّت کر۔ تاکہ تیری عُمر اُس مُلک میں جو خُداوند تیرا
۱۴،۱۳ خُدا تجھے دے گا دراز ہو۝ تُو خُون مت کر۝ تُو زِنا مت کر۝
۱۶،۱۵ تُو چوری مت کر۝ تُو اپنے ہمسایہ پر جُھوٹی گواہی نہ دے۝
۱۷ تُو اپنے ہمسایہ کے گھر کا لالچ مت کر۔ تُو اپنے ہمسایہ کی بیوی کا
لالچ مت کر۔ نہ اُس کے غُلام نہ اُس کی لونڈی نہ اُس کے بَیل
نہ اُس کے گدھے اَور نہ اَور کِسی چیز کا جو تیرے ہمسایہ کی ہَے۝
۱۸ اَور سب لوگوں نے گرجیں اَور بجلیاں اَور قرنائی کی آواز
اَور پہاڑ میں سے دُھواں اُٹھتا مشاہدہ کِیا۔ پس جب لوگوں
نے یہ دیکھا۔ تو خوف زدہ ہُوئے اَور دُور جا کھڑے ہُوئے۝
۱۹ اَور اُنہوں نے مُوسیٰ سے کہا۔ کہ تُو ہی ہم سے بات کر تو ہم
سُنیں گے اَور خُدا ہم سے بات نہ کرے۔ کہیں ہم مَر نہ جائیں۝
۲۰ تب مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا۔ تُم مت ڈرو۔ کیونکہ خُدا آیا ہَے
تاکہ تُمہارا اِمتحان کرے اَور تاکہ اُس کا خوف تُمہارے چہروں
۲۱ کے سامنے رہے۔ کہ تُم گُناہ نہ کرو۝ پس لوگ دُور ہی کھڑے
رہے۔ اَور مُوسیٰ سیاہ بادل کے نزدیک گیا۔ جس میں خُدا تھا۝
۲۲ تب خُداوند نے مُوسیٰ سے فرمایا۔ بنی اِسرائیل سے یُوں کہہ۔
کہ تُم نے دیکھا ہَے۔ کہ مَیں نے تُمہارے ساتھ آسمان پر سے
۲۳ باتیں کِیں۝ تُم میرے ساتھ چاندی کے مَعبُود مت رکھّو اَور
۲۴ اپنے لئے سونے کے مَعبُود مت بناؤ۝ تُم میرے لئے مٹّی کا مذبح
بناؤ۔ اَور اپنی سوختنی قُربانیوں اَور اپنی سلامتی کی قُربانیوں ۔ اپنی
بھیڑوں اَور اپنے بَیلوں کو اُس پر گُزرانا کرو۔ ہر ایک جگہ میں،
جہاں میرا نام یاد کِیا جائے گا۔ مَیں تیرے پاس آؤں گا اَور
تُجھے برکت دُوں گا۝ اگر تُو میرے لئے پتھّر کا مذبح بنائے۔ تو ۲۵
تراشے ہُوئے پتھّروں کا مت بنانا۔ کیونکہ اگر تُو نے اپنا اَوزار
اُس پر لگایا۔ تو تُو نے اُسے ناپاک کر دِیا۝ اَور میرے مذبح ۲۶
پر تُو سِیڑھی سے مت چڑھنا۔ تاکہ تیری برہنگی اُس پر ظاہر نہ ہو+

باب ۲۱

عدالت کے مُتعلق شریعت

اَور یہ وہ قضائیں ہَیں۔ جو تُو ۱
اُنہیں بتائے گا۝ اگر تُو کوئی عِبرانی غُلام خرِیدے۔ تو وہ چھ برس ۲
تیری خدمت کرے گا۔ اَور ساتویں برس مُفت آزاد ہو کر چلا
جائے گا۝ اگر وہ اکیلا آیا تو اکیلا چلا جائے گا۔ اَور اگر اُس کی ۳
بیوی تھی۔ تو اُس کی بیوی اُس کے ساتھ چلی جائے گی۝ اَور اگر ۴
اُس کے آقا نے کِسی عورت کے ساتھ اُس کا بیاہ کر دِیا۔ جس سے
اُس کے لئے بیٹے اَور بیٹیاں پیدا ہُوئے۔ تو وہ عورت اَور اُس
کی اولاد آقا کی ہوگی۔ اَور وہ اکیلا چلا جائے گا۝ اگر وہ غُلام ۵
کہے کہ مَیں اپنے آقا اَور اپنی بیوی اَور اپنے بچّوں کو پیار کرتا
ہُوں مَیں آزاد ہو کر نہیں جاتا۝ تو اُس کا آقا اُسے خُدا کے [۶]
حضُور لے جائے۔ اَور دروازہ کے پاس یا دروازہ کی چوکھٹ پر
لا کر سُوئے سے اُس کا کان چھیدے۔ تو وہ ہمیشہ تک اُس کی
خدمت کرتا رہے گا۝
اگر کوئی مَرد اپنی بیٹی کو لونڈی ہونے کے لئے بیچے۔ تو وہ ۷
غُلاموں کی طرح چلی نہ جائے گی۝ اگر اُس کا آقا جس نے ۸
اُسے اپنے واسطے منگیتر کِیا۔ اُس سے ناخُوش ہو۔ تو وہ اُس کا
فِدیہ منظُور کرے۔ لیکن اُسے اِختیار نہ ہوگا کہ اُسے اجنبی قوم
کے ہاتھ بیچے۔ جب کہ وہ اپنے قول پر قائم نہ رہا۝ اَور اگر اُس ۹
نے اُس کی منگنی اپنے بیٹے کے ساتھ کی تو وہ اُس سے بیٹیوں کا
سا سلُوک کرے گا۝ اَور اگر وہ کِسی دُوسری کو بیاہے۔ تو اُس ۱۰

باب ۲۱:۶ ''خُدا کے حضُور'' یعنی مَقدِس میں یا شاید ''قاضیوں کے پاس'' جو خُدا کی طرف سے عدالت کرتے تھے (تثنیہ شرع ۱:۷، مزمور ۸۲:۱)+

کے کھانے اَور اُس کے کپڑے اَور اُس کے حُقُوقِ زوجیّت میں کمی
۱۱ نہ کرے گا۝ اَور اگر تینوں باتوں میں سے وہ ایک میں بھی قاصِر
۱۲ ہو تو وہ بِلا قیمت مُفت آزاد چلی جائے۝ جو کوئی اِنسان کو مارے
۱۳ اَور وہ مَر جائے تو وہ ضرُور قتل کِیا جائے گا۝ اَور اگر اُس کا اِرادہ
مار ڈالنے کا نہ تھا۔ مگر خُدا نے اُس کے ہاتھ سے ایسا واقع
ہونے دِیا۔ تو مَیں تیرے لئے ایک جگہ مُقرّر کرُوں گا۔ کہ وہ
۱۴ وہاں پناہ لے۝ اگر کوئی مَرد دُوسرے پر چڑھ آئے اَور فریب
سے اُسے مار دے۔ تو تُو اُسے میرے مذبح سے بھی پرے
لے جا۔ تا کہ وہ مارا جائے۝
۱۵ اگر کِسی نے اپنے باپ کو یا اپنی ماں کو مارا۔ تو وہ ضرُور مارا
۱۶ جائے۝ اگر کوئی کِسی آدمی کو چُرا لے جائے اَور اُسے بیچ دے۔
۱۷ یا وہ اُس کے پاس پایا جائے۔ تو وہ ضرُور مارا جائے۝ اَور جو
کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے۔ وہ ضرُور مارا
۱۸ جائے۝ اگر دو آدمی جھگڑتے ہوں اَور ایک، دُوسرے کو پتّھر یا
۱۹ مُکّا مارے۔ اَور وہ نہ مَرے پر بستر پر پڑ جائے۝ تب اگر وہ
اُٹھے اَور لاٹھی لے کر راہ چلے۔ تو مارنے والا بَری ہو گا۔ سِوا
اِس کے کہ اُس کے کام کا نُقصان بھر دے اَور اُس کے علاج کا
۲۰ خرچ اُٹھائے۝ اگر کوئی اپنے غُلام یا لونڈی کو لاٹھی سے مارے
۲۱ اَور وہ اُس کے ہاتھ سے مَر جائے۔ تو اُسے سزا دِی جائے۝ پر
اگر وہ ایک یا دو دِن زِندہ رہے۔ تو اُسے سزا نہ دِی جائے۔
۲۲ کیونکہ وہ اُس کا مال تھا۝ اَور اگر آدمی جھگڑتے ہوں اَور کِسی
حاملہ عورت کو چوٹ لگائیں۔ مگر اُس کا حمل گرنے کے سِوا اَور
کوئی حادِثہ نہ ہو۔ تو چوٹ لگانے والا اِتنا تاوان بھر دے گا۔ جِتنا
[۲۳] اُس کا شوہر تجویز کرے اَور جِتنا مُنصِف مُناسِب سمجھیں۝ پر
۲۴ اگر حادِثہ پڑے۔ تو وہ جان کے بدلے جان دے۝ آنکھ کے
بدلے آنکھ۔ دانت کے بدلے دانت۔ ہاتھ کے بدلے ہاتھ
۲۵ اَور پاؤں کے بدلے پاؤں۝ جلانے کے بدلے جلانا۔ زخم
کے بدلے زخم۔ چوٹ کے بدلے چوٹ۝ ۲۶ اگر کوئی آدمی اپنے
غُلام یا لونڈی کی آنکھ پر چوٹ لگائے۔ اَور آنکھ تلف ہو جائے۔
تو وہ اُس کی آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۝ ۲۷ اگر کوئی
اپنے غُلام یا لونڈی کا دانت توڑ دے۔ تو دانت کے بدلے
میں وہ اُسے آزاد کر دے۝ ۲۸ اَور اگر کوئی بَیل کِسی مَرد یا عورت کو
سینگ مارے۔ کہ وہ مَر جائے۔ تو وہ بَیل سنگسار کِیا جائے۔
اُس کا گوشت نہ کھایا جائے۔ مگر بَیل کا مالِک بے اِلزام ہے۝
۲۹ اگر وہ بَیل ایک دِن یا دو دِن پہلے سینگ مارا کرتا تھا۔ اَور اُس
کے مالِک کو خبر دی گئی۔ مگر اُس نے اُس کو باندھ کر نہ رکھّا اَور
اُس نے کِسی مَرد یا عورت کو ہلاک کِیا۔ تو بَیل سنگسار کِیا جائے۔
اَور اُس کا مالِک بھی قتل کِیا جائے۝ ۳۰ اَور اگر اُس پر خُون کی
قیمت لگائی جائے۔ تو وہ اپنی جان کے بدلے میں وہ سب کُچھ
جو اُس پر لگایا جائے، دے۝ ۳۱ اَور اگر اُس نے لڑکے یا لڑکی کو
سینگ مارا۔ تو اِسی حُکم کے مُطابِق اُس سے سلُوک کِیا جائے۝
۳۲ اگر بَیل نے کِسی کے غُلام یا لونڈی کو سینگ مارا۔ تو وہ اُس کے
مالِک کو تیس مِثقال چاندی دے۔ اَور بَیل سنگسار کِیا جائے۝
۳۳ اگر کوئی آدمی کُنواں کھولے یا کُنواں کھودے اَور اُس کو نہ
ڈھانپے اَور اُس میں بَیل یا گدھا گر جائے۝ ۳۴ تو کُنوئیں کا مالِک
تاوان میں اُس کے مالِک کو قیمت ادا کرے۔ اَور مَرا ہُؤا اُس
کا ہو گا۝ ۳۵ اگر کِسی کا بَیل دُوسرے کے بَیل کو سینگ مارے۔ اَور
وہ مَر جائے تو زِندہ بَیل بیچا جائے گا۔ اَور اُس کی قیمت دونوں
بانٹ لیں۔ اَور ایسا ہی مَرا ہُؤا بھی بانٹ لیں۝ ۳۶ اَور اگر معلُوم
ہو جائے کہ وہ بَیل ایک دو دِن پہلے سے سینگ مارا کرتا تھا اَور
اُس کے مالِک نے اُسے قابُو نہ رکھّا تو وہ بَیل کے بدلے میں
بَیل کا عوضانہ دے اَور مَرا ہُؤا اُس کا ہو گا+

باب ۲۲

۱ اگر کوئی آدمی بَیل یا بھیڑ چُرائے اَور اُسے ذَبح کرے یا
اُسے بیچ دے۔ تو وہ ایک بَیل کے عوض پانچ بَیل اَور ایک

باب۲۱:۲۳ یہ فصل "قانُونِ انتقام" کے نام سے مشہور ہے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح اِس کا حوالہ دیتا ہے جب مسیحیوں کو پیار کی خاطر اپنے حقُوق چھوڑنے کی ترغیب دیتا ہے (متی ۵:۳۸)+

۲ بھیڑ کے عِوض چار بھیڑیں دے۝اگر کوئی چور رات کو نقب لگاتا
ہُؤا پایا جائے اَور کوئی اُسے مارے اَور وہ مَر جائے۔تو اُس کا
۳ خُون رَوا ہوگا۝اگر وہ سُورج چڑھے میں پایا جائے۔تو اُس کا
خُون رَوا نہیں ہوگا۔مگر وہ بدلہ دے۔اَور اگر وہ نہ دے سکے تو
۴ اپنی چوری کے لئے بیچا جائے۝اَور اگر چوری کی چیز اُس کے
ہاتھ میں زِندہ پائی جائے خواہ بَیل خواہ گدھا خواہ بھیڑ تو ایک
۵ کے بدلے میں دو دے۝اگر کوئی کھیت یا انگُورستان کِھلائے۔
کہ اپنے چوپائے چھوڑے تاکہ دُوسرے کے کھیت میں چَریں۔
تو اپنے کھیت یا اپنے انگُورستان کی عُمدہ سے عُمدہ پیداوار میں
۶ سے اُس کا مُعاوضہ دے۝اگر جلائی ہُوئی آگ بھڑک کے اَور
جھاڑِیوں میں لگ جائے۔اَور اناج کا ڈھیر یا کھڑا اناج یا پُورا
کھیت جل جائے۔تو جس نے آگ جلائی پُورا عِوضانہ بھرے۝
۷ اگر کوئی آدمی اپنے ہمسایہ کو چاندی یا اسباب رکھنے کے لئے
سونپے۔اَور اُس کے مکان سے چُرایا جائے۔تو اگر چور ہاتھ
۸ لگے تو وہ دُگنا بھر دے۝اَور اگر چور نہ پکڑا جائے۔تو گھر کا
مالِک خُدا کے حضُور لایا جائے تاکہ وہ قَسم کھائے کہ مَیں نے
۹ اپنے ہمسایہ کے مال پر ہاتھ نہیں بڑھایا۝خیانت کا ہر ایک جھگڑا
بَیل کا یا گدھے کا یا بھیڑ کا یا لباس کا یا کِسی گُم شُدہ چیز کا جس
میں کہا جائے کہ دیکھو۔یہ ہے۔خُدا کے حضُور لایا جائے اَور جسے
۱۰ خُدا مُجرِم ٹھہرائے۔وہ اپنے ہمسایہ کو دُگنا عِوضانہ دے۝اگر کوئی
اپنے ہمسایہ کو گدھا یا بَیل یا بھیڑ یا کوئی اَور چوپایہ حِفاظت کے
لئے سُپرد کرے اَور وہ مَر جائے یا اُس کی ٹانگ ٹُوٹ جائے یا
۱۱ بغیر کِسی کے دیکھے چوری ہو جائے۝تو اُن دونوں کے درمیان
خُداوند کی قَسم سے فیصلہ ہوگا۔کہ اُس نے اپنے ہمسایہ کے مال
پر اپنا ہاتھ نہیں بڑھایا۔اَور مالِک اُسے قبُول کرے گا اَور وہ
۱۲ کُچھ عِوضانہ نہ دے۝اگر وہ اُس کے پاس سے چُرایا جائے تو وہ
۱۳ مالِک کو عِوضانہ دے۝اگر اُسے دَرِندہ نے پھاڑ ڈالا۔تو وہ
۱۴ گواہی لائے۔اَور پھاڑے ہُوئے کا عِوضانہ نہ دے۝اگر
کوئی آدمی اپنے ہمسایہ سے کوئی جانور اُدھار لے۔اَور اُس کی
ٹانگ ٹُوٹ جائے یا وہ مَر جائے۔جب کہ مالِک اُس کے

ساتھ نہ تھا تو اُس کا عِوضانہ دِیا جائے۝اَور اگر مالِک ساتھ ۱۵
تھا۔تو عِوضانہ نہ دِیا جائے۔اگر وہ کرایہ پر لیا گیا تھا۔تو مالِک
کرایہ لے کر چلا جائے۝

اگر کوئی کِسی کنُواری لڑکی کو جو کِسی کی منگیتر نہیں ورغلائے ۱۶
اَور اُس سے صُحبت کرے۔تو وہ اُس کی مَہر والی بیوی ہوگی۝
اگر اُس لڑکی کا باپ بیاہ دینے سے اِنکار کرے۔تو وہ کنُواریوں ۱۷
کے مَہر کے مُطابق اُسے نقدی دے۝تُو جادُوگرنی کو زِندہ نہ ۱۸
رہنے دے۝جو کوئی کِسی چوپایہ سے مُباشرت کرے۔ضرُور قتل ۱۹
کیا جائے۝جو کوئی صِرف خُداوند کے سِوا کِسی اَور معبُود کے ۲۰
لئے قُربانی کرے وہ نیست و نابُود کیا جائے۝تُو مُسافِر کو دُکھ نہ ۲۱
دے اَور نہ اُسے تنگ کر۔کیونکہ مُلکِ مِصر میں تُم بھی مُسافِر
تھے۝تُو کِسی بیوہ یا یتیم کو مت ستا۝کیونکہ اگر تُو نے اُنہیں ۲۲،۲۳
ستایا۔اَور وہ میرے پاس چِلّائے۔تو مَیں ضرُور اُن کی فریاد
سُنوں گا۝اَور میرا قہر بھڑکے گا۔مَیں تُمہیں تلوار سے قتل کرُوں ۲۴
گا۔تو تُمہاری بیویاں بیوہ اَور تُمہارے بچّے یتیم ہو جائیں گے۝
اگر تُو میرے لوگوں میں سے کِسی مُفلِس کو کُچھ رُوپیہ قرض ۲۵
دے۔تو بیاج خور کی مانند مت بن۔اَور اُس سے سُود مت
لے۝اگر تُو نے اپنے ہمسایہ کا لباس گروی میں لیا ہے۔تو سُورج ۲۶
ڈُوبنے کے وقت اُس کو واپس دے دے۝کیونکہ یہی ایک چیز ۲۷
اُس کے اَوڑھنے کی اَور اُس کے بدن کا لباس ہے۔وہ کِس میں
سوئے گا۔اگر وہ میرے پاس چِلّایا۔تو مَیں اُس کی فریاد سُن
لُوں گا۔کیونکہ مَیں ترس کھانے والا ہُوں۝

تُو اپنے خُدا کو بُرا مت کہہ اَور اپنی قوم کے سردار پر لعنت ۲۸
مت بھیج۝تُو اپنی فصل اَور اپنے کولھُو کے نئے پھل کے گُزراننے ۲۹
میں دیر نہ کر۔اَور اپنے گھر کے پہلوٹھے مُجھے دے۝ایسا ہی تُو ۳۰
اپنے بَیلوں اَور بھیڑوں سے کر۔سات دِن وہ اپنی ماں کے
ساتھ رہے۔آٹھویں دِن تُو اُسے مُجھے دے۝اَور تُم میرے ۳۱
مُقدّس لوگ ہوگے۔وہ پھاڑا ہُؤا گوشت جو کھیت میں پایا
جائے۔مت کھاؤ بلکہ اُسے کُتّوں کو ڈال دو+

باب ۲۲:۱۷ ''کنواریوں کی نقدی'' یعنی پچاس مثقال۔تثنیہ شرع ۲۲:۲۹+

باب ۲۳

۱ تُو جھوٹی خبر مت اُڑا۔ اَور جھوٹی گواہی کے لئے شریر کا
۲ ساتھی مت ہوO تُو بدی کرنے کے لئے انبوہ کی پیروی نہ کر۔
اَور نہ کِسی مُقدمہ میں راستی بِگاڑنے کے لئے لوگوں کی کثرت
۳ کی طرف داری کرکے گواہی بدل دےO غریب آدمی کے
۴ مُقدمہ میں بھی طرف داری نہ کرناO اگر تُو اپنے دُشمن کا بَیل یا
گدھا بے راہ جاتا پائے تو اُسے اُس کے پاس پہُنچا دےO
۵ اگر تُو اپنے کینہ وَر کے گدھے کو دیکھے کہ بوجھ کے نیچے گِر گیا
ہو۔ کیا تُو اُس کو اُٹھانے سے اِنکار کرے گا؟ یقیناً تُو اُس کے
۶ ساتھ مِل کر اُسے اُٹھائے گاO تُو غریب آدمی کے دعویٰ میں اِنصاف
۷ کو نہ بدلناO تُو جھوٹی بات سے کَنارہ کر۔ تُو بے گُناہوں اَور
۸ صادِقوں کو مت قتل کر۔ کیونکہ مَیں شریر کو بَری نہ کرُوں گاO تُو
رِشوت نہ لینا۔ کیونکہ رِشوت داناؤں کو اَندھا کر دیتی ہے۔ اَور
۹ صادِقوں کی باتوں کو بِگاڑتی ہےO تُو مُسافِر کو تنگ نہ کر۔ کیونکہ
تُم مُسافِر کے دِل کو جانتے ہو۔ اِس لئے کہ تُم بھی مُلکِ مِصر
میں مُسافِر تھےO

۱۰ **دِینی قوانین** چھ برس تُو اپنی زمین کی کھیتی کر اَور پیداوار جمع
۱۱ کرO لیکن ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑی رہے۔ تاکہ
تیری قوم کے مِسکین اُس سے کھائیں اَور جو اُن سے بچ رہے۔
اُسے جنگلی چوپائے کھائیں۔ اَور ایسا ہی تُو اپنے انگُور اَور اپنے
۱۲ زیتُون سے کرناO چھ دِن تُو اپنا کام کاج کرنا۔ اَور ساتویں دِن
تُو سبت منانا تاکہ تیرے بَیل اَور تیرے گدھے کو آرام مِلے۔
۱۳ اَور تیری لونڈی کا بیٹا اَور مُسافِر تازہ دَم ہوO اَور سب کُچھ جو
مَیں نے تُم سے کہا ہے تُم مانو۔ اَور کِسی دُوسرے معبُود کا تُو نام
تک نہ لینا۔ اَور نہ وہ تیرے مُنہ سے سُنا جائےO

۱۴،۱۵ سال بھر میں تُو تین دفعہ میرے لئے عید کرناO تُو
عیدِ فطیر منا۔ ابیب مہینے کے مُقرّرہ وقت میں جیسا کہ مَیں نے
تُجھے حُکم دِیا۔ تُو سات دِن فطیری روٹی کھانا۔ کیونکہ اُسی مہینہ
میں تُو مِصر سے باہر نِکلا۔ اَور تُم میرے سامنے خالی ہاتھ مت
آؤO ۱۶ اَور فصل کاٹنے کی عید تیرے اناجوں کے پہلے پَھلوں کی
جو تُو نے کھیت میں بوئے۔ اَور غلّہ جمع کرنے کی عید سال کے
آخر میں جس وقت تُو کھیت سے اپنے اناجوں کو جمع کرےO
۱۷ سال میں تین دفعہ تیرے سب مَرد خُداوند خُدا کے آگے حاضِر
ہوںO ۱۸ تُو میرے ذَبیحہ کا خُون خمیر کے ساتھ نہ گُزراننا۔ اَور نہ
میری عید کی چربی کو صُبح تک رہنے دیناO ۱۹ تُو اپنی زمین کے پہلے
پَھلوں میں سے پہلوں کو خُداوند اپنے خُدا کے گھر میں لانا۔ تُو
حلوان کو اُس کی ماں کے دُودھ میں مت پکاناO

۲۰ دیکھ۔ مَیں تیرے آگے آگے ایک فرِشتہ بھیجتا ہُوں۔ جو
راہ میں تیری حِفاظت کرے گا۔ اَور تُجھے اُس جگہ لے جائے
گا۔ جو مَیں نے تیّار کی ہےO ۲۱ پس تُو اُس کے آگے ہوشیار رہنا
اَور اُس کی بات ماننا اَور اُس سے سَرکشی نہ کرنا۔ کیونکہ وہ تُمہاری
خطا سے درگُزر نہ کرے گا۔ اِس لئے کہ میرا نام اُس میں ہےO
۲۲ پر اگر تُو اُس کی بات مانے گا۔ اَور جو کُچھ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں۔
وہ سب کرے گا۔ تو مَیں تیرے دُشمنوں کا دُشمن ہُوں گا۔ اَور
تیرے تنگ کرنے والوں کو تنگ کرُوں گاO ۲۳ کیونکہ میرا فرِشتہ
تیرے آگے آگے چلے گا اَور تُجھے اَموریوں اَور حِتّیوں اَور فرِزّیوں
اَور کنعانیوں اَور حوِّیوں اَور یبُوسیوں کے مُلک میں داخِل
کرے گا۔ اَور مَیں اُنہیں ہلاک کرُوں گاO ۲۴ تُو اُن کے معبُودوں
کو سجدہ نہ کرنا نہ اُن کی خدمت کرنا۔ نہ اُن کے کاموں کے
سے کام کرنا۔ بلکہ تُو اُنہیں ہلاک کرنا اَور اُن کے ستُونوں کو
ضرُور ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالناO ۲۵ تُم خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت
کرنا۔ تو وہ تیری روٹی اَور تیرے پانی کو برکت دے گا۔ اَور
تُمہارے درمیان سے بیماریوں کو دُور کرے گاO ۲۶ تیرے مُلک
میں کوئی حمل نہ گرے گا۔ اَور نہ کوئی بانجھ ہوگی۔ اَور مَیں تیرے
ایّام کا شُمار پُورا کرُوں گاO ۲۷ اَور مَیں تیرے آگے اپنی دہشت
بھیجُوں گا۔ مَیں اُن قوموں کو، جن کی طرف تُو جائے گا ہلاک

باب ۲۳:۲۴ ”ستُون“ یعنی پتّھر کے وہ تراشے ہُوئے ستُون جن کے سامنے غیر قوم پُوجا کرتے تھے+

کرُوں گا۔اَور ایسا کرُوں گا کہ تیرے سب دُشمن تیرے سامنے
۲۸ پِیٹھ پھیر دیں گے۞مَیں تیرے آگے زنبُوروں کو بھیجُوں گا۔اَور
وہ تیرے سامنے سے حِوّیوں اَور کنعانیوں اَور حِتّیوں کو رَگید
۲۹ دیں گے۞مَیں اُنہیں ایک ہی برس میں تیرے سامنے سے دفع
نہ کرُوں گا تا کہ مُلک وِیران نہ ہو جائے۔اَور جنگل کے دَرندے
۳۰ تیرے مُقابلے میں بڑھ نہ جائیں۞مَیں اُنہیں تھوڑا تھوڑا کر کے
تیرے سامنے سے دفع کرُوں گا۔جب تک کہ تُو نہ بڑھے اَور
۳۱ زمین کا وارِث نہ ہو۞اَور مَیں بحرِ قُلزُم سے لے کے فِلسطِین
کے سمُندر تک اَور بیابان سے لے کر دریا تک تیری حد مُقرّر
کرُوں گا۔کیونکہ اُس مُلک کے رہنے والوں کو تیرے حوالہ
۳۲ کر دُوں گا۔اَور تُو اُنہیں اپنے سامنے سے دفع کرے گا۞تُو
۳۳ اُن سے اَور اُن کے مَعبُودوں سے عہد مت باندھنا۞اَور وہ
تیرے مُلک میں نہ رہیں۔تا نہ ہو کہ وہ میرے خلاف تُجھ سے
گُناہ کرائیں۔کہ تُو اُن کے مَعبُودوں کی بندگی کرے۔تو یہ
تیرے لئے پھندا ہو گا+

باب ۲۴

۱ [عہد کی تصدیق] اَور اُس نے مُوسیٰ سے کہا۔خُداوند کے
پاس اُوپر آ۔تُو اَور ہارُون اَور ناداب اَور ابیہُو اَور اسرائیل کے
بزُرگوں میں سے ستّر شخص۔اَور وہ دُور ہی سے سجدہ کریں گے۞
۲ تب مُوسیٰ اکیلا ہی خُداوند کے پاس آگے جائے گا۔لیکن وہ
۳ آگے نہ آئیں۔اَور لوگ اُس کے ساتھ اُوپر نہ چڑھیں۞تب
مُوسیٰ آیا اَور خُداوند کا سارا کلام اَور سارے اَحکام لوگوں کو بتائے۔
تو سب لوگوں نے ہم آواز ہو کے اُس سے جَواب میں کہا۔
۴ سب کُچھ جو خُداوند نے فرمایا ہے۔ہم بجا لائیں گے۞تب
مُوسیٰ نے خُداوند کا سارا کلام لِکھا۔اَور صُبح کو سویرے اُٹھ کر اُس
نے پہاڑ کے نیچے ایک قُربان گاہ بنائی۔اَور اسرائیل کے بارہ
۵ قبیلوں کے لئے بارہ ستُون لگائے۞اَور بنی اسرائیل کے کئی
جوانوں کو بھیجا۔تو اُنہوں نے سوختنی قُربانیاں چڑھائیں۔اَور
بچھڑوں سے سلامتی کے ذبیحے خُداوند کے لئے ذبح کئے۞اَور ۶
مُوسیٰ نے آدھا خُون لے کر باسنوں میں ڈالا۔اَور آدھا قُربان گاہ
پر چھِڑکا۞اَور عہد کی کِتاب لے کر لوگوں کو سُنا کر پڑھی۔تب وہ ۷
بولے۔کہ سب جو کُچھ خُداوند نے فرمایا ہے ہم بجا لائیں گے۔
اَور فرمانبرداری کریں گے۞تب مُوسیٰ نے خُون لیا اَور لوگوں [۸]
پر چھِڑکا اَور کہا۔یہ خُون اُس عہد کا ہے۔جو خُداوند نے اِن
سب باتوں کی بابت تُمہارے ساتھ باندھا ہے۞تب مُوسیٰ ۹
اَور ہارُون اَور ناداب اَور ابیہُو اَور اسرائیل کے بزُرگوں میں
سے ستّر شخص اُوپر چڑھ گئے۞اَور اُنہوں نے اسرائیل کے خُدا ۱۰
کو دیکھا۔اَور اُس کے پاؤں کے نیچے گویا کہ نیلم کے پتّھر کا
چبُوترا سا تھا جو آسمان کی مانند شفّاف تھا۞اَور بنی اسرائیل کے ۱۱
برگزیدوں پر اُس نے اپنا ہاتھ نہ بڑھایا۔پس اُنہوں نے خُدا
کو دیکھا اَور کھایا اَور پِیا۞
[مُوسیٰ چالیس دِن رات پہاڑ پر] اَور خُداوند نے مُوسیٰ ۱۲
سے فرمایا کہ پہاڑ پر چڑھ کر میرے پاس آ اَور وہاں ٹھہر۔
جب تک کہ مَیں تُجھے پتّھر کی لوحیں اَور شریعت اَور اَحکام
نہ دُوں۔جو مَیں نے اُن کی تعلیم کے لئے لکھے ہیں۞تب ۱۳
مُوسیٰ اَور اُس کا خادِم یشُوع اُٹھے۔اَور مُوسیٰ خُدا کے پہاڑ پر چڑھ
گیا۞اَور اُس نے بزُرگوں سے کہا۔کہ تُم ہمارے لئے یہاں پر ۱۴
بیٹھو۔جب تک کہ ہم تُمہارے پاس واپس نہ آئیں۔اَور
دیکھو ہارُون اَور حُور تُمہارے ساتھ ہیں۔اگر کِسی کا کُچھ مُعاملہ
ہو۔تو اُن کے پاس لے جاؤ۞اَور جب مُوسیٰ پہاڑ پر چڑھا۔ ۱۵
تو بادل نے پہاڑ کو چُھپا لِیا۞اَور خُداوند کا جلال کوہِ سِینا پر ۱۶
اُترا۔اَور بادل نے اُسے چھ دِن چُھپایا۔اَور ساتویں دِن
اُس نے بادل کے اندر سے مُوسیٰ کو بُلایا۞اَور خُداوند کے ۱۷
جلال کا نظارہ پہاڑ کی چوٹی پر بنی اسرائیل کی آنکھوں کے
سامنے بھسم کرنے والی آگ کی مانند تھا۞تب مُوسیٰ بادل کے ۱۸
اندر گیا۔اَور پہاڑ پر چڑھا۔اَور مُوسیٰ پہاڑ پر چالیس دِن اَور

باب ۸:۲۴ ”یہ خُون اس عہد کا ہے“ بنی اِسرائیل کا عہد اس عہد کا پیش نشان
ہے جو خُداوند یسُوع مسیح نے اپنا خُون بہا کر باندھا ہے (عِبرانیوں ۹:۱۹-۲۲)+